آخرت کیونکر ہو ویگی الحاصل
ایسی ایسی نادانی کی باتین آپس مین کہنے لگے
خدا اسد تعالی کی طرف سے نازل ہوا جس سورہ
کافرون کی حقیقت اور دنیا آخرت کا احوال کھلا آیات سے
ظاہر کر دیا جو کوئی اسکو بوجھے تو بہت سی دولت پاوے اسد تعالی فرماتا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لوگ کیا بات پوچھتے ہین لوگ آپس مین یعنے آپس مین بیٹھ کر ایک دوسرے سے پوچھتے ہین سوال کرتے ہین اس بات پر اشارت ہی کہ قریش کے یعنے مکے کے قریش سب کئی برس سے جاہل ہو گئے تھے وے لوگ حضرت ابراہیم اور اسماعیل عم کی اولاد مین تھے پہلے دیندار مسلمان تھے پھر آخر کو نادانی آتی گئی جاہل ہوتے گئے باپ دادے کی راہ رسم دین آئین طور طریق سب بھول گئے تھے مسلمانی کی بات مگر کچھ تھی بتون کو پتھرون کو درختونکو پوجتے تھے اور دنیا ہی کی بہتری کو بہتری جانتے تھے آخرت کی بھلائی برائی کی کچھ خبر نرکھتے تھے اور یہہ سمجھتے تھے کہ دنیا کی برکت اور زیادتی مال و اولاد کی اور سب کام کی انھین بتون کے پوجنے سے حاصل ہوتی ہی اس خیال مین بہت سا مال بتون کے واسطے خرچ کرتے تھے اونٹ گاے بکریان ذبح کرتے اور حیوانون کی طرح کھاتے تھے اگر دنیا کی نوبت ان کے ہاتھ نہ لگی تو برا جانتے تھے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دکھ سخت آگ مین جانا اور ہمیشہ کے آرام راحت آبرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کی خبر کبھی کسی سے نہین سنی تھی نادانی کے کوٹھے مین گمراہی کے بندی خانے مین پڑے تھے نافرمانی کرتے تھے اس درمیان مین اسد نے اپنے فضل و کرم سے مہربانی فرما کر اور اپنے بندون کو بڑے عذاب سے چھڑا کر آرام و راحت کی دولت مین پہنچانے کے لئے ایک اپنے بڑے پیارے بندے حضرت محمد مصطفی صلی اسد علیہ و سلم کو سارے بندون ملک سے چنکر پسند کر کر اور سب طرح کی نبیائی کمال بخش کر اور سب طرح کی بڑائیون کے لایق کر اور سب طرح کے علم اور ہدایت دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانے کا پیغمبر کر بھیجا اور سب پیغمبری کی ہدایت اور انکے کارخانے کو اس پیارے بندے اپنے محبوب کے اوپر تمام کر دیا اور دروازہ پیغمبری کا قیامت تک سواے انکے تمام جہان پر بند کر دیا تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نہ کر سکے اور ہدایت کی راہون کے سب دروازون بھولے ہوان کے

ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ اللہ کا کلام ہی جبرئیل کی معرفت میرے اوپر نازل ہوا ہی * اُسکو
پڑھو خوب سمجھو اُس کے مطابق عمل کرو تو تمھارا دنیا و آخرت مین بھلا ہوگا * اور آخرت کے اوپر
ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کے بعد اللہ ساری خلق کو زندہ کریگا * ایک روز حکم سے پروردگار کے
صور پھونکا جایگا اُسکی آواز سے زمین و آسمان سب پھٹ جاینگے سب خلق مرجاویگی نیست نابود
ہوویگی * سواے ذات پاک پروردگار کے کچھہ جز باقی نرہیگی * پھر جب وہ خاوند چاہیگا تو آسمان و زمین
پیدا کریگا اول و آخر کے مُردے سب زندے ہوینگے قیامت ہوویگی * اُس دن اللہ تعالی اپنے کو
ظاہر کریگا اور ساری خلق کا حساب کتاب لیویگا * اور ہر بندے سے اللہ تعالی سوال کریگا
پوچھیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کر کے جان و دل تن و بدن ہاتھہ و پانون آنکھہ و کان عقل و شعور کھانا
پینا اور ہزارون طرح کی نعمتین بخشین تھین اُن نعمتون کا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا *
پھر اِن باتون کو جتانے کے واسطے تمھاری طرف نبی بھیجا کتابین بھیجین اُسنے ہر چیزونکی خبر دی اور اچھی
راہ بری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کی خبر دی اور کھول کھول کر کہہ دیا تھا کہ جو کوئی اللہ کے اوپر
اور اُس کے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو
اُسکو بہشت مین داخل کرونگا * بہشت مین سب طرح کا آرام راحت عیش ہی کھانا پینا لذت
مزا ہی * ہمیشہ ہمیشہ اُس آرام کے مقام مین رہیگا پھر کبھی وہان مرنا نہین * اور جو کوئی ایمان نہین
لاویگا اور اُسکے رسول کو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہین کریگا حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی
کرتا رہیگا اور اُسکی کتاب پر ایمان نہین لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہین جانیگا آخرت کے اوپر ایمان
نہین لاویگا * اور دوزخ ترازو پلصراط حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھہ کہ اللہ
نے اِس جہان کے واسطے پیدا کر مقرر کر رکھا ہی اور خبر بھی دی ہی جھوٹھہ سمجھے گا اُسکو دوزخ مین
ڈالونگا * دوزخ کے بیچ آگ ہی پالا ہی اور ہزارون طرح کے عذاب ہین کافر مشرک منافق
سب اُس دوزخ کی آگ مین جلتے کلتے عذاب مین خواری مین خرابی مین ہمیشہ خراب رہینگے پھر
کبھی وہان سے نجات پانیکا حکم نہین ہوویگا * اور جو لوگ کہ مومن مسلمان ہین اور متقی سچے
پرہیزگار خدا اور رسول کے حکم پر قایم ہین محکم ہین اُنکے اوپر اللہ تعالی فضل و کرم فرما کر نجات
بخشیگا * وے سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چھوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل
ہووینگے ہمیشہ کے آرام مین رہینگے * اور کافر مشرک کو نکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بری ذلتی اور

عذاب یکے ساتھہ بُرے حال سے خواری خرابی سے گھسیٹ کر دوزخ مین لاوینگے * اور ساعت بساعت یعنی عذاب کی اُن پر زیادہ ہوتی جاویگی * اور دوزخی سب دوزخ مین روینگے پیٹینگے آہ وناله واویلا کرینگے اورموہم بدم اپنی موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن کچھ فایدہ نہو یگا اُن پر رحم نا یگا بھوک پیاس درد دکھہ مین اور خواری خرابی مین سانپ بچھو اور ہزارون طرح کی بلامین ہمیشہ پڑے رہینگے * ای مسلمانو سمجھو تو آخرت مین ایمان دارون کے واسطے کیا فایدہ ہی اور بے ایمان کافرون کی کیا خرابی ہی * حضرت پیغمبر ﷺ یہ باتین سمجھا کر پھر فرمانے لگے کہ مین تم سب کو خدا کی بندگی کی طرف بُلاتا ہون * اور دنیا آخرت کی بہتری کی دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہو جاؤ * میرا حکم قبول کرو تو تمھارا دونون جہان مین بھلا ہوگا اور بے ایمانی و کفر و شرک سے دونون جہان مین بُرائی ہی * جب حضرت نے یہ پیغام الله تعالی کی طرف سے کھول کھول کر کہہ دیئے ظاہر کر دیئے تب جن لوگون کو ہدایت کی دولت نصیب تھی ایمان لائے اور ان باتون کو غور کر کے سمجھے یقین لائے اور حکم کے تابع ہو گئے سچے مسلمان ہوئے * دنیا و آخرت کی ہزارون طرح کی بزرگی بڑائی پائی الله و رسول کی رضامندی حاصل کی * اور جو لوگ کم بخت تھے سردار کہلاتے تھے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تھے مغرور رہتے غیر کے تابع ہونے سے عار کرنے لگے * اور بہت سے لوگ اپنی احمقی اور نادانی سے اور جہالت کے سبب اِن باتون سے متعجب ہونے لگے اور آپس مین بیٹھہ کر اِن باتونکا چرچا کرنے لگے * ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ محمد جو دعوی کرتے ہین اور کہتے ہین کہ مین پیغمبر ہون الله نے مجھکو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا ہی یہہ کیسی بات ہی * ساری عمر ہم مین رہے وہ عبدالله کے بیٹے اور عبدالمطلب کے پوتے ہین یہہ کس طرح پیغمبر ہوئے * اور کوئی کہتا تھا کہ ہم نے تو کبھی محمد سے جھوٹھہ بات سُنی نہین یہہ بات بھی جھوٹھہ نہوگی * پھر شک مین پڑتے اور دل اُنکا نادانی کے سبب سچی بات کو جھوٹھہ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تھا * اور کوئی کہتا تھا کہ محمد جو کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کا ہی سو بھلا بوجھو تو خدا کا کلام آدمی کے اوپر کیونکر آویگا * ہم مین بھی تو بہت لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین اِن پر کیون نہین آیا جو ایک اُن ہی پر آیا ہی * اِس مین معلوم ہوتا ہی کہ یہ باتین محمد آپ بنا بنا کر لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اُترا ہی * پھر جب قرآن کی آیتون پر نظر کرتے تو حیران ہو کر کہتے یہہ آدمی کا بنایا کلام نہین * شک مین رہتے نہ سچ کہہ سکتے نہ جھوٹھہ * پھر کبھی کہتے محمد کہتے

ہیںن جو اُس ایکؔ خدا کی بندگی کرو * بھلا یہہ کیونکر ہوگا ہم سب اپنے بتون کو پوجتے ہیں تسپر
بھی سب کام ہمارے مقصد ہمارے بر نہین آتے ہیں تو ایک خدا کے پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر حاصل
ہووینگا * اپنی بیوقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ وہ ایک اسد ایسا ہی جو دونون جہان کے مقصد اُسکے حکم
سے ایک پل مین حاصل ہو جاتے ہیں سوا اُس کے دوسرے سے کچھ نہیں ہو سکتا ہی * اور کبھی
کہتے محمد جو کہتے ہیں قیامت ہوویگی آدمی سب مرے ہوئے خاک مٹی ہوئے پھر کے زندے ہووینگے
حساب کتاب ہوویگا * اور دوزخ ہی بہشت ہی عذاب ہی ثواب ہی یہ سب باتیں بڑے
تعجب کی باتیں ہیں * کبھو ہم نے ایسی بات اپنے باپ دادے سے بھی نہیں سنی جو مرکر
پھر زندے ہووینگے یہہ بات کیسی ہووے * ایسی ایسی باتین آپس مین کہتے ہنستے اور
تعجب کرتے تھے نادانی کے کوئے مین اور جہالت کے بعد ہی خانے مین پھس رہے تھے اور ناواقفی کے
سبب یہہ تقریر آپس مین کرتے تھے * اُن سوالون کے مذکور مین اسد تعالی فرماتا ہی * عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ
کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس مین * عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ * اُس بڑی خبر سے * الَّذِي هُمْ فِيهِ
مُخْتَلِفُونَ * جس مین وے کئی طرف ہو رہے ہیں یعنے اختلاف کرتے ہیں شک و شبہہ مین اور
حیرت مین ڈوبے ہوئے ہیں * کبھی کچھ کہتے ہین کبھی کچھ * جب نبی ﷺ نے اپنی پیغمبری کی خبر دی اور
فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اسد تعالی کی طرف سے تمھارے اوپر پیغام لایا ہون * یہہ پیغام بڑی خبر ہی
اسکے اوپر ایمان لانے سے ہزارون لاکھون فایدے تمکو آخرت مین ملینگے سب خرابیون سے چھوٹ جاؤگے *
اِس بات پر وے نادان سب اختلاف کرتے تھے * کوئی کہتا کہ محمد کے دشمن دیوانے ہوئے ہیں اُنپر
جن کا اثر ہوا ہی * اور کوئی کہتا کہ اِس بہانے سے لوگون کے اوپر اپنی سرداری جتاتے ہیں اور لوگون پر
اپنے حکم چلانے کی خواہش رکھتے ہیں * اور معجزون کو دیکھ کر یون کہتے کہ وے ساحر ہیں جادوگر ہیں *
اور قرآن کی آیتون کو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئے ہیں طرح طرح کی باتین بنا بنا کر لوگون کو سناتے ہیں
اور لوگون کو یہ باتین کہہ کر اپنا تابعدار بنا کر مال دولت لیا چاہتے ہیں * اور بعضے کہتے تھے کہ کبھی ہمنے
ایسی باتیں سنین نہین اِن باتون کو کس طرح مانین * اور کوئی کہتا تھا کہ یہہ بڑی مشکل کی بات ہی
ہزارون برس کے مردے سڑے گلے خاک ہوئے کس طرح زندے ہووینگے * اسی طرح سے وے احمق
نادان سب اپنی اپنی نادانی کے سبب ایسی ایسی باتین آپس مین کہتے تھے اختلاف کرتے تھے کچھ کا کچھ
بکتے تھے * اُن باتون کے جواب مین اسد تعالی فرماتا ہی * كَلَّا سَيَعْلَمُونَ * یون نہین اب جان لینگے یعنے

شتاب ہی ہووے تیسرے دن کے بعد یہ کفار اختلاف کرنے والے سچی خبرون کے بیشک جانینگے * جب مرنے
لگینگے عذاب کے فرشتے اُن کی جانون کو سختی سے نکالینگے اور کہینگے * ای کم بخت تو کافر کیون رہا خدا تعالی
کی وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تھا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانا تھا اور قرآن مجید کو
کیون نہ مانا تھا اور قیامت کو کیون جھوٹھہ جانا تھا * تب معلوم کرینگے * پھر اسکے پیچھے جب قبر مین
داخل ہووینگے منکر نکیر دو فرشتے آکے بُری ڈرانی شکل سے ہیبت دکھلا کر سوال کرینگے پوچھینگے کہ
تو کون ہی اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکے حکم پر چلتا تھا * اور تیرا دین مذہب کیا ہی کسکے دین مین
تو عمل کرتا تھا اور کس کتاب کے موافق چلتا تھا اور کس کی جماعت مین رہتا تھا * کافر ان سوالونکا جواب
کچھہ دے نہ سکیگا ہاے ہاے کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جاویگا * قبر آگ ہوجاویگی اور فرشتے اُنکو
آگ کے گرز سے مارینگے اُسوقت وے اُن خبرون کو سچ جانینگے اور اپنی بے ایمانی پر حسرت کرینگے افسوس
کھاوینگے * لیکن اُسوقت افسوس اُنکا کچھہ فایدہ نہ کریگا * ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ * پھر یوںہی نہین
اب جان لینگے یعنے تحقیق مقرر سچ بیشک اس جاننے کے پیچھے شتاب جانینگے * جب حشر برپا ہوگا مردے
سب زمین سے زندہ ہوے اُٹھینگے اور ہزارون بلا مین گرفتار ہووینگے * تب اُن حقیقتون کو معلوم
کرینگے جو کہ پیغمبرون نے خبرین دی تھین اپنی اپنی آنکھون سے دیکھنے پاوینگے اور سخت عذاب
مین پھنسینگے * اُس وقت آپ ہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو بتون کو پوجا جھوٹھہ تھا بندگی کرنی
سواے اللہ کے دوسرے کو سزاوار نہ تھی * اور محمد ﷺ جو فرماتے تھے وے سب راست تھا اور قرآن مجید
سچ اللہ ہی کا کلام تھا اور قیامت کا ہونا اور مرنے کے بعد زندہ ہونا راست ہی اور حساب کتاب
دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق ہی * پھر اپنی بے ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرح کے افسوس
کرینگے رووینگے اور آنکھون سے اُن کی آنسوون کی ندیان بہہ چلینگی * اور ہاے ہاے کرینگے اور کہینگے کہ ہم
لوگ ایمان لاے یقین کیئے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچ کہتے تھے وہ سب ہم لوگون نے دیکھا معلوم
کیا اب ہم بیچارون پر مہربانی کر نجات بخشو * لیکن کوئی اُن پر رحم نہ کریگا اُسوقت کا جاننا اور ایمان
لانا کیا فایدہ کریگا کچھہ نہوگا * اُن باتون کے پیچھے اللہ تعالی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی بے خبرون کو اپنے
کمالون کی خبر دیتا ہی * وہ قدرت کاملہ جو سب کے اوپر ظاہر ہی ہر کوئی اُن کمالون کو رات دن
دیکھتے ہیں * اِس مین لازم ہی ہر کسی کے تئین کہ اپنے دل مین خوب سوچین غور کرین کہ جسکو
یہہ قدرت ہی وہ جو چاہے سو کرتا ہے اپنا کلام جس بندے پر بھیجنے چاہے بھیجے * جسکو چاہے اُسکو پیغمبر

جو دی ہی آخرت کے کارخانے کی اُس جہان کے کاروبار حساب کتاب ترازو پل صراط
دوزخ بہشت کی سب سچ ہی منظور ہی * اللہ تعالی اپنی قدرت کی نشانیون کو جو دنیا مین ظاہر
ہین بیان فرما کر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہی * قیامت کا دن کس طرح ہو ویگا خلق پر کیا
گذرے کی مومنون [illegible] کیتنی کیا خوش حالیان مل جاوینگی اور کافرون منکرون کے
ساتھ کیا [illegible] ہو ویگا * اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا * [illegible] قیامت کا دن جدائی کا
دن [illegible] ہی * اللہ تعالی نے اُس دن کیتئین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت
کے دن [illegible] * دنیا مین ہر کوئی مومن کا فر مخلص منافق جھوٹے سچے مل رہے ہین
[illegible] کوئی آپس مین جدا نہین کر سکتا مخلصون منافقون
[illegible] نہین جان سکتا * قیامت مین یہ جدائی [illegible] ہو ویگی اللہ تعالی کے حکم سے
[illegible] کافرون سے مومنون کو بہتر کرنے [illegible] منافقون سے سچے کو جھوٹے
سے [illegible] اور کو گنہگارون بدکارون سے [illegible] والونکو غافلون سے عالمون کو
جاہلون سے خبر دار [illegible] عارفون کو منکرون سے جدا کر دینگے * ہر کوئی اپنی اپنی
[illegible] سے [illegible] ایک گروہ کا کوئی دوسرے گروہ سے مل نہ سکیگا گروہ گروہ جدا ہو جاوینگی *
[illegible] اور [illegible] باطل جدا ہو جاویگا * ہر کوئی اپنے اپنے درجے مین مرتبے مین در جگہ
[illegible] جاویگا * سب جھگڑے قضیئے جو دنیا مین ہر طرح کے لوگون مین ہوتے ہین
سچ جھوٹ اور دین کے مذہب کے جھگڑے ہو رہے ہین اُس دن کل فیصل ہو جاوینگے سب
انفصال پاوینگے کوئی بات کال نہ رہیگی * اور وہ دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہی آخر
اول کے آدمی اُس دن [illegible] جمع ہو وینگے * اُس روز مین سب کے جمع ہونے کا اکٹھا کرنے کا اللہ تعالی
نے وعدہ کیا ہی * یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ * قیامت کا جدا ہونے کا وہ دن ہی اُس دن مین صور
دم ہو ویگا نرسنگا قدرت کے حکم سے پھونکیگا * صور ایک سینگے کی صورت ہی حضرت اسرافیل
علیہ السلام جو بہت بڑے مقرب فرشتے ہین ساتوین آسمان کے اوپر انکا سر ہی ساتوین زمین
کے نیچے اُن کے پانون ہین اُس صور کو اپنے ہاتھ مین لئے ہوئے کھڑے ہین * اللہ تعالی کے حکم
کے انتظار مین ہین کس وقت حکم ہووے * جس ساعت حکم ہو ویگا اُسی ساعت پھونکینگے دم
کرینگے * ایسا بڑا ہی وہ صور جو بیان ہوا * اُس کی راہ مین اُسکے سرے کی گردائی ہی ایسے بڑے

صور مین جب اُنکی قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین مین ہول پڑجاویگا آسمان ٹوٹ جاوینگے
پہاڑ اُڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کھا کر مر جاوینگے * تمام عالم اور
تمام عالم کے رہنے والے نیست نابود ہوجاوینگے کئی چیزین اللہ کے حکم سے باقی رہینگی * عرش کرسی
لوح قلم دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور چار فرشتے حضرت اسرافیل
جبرئیل میکائیل عزرائیل علیہم السلام * یہ آٹھون فرشتے بہت بڑے [illegible] ہین *
یہ چیزین موجود رہینگی * پھر ایک وقت ایسا ہوویگا جو [illegible]
فانی ہوجاوینگی * سواے ذات پاک پروردگار کے اور [illegible]
پیچھے اللہ تعالیٰ کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہووے [illegible]
اچھی خوبی کی آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے [illegible]
زندے ہوجاوینگے * پہلے صور کے دم ہونے وقت [illegible]
مین مدفون مین جسکا بہت بیان [illegible]
حشر کے میدان مین گوردن سے اُٹھ کر آوینگے [illegible]
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجاً * پھر آؤگے تم گوردن سے اُٹھ کر بہشت کے میدان مین فوج فوج گروہ گروہ *
حدیث شریف مین بیان اُن فوجون کا گروہون کا فرمایا ہے [illegible] دن مین [illegible] * حشر کے
میدان مین کتنی گروہین آوینگی ہرایک گروہ کے لوگ جدی جدی صورتون [illegible] ہووینگے * ایک گروہ کے
ہزارون لاکھون آدمی بندرون کی صورت مین آوینگے [illegible] ہوکر حساب گاہ
مین چلے جاوینگے لوگ دیکھنے والے فرشتون سے پوچھینگے یہ اُن [illegible] لوگ ہین فرشتے کہینگے
یہ لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانون کی مجلسون مین بیٹھ بیٹھ کر ہر ایک کی
باتین چُن لیتے تھے یہان کی بات وہان لیجاتے تھے وہان کی بات یہان لے آتے تھے اِس کی بات
اُس سے لگاتے تھے اُسکی بات اِس سے لگاتے تھے آپس مین دشمنائی ڈالتے تھے لڑائیان
کرواتے تھے * آج کے دن اِس صورت مین یہ لوگ دوزخ مین جانے کے لائق ہوئے ہین * اور
ایک گروہ کے ہزارون لاکھون آدمی بڑی صورتون مین سر نیچے پانون اوپر اور اپنے موہنون پر اپنے
ہاتھون سے طمانچے مارتے ہوئے جاوینگے عذاب کے فرشتے اُن کے ساتھ ہووینگے کھینچے جاوینگے
پُکارتے جاوینگے * یہ لوگ سود کھانے والے ہین بیاج لینے والے ہین * اور ایک گروہ مین ہزارون

دکھون اندھے ہووینگے کہینگے یہ قاضی مفتی ہیں دنیا مین رشوتین لیکر جہوٹہہ کو سچ سچ کو جہوٹہہ کرتے تھے ٭ اور ایک گروہ مین وے ہووینگے جو زبانین بڑی بڑی انکے منہہ سے نکل کر سامنے پڑی ہوئی ہووینگی اور اپنے دانتون سے اپنی زبانون کو چابے ہوئے جاوینگے ٭ فرشتے کہینگے یہ وے لوگ ہین جو دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تھے واعظ کہلاتے تھے علم پڑھاتے تھے خلق کو نصیحت کرتے تھے اور آپ اپنے [illegible] کے موافق عمل نکرتے تھے [illegible] برے کام کرتے تھے ٭ اور ایک گروہ مین [illegible] بڑے حال مین آوینگے ٭ کہینگے فرشتے یہ وے [illegible] کو دکھاتے تھے [illegible] اور بہکاتے تھے ٭ اور ایک گروہ مین ہزارون ہووینگے [illegible] سولیان فرشتون کے ہاتھون مین ہووینگی ٭ کہینگے [illegible] دنیا مین حاکمون سے لوگون کی جاکر چغلیان [illegible] سچ کو جہوٹہہ کرتے تھے ٭ اور ایک [illegible] انکے [illegible] مردار کی سی بدبو ٭ فرشتے کہینگے [illegible] لوگ [illegible] کرتے تھے حرام کام مین ڈوبے رہتے تھے ٭ اور ایک گروہ [illegible] آوینگے قطران کے [illegible] ہوئے [illegible] کی بدبو سے بہرے چپک [illegible] سے [illegible] وے لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر تکبری کرتے تھے [illegible] اپنی زینت کے اوپر اتراتے تھے ٭ اور ایک گروہ کے آوینگے [illegible] صورت [illegible] بڑے منہہ ٭ کہینگے یہ وے لوگ ہین جو حرام کہاتے تھے حرام پیسہ [illegible] ٭ اور ایک گروہ کے آوینگے ان کے پیٹون کے اندر سے آگ جلتی ہوئی نظر آویگی مونہوں سے دہوان نکلتا ہوا جاویگا ٭ کہینگے یہ وے لوگ ہین جو یتیمون کا مال ناحق کہاتے تھے ٭ اور اسی طرح گناہگارون بدبختون کی بہت گروہ ہین بہانت بہانت کی خوار خراب صورتون مین آوینگی ٭ اللہ تعالی مسلمانون کو گناہون سے برے کامون سے اپنی پناہ مین رکہے ٭ اور مومن مسلمان اچہے کام کرنیوالے صالح متقی برے کامون سے پرہیز رکہنے والے اچہی اچہی صورتون مین خوب صورت بہت عزت حرمت سے شان شوکت سے آوینگے ٭ بعضے مومنون کے گروہ کی صورتین ایسی روشن نورانی ہووینگی جیسے ستارے روشن ہین ٭ بعضے گروہ کی صورتین چودہوین رات کے چاند جیسی ہووینگی اور پیغمبرون ولیون کی صورتین آفتاب سے

زیادہ روشن ہووینگی اور برتے تجلی سے آوینگے * ہر ایک کے عمل کے موافق معاملہ ہوویگا *
بُروں کے ساتھہ بُرے معاملے ہووینگے اچھوں کے ساتھہ اچھے معاملے درپیش ہووینگے * وَفُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا * اور کھولے جاینگے آسمان پھر ہو جاویگے دروازے دروازے * پھر
صور جب دم ہوویگا پھٹکر گا آسمان پارہ پارہ ذرہ ذرہ ہو جاوینگے اور نیست نابود ہو جاوینگے
کچھہ نہ رہیگا * پھر دوسری بار جب حکم ہوویگا دوسرا صور پھونکا گا قدرت سے سب کچھہ پیدا
ہو جاویگا ساتوں آسمان و زمین پیدا ہووینگے [illegible] آدمی [illegible] اٹھینگے سب حشر کے میدان
میں جمع ہووینگے پھر حکم ہوویگا آسمان کے دروازے کھل جاینگے * [illegible] ایک آسمان کے فرشتے
اتر کر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گھیر کر کھڑے ہووینگے [illegible] اول [illegible] آسمان کے فرشتے [illegible] اتر کر سب
آدمیوں کے گرداگرد [illegible] میں [illegible] کھڑے ہو جاوینگے پھر دوسرا آسمان کھلیگا دوسرے
آسمان کے فرشتے اتر کر آوینگے انکے پیچھے کھڑے ہووینگے * اسی طرح [illegible] آسمان [illegible] فرشتے
ادب سے صف در صف [illegible] ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے [illegible]
عالم کے پیدا کرنیوالے [illegible] پروردگار [illegible]
عدالت کے دیوان کی ایسی [illegible] سب [illegible] ہوویگا [illegible]
کسی کے کانوں نے ویسی [illegible] نہیں سنی [illegible] کے دل میں [illegible]
نہیں گذرا * وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا * اور چلائے جاوینگے پہاڑ پھر ہو جاوینگے [illegible]
دھوکھے * یہہ پہلے صور کے پھونکنے میں اسکی آواز کی سختی سے پہاڑ [illegible]
دھوکھے سے ہو جاوینگے جیسے دور سے ریت کو آدمی دیکھنیوالا دھوپ [illegible] میں سامنے
سے پانی جانتا ہی پیاسا ہو کر اس کی طرف دوڑتا ہی جب اس کے پاس [illegible] دیکھتا ہی پانی
نہیں پانی کا دھوکھا تھا اسی طرح اس دن پہاڑ دیکھنے میں آوینگے [illegible] ہووینگے دھواں سا ہو کر
اڑ جاوینگے قیامت کا دن پیدا ہوویگا کافروں کے واسطے دوزخ ظاہر ہوویگی * دوزخ کی بات
اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا * تحقیق مقرر دوزخ راہ ہی گذرگاہ ہی تمام خلق کے
عالم کے لوگوں کی * مومن کافر بھلے برے سب کوئی اسی راہ میں جاینگے دوزخ کے اوپر ہو کر گذرینگے مومن
مسلمان جو بہشت کو جاوینگے صراط کے اوپر ہو کر جاوینگے * صراط ایک پل ہی دوزخ کے اوپر پینتیس
ہزار برس کی راہ ہی بال سے باریک ہی اور تلوار سے تیز ہی * بعضے مومن مسلمان پیغمبر

اولیا نظر کی طرح ایک آن میں اُس سے پار ہو جاوینگے * بعضے مومن بجلی کی طرح بعضے باؤ کی طرح بعضے
پرند جانوروں کی طرح بعضے دوڑتے ہوئے بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے * اپنے اپنے عملوں کے
موافق مناسب آہستہ آہستہ اُس پُل کے اوپر سے پار ہو جاوینگے * جنہیں اُنہی قدم سے چل نہ سکینگے
تو سینے سے گھسٹینگے * بعضے ایسے آہستہ آہستہ جاوینگے جو پورے پچیس ہزار برس میں پار ہووینگے * بعضے
جب صراط کے اوپر پانوں رکھینگے پانوں کٹ جاوینگے تو ہاتھ سے پکڑینگے ہاتھ بھی کٹ جاویگا
دوزخ میں گرینگے آگ میں غوطے کھاوینگے پھر ہاتھ پانوں درست ہو جاوینگے پھر قدم رکھینگے تو پھر
کٹ جاویگا وہی حال ہوویگا جو پہلے ہوا تھا * اِسی طرح سے اِس خواری سے وہ راہ ہزاروں
برس میں طے کرینگے * اور کافر سب پہلے ہی قدم میں کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے پھر کبھی اُٹھ نہ سکینگے
آگ میں [illegible] میں جلتے رہینگے * پھر وہ پُل صراط کی راہ بہت اندھیاری ہی ہاتھ سے ہاتھ
[illegible] نظر آتا * مومنوں کو ہر ایک کو اپنے اپنے عمل کے موافق اُس راہ میں نور ملیگا
[illegible] کسی کو زیادہ * بڑے لوگوں کے پہاڑ برابر نور آگے آگے چلا جاویگا *
بعضے [illegible] طرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال چراغ کے برابر ہوگا * ہر کوئی
اپنے ہی [illegible] ذرے کے کام نہ آویگا پھر بہت کم سے کم بعضوں کو پانوں کے
انگوٹھوں کے [illegible] برابر نور ملیگا کبھی وہ روشنی آگے آویگی چلنے والا قدم آگے
کو رکھیگا کبھی وہ نور بجھ جاویگا تو پھر [illegible] اندھیارے میں چل نہ سکیگا * جیسا جیسا جس کا ایمان
ہوویگا ویسا ہی ویسا نور اُس [illegible] ملیگا ایمان ہی کی قوت سے شتاب پار اُتر جاویگا
ایمان ہی کی سُستی سے وہاں سُست چلیگا اور کافروں کو کچھ نور نہ ملیگا اور دوزخ بھی بے نور ہی
اور اندھیارا ہی کافر بھی بے نور ہی اندھیارا ہی اندھیارے کو اندھیارا ہی لایق ہی * اسواسطے
کافر دوزخ کے لایق ہیں دوزخ میں جاینگے باہر نہ نکل سکینگے * اسواسطے اللہ تعالی فرماتا ہی *
لِلطَّاغِينَ مَآبًا * دوزخ طاغیوں کے بے فرمان بے ایمان کافروں کے رہنے کی جگہ ہی وے ہمیشہ
اُسی میں پڑے رہینگے نکلنے کا اُنکو کبھی حکم نہوویگا * لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا * رہنے والے ہیں کافر
دوزخ میں مدتوں تک * ایک مدت گذریگی پھر دوسرے عذاب کی مدت آویگی اِسی طرح کافر
ہمیشہ عذاب میں جلتے رہینگے * احقاب جمع حقبے کی ہی حقبہ اسّی برس کا نام ہی آخرت میں
حقبوں کا حساب ہی ایک ایک حقبہ وہاں اسّی اسّی برس کا ہوویگا اور ایک ایک برس ..

آخرت کا یعنی سو ساٹھہ بیاٹھہ دن کا ہووے گا اور ایک دن وہان کا دنیا کے برسون کا پچاس
ہزار برس کے برابر ہوویگا اس حساب مین ایک حقبہ کروڑون برس کا ہی * اسی حساب مین
کافر دوزخ مین ایسے درحقبے بے حد بے شمار برسون تک جلتے چلے جاوینگے وے حقبے تمام نہووینگے ہر ہر
حقبے مین طرح طرح کے عذاب پاتے رہینگے * ایک حقبہ حساب مین ایک سو چوالیس کروڑ
برس کا ہوتا ہی اسی طرح بے نہایت حقبے چلے جاوینگے تمام کبھی نہووینگے * لَا یَذُوقُونَ فِیهَا بَرْدًا
وَّلَا شَرَابًا * نہ چکھینگے وے کافر بے ایمان دوزخ کے اندر کچھہ سردی خنکی اور نہ کچھہ شربت ٹھنڈا
پانی * اس آگ مین جلتے مین اُن کو کبھی سردی ٹھنڈائی نہ ملیگی جو راحت پاوین آرام
پاوین ٹھنڈا پانی سرد کبھی نصیب نہوویگا جو پیاس بجھے * اِلَّا حَمِیمًا وَّغَسَّاقًا * سوائے گرم پانی
کے اور پیپ کے دوزخ کے درمیان دوزخیون کو کبھی سردی آرام راحت سرد پانی شربت
نام نشان بھی نہ ملیگا * دوزخ مین اُن کو پیاس لگیگی فریاد کرینگے پکارینگے کہینگے کہ پیاس لگی ہی
پانی پلاؤ کوئی اُنکی فریاد نہ سنیگا ہزار برس تک پکارتے رہینگے پانی پانی کرتے رہینگے * ہزار برس کے
پیچھے مالک دوزخ کا داروغہ فرشتون کو حکم کریگا اِن کو حمیم اور غساق پلاؤ * حمیم وہ پانی ہی
جو دوزخ کی آگ مین جس سے دوزخ پیدا ہوئی ہی وہ پانی جوش کھاتا ہی گرم ہو رہا ہی اور غساق
لہو اور پیپ کی ندیان ہین دوزخیون کے تن کے زخمون سے بہہ چلی ہین فرشتون کے
ہاتھون سے گرزون کی چوٹ لگنے سے زخم پڑ گئے ہین لہو اور پیپ کے نالے بہہ رہے ہین * اور
دوزخ کی آگ مین گرم ہوئے ہین وہ گرم پانی اور وہ لہو پیپ اُن کے پلانے کے واسطے اُن کے
پاس لاوینگے * جب وہ پانی اُن کے منہہ کے پاس پہنچیگا اُس کی گرمی سے منہہ کا گوشت پوست
اُن کے منہہ کا گل کر اس پانی مین جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوین * فرشتے دوزخ کے
زور سے سختی سے اُن کے حلق مین ڈالینگے * جب اُن کے پیٹ مین پہنچیگا اسکی گرمی سے پیٹ
کی آنتین رودے اور جو کچھہ اُن کے پیٹ مین ہی گل کر سب کچھہ نیچے کی راہ سے بہہ جاوینگے * یہہ
پانی بھی اسی طرح کا اب گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہی دوزخ مین بے ایمانون کے اوپر *
جَزَاءً وِّفَاقًا * بدلا دنیا ہی موافق * اللہ تعالی فرماتا ہی یہ سب عذاب دوزخیون کے اوپر جو کچھہ
بیان مین آئے سزا ہی اُن کی * دنیا مین جو کچھہ بے فرمانی کے کام کرتے تھے عمل کرتے تھے اُن
عملون کے موافق ہی * کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر کوئی

بڑا عذاب نہین ایسے بُرے کام کے لایق ایسا ہی بڑا عذاب ہی * اور اُن کافرون کو دنیا مین
ہمیشہ کفر میں رہنے کی نیت تھی کبھی اپنے اس کفر کی بلا سے نکلنے کی نیت نکرتے تھے *
شرک نفاق کے بندیخانے سے کبھی چھوٹنے کا قصد نہ کیا تھا اُس خرابی سے نکلنا چاہتے تھے اسواسطے
آخرت مین بھی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبھی اُسسے نکلنے کے نہین * اور ایماندار اور
مسلمان کے لیئے اللہ تعالی اور رسول کے حکم مین چلنے سے کوئی بہتر کام نہین اور بہشت اور بہشت کی
حورون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام کے لایق ایسا ہی بہتر بدلا ہی * اور وے ہمیشہ ایمان اور
مسلمانی ہی مین رہنے کی نیت رکھتے تھے اسلام کے گھر سے مسلمانی کے دولتخانے سے باہر نکلنے کا
کبھی قصد نکرتے تھے اس سبب سے اس نیت کے بدلے مین ہمیشہ ہمیشہ بہشت کے راحتخانون مین
آرام کرتے رہینگے * پھر اس بات کے پیچھے اللہ تعالی اُن بے ایمانون کافرون کی حقیقت فرماتا ہی
دنیا مین کس طرح سے تھے کیا سمجھتے تھے کیا کہتے تھے کیا کرتے تھے * اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا
تحقیق بلا دوزخیان دنیا [illegible] اس حال مین تھے قیامت کے حساب کتاب کی کچھ اُمید نرکھتے تھے قیامت
کے دن [illegible] سبب سے اُنکو اپنے حساب کی آسانیکی اُمیدواری نہ تھی * پھر بے ایمانی
کے سبب [illegible] حساب کتاب کا ڈر بھی نہ تھا پھر کسی بات مین آخرت کی کچھ
فکر بھی نہ تھی کچھ پرواہ بھی نہ کرتے تھے جیسے کم بخت کو قیامت کے ہونے کے اور حساب کتاب کے
اوپر ایمان نہین اور اللہ تعالی کے غضب سے ڈرتا نہین خدا کی رسول کی خوشی کی پرواہ نہین ایسے
آدمی کو دماغ کی بھی کچھ [illegible] نہین ہوتی * ایسا آدمی کیسا ہی ہووے کہین کا ہووے بہت بُرا آدمی ہی
سوا بُرے کام کے اُسسے اچھا کام نہین ہو سکتا بُرے کامون کا بُرا ہی بدلا ہی * یہہ بات جو اللہ تعالی نے
اِن دوزخیون کے حق مین فرمائی * بے دوزخی دنیا مین حساب کے دن کا کچھ اُمیدواری نہ رکھتے تھے
اِس بات مین اشارت ہی جو بے بہت بُرے آدمی تھے سوا بُرے کام کے اور کچھ نہ کرتے تھے
اِسی واسطے ایسے سخت عذاب مین پڑنے کے لایق تھے یہی سزا اُن کے مناسب تھی * اور بہت برا
کام اِنکا جو سب بہت بُرے کامون کی اصل ہی جڑ ہی یہہ ہی * وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا * اور
جھٹلائی جھوٹی کہی ہماری آیتون کو قرآن کو نمانا خدا کا کلام نجانا حکم نمانا بے ہدایت رہے گمراہی
کی راہ مین چلے گئے اچھے کام نہ کرسکے بُرے کامون مین رہے * کتاب کی آیتون کے جھٹلانے کی
شامت بدبختی ان کے آگے آئی * بڑی خواری مین بڑے بڑے عذاب مین دوزخ کے گرفتار

ہوئے * وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا * اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے ہر چیز کو شمار کیا ہی
ہمنے لوح محفوظ میں لکھ لیا ہی * دنیا میں جو کوئی مومن ہوا ہی اور ہوویگا اور کافر ہوا ہی اور رہیگا
اور جو کوئی جو کچھ اچھی بات بُری بات کہیگا بھلا کام بُرا کام کویگا ہمنے شمار کر لیا ہی جان
کر صاف لکھ لیا ہی جیسے کوئی سا بد لا مقرر ہو چکا ہی * اچھے کام کرنیوالے مومنوں مسلمانونکو اچھا
بدلا ملیگا بُرے کام کرنے والے کافروں مشرکون کو برا بدلا ملیگا اِس مزا ری حکم میں پھر کچھ
تفاوت نہیں اور دوسری بات نہین * اِس سبب کافر مشرک دوزخ کے عذاب میں
بڑینگے اور روے گرم پانی پیپ لہو پینگے کہینگے ایسے بڑے عذاب سے کبھی بھی ہم کو چھوٹنا
نصیب ہوویگا * تب حکم ہوویگا عذاب کے فرشتے اُنسے کہینگے * فَذُوقُوا * اپنے کئے کا بدلا
دوزخ کا عذاب آگ کھاتے رہو لپٹے رہو * فَلَنْ نَزِيدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا * پھر ہرگز زیادہ
نکرینگے ہم تمھارے اوپر ہمیشہ سوائے عذاب کے * اب جو دن آویگا تمھارے اوپر ہمیشہ ہمیشہ عذاب
پر عذاب ہی بڑھتا رہیگا دردپر درد ہی زیادہ ہوتا رہیگا * تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہی اُس میں
لکھا ہی دوزخی دوزخ میں دنیا کے بادل مینہہ یاد کر کر بادل مینہہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہوویگا
اُس بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہر ملے برسینگے ایسا بڑا زہر ہوویگا اُن میں
جو ایک بار کے کاٹنے سے ہزار برس تک درد کم نہوویگا * وے سب سانپ اُن سب دوزخیو نکو
کاٹتے رہینگے اِس طرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا * یہہ آیت بڑی سخت آیت ہی دوزخیون کے
حق میں * اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو دنیا میں بے ایمانی نامسلمانی بے فرمانی سے اپنی پناہ
میں رکھے اور آخرت میں اپنے غضب سے پناہ دیوے نجات بخشے * اوپر اللہ تعالی نے اِس سورت
میں دشمنون کی کافرون کی حقیقت کو بیان فرمایا آخرت کے عذاب کا حال اُن کا اپنے بندون کو
سُنایا اب مومنون متقیون کی بات اپنے دوستون کی خوبیون کا اور اُنکی عزت خوشی آرام کا
بیان فرماتا ہی * اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا * تحقیق مقرر متقیون کے واسطے رستگاری ہی جہان
ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصدون کو پہنچنے کی جاگہہ ہی * وے لوگ جو مومن ہیں متقی
ہیں کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والے ہیں بُری باتون سے بُری نیتون سے بڑے کامون
سے گناہون سے دور بھاگنے والے ہیں اُن کو آخرت میں سب طرح سے جہان ہی خلاصی ہی کہین
بند نرہینگے اُن کا کام بند نرہیگا جو کچھ چاہینگے سو پاوینگے جہان کہین جاہینگے وہان پہنچ جاوینگے * سب

مطلب مقصود اُن کے حاصل ہوتے رہینگے * حَدَائِقَ * باغ ہیں اُن کے واسطے بہشت میں بڑی خوبیوں کے میووں سے نعمتوں سے بھرے ہوئے سب طرح کی بہار ہیں خوبیاں اُن باغوں میں موجود ہو وینگی * وَاَعْنَابًا * اور انگور ہیں طرح بطرح کے بھانت بھانت کے مزوں کے * جو میں آیا ہی کہ بہشت کے باغوں کے درخت میووں سے سر پانوں سے لدے ہیں اور بہشتی جتنا اُنسے چاہینگے میوہ توڑینگے کھاوینگے ایک میوہ بھی کم نہو ویگا اور ہر ایک میوے میں جس میوے کا مزا چاہینگے لیوینگے * وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا * اور بہشتیوں کے واسطے لڑکیاں ہیں لکھنی بنی سنواری نو چیاں جوان سونے موتی لعل جواہر میں لدی ہوئی خوب صورت باکرہ کنواری ہم عمر کبھی بوڑھی نہو وینگی * ایسا حسن و جمال ہوویگا اُن کا جو چاند سورج اُن کے حسن کے آگے شرمندہ ہو رہینگے * تفسیر زاہدی میں لکھا ہی کہ سب حوریں بی بیاں بہشت کی سولہ سولہ برس کی عمر میں ہو وینگی کوئی کم زیادہ نہو وینگی * اور مرد سب تیس تیس برس کی عمر پاوینگے کمال جوانی میں ہو وینگے * اور اکثر تفسیروں میں ہی جو عورتیں اور مرد بہشت کے سب تیس تینتیس برس کی عمر میں ہو وینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال اُنکا ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا * وَكَاْسًا دِهَاقًا * اور اُن بہشتیوں کے واسطے پیالے ہیں شراب کے پے در پے * پیالا بہشت کی شراب کا ہزاروں طرح کے مزوں میں بھرا ہوا ہو ویگا * ہر پیالے میں بہت سے بہت مزے ہو وینگے * اور اُس شراب کے پینے سے خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑھتا رہیگا * حسن جمال باغ بہار کے دیکھنے کا مزا اور راگ رنگ کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا * غلمان یعنے لڑکے خوب صورت بہشتیوں کی خدمت کرنے کے واسطے حاضر رہینگے * شیشے اور پیالے شراب کے اُنکے ہاتھوں میں ہو وینگے اپنے صاحبوں کو بی بیوں کو شراب پلاتے رہینگے * اور میووں کے نعمتوں کے خوان سونے روپے کے جڑاؤ اُن کے ہاتھوں میں ہو وینگے اور جو کچھ دل چاہیگا حاضر کرینگے * یہ سب بیان نعمتیں مومنوں مسلمانوں کے واسطے بہشت میں ہو وینگی * لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا * نہ سُنینگے وے بہشتی متقی بہشت میں کچھ بیہودہ بے فایدہ بات اور نہ جھوٹی بات * یہ ایک اور بڑی نعمت ہی بہشتیوں کے واسطے * دنیا میں جو شراب پینے والے آپس میں بیٹھتے ہیں شراب پیتے ہیں مجلسیں کرتے ہیں شراب کے نشے میں جب کف چڑھتا ہی بیہودہ باتیں اول فول بکتے ہیں جھوٹی باتیں کہتے ہیں گالی گلوج آپس میں کرتے ہیں مجلسوں کا مزا جاتا رہتا ہی * بہشت میں متقیوں

سے ایسی ایسی باتین نہووینگی * بہشت کی شراب کے نشون مین جو کچھ باتین کرینگے آپس مین
سب اچھی اچھی باتین کرینگے * فایدہ و خوبی محبت خوشی خوشحالی اُن باتون سے زیادہ ہوتی
رہیگی * اور دنیا کی مجلسون مین آپس مین بیٹھکر اپنے مقصدون کی مطلبون کی باتین کرتے ہین
رکھنے ہین ہم کو دولت ہوتی مال ہوتا بادشاہت ہوتی ایسا گھر ہوتا ایسا باغ ہوتا یہہ ہوتا وہ
ہوتا تو خوب ہوتا یہ سب باتین بے فایدہ سے ہوتی ہین جہوٹہہ ہوتی ہین * بہشتی آپس مین
بیٹھکر جو باتین کرینگے ہر ایک بات مین اُن کو اور سُننے والون کو فایدہ اور خوشی و نفعیان
حاصل ہوتی رہینگی * اور جو کچھ مطلب مقصود کی بات کہینگے اُسی وقت وہ مطلب مقصد حاصل ہو جایگا
اُن کی باتین جہوٹہہ نہووینگی جو کہینگے اُسی وقت وہ ہوگا * ایسی بہار ہوئی اِس جگہہ مین موتی کا
محل ہوتا زمرد کے دروازے ہوتے یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھ کہینگے چاہینگے اُسی ساعت وہ ہو جاویگا *
اسہ تعالی اپنے فضل سے اُن کو جہوٹا نہ کریگا * پھر اسہ تعالی فرماتا ہی جو ایسی ایسی بڑی
نعمتین آن کو بہشت مین ملینگی اُس کا کیا سبب ہی کسواسطے ملیگی * جَزَآءً مِّن رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا * بدلا ہی جزا دیا ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب کے
موافق * مومن مسلمان سچے دنیا مین یقین رکھتے تھے اخلاص سے محبت سے اسہ تعالی کی بندگی
بجالاتے تھے اپنے رسول کے حکم پر فرمانے پر عمل کرتے تھے اچھے کام کرتے تھے بُرے کامون سے
دور بھاگتے تھے اِس سبب اُن اچھے کامون کا اُن کو اچھا بدلا پہنچنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری
ملنے والی ہی تیرے پروردگار کی طرف سے یا محمد * اور یہہ عطا ہی بخشش ہی اُن متقیون کے اوپر
اسہ تعالی کے فضل و کرم کی یہہ ایک مہربانی کا حساب ہی حساب بات ہی بے حساب
نہین * انھون نے اپنے مقدور کے طاقت کے موافق جان فشانی سے اچھے کام کئے تھے اچھی نیتین
رکھین تھین اسہ و رسول کو راضی رکھا تھا اسہ تعالی بھی اپنے کرم کے لایق اپنے فضل کے موافق
اُن کو جزا بخشیگا اُن کو راضی کر دیویگا * ایسا کچھ اُن کے تئین بخشیگا جو خواہشین اُن کی تمام
ہو جاوینگی * اِتنی نعمتین اُن کے تئین دیویگا جو کہینگے کفایت ہی بس ہی یا پروردگار اور کچھ ہم کو
نہین چاہتا بہت تو نے بخشی ہمارے مقصود تمام ہو گئے مطلب پورے ہوئے سب طرح کی نعمتین
خوبیان ہم نے پائین * پھر اسہ تعالی مِن رَّبِّكَ کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار کون ہی کیسا ہی *
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ * پیدا کرنے والا ہی آسمانون اور زمینون کا * وَمَا بَيْنَهُمَا *

اور پیدا کرنے والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینون کے درمیان مین ہی * جان رکھنے والا جن پری فرشتے آدمی حیوان درند چرند پرند * الرحمن * رحمت کرنے والا مہربان سب بندون کے اوپر بڑی بخشش کرنے والا ہی ہر کسی کے اوپر * دنیا کے درمیان مین مومن کافر بھلا برا اِسی عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوب رہتے ہین * ہر کوئی اِسی رحمت کے سبب جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچھ چاہتا ہی سو کہتا ہی * اور آخرت مین جب پروردگار اپنی عظمت اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا * لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا * مالک نہوینگے آسمان زمین کے رہنے والے پروردگار سے بات کہنے کے * قدرت نہوویگی کسوکو دم مارنے کی * طاقت نرہیگی کہ کوئی بغیر حکم کچھ پروردگار سے بات کہہ سکے بے اذن بول سکے کسی کی کوئی شفاعت کرسکے * سب کوئی اپنی اپنی جگہہ مین ادب سے کھڑے رہینگے * کسی کو کسی بات کی کچھ مجال نہوویگی * يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا * جس دن مین کھڑا ہوویگا روح فرشتہ اور سب فرشتے صف باندھکر ادب سے کھڑے ہووینگے * روح ایک فرشتہ ہی تمام ارواح کا موکل ہی * خبر مین آیا ہی کہ کوئی چیز پیدایش مین اُس فرشتے سے بڑی نہین ہی * قیامت کے دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کھڑا ہوویگا اور سب فرشتے لاکھون کروڑون بیحد بے نہایت ایک صف مین کھڑے ہووینگے وہ اکیلا سبکے برابر ہوویگا * معالم مین آیا ہی حضرت عبداللہ حضرت عباس رض کے بیٹے کہتے ہین روح کا مقام ساتوین آسمان مین ہی ہر روز بارہ ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالی کی تسبیح کرتا ہی سبحان اللہ کہتا ہی ہر ایک تسبیح کے کہنے مین ایک فرشتہ اُس دن وہان پیدا ہوتا ہی * لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ * بات نکہہ سکینگے کسی کو قدرت نہوویگی پروردگار کے آگے بات کہنے کی * کسی کی کوئی کہہ کر عرض کر کر شفاعت کر کر رہائی نکروا سکیگا عذاب سے چھڑا نسکیگا سواے اُسی کسی کے جس کسی کو پروردگار کہیگا شفاعت کرنے کا حکم فرماویگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا عرض کریگا پروردگار ہی کے حکم سے شفاعت کروا دیگا * وَقَالَ صَوَابًا * اور کہا اُس نے اچھا * جس آدمی نے دنیا مین اچھی بات کہی ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا * لا اله الا الله محمد رسول الله دل سے زبان سے صدق سے پڑھا ہوویگا دین کی ایمان کی بات مسلمانی کی ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کی بات سے شرک کی بات سے بیہودہ بیہودہ بے ہدایتی کی بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسے ہی بندے کو

بات کہنے کا حکم ہووےگا وہی شفاعت کرنے کا اذن پاویگا * اس سبب کافر اس دولت سے محروم ہیں انکو بات کہنے کا شفاعت کا حکم نہو ویگا * اور مومنوں کو کلمے کے کہنے والوں کو بات کہنے کا عرض کرنے کا اذن ہوویگا * اس دن قیامت کے روز شفاعت گناہگاروں کی برحق ہے * پیغمبروں ولیوں نیک بندوں سے * پہلے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاعت کا حکم ہوویگا * سب بندوں میں ایک حضرت نبی صاحب ہی ایسے بندے ہیں جو دنیا میں انھوں نے کبھی جھوٹی بات نکہی تمام عمر اچھی ہی بات سچی ہی بات ہدایت ہی کی بات کہتے رہے بے فائدہ بیہودہ بات کہنے سے اُمت کو منع کرتے رہے * اسواسطے سب سے پہلے اُس دن حضرت نبی صاحب کو یہہ درجہ اللہ تعالی بخشیگا * انکی شفاعت کے پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت کرینگے اور سب پیغمبروں کے پیچھے حضرت نبی صاحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں جو کوئی اُن کی پیروی میں قدم بقدم چلنے میں سب اُمت کے لوگوں میں بہت سے بہت قایم تھا سب سے پہلے ایمان لایا تھا دین کے قایم کرنے میں کمر باندھی تھی وہ بندہ شفاعت کریگا * پھر درجہ بدرجہ مومن مومنوں کی شفاعت کرینگے * جسکے دل میں ایک ذرہ برابر بھی ایمان ہوویگا شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ سے آخرکو خلاص ہوویگا * اور کافر بے ایمان ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے * اللہ تعالی نبی صاحب کے طفیل سے مومنوں مسلمانوں کو دنیا میں ایمان پر مسلمانی کی راہ میں قایم رکھے * اور بری راہ بری بات برے کام سے دور رکھے آخرت میں نجات بخشے پیغمبر کی شفاعت اور اپنا دیدار نصیب کرے آمین آمین آمین * ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ * وہ دن قیامت کا آخرت کا دن برحق ہی ہونیوالا ہی البتہ ہوویگا شک شبہ کچھ نہیں قیامت کے آنے میں * جب مومن مسلمان کو یہہ بات اللہ تعالی کے فرمانے سے معلوم ہوئی اور قیامت کے ہونے پر یقین محکم ہوا تو اب لازم ہی جو ایسی راہ لیوے وہ کام کرے جس راہ سے جس کام سے خداوندکی قبولیت کے درجے کو پہنچے پروردگار کی رحمت سے بہشت میں جگہہ پاوے * اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا * پھر جو کوئی چاہے اختیار کرے لیوے اپنے پروردگار کی طرف اپنے رہنے کی جگہہ * جس کسی کی خواہش ہووے اور چاہے حاصل کرنے پروردگار کی رحمت میں اپنے آرام کا ٹھکانا * چاہئے کہ دنیا میں اس تھوڑی عمر تھوڑی زندگانی میں وے کام کرے جن کاموں سے اللہ تعالی راضی ہووے اور بہشت میں اُسکو جاگہہ دیوے اور ہمیشہ کی خوشوقتی

بخشے * اور جو کوئی اُس دولت کو پہنچا چاہے وہ جانے اور اُنکا کام جانے آخر کو عذاب میں
دوزخ میں پہنچ رہیگا * اسواسطے بےخبروں کے خبر دینے کو غافلوں کے جتانے کو اللہ سبحانہ تعالی
فرماتا ہی * اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا * تحقیق ڈرایا خبر دی ہمنے تمکو ایک بڑے عذاب
کی آپ عذاب جو آتا اُسکا نزدیک ہی * ایک بات ڈر کی کہی تم سے خبر دی ہمنے تمکو ای
غافلو بےخبرو خبر عذاب کی جو شتاب حساب ہوویگا آخر کے دن میں * قیامت کے دن کو شتاب
اسواسطے فرمایا ہی جو چیز مقرر ہونے والی ہی وہ شتاب ہی نزدیک ہی * يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ * اُس دن میں جس دن میں نظر کریگا آدمی اُس چیز کو جو بھیجا آگے بھیجی ہی
اُسکے دونوں ہاتھوں نے * ہر آدمی کے عمل اُس دن آگے آوینگے اچھے عمل ہوں یا برے جس
طرف نظر کریگا اُس دن اپنے عملوں کو دیکھیگا اور کچھ نظر نہ آویگا * اچھے عمل ہووینگے
تو اچھی اچھی خوشی کی صورتیں نظر آوینگی خوش وقت ہوویگا * برے عمل ہووینگے تو بری بری خوار
کی صورتیں نظر میں آوینگی غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس بڑھتا رہیگا سر پٹکتا رہیگا *
وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا * اور کہیگا کافر کاشکے میں خاک ہوتا *
جب کافر ایمان اپنے عملوں کی صورتوں کے اوپر نظر کرینگے اور خواریاں اپنی دیکھینگے آگ
میں جاوینگے حقیقت پوچھنے لگینگے ہمیشہ کا عذاب یقین ہو جاویگا آرزو کرینگے اپنے دل میں کہینگے کیا
اچھی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئے تھے مر گئے ہوتے پھر جی نہ اٹھتے خاک ہوئے پڑے
رہتے * اور جواب جئے ہیں پھر مر جاویں تو بہتر ہووے خاک ہو جاویں ناپید ہو جاویں * اور ایک
روایت میں ہی اللہ تعالی قیامت کے دن میں سب جان رکھنے والے کو زندہ کریگا آدمی حیوان
درند پرند چرند سب جئینگے * اول عدل انصاف کے ظاہر کرنے کے واسطے حیوانات سے اُن کے
آپس میں بدلا دلایا جاویگا * سینگ دار بکری نے جو دنیا میں بغیر سینگوالی بکری کو مارا تھا اس بغیر
سینگ کی بکری کو قیامت کے دن سینگ دی جاویگی اور اُس سینگ والی کی سینگ
دور کی جاوینگی وہ اپنا بدلا اُس سے لیویگی اسکو اپنی سینگوں سے مار لیویگی * اسی طرح سب
جانوروں حیوانوں کو زبردستوں سے ضعیفوں ناتوانوں کا بدلا دلایا جاویگا * جب سب جانوروں کے
اوپر عدل انصاف ہو چکیگا اور آدمی اُس انصاف کو عدل کو دیکھینگے سب کوئی دیکھ کر اپنے
دلوں میں ڈرینگے کانپینگے مومنوں کو شفاعت کی اُمیدواری ہوویگی * کچھ اپنے دل کی تسلی

کرینگے اور کافر ناامید ہو دینگے * اور جب اِن جانوروں کا انصاف ہو چکیگا اللہ تعالیٰ جانوروں سے سوال کریگا * مینے تمکو اُن آدمیون کے واسطے پیدا کیا تھا آدمیون نے تم سب سے کیا سلوک کیا * کہینگے پروردگار اچھی نعمتین اُنھون نے آپ کھائین اور ہم کو سوا سے گھاس بھوس کے اور کچھ نہ دیا اور جو کچھ آدمیون کے ہاتھ سے تصدیع پائی ہوگی سو بھی تمام عرض کرینگے کہینگے * پھر اِس بات کا بھی انصاف جسطرح سے اللہ تعالیٰ چاہیگا ہو دیگا * پھر جب کافرون کو عذاب خواری مین گرفتار دیکھینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہمارا اب یہی حکم ہووے جو ہم خاک ہو جاوین * پھر سوا سے اُن جانورون کے جو آدمیون کو مومنون کو اُن سے اُنس تھا پالتے تھے طوطا مینا کبوتر مور اور سب جانور خاک ہو جاوینگے * جب کافر جانورون کو خاک ہوئے دیکھینگے اُسوقت یہہ آرزو کرینگے کہینگے کیا خوب ہے نا کیا بھلی بات ہوتی جو ہم بھی اُن جانورون کی طرح خاک ہو جاتے اور یہہ عذاب دوزخ کا نپاتے * اور اُس دن شیطان بھی خاک ہونے کی آرزو کریگا * حضرت آدم علیہ السلام کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتون کو حکم ہوا کہ آدم کو سجدہ کرو سب فرشتون نے سجدہ کیا شیطان سب کا سردار تھا اُس نے سجدہ نکیا * حکم ہوا کہ تو نے کیون سجدہ نکیا * شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہے مین آگ سے پیدا ہوا ہون اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہے آگ خاک سے اوپر ہے خاک سب سے نیچے ہے * میرا درجہ آدم کے درجے سے بڑا ہے بڑا چھوٹے کو کس طرح سے سجدہ کرے * شیطان نے غروری کیا تکبری کیا اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہ مانا حکم کے اوپر اپنی عقل کی بات زیادہ جانی * اللہ تعالیٰ کی درگاہ مین یہہ بات اُسکی رد پڑی اُسکو اپنی رحمت سے دور کیا مردود کیا آسمانون سے گرا دیا * اور آدم کو آدم کی اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا * جب قیامت مین حضرت آدم کی بڑائی اور آدمیون مین خاص بندون کی بڑائیان پیغمبرون ولیون کی مومنون متقیون کی بڑائیان خوبیان اُن کے بڑے درجے دیکھیگا دیکھ کے حسرت کریگا غم کھاویگا آرزو کریگا جو مین بھی آگ کا ہوتا خاک سے پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتا جو آدم کو اور آدم کی اولاد کو ملے * اللہ تعالیٰ اِس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے دنیا مین ایمان مین مسلمانی مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین قایم رکھے * اِس دنیا سے ایمان کے ساتھ لیجاوے اور آخرت مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت

نصیب کرے * اور دوزخ سے پناہ مین رکھے بہشت مین داخل کرے اپنے دیدار کی دولت سے
ہمیشہ ہمیشہ آنکھون کو روشن رکھے خوشحال رکھے * آمین آمین آمین *

* سورۃ والنازعات *

مکی ہی کہ مکہ مین حضرت نبی صاحب ﷺ کے اوپر نازل ہوئی ہی چالیس آیتین ایک سو اناسی کلمے سات سو تریپن حرف ہین * اِس مین قیامت کے احوال ہین اور وحدانیت کی دلیلین ہین اور بہت فایدے ہین اِس سورہ مین

* بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا * سوگند ہی قسم ہی اُن فرشتونکی جو کھینچنے والے ہین نکالتے ہین کافرونکی جانونکو سختی سے * وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا * اور قسم ہی اُن فرشتونکی جو نکالتے ہین مومنون کی ارواح کو بدن سے نرمی کر آسانی کر * وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا * اور قسم ہی اُن فرشتون کی جو شتابی کرتے ہین دوڑتے ہین اللہ تعالی کے حکم بجالانے مین شتابی کر دوڑ کر * فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا * پھر قسم ہی اُن فرشتونکی جو سبقت کرتے ہین آگے بڑھتے ہین ایک دوسرے پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اُس حکم کے کرنے کے واسطے ایک دوسرے سے شتابی کرتا ہی * فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا * پھر سوگند ہی اُن فرشتون کی جو تدبیر کرنیوالے ہین کام کی پروردگار کے حکم سے * اُس عالم کے کاربار کی تدبیر کرتے ہین * جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کا اور دنیا کے لوگونکا فرمایا ہی اُس کام کے سنوارنے مین بنانے مین رہتا ہی * جس طرح حکم ہوتا ہی ہرایک کام مین اُسی طرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا * اللہ تعالی کی قدرت کے کارخانے مین لاکھون کروڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرح کا کام حوالے ہی * اپنے اپنے کام مین ہرایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہی * اور سب فرشتون مین چار فرشتے بہت بڑے فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین * اُن چارون فرشتون کا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب کے درجون مین ہین * ایک اُن فرشتون مین حضرت اسرافیل ہین بہت بڑے فرشتے ہین * خبر مین آیا ہی ساتوین آسمان کے اوپر اُنکا سر ہی * لوح محفوظ جو ایک تختی ہی نور کی پانسو برس کی راہ مین اُسکی چوڑائی ہی * سب علم سب احوال خلق کے ہرایک بندے کی حقیقت اول سے آخر تک اُس لوح مین قدرت سے لکھی ہوئی ہی * وہ لوح حضرت اسرافیل کی آنکھونکے سامنے رہتی ہی * سب علم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین * سب فرشتونکو انھین سے خبر لوح کے علم کی ملتی ہی * جو فرشتہ جس علم کے لایق ہی اُس علم کی بات اُنسے پاتا ہی لیتا ہی *

وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی* اور بانون اُن کے ساتوین زمین کے نیچے ہین اور اُس بڑائی اور
بزرگی کے ساتھ اللہ تعالی کی نعمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی کو دیکھکر اور اپنی عاجزی
اور اپنی بندگی کے اوپر نظر کرکر شرم سے خوف ڈر سے پاک پروردگار کی بڑائی بزرگی
کی ہیبت کے آگے ہر روز پچاس بار چڑیا کے برابر ہو جاتے ہین حکم احکام قضا و قدر کے سبب
فرشتون کو پہنچاتے ہین* اور صور جو قیامت کے دن دم ہو ویگا اور اسکی آواز پھونکنے سے
آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے حضرت اسرافیل ہی کے ہاتھ مین ہی اُسکے پھونکنے کی اُنھین کو خدمت ہی*
اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اُسکے مُنہہ کا گردا جہان سے آواز نکلتی ہی پانسو برس کی راہ مین ہی*
اُس صور کو اُس نرسنگے کو لیے ہوئے ہاتھ مین تیار کھڑے رہے ہین حکم کے انتظار مین راہ دیکھتے
ہین* جس ساعت حکم ہو ویگا اُسی ساعت صور کو پھونکینگے قیامت ہو جاویگی ہول ہیبت
سارے عالم مین پڑجاویگا* اور آگ کے اوپر بھی حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہین اُنکے حکم
مین آگ رہتی ہی نکلتی ہی بڑھتی ہی گھٹتی ہی* اور دوسرے فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام
ہین بہت بڑے فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہی ساتوین آسمان کے اوپر وہان
اُنکا مقام ہی* ہدایت کے علم کا کارخانہ اُن کے حوالے ہی* اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر
وحی لاتے ہین پیغام کلام پہنچاتے ہین کتاب لاتے ہین* قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے اوپر اُنھین کی وساطت سے اُترا ہی* اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین* اور
باد کے اوپر بھی وہی موکل ہین* جس طرح کی باد جاتی باد جہان کہین حکم ہوتا ہی وہی بھیجتے
ہین باد کو چلاتے ہین* اور کافرون کے اوپر پہلے پیغمبرون کے وقت جو عذاب آیا تھا حضرت جبرئیل
کو حکم ہوا تھا عذاب کرنے کا* اور جس پیغمبر کی اُمت مین جو لوگ بے فرمانی کرتے تھے بُرے
کام کرتے تھے حضرت جبرئیل ہی کو حکم ہوتا تھا اُن کے عذاب کرنے کا* چھ سو پر ہین حضرت جبرئیل علیہ
السلام کے اُنھون نے ایک اپنے چھوٹے پر کو زمین مین گرا کر سات شہر کافرون کے ایک
اُس پر کے اوپر اُٹھاکر آسمان کے پاس تک لے جاکر وہان سے اُلٹ دئے تھے زمین مین پلٹ
مارے تھے* اور تیسرے فرشتے حضرت میکائیل علیہ السلام ہین مینہہ کے اوپر پانی کے* اوپر بادل کے
اوپر کھیتیون کے اوپر اور جو کچھ زمین سے گھاس درخت پیدا ہوتا ہی اور تمام خلق کے رزق
پہنچانے کے کام کے اوپر داروغہ ہین* جس طرح حکم ہوتا ہی اُسطرح کام کرتے ہین* کھیتیان ہوتی ہین

رزق بندونکا پہنچاتے ہین لاکھون کروڑون فرشتے اُنکے تابع ہین * ہرایک درخت کے پات بنانے
مین ہرایک گھاس کے پیدا کرنے مین کتنے فرشتے کام کرنے ہین موکل رہتے ہین * تب یہ سب کی
قوت آدمیونکی جانورونکی پیدا ہوتی ہی * اور جوتھے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام ہین خاک اور
زمین اُن کے حکم مین ہی اور خلق کی جان نکال لینے کے اوپر موکل ہین * جس وقت جسکی جان لینے کا حکم
ہوتا ہی اُسی وقت نکال لیتے ہین اور اُنکے بھی لاکھون کروڑون فرشتے تابع ہین * کافرون کی جان نکالنے
کے واسطے عذاب کے فرشتے بُری بُری صورتون سے ڈرانی شکلون مین آتے ہین سختی سے عذاب
سے جان نکالتے ہین * اور مومنون کی جان نکالنے کے واسطے رحمت کے فرشتے اچھی اچھی صورتون مین
نورانی شکلون مین آکر آسانی سے نرمی سے جان نکالتے ہین * اللہ تعالی اپنے فرشتون کی جو فرمان بردار
ہین بندے ہین نور کے بنے ہوئے ہین قسم کھاتا ہی جواب قسم کا یہہ ہی * اسواسطے اِس بات پر قسم
کھائی جو تم سب مرنے کے پیچھے زندے ہوؤگے سب کو ہم پھر جلاوینگے قبرون سے اُٹھاوینگے * تمھارا
سب کا حساب ہوویگا ہر ایک کی مومن کافر کی جزا سزا پاوگی البتہ ہی یہہ بات ضروری ہی یہہ
بات * قسم ہی اِس بات کے اوپر قسم کھاکر اللہ تعالی فرماتا ہی تو بندے اپنے دل مین بوجھین
سمجھین جس بات پر پروردگار قسم کھاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہوویگی اللہ تعالی کا فرمانا جھوٹھ نہین *
پھر قسم کھاکر فرمایا قیامت کا ہونا مُردون کا جینا عذاب ثواب برحق ہی سچ ہی * پھر جو کوئی عقل
رکھتا ہی اور اِس بات کو اُس نے سُنا سمجھا بوجھا * اُسکو لازم ہی جو اِس دنیا کی زندگانی مین
جو چلی جاتی ہی اُس جہان کے واسطے آخرت کی زندگانی کے واسطے جو ہمیشہ قایم رہیگی کچھ اچھی
خوب کمائی کر لیوے بہت کچھ اپنے ساتھہ ذخیرہ باندھہ کر لے چلے ہمیشہ خوشی کرتا رہے * اور فرشتون کی
قسم کھانے مین یہہ فایدہ ہی جو یہ بندے خاک سے پیدا کئے ہوئے اور جن پری سب کوئی جانین جو پروردگار
کی بڑی بادشاہی بڑا حکم ہی اُسکے دربار مین ایسے بڑے بڑے بندے ہین جو اُنکے آگے اِن خاکی
بندون کا کیا رتبہ ہی کیا مرتبہ ہی کیا قوت ہی کیا زور ہی * یہ ضعیف ہین ناتوان ہین اپنی تکبری
چھوڑدین اپنے غرور کو دور کرین اپنی عاجزی پر نظر کرین * اور یہہ فایدہ ہی جو اُن فرشتون کے مذکور
کو سُن کر جانین جو پروردگار اِن خاکی بندون کی بندگی کا محتاج نہین کسی کی بندگی کی اُسکو پرواہ نہین
اُسکے دربار مین کروڑون بے حد بے نہایت بندے پاک صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمان بردار
ہین * اِن خاکی بندون کو جو بندگی کا حکم کیا ہی اُنھین کے بھلے کے واسطے ہی کہ یہ اپنی عاجزی کے اوپر نظر

کر کر غرور تکبر کو چھوڑ کر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین اُسکے فرمان کو اپنے سر اور آنکھون پر رکھین اُس کے فرمانے کے موافق چلین * وہ خاوند قادر ہی مہربان ہو کر رحم کر کر ان کے تئین ایسے بڑے مرتبے مین پہنچادے جو مقرب فرشتے سے بھی اُن کا رتبہ زیادہ ہوجاوے قبولیت کے درجون مین پہنچ جاوین * اور جوابھی جھوٹھی گھڑی کو لیئے رہین غرور رعونت مین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندے ہین اور خواری غرابی مین گرین گدھون کُتون کے ٹھکانے سے بھی نیچے گر جاوین کہین کے نہ ہووین * پھر اللہ تعالی قیامت کے ہونے پر قسم کھا کر فرماتاہی * يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ * یاد کرو بوجھو سمجھو ای عاجز بندو اُس دن کی بات معلوم کرو جس دن مین کانپیگا لرزیگا کانپنے والا لرزنے والا * جب حکم ہویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول ہیبت پڑ جاویگا آدمی جن پری ہول کھا کھا کر مرنے لگینگے * پربت والیون کے پربت گر جاوینگے آسمان و زمین سب پھاٹنے لگینگے پہاڑ اُڑنے لگینگے سب کچھ ذرہ ذرہ ہو کر نیست نابود ہو جاویگا سواے ذات پاک پروردگار کے اور کچھ نہ رہیگا * تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ * اُسکے پیچھے آویگا پیچھے آنیوالا * جب پہلا صور پھُونکا جاویگا اور سب کچھ نیست نابود ہو جاویگا * چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالی اپنے حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہوویگا حکم ہوویگا جو صور رکھا تھا مین ایکبار پھر پھونکو اُسی کو دم کرو * حکم سے دوسری بار صور پھونکینگے آسمان و زمین تیار ہو جاوینگے مُردون کے تن بدن ذرہ ذرہ جمع ہو کر موجود ہووینگے سب جانداروں کی ارواح سب کی جان صور مین ہووینگی * جانون کو خطاب کرینگے آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے تن مین جاؤ داخل ہوؤ * پھر سب مُردے درجہ بدرجہ جینے لگینگے زندہ ہو جاوینگے اپنی اپنی قبرون کے پاس کھڑے ہووینگے * عالم کا رنگ اور طرح دیکھینگے زمین صاف ہوویگی اونچا نیچا درخت پہاڑ کچھ نہ ہوویگا سارا عالم ایک برابر میدان ہوویگا * تمام خلق اُس حال کو دیکھ کر حیران ہوویگی کہیگی یہہ کیا ہوا کیا ہو گیا * پھر یاد کرینگی کہیگی یہہ وہی دن ہی جس دن کی پیغمبرون نے خبر دی تھی کتابون مین لکھا تھا یہہ قیامت کا دن ہی یہہ حساب کتاب کا دن ہی ہرکسی کو ہول ڈر زیادہ ہوویگا * نیک کار بدکار کے اوپر ڈر غالب ہو جاویگا ہر کوئی اپنے دل مین کہیگا آج دیکھیئے ہمارے اوپر کیسی بنیگی میرا کیا حال ہوویگا نجات پاؤنگا یا عذاب ہوویگا اُس بات کو اللہ فرماتاہی * قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ * دل سب کتنے خلق کے اُس دن خوف سے ڈر سے کانپنے والے دھڑکنے والے ہووینگے آنکھین

انکی خوف سے شرم سے نیچے ہو وینگی * اُس دن کا ہول ڈر سب کے دلون مین ایسا پڑیگا جو
سب کے دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے * ہرکوئی اپنے گناہون کے اوپر نظر کرکر سر اُٹھا نہ سکیگا آنکھین
نیچے ہو جاوینگی شرم سے عرق تن بدن سے بہہ جایگا * ہرکسی کو یہی فکر پڑ جاویگی جواب ہمارا کیا حال
ہو ویگا کیسی بات ہو ویگی کیا جواب دیوینگے * جب یے باتین یہہ سب حقیقت قیامت کے
دن کی کافرون نے اُن آیتون سے معلوم کین یے آیتین سُنین تعجب سے کہنے لگے کبھی قیامت کی
بات سُنی نہ تھی کچھ کچھ بیوقوفی سے کہینگے اُن کی بات فرماتا ہی پروردگار تعالی * يَقُولُونَ
ءَاِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ * کہتے ہین یے کافر اب دنیا مین انکار سے تعجب کرکر کیا ہم پھر
پھرینگے پھر جئینگے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسری بار بھی ایسے حال مین ہو جاوینگے * کیا جس طرح اب
جیتے ہین مرکر پھر اُسی طرح جیوینگے * ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً * کیا جس وقت ہو وینگے ہم ہڈی پُرانی
گلی ہوئی پھر جیوینگے * تن بدن خاک ہو جاویگا فانی ہو جاویگا ہڈی بھی گل کر خاک ہو جاویگی کیونکر دوسری
بار پھر کر جی اُٹھینگے * قَالُوا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ * کہا ان کافرون نے یہہ جینا اُس وقت دوسری
بار کا تو جینا ہی زیان کا جینا ہی کافرون نے دوسری بار کے جینے کی حقیقت کو نہ سمجھہ کر اپنے دل
مین بوجھا یہہ دوسری بار کے جینے مین پھر اسطرح سے تن بدن مین گوشت پوست مستحکم استخوان کے
ساتھہ نہو سکینگے صورت شکل پھر نہو سکے گی * آدمی مرتا ہی خاک مین گرتا ہی صورت شکل سب
بگڑ جاتی ہی بدن خاک ہوتا ہی ہڈی گل جاتی ہی جو پھر جیوینگے تو یہی ہڈی گلی سڑی ساتھہ ہو ویگی
خاک مٹی لپی ہوئی ہو ویگی صورت کچھ بگڑی ہوئی ہو ویگی * تو اب جینا کچھ اچھا نہین خوار جینا
ہی بُرا جینا ہی زیان ہی نقصان ہی * اِس بات کو نہ سمجھے جو پروردگار ایسا قادر ہی جو ایک حکم
کرنے مین آگے اول آخر کے مُردے سب جی اُٹھینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنی اپنی صورت مین
تن بدن مین ہو جاویگا کچھ بار نہ لگے گا * اِسواسطے اللہ تعالی اُن کافرونکے تعجب کرنے کا جواب قیامت کے
دن سے منکر ہونے کا جواب فرماتا ہی * فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ * پھر تحقیق نہین ہی یہہ
زندہ کرنا جلانا اُن سب خلق کا سوا ے ایک ہانک مارنے کے * یہہ دوسری بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ
مشکل بات بھاری کام نہین ہی * اسرافیل کو حکم ہو ویگا صور دم کر ایک آواز کر سب کی ارواح
سے کہہ اپنے اپنے بدن مین آجاؤ جی اُٹھو * ہمارے ایک بندے کی ایک آواز کرنے مین سب جی
اُٹھینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہو کر قبرون سے اُٹھہ کھڑے ہو وینگے * فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ *

پھر اُسی وقت [illegible] یہہ سب خلق قیامت کی زمین میں آ جاویگی یہ زمین کے نیچے سے اوپر
ہو جاویگی ساہرے میں اُٹھ کھڑی ہو ویگی* ساہرہ قیامت کی زمین حشر کی زمین کا نام ہے وہ زمین
سفید ہو ویگی برابر ہو ویگی ہموار ہو ویگی برابر صاف اونچا نیچا اُس میں ایک ذرہ نہو ویگا* روایت
میں ہے ساہرہ زمین کو اللہ تعالی قیامت کے دن اپنی قدرت سے پیدا کریگا روے کی ہو ویگی
طول عرض لمبا چوڑا اس زمین دنیا کی زمین سے چالیس برابر زیادہ ہو ویگا اور اس زمین کا نام
ساہرہ ہے ساہر عربی میں بیداری کو جاگنے کو کہتے ہیں* اُس دن میں تمام خلق کی نیند باقی رہیگی نشور ہنگامہ
دھوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہو ویگا کہ نیند کا نام نشان بھی کچھ نہ رہیگا
پچاس ہزار برس کا ایک دن ہے وہ قیامت کا دن کسی کو اپنے اپنے سال سے چھوٹ نہو ویگی جو سونے
کیواسطے پلک سے پلک مار سکے اِسی سبب قیامت کی زمین کا ساہرہ نام ہوا ہے* اللہ تعالی نے
قیامت کا بیان کر کر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اُن کو فرعون کی طرف بھیجا تھا ہدایت
کرنے کے واسطے* فرعون نے حضرت موسی کی بات نمانی اپنی دولت کی مغروری میں رہا تکبر کرتا رہا
منکر رہا* آخر کو حضرت موسی علیہ السلام نے نجات پائی اُسکے ہاتھ سے چھوٹے* اور فرعون اپنے سب
لشکر فوج کے ساتھ دریا میں ڈوبا نہ دنیا ہاتھ میں آئی اُسکے نہ دین ہاتھ آیا* اُس قصے میں بہت
فائدے ہیں* ایک فائدہ یہہ ہے جو اِسی قصے سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک دل کو
تسکین آرام آوے تسلی ہووے جو اکیلا تجھی کو اُن کافروں نے انکار نکیا اور بھی پیغمبروں کی
پیغمبری کے اوپر اُن کے وقت کے کافروں نے انکار کیا تھا اُن کے منکر ہوئے تھے* جیسے فرعون نے حضرت
موسی کا انکار کیا حکم نہ مانا* یہہ کافروں کی عادت ہے جو پیغمبروں کی باتیں نامانیں حکم نہ سنیں* اور
فائدہ یہہ ہے جو ہر کوئی سنے سمجھے معلوم کرے جو کسی نے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت
اُسکی خراب ہوئی جیسے فرعون کی عاقبت خراب ہوئی* ہر کوئی عبرت پاوے اپنے بھلے کی نصیحت
لیوے* اور فائدہ یہہ ہے جو ہر کوئی جانے جسکو اللہ تعالی نے عزیز کیا اُس کی حمایت کی پھر اُسکو
کوئی ذلیل نہیں کر سکتا کیسا ہی بڑا دشمن ہووے اُسکی دشمنی سے کچھ نقصان نہیں ہوتا* اور
جسکو خوار کیا اُسکی حمایت نکی پھر وہ کیسے ہی بڑے مرتبے میں ہووے کیسی ہی دولت دنیا رکھتا
ہووے آخر کو ایسا نیچے گرتا ہے جو پھر کبھی اُٹھ نہ سکے* کوئی اُسکا ہاتھ پکڑنیوالا اُٹھانیوالا
نملے جیسی فرعون کی حقیقت ہوئی* اور بھی بہت فائدے ہیں اِس قصے میں فرماتا ہے پروردگار*

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى * کیو یا محمد پہنچی بات موسی کی * اِذْ نَادٰهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
جب آواز دی موسی کو انکی پروردگار نے وادی مقدس میں پاک جگہہ میں جسکا طوا نام ہی *
کہا پروردگار نے * اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ * جا ای موسی فرعون کی طرف اُسکو ہدایت کر بندگی کی
طرف بلا * اِنَّهٗ طَغٰى * تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی * اپنی عاجزی کے ٹھکانے بندگی کی حد میں
نہیں رہا خدائی کی دعوی کرتا ہی کہتا ہی میں ہی خدا ہون * فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى * پھر کہہ
اسے تجھ رغبت ہی کچھ اس بات کی طرف جو کفر کی ناپاکی سے پاک ہو جاوے گناہ سے
چھوٹ جاوے خدا تعالی کے اوپر ایمان لاوے * لا اله الا الله کہے تو دنیا آخرت میں نجات
پاوے * وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى * اور راہ دکھلاؤں میں تیرے تئین تیرے پروردگار کی
طرف پھر ڈرے * تو میں الله تعالی کی عظمت بزرگی بڑائی کی باتیں کہوں تجھ سے جو تجھہ میں معرفت
پہچان اپنے پیدا کرنیوالے کی پیدا ہووے ایمان آوے تجھکو * پروردگار کا خوف پیدا ہووے
تجھہ میں * اُس ڈر کے سبب کفر سے گناہ سے دور بھاگے تو اچھے کام کرنے لگے برے کام تجھہ میں نرہیں *
اس جہان اُس جہان میں بھلائی پاوے خوبی پاوے * فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى * پھر دکھایا موسی
نے فرعون کے تئیں بڑی نشانی قدرت کی * اپنا معجزا دکھایا جو الله تعالی نے حضرت موسی کو بخشا تھا
عصا اور ید بیضا اُس میں ہزار معجزے تھے * اور جب عصا دشمنون کے واسطے زمین میں ڈال دیتے
ایک بڑی ہیبت کا ڈرانی صورت کا اژدہا ہو جاتا * اور حضرت موسی علیہ السلام اُسکو
جسکو کھا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اُسکو کھا جاوے کھا جاتا * اور ید بیضا یہ تھا جو حضرت موسی اسوقت
اپنے دہنے ہاتھہ کو اپنے گریبان میں ڈال کر دل کے اوپر پھیر کر باہر نکال کر ہاتھہ کو دکھاتے آفتاب
کی طرح روشن ہو جاتا چمکنے لگتا * اندھیاری رات میں دکھاتے تو رات سے دن ہو جاتا کسی کی
آنکھون کو تاب نہ آسکتی جو اُسکی طرف دیکھہ سکے * ایسے ایسے بڑے معجزے حضرت موسی
علیہ السلام نے فرعون کو دکھلائے لیکن اُن بدبختون نے ہدایت قبول نکی * فَكَذَّبَ وَعَصٰى * پھر
دروغ گو کہا فرعون نے موسی کو اور بھاگا ہٹ کیا سیدہی اُسکے کہنے میں اور عاصی ہوا *
جھوٹا کہا فرعون نے موسی کو اُن کی پیغمبری کو نمانا اُن کے اوپر ایمان نلایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا *
ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى * پھر پیچھے پھر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نلاکر کفر میں چلا گیا * اور کوشش کی
سعی کی شرارت پر کمر باندہی فساد کرنے چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا * فَحَشَرَ * پھر جمع کیا

فرعون نے اپنی قوم کو شکر کو جادوگرون کو * فَنَادٰی * پھر پکارا فرعون نے آواز دی اپنے سب لوگونکو جمع کر کر * فَقَالَ اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی * پھر کہا فرعون نے اپنی سب گروہ سے مین ہون پروردگار تمھارا خدا تمھارا اور سب جھوٹے خدا ہین تمھارے مین بڑا خدا ہون * جب اُس بد بخت نے ایسی بے ادبی کی اور ایسی بے ادبی کے کلمے کہے * فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى * پھر پکڑا اُسکو خداے تعالی نے رسوائی مین خرابی مین آخرت کی اور دنیا کی * دنیا مین اُسکو اُسکے سارے لشکر فوج گروہ کے ساتھہ دریا مین ڈبا دیا غرق کر دیا اور آخرت مین اُسکو اور اُسکی گروہ کو دوزخ کی آگ مین جلایا ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار کیا * اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى * تحقیق اس قصے کے بیان کرنے مین عبرت ہی نصیحت ہی اُس کسی کے واسطے جو ڈرتا خدا کا خوف کرے اِس قصے کو سمجھے تو بہت فایدہ حاصل کرے * تھوڑا بیان اِس قصے کا یہہ ہی * فرعون ایک بادشاہ تھا مصر کے شہر مین اللہ تعالی نے اُسکو بہت مال دولت حکومت دیا تھا * بہت بادشاہ اُسکے حکم مین تھے لاکھون آدمی اُسکی فرمان برداری مین رہتے تھے * ایک رات اُسنے خواب مین دیکھا کہ کوئی اُسے کہتا ہی تیرے شہر مین ایک ایسا کوئی آدمی پیدا ہوویگا جو تیرا ملک اُسکے ہاتھہ سے خراب ہوویگا تیری بادشاہت باقی رہیگی نجھکو تیرے سب لشکر فوج گروہ کے ساتھہ پانی مین ڈبا دیویگا غرق کریگا وہ آدمی بنی اسرائیل مین پیدا ہوویگا * اِسی خواب کو دیکھکر فرعون چونکا بہت بڑی فکر مین غم مین پڑا * صبح کو سب اپنے اُمرا کو جمع کر کر اُس خواب کو بیان کیا * اُسکے پاس ہزار امیر ہزار جادوگر تھے ہزار کاہن تھے جو غیب کی خبرین کیا ہوگا کیا ہوگا دیا کرتے تھے ہزار نجومی تھے اُن سب کو بلا کر اپنے خواب کی بات کہی * اُن سبھون نے کہا تو فکر مت کر ہم اِسکا علاج کرینگے یہہ بات ہونے نہ دیگی چالیس دن کی ہم فرصت مانگتے ہین * کہا اچھا جاؤ کام کرو علاج کرو * یے سب گئے * نجومی اپنے نجوم کی پتری دیکھنے لگے حساب ٹھیک کرنے لگے ستارون کی نحوست کے صدقے مقرر کرنے لگے سونا روپا موتی مونگا اور منتر جنتر بنانے لگے * اور جادوگر اپنی جادوگری کے بند چھند کرنے لگے * اور کاہن اپنی راہ کے ڈھونڈنے مین پڑے جو کچھ رہنا راتو نکا جا گنا زمین کا سونا پکر محنت ریاضت کرنی اختیار کی * جنون کی طرف رجوع ہو کر خبر ڈھونڈنے لگے * اِس خواب کا کیا بات ہی کیسا خواب ہی کیا ہوگا کیا ہوگا * اُسوقت یے جن شریلان آسمانون کے اُوپر جاتے تھے فرشتون سے خبرین سُنتے تھے * جب کچھہ دنیا مین کوئی بات بڑی ہوا چاہی حق تعالی اُسی بات کو اول عرش کے فرشتون پر حکم

فرماتی پھر عرش کے فرشتون سے سب آسمانون کے فرشتے سنتے آپس مین فرشتے اُس بات کا چرچا کرنے پذکور کرتے * پھر جن اُن خبرون کو لیکر کاہنون سے بتون کے پاس آکر بولتے ایک سچی بات کے ساتھ بیس باتین کذب کی ملا کر کہتے ایسا ہو گا ویسا ہو گا بتون کو پوجو منت مانو چڑھاوا دو ایسا کرو ویسا کرو * اور کاہن محنت کر کر اُن جنون کی بندگی مین رہ کر اُن سے راہ پیدا کر کر اپنا دوست کرنے دیتے جن اُن کو بھی خبر دیتے باتین کہتے * یہہ طرح کاہنی کی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک تھی * جب اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین پیدا کیا جس دن اپنی ماکے پیٹ سے دنیا مین پیدا ہوئے اُسی دن سے شیطان جن آسمان کے اوپر جانے سے بند ہو گئے کہانت کی بات باقی رہی * پھر اُن دنون مین فرعون کے وقت مین اللہ تعالی نے عرش کے فرشتون کے اوپر وحی کی خبر دی جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونون کو اُس کے ہاتھ سے ہلاک کرونگا مار ڈالونگا دریا مین ڈبا دونگا * اور وہ پیغمبر مصر مین پیدا ہوویگا جمعے کی رات فلانے مہینے مین فلانی ساعت مین * جب تین ساعت رات سے گذریگی اُسکو اُس کے باپ کی پیٹھ سے اُسکی ماکے پیٹ مین پہنچاؤنگا * یہہ بات فرشتون مین مشہور ہوئی جنون نے دیون نے سنی پھر آکر کاہنون کو خبر دی کہا چالیس دن مین ایسا شخص اپنی ماکے پیٹ مین آویگا * کاہنون نے خبر پا کر فرعون سے یہہ حقیقت کہی * فرعون نے سنکر کہا اِس بات کے دفع ہونے کی کیا تدبیر کیا فکر کیا چاہیے جو اِس لڑکے کی ماکو معلوم کر کر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نپاوے * انہون نے سب اُسکے اُمرانے کہا یہہ بات ہم سے ہو سکیگی ہم بیان نہ سکینگے * تدبیر یہہ ہے جو چالیسوین رات جس رات کی خبر پائی ہے ہم نے سب بنی اسرائیل کے مردون کو جو اِس شہر مین ہین جمع کر کر شہر سے سب کو باہر نکال دیوین دے اپنی جورون سے جدا ہوویں بغیر حکم کے کوئی مرد عورت مانے نپاوے یہہ کہ جاہیے تو اُسکا نطفہ اِس تدبیر سے پیٹھ سے پیٹ مین نہ آنے پاوے پیدا ہو سکے * احمقون نے خدا سے تعالی کی تقدیر کے پھرانے کی یہہ تدبیر باندھی * اُس شہر مین بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کی اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کے وقت سے بہت ہوئی تھی لاکھون آدمی مرد عورت جمع رہتے تھے * فرعون نے اُسدن حکم کیا جسدن کی کل رات مین مقرر کیا تھا ہزارون ہزار اول تحقیق کر سب مردون کو شہر سے باہر نکالا اکیلی جورون کو شہر مین رہنے دیا اور محصل چھوڑتے رکھوالے رکھے جو ایک مرد بنی اسرائیل کا اور سب فرعون کی لشکر کے

مرد شہر میں آنے نپاویں * اُسکا حکم بڑا بھاری تھا ڈر سے سب کوئی باہر شہر کے تمام رات رہے کوئی اندر نجا سکا * نجومی اور کاہن سب تمام رات جاگتے رہے * فرعون اور عمران جو اُسکا بڑا خاص وزیر تھا یہ دونوں شہر میں گئے * عمران جو بنی اسرائیل سے تھا فرعون کو معلوم نہ تھا اور اُس شخص کے اوپر فرعون کا بڑا اعتبار تھا * پھر اُس رات فرعون کے سب لشکر کے لوگ باہر شہر میں رہے * فرعون نے عمران سے کہا تو آج کی رات میرے پاس سے کہیں مت جا پہرے محل کے دروازے کی چوکی میں رہ * عمران نے قبول کیا تمام رات وہیں رہا * پھر اُس رات میں جب وہ وقت پہنچا جو خدا سے تعالیٰ چاہتا تھا * تمام عورتیں شہر کو خالی دیکھ کر تمام شہر میں پھرتی تھیں * عمران کی جورو بھی آسیہ کو بناسنوار کر عمران کی خبر پا کر عمران کے پاس آئی * عمران کا دل اُسکو دیکھ کر رہ نہ سکا دونوں آپس میں ملے * حکم سے اللہ کے اُسی ساعت حضرت موسیٰ باپ کی پیٹھ سے ماں کے پیٹ میں آئے * پھر عمران نے جورو سے کہا وہ لڑکا جس سے فرعون ڈرتا ہے فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا اُسکی پانی میں پڑ رہا یہ الٰہی ہمارا اپنا ہی خبردار اِس بات کو کسی سے مت کہو * پھر نجومیوں نے اُسوقت کے پیچھے آسمان کو نظر کر کر کچھ نشانی پا کر جانا جو وہ لڑکا باپ کی پیٹھ سے ماں کے پیٹ میں آیا * سب ملکر فریاد کرنے لگے پکارنے لگے ایسا شور ہنگامہ کیا جو فرعون نیند سے جاگ اُٹھا * عمران سے پوچھا یہ کیا شور غل ہے * عمران نے کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہیں آپس میں کھیلتے ہیں بازی کرتے ہیں * فرعون کو تسلی ہوئی نیند جاتی رہی سوچ میں فکر میں رہا * جب صبح ہوئی نجومیوں نے اپنے منہ کالے کئے گریبان پھاڑ کر فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنی ماں کے پیٹ میں آ چکا * فرعون سُنکر غصے ہوا غمگین ہوا * نجومیوں نے کہا اب علاج یہہ ہے دائیوں کو بھیج کر سب بنی اسرائیل کی جوروؤں کو دیکھ کر جس کو حمل رہا ہووے دوا دیکر گرا دیویں * حکم کیا ہزاروں پیٹ گرا دئے * اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی ماں کے پیٹ کو چھپا دیا کسی کو معلوم نہوا * پھر نو مہینے کے پیچھے جب حضرت موسیٰ پیدا ہونے نجومیوں نے معلوم کر کر فرعون سے کہا وہ دشمن تیرا دنیا میں آیا پیدا ہوا * پھر فرعون نے حکم کیا اِس مہینے میں جو عورت لڑکا جنی ہو دائیاں جاکر ڈھونڈھ کر لڑکوں کو باہر لاویں مار ڈالیں * ہزاروں لڑکوں کو ماؤں سے جدا کر کر مار مار ڈالے * نوے ہزار لڑکے مار ڈالے * خدا سے تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو چھپا دیا بچا رکھا * پھر حضرت کی ماں کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہہ بات ڈالدی جو نوسے ایک لڑی کا صندوق ...

بناکر حضرت موسی کو اُس مین لٹا کر بند کر کر دریا مین ڈال دیوین تو اُس ملک سے وہ صندوق بہہ کر
دوسری کسی ملک مین جاوے کسی کے ہاتھہ آوے ترس کر کر اپنا بیٹا کر کر پالے کسی طرح سے وے
جیتے رہین * پھر اُنھون نے ویسا ہی کیا ایک صندوقچہ چھپا کر بنوایا اُس مین بچھونا بچھا کر
اُن کو لٹا کر اُسکا مُنھہ بند کر کر دریا مین بہا دیا اللہ تعالی کے حوالے کر دیا * پھر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا
تھا * فرعون دریا کے کنارے اپنے محلون مین بیٹھا تھا اُسکی نظر صندوقچے کے اوپر پڑی حکم کیا جانے
پایا سے لاؤ * لوگون نے جاکر پھر اکر اُس صندوقچے کو لا کر فرعون کے آگے رکھا * کہا اُسکو کھولو کیا ہی
اُس مین * کھولا دیکھین تو ایک لڑکا ہی * فرعون اور بی بی آسیہ فرعون کی جورو بھی اُسکے پاس
بیٹھی تھین اُن کی نظر حضرت کے اوپر پڑی * اللہ تعالی نے اُن کے دونون مین اور جسکی نظر پڑی
اسکے دل مین اُن کی محبت ڈال دی شفقت آگئی * فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا ہو وے جو میرا
دشمن ہی اُسکو مار ڈالون * بی بی آسیہ نے کہا مت مار ہمارا بیٹا نہین ہم اِسکو بیٹا کر کے پالین تو خوب ہی *
فرعون کی بھی خاطر مین یہہ بات پسند آئی قبول کیا * پھر اُن کی پرورش کرنے پالنے کی فکر ہوئی
دائیان بلائین دودھہ پلانے کو کہا * حضرت موسی کسی کا دودھہ نپیا سب حیران ہوے جسکو
بلایا تسکا دودھہ نپیا * سب کوئی اِسی فکر مین تھے حضرت کی بہن اُس جگہہ ابھان آنکلین *
اُس بات کو سُنکر اُنھون نے کہا میری ماکو لڑکا پالنے کا خوب ڈھب آتا ہی اُسکو میں لاؤن اُسکا
دودھہ پیوے تو پیوے * فرعون نے کہا جا بُلا لا * وے اپنی ماکو بُلا لائین اُنھون نے دیکھہ کر حضرت
کو پہچانا اپنی گود مین لیا * دل مین بہت خوش ہوئین شکر کیا دودھہ دیا حضرت دودھہ پینے لگے *
تب خوش ہو کے اُنھین کو اُسنے دائی مقرر کیا * اللہ تعالی نے اُن کو اُن کی ماکے پاس پہنچا دیا *
فرعون کے گھر مین اپنی ماکے پاس پرورش ہوتے رہے پھر بڑے ہوئے * بادشاہزادون کی طرح
رہتے تھے ہر کوئی اُن کو فرعون کا بیٹا کہتا تھا * بیس برس کی عمر ہوئی تھی مصر مین فرعون کے گھر
مین تھے * ایک دن حضرت موسی کے ہاتھہ سے فرعون کا ایک مصاحب ایک طمانچے سے مارا گیا * فرعون کو
خبر ہوئی اُسکے دل مین آیا یہہ وہی لڑکا ہی جو میرا دشمن ہی اِس مصاحب کے بدلے اُن کے
مارنے کی مصلاحت کی * جو آدمی حضرت کا دوست تھا اُسنے کہا تم اِس وقت یہان سے نکل جاؤ
تمھارے مارنے کی مصلحت ہوئی ہی * حضرت اکیلے راتون رات چھپ کر اُس شہر سے
نکل کر کئی دن مین مدین ایک شہر تھا وہان پہنچے * اُس شہر مین حضرت شعیب پیغمبر رہتے تھے

اُن سے ملاقات کی قصہ کہا* اُنھون نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی* دس برس اُن کے پاس رہے
اُنکی بکریان چرائین* پھر حضرت شعیب نے اپنی بیٹی کا کہ بی بی صفورا اُنکا نام تھا حضرت کے
ساتھہ نکاح کر دیا* پھر دس برس کے بعد وے حضرت شعیب سے رخصت ہو کر اپنی
بی بی کو ساتھہ لیکر مصر کی طرف اپنی ماسے اور اپنے بھائی سے جنکا ہارون نام تھا ملنے کے واسطے
چلے* پھر سفر میں راہ میں ایک وقت رات کو چلے جاتے تھے اندھیاری رات تھی جاڑا تھا مینہہ
برستا تھا اُسوقت اُن کی بی بی کو دردزہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کی تلاش ہوئی* حضرت نے
سب لوگون کو اپنے قافلے کے کہا تم اسی جگہہ رہو میں کہین سے ڈھونڈھہ کر آگ لاؤن* باہر نکل کر
ایک اونچی جاگہہ پر کھڑے ہو کر ہر طرف نظر کی ایک طرف دور سے آگ نظر آئی* ئے اُس
طرف چلے ایک پہاڑ دیکھا اُسکے اوپر چڑھے ایک درخت کے اوپر آگ نظر آئی* اُنھون نے آگ
لینے کو ہاتھہ پھیلایا وہ آگ سرک گئی* اپنے عصا سے ایک لوکا باندھا جانے کے واسطے اور عصا اوپر
اُٹھایا وہ آگ اور اوپر جا رہی* حضرت کو خوف پیدا ہوا ڈر سے حیران ہوئے یہہ کیا چیز
ہے کہ نکرا اوپر سرک جاتی ہے* اسی فکر میں تھے جو درخت کے اوپر کی طرف سے آواز آئی*
موسی ڈر سے مت یہہ وادی مقدس ہے اس مکان کا طوی نام ہے میں پروردگار ہون تیرا*
تو میری بندگی میں حاضر رہ تجھہ کو میں نے پسند کیا خاص بندون میں داخل کیا اپنا پیغمبر بنایا*
فرعون کی طرف جا وہ خدائی میں آپ کو شریک کرتا ہے غرور تکبر کرتا ہے گمراہ ہوا ہے ظلم کرتا ہے
خلق کو گمراہ کرتا ہے* تو جا کر اُس کو میری طرف سے پیغام دے ہدایت کر راہ بندگی کی توحید
کی راہ میں بلا* اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکھا بندگی کی راہ میں لا* حضرت نے یہہ
آواز کلام اللہ تعالی کی سنی خوف ڈر جاتا رہا دل کو اُن کے تسلی تسکین آئی جو کچھ حکم پروردگار
کا تھا قبول کیا* اور عرض کی کہا پروردگار میری زبان بات کہنے میں خوب نہین چلتی ہے* اور مین
اکیلا ہون میرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبری عنایت کر میرا اُسکو وزیر کر دے* میرے دل اور زبان کو
کھولدے جاری کر دے اور سب کام مشکل میرے آسان کر دے ہر حال میں ہماری حمایت کر مدد کر زور
قوت بخش* فرعون بڑا ظالم ہے مغرور ہے اُسکے پاس بہت دولت ہے فوج ہے لشکر ہے وہ میرے
مارنے کے خیال میں ہے بغیر تیری مدد قوت کے مجھہ سے کیا ہو سکتا ہے* آواز آئی اے موسی
تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچھہ فکر مت کر* تیرے بھائی ہارون کو بھی پیغمبر کیا پر از نبی

کیا * خاطر جمعی سے تم دونون جاؤ اُسکو پیغام پہنچاؤ * میری نظر کرم فضل کی تمہارے اوپر ہے مَین
تمہارے ساتھ ہون تمہارے سب حال کو دیکھتا ہون تمہاری سب باتون کو سنتا ہون * پھر حضرت
کے ہاتھ مین عصا تھا اللہ تعالی نے سوال کیا پوچھا تیرے ہاتھ مین کیا ہی * اللہ تعالی سب کچھ آسمان
زمین کے بھید جانتا ہی اُسکے علم سے کچھ چیز چھپی نہین * یہہ سوال صرف اُن کے دل لگنے کے واسطے
فرمایا * اُن کے اوپر اُس حال مین خوف اور ہیبت عظمت الہی کی غالب تھی زبان چل نسکتی
تھی * اِس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کی گویائی کھلی * کہا یہہ میرے ہاتھ مین عصا ہی اِسکے اوپر
تکیہ کرتا ہون اپنی بکریان اِس سے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون * حکم ہوا اُسکو اپنے ہاتھ
سے زمین مین گرا دے * حضرت نے ہاتھ سے عصا کو ڈال دیا * اللہ تعالی کے حکم سے ایک بڑا
سانپ بڑا اژدہا ہو گیا * حضرت ڈرے پیچھے کو بھاگنے لگے * حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈر
مت ہاتھ سے پکڑ لے * حضرت نے آستین سے ہاتھ نکال کر پکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت
خوش ہو گئے * پھر حکم ہوا یا موسی اپنے ہاتھ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال * حضرت موسی
نے ہاتھ سینے کے اوپر پھیر کر باہر نکالا * ہاتھ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اُسکی روشنی سے
اندھیاری رات دن ہو گیا * حکم ہوا یہہ دو معجزے نشانیان عالم مین ہین، تیری پیغمبری کی پھر اور
باتین بھید کی حضرت سے ہوئین جو کچھ اُس وقت ضرور تھا ارشاد ہوا * پھر حضرت وہان سے
رخصت ہوئے اپنے قافلے مین آئے سب کو خیر و عافیت سے پایا جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود
تھا * حضرت کے ساتھ بہت بکریان تھین اُن کی رکھوالی کے واسطے اللہ تعالی نے گرگ اور
بھیڑیون کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو * قصہ کوتاہ حضرت وہان سے مصر مین آئے اپنی ما
سے بھائی سے ملاقات کی * حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوئے تھے دونو صاحب فرعون کے دربار مین گیے *
اُسکا ایسا کر و فر جاہ جلال تھا جو کتنے دنون سے اُنکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی * جب اُسکو بہت
دنون مین خبر ہوئی لوگون نے اُسسے کہا دو آدمی باہر دروازے مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین بڑے
باتین کرتے ہین * فرعون نے اپنے حضور مین بلایا اُن کے تئین دیکھ کر پہچانا * کہا تو وہی نہین جو میرے
گھر مین پرورش پائی ہی میرا تقصیر دار ہی گناہ گار ہی * میرے ایک بندے کو مار کر بھاگا تھا *
حضرت نے کہا ہان مین وہی ہون اُس وقت مین بے خبر تھا کچھ جانتا نہ تھا اُسکو خطا سے مارا تھا
تم ہمنے تیرے مارنے کا قصد کیا تھا مین چلا گیا * اللہ تعالی نے جو سب کا پروردگار ہی معبود ہی صاحب

ہی مجھکو ہدایت کی راہ بتائی پیغمبر کیا تیری طرف ہدایت کرنے کے واسطے بھیجا ہی * تو اپنے اِس
جھوٹھے دعوے سے توبہ کر بندہ ہو کر دونون جہان کے پیدا کرنیوالے کو سجدہ کر مین نے جو کچھ تجھکو
راہ بتائی قبول کر * بہتری اِس بات مین سب طرح سے دونون جہان مین بہتری ہی * اور جو پروردگار
کی بندگی کی راہ مین نہ آویگا میرا حکم ہدایت کا نہ مانیگا آخر پشیمان ہوویگا دنیا آخرت مین تیرے
اوپر خواری خرابی آویگی یہہ تیری طرف پیغام ہی پروردگار تعالی کی طرف سے * فرعون نے سنکر کہا
مین اپنے سوا اور کسی کو جانتا نہین مجھسے اور دوسرا کون ہی آج تیری اِس بات کا کیا نشانہ ہی * حضرت
موسی نے اپنے ہاتھ کو اپنے دل کے اوپر پھیر کر باہر نکالا آفتاب کی روشنی اُس روشنی کے آگے
پھیکی ہو گئی * فرعون نے دیکھکر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہی * حضرت موسی نے عصا کو ڈال دیا
وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہو کر فرعون کی طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہو کر بھاگنے لگے * فرعون نے
پکارا موسی پکڑ لے آ کے حضرت نے پکڑ لیا پھر وہ عصا ہو گیا * اور بہت بہت باتین ہوئین *
فرعون نے حضرت موسی کو رخصت کرکے کہا اب جاؤ پھر اِس بات کی بات تم سے کہینگے * حضرت
باہر آئے فرعون نے اپنے سب وزیرون سے امیرون سے مصلحت کی کہا یہہ صورت درپیش ہی
اِس بات مین کیا کیا چاہیے کیا تدبیر کیجیے * ہامان وزیر نے کہا یہہ جادوگر ہین ملک دولت ہماری
لینے کے واسطے آئے ہین * اُسکا علاج یہہ ہی جو تمام ملک کے ساحرون کو جادوگرون کو بلا کر اکٹھا
کیجیے جمع کیجیے آپس مین ملکر سب جادوگر لاوین ہزارون جادوگر اِن دو کے اوپر البتہ غالب
آجاوینگے پھر اُن دونونکو ملک سے نکال دیجیے یا مار ڈالیے * فرعون نے یہہ مصلحت پسند کی ملک
ملک شہر شہر خط لکھے آدمی بھیجے جہان کہین جادوگر تھا سنکر فرعون کے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر
جمع ہوئے * سبھون نے بہت بہت طرح کے تماشے فرعون کو دکھلائے بہت ڈرانی صورتین دکھلائین
جو فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یہ غالب آوینگے * فرعون نے اُن سب جادوگرون سے کہا دو آدمی
اِسی طرح کے آئے ہین ایسا ایسا کرتے ہین جو تم اُنکو زیر کرو تو مین تمکو بہت مال دونگا ملک
دونگا اور تمکو اپنا مقرب کرونگا * جادوگرون نے کہا تیرے اقبال سے ہم اُنکے اوپر غالب آوینگے
ایک برس کی ڈھیل مانگی * فرعون نے حضرت موسی سے کہا بھلا ایک برس تم رہو کچھ نہ بولو اُسکے
بعد فلانے دن تمہاری بات سنینگے * حضرت نے یہہ قبول کیا وے جادوگر اپنی جادوگری کے تمام
اسباب بنانے لگے جو کچھ ہنر جانتے تھے سب کچھ خرچ کئے * ہزارون جادو کے سانپ اژدہا ہاتھی باگھ

دیو بلا بھوت بنا کر تیار کئے موجود کئے * ایک برس کے پیچھے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تھا
وہان جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے اوپر فرعون کا تخت رکھا * فرعون سوار ہو کر آیا
اپنے تخت کے اوپر بیٹھا ہزاروں لاکھوں آدمی تماشہ دیکھنے کے واسطے جمع ہوئے * حضرت موسی
اور حضرت ہارون علیہما السلام بھی آکر ایک طرف کھڑے ہوئے اور اُس طرف سے ستر
ہزار جادوگر آکر اُس میدان میں کھڑے ہوئے * اور اپنی برس روز کی محنت کے کارخانے
جادوگری کے تماشے ہزاروں طرح کے لاکر جمع کئے * تمام لوگ کہتے تھے یہ دو آدمی اپنے ہزار جادوگروں کے
اوپر کس طرح غالب ہونگے * ساحرون نے حضرت موسی سے کہا یا موسی تم ڈالو اپنے عصا کو اور لاؤ
جو کچھ لائے ہو * حضرت موسی نے کہا بھلا تم لاؤ جو کچھ لائے ہو میدان میں ڈالو دکھلاؤ * ساحرون نے اُس میدان
میں ہزاروں لاکھوں سانپ اژدہے دکھلائے بہت بلا بدتر ظاہر کئے تمام خلق میں شور پڑ گیا شوم ہو گئی *
فرعون اوپر سے بیٹھا ہوا دیکھتا تھا اپنے دل میں کہا موسی ایک سانپ دکھاتا ہی یہ ہزاروں
سانپ بڑے بڑے اژدہے پھرتے ہیں اِس میدان میں یہہ بہت بڑی بات ہی * جب یہ سب
صورتیں ظاہر ہوئیں فرعون کے لوگ دیکھہ کر سب تعجب میں رہے بڑائی کرنے لگے * سب جادوگروں
نے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کی تیری عزت کی قسم آج ہم موسی کے اوپر غالب آئے
فرعون نے کہا آج تمہارا میں بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو * حضرت موسی علیہ السلام نے لوگون کی
نادانی سے اپنے دل میں خوف کھایا اپنے دل میں کہنے لگے یہ لوگ معجزے میں اور سحر میں تفاوت
نکر سکینگے ایک عصا کے سانپ کو ہزاروں سانپوں سے کیونکر بڑا کہینگے * اِسی سوچ میں تھے جو اللہ
تعالی کی طرف سے حضرت جبرئیل نے پیغام پہنچایا کہا یا موسی تم ڈرو مت کچھ خوف نکرو عصا کو
ڈال دو قدرت کا تماشا دیکھو * سب لوگ انتظار میں تھے جو حضرت نے عصا کو ڈال دیا زمین
میں عصا گرنا تھا جو ایسا ایک ڈرانی صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اُسکو دیکھنے سے سب کسی کو
ڈر ہو گیا * پھر اُس اژدہے نے میدان کے تمام ہزاروں لاکھوں جادو کے سانپوں کا اژدہا ڈکا
سمیت کر کر سب کا ایک نوالا کر لیا سارے میدان کو خالی کر دیا * پھر سب کو کھا کر فرعون کی طرف
چلا * ایسی ہیبت اُسکی لوگون کے اوپر پڑ گئی جو لاکھوں آدمی بے اختیار بھاگے ایک ایک کے
اوپر آپس میں گرنے لگا * ستر ہزار آدمی اُس وقت آپس میں پاؤں نیچے دب کر پس کر مر گئے *
فرعون بھی تخت سے اُٹھ کر بھاگا * پھر حضرت موسی نے اژدہے کو پکڑ لیا عصا ہو گیا * جب جادوگرون نے

یہہ تماشا دیکھا اپنے دل مین بوجھا جانا یہہ جادو کا کام نہین ہم سے کوئی بڑا جادوگر نہین ہی یہہ
خدا ہی کا کام ہی سبھون نے حضرت موسی علیہ السلام کی پیغمبری کے اوپر یقین کیا سچ جانا * ستر ہزار
آدمی بے اختیار ایمان کا کلمہ **لا الہ الا اللہ** کہہ اٹھے * سب جادوگرون نے کفر سے جادو سے
توبہ کی ایمان لائے * حضرت موسی کے تابع ہوئے مسلمان ہو گئے * فرعون نے جب یہہ سب کچھ حقیقت
دیکھی چاہا جو ایمان لاوے * ہامان اُسکے وزیر نے کہا یہہ بڑے جادوگر ہین اُن سب جادو
گرون کے سردار ہین اُن سبھون نے آپس مین مصلحت کر کر یہہ کام کیا ہی * وہ احمق فرعون
پھر گیا جادوگرون سے بلا کر کہا تم کیون میرے بغیر حکم موسی کے اوپر ایمان لائے * اپنا بھلا چاہتے ہو تو
اس بات سے پھرو نہین تو مین تم کو مار ڈالونگا ہاتھہ پاون تمھارے کاٹ ڈالونگا * ساحرون نے یہہ
بات سُنکر کہا ہم اس بات سے پہلے گمراہ تھے بےخبر تھے تجھہ کو بڑا جانتے تھے خدا کہتے تھے * جادوگری
مین ہم بہت بڑے ہین ہمارے برابر کوئی نہین * مگر اب ہم لوگون نے جانا یقین کیا کہ پیدا کرنیوالا تیرا
اور ہمارا اور تمام عالم کا اللہ تعالی ہی سب طرح کی قدرت اُسی خداوند کو ہی * وہ خداوند
ایک ہی اُسکا کوئی شریک نہین اور تو اور ہم اور سب عالم بندے ہین عاجز ہین * اور
موسی سچے پیغمبر ہین اللہ تعالی کی طرف سے ہم کو ہدایت کی سچی راہ دکھائی اب کس طرح
ہم تیری بات پر راہ سے بےراہ ہو جاوین * تیرے مارنے سے ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین گئی
دن کا حکم اللہ تعالی نے تجھہ کو دیا ہی تو مار سکتا ہی مار ڈال * تیرے مارنے سے ہمکو اور بہتری ہی
ہمکو ایمان مل چکا ہی مرنے کے پیچھے ہمارا کچھ برا نہین ہوویگا بھلا ہی ہی * پھر اُس بدبخت فرعون نے
حکم کیا جو ستر ہزار آدمی مسلمان کے ہاتھہ پاون باندھہ کر چومیخی کر کر ہاتھہ پاون کاٹ کر سب کو مروا
ڈالا * اور اُن لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نہ کیا مارے جانے مین مستحکم رہے * اللہ تعالی نے
اُن سب کو شہیدونکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا ہمیشہ کی خوشوقتی نصیب کی * پھر اُسکے پیچھے
حضرت موسی سے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذرے بہت بہت معاملے ہوئے * یہہ بہت بڑا قصہ
ہی تمام قرآن مین جا بجا حضرت موسی کے قصے کا بیان ہی * پھر آخر کو اللہ تعالی کا حکم ہوا
حضرت موسی کو جو تم سب بنی اسرائیل کو یعنی اُمت کو لیکر شہر سے نکلو مین فرعون کو غرق
کیا چاہتا ہون * حضرت موسی نے سب اپنے لوگون سے مصلحت کر کر چھپ کر رات کو نکل گئے
لاکھہ آدمی تھے سبھون نے اور ملک کی راہ لی * صبح کے وقت فرعون کو خبر پہنچی * جو حضرت موسی بنی

اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے * فرعون بہت غصہ ہوا اور کہا سب لوگ میرے تیار ہو کر آدمیوں میں سوار ہو کر جا کر اُن سب کو پکڑ لا کر مار ڈالونگا * پھر سوار ہوا تمام فوج اُسکے ساتھ ہوئی چھ لاکھ آدمی داہنے طرف چھ لاکھ آدمی بائیں طرف چھ لاکھ آگے چھ لاکھ پیچھے اور کئی لاکھ درمیان تھے * بیشمار فوج سے حضرت موسیٰ کے پیچھے چلا جلدی سے پہنچ گیا * آگے سے حضرت اپنی فوج لئے ہوئے چلے جاتے تھے شتابی سے راہ کاٹتے تھے * پھر جاتے جاتے آگے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہے * اور پیچھے سے فرعون کے ہمراہوں کی فوج کے نشان نظر آئے * سب لوگوں کے دل میں بڑا ڈر پیدا ہوا خوف آگیا * حضرت موسیٰ سے عرض کی فرعون کی فوج آ پہنچی اور آگے دریا ہے اب کسی طرف راہ نہیں رہی کس طرح اس دشمن سے بچ سکینگے * حضرت نے کہا تم کچھ وسواس مت کرو خاطر اپنی جمع رکھو اللہ تعالیٰ بچانیوالا موجود ہے * پھر حضرت موسیٰ نے اُس پاک پروردگار کی طرف رجوع کیا سجدہ کیا بندگی بجا لائے عاجزی کی اپنا حال عرض کیا * حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے حکم ہوا یا موسیٰ تم اپنے عصا کو دریا کے اُوپر مارو اور کہو ہمکو راہ دے * حضرت علیہ السلام حکم کے موافق بجا لائے دریا کو عصا مارا اور کہا ہم کو راہ دے * خدا تعالیٰ کے حکم سے دریا پھٹ گیا باد کو حکم ہوا دریا کو زمین کو جو گیلی ہو رہی تھی اور اُسکا پانی اُسی دم اُسنے سکھا ڈالا * سورج نے حکم سے ایسی دھوپ کی گرمی کی جو زمین سخت ہو گئی حضرت کے ساتھ اُن کی اُمت بارہ گروہ تھی بارہ فوجیں تھیں * ہر ہر فوج میں لاکھ لاکھ آدمی تھے * دریا بارہ جگہہ پھٹا بارہ راہ پڑی کشادہ ہو گئی اور ہر درمیان پانی کی دیواریں کھڑی ہو گئیں * اور پانی کی دیواروں میں سوراخ سوراخ جالی کی طرح ہو گئے جو آپس میں ایک فوج دوسری فوج کو دیکھتی جاوے * اسی طرح تمام فوج حضرت موسیٰ کی خاطر جمع سے دریا کے اندر پیٹھی یہو سواس تمام آدمی پار اُترے * جب پچھاڑی حضرت موسیٰ کی فوج کی اُس کنارے پہنچی تب فرعون کے لشکر کی اگاڑی اُس کنارے دریا کے آ پہنچی * فرعون کے لوگوں نے یہہ حقیقت دیکھ کر بڑا تعجب کیا تعجب میں رہ گئے آگے نہ بڑھ سکے کھڑے ہو رہے * فرعون کو یہہ خبر پہنچی آپ دریا کے کنارے آکر کھڑا ہوا بارہ راہیں دریا میں دیکھیں حیران رہا اُسکے دل میں آیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اوپر ایمان لاوے * ہامان اُسکا وزیر آگے آیا اور اُسکی یہہ حقیقت معلوم کر کر اُسے کہا * دریا نے بہرے ایک بندے کو راہ دی ہے تو خدا کہلاتا ہے تجھکو کیونکر راہ نہ دیگا وسواس مت کر

سختی سے اُنکے راہ کے اندر سے چل یہ لوگ ہاتھ سے جاتے رہین اُنکو پکڑ لاوین مروا
ڈالین * وہ کم بخت اُس بات سے مغرور ہو کر دریا کی راہ مین پیٹھا جب تک دریا کی راہ اُسی طرح
قایم تھی * اُنھون نے جانا کہ دریا ہمارے واسطے کھڑا ہو رہا ہے ساری فوج اُسکی سب راہون مین
داخل ہو گئی * جب لوگ آچکے ایک آدمی بھی باہر نرہا سب کوئی دریا کے درمیان پہنچے حکم
ہوا دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے پانی آپس مین ملنے لگے آدمی ڈوبنے لگے * اور فرعون نے اپنا
ڈوبنا یقین کیا تب بے اختیار کہنے لگا مین ایمان لایا مین مسلمان ہوا موسی اور ہارون کے خدا کو
برحق جانا * آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا * آج تیرے تن کو نجات دیکر سب کو دکھا دینگا
جو ہر کوئی دیکھکر عبرت اُٹھاوے جانے جو کوئی اپنے پروردگار کی بندگی سے منھ پھیرے مغرور رہے
اُسکا یہی حال ہوتا ہے اسی حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکھون آدمی دریا مین
ڈوب مرے * دریا نے حکم سے اُنکو ایسا ڈبایا بہا کر لے گیا جو کہین کا کہین مین نام نشان نہ معلوم
ہوا * ایک فرعون کی لاش کو باہر اُچھال کر جس کنارے مین حضرت موسی تھے اُس کنارے مین
لا ڈالا * پھر اُسکا تاج کپڑے لباس پادشاہی کا اُسکے بدن مین تھا لوگون نے پہچانا اور اللہ تعالی کا شکر
بجا لائے * حضرت موسی نے اور سبھون نے پاک پروردگار کو سجدہ کیا کہ ایسے دشمن سے اس طرح سے
بچایا اور اُسکو اِس خرابی سے مار ڈالا پھر اور سبھون نے اُسکو دیکھکر عبرت اُٹھائی * ہر کوئی
کہتا تھا یہ وہ شخص ہے جو کل کے دن لاکھون کروڑون کا سردار تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا کروڑون
مال خزانو نکا صاحب تھا آج اِس خرابی سے اِس حال مین خوار و خراب پڑا ہے کوئی اُسکے اوپر
رونے والا بھی نرہا * سچا بادشاہ قایم دایم خدا ہی ہے سب طرح کی قدرت سواے اللہ تعالی کے اور
کسی کو سزاوار نہین * سب حکم اور قوتین قدرتین اُسی ایک پروردگار کو لایق ہیں اور بس *
پھر جب حضرت موسی کو اُس بڑے قصے سے خلاصی ہوئی چھوٹے اور ایسا دشمن اپنے سب
لوگون کے ساتھ ہلاک ہوا * اللہ تعالی نے مصر کا ملک تمام حضرت موسی کی اُمت کو دیا * بنی
اسرائیل اُن لوگون کی بنی بنائی عمارتون تیار گھرون مین آرہے خاطر جمع ہو کر بے وسواس اپنے
پروردگار کی بندگی مین مشغول ہوئے * پھر حضرت موسی کا قصہ بہت بڑا ہے بہت معاملین
گذرین ہیں اِس سورت مین اِتنا قصہ بہت ہے اِسواسطے بیان مین کچھ آیا * اللہ تعالی فرماتا ہے
لیس قصے مین اِس معاملات مین جو حضرت موسی اور فرعون کے درمیان مین گذرین ہیں سب

بہت نصیحتین ہین بہت بہت فایدے ہین * اللہ تعالی نے جس مومن مسلمان کو سمجھہ بخشی وہ
پا سکتا ہی * اور بیان اُن فایدون کا کوئی کہان تک کر سکتا ہی جو کچھہ بیان مین آوے سو تھوڑا
ہی * ہما واقفون کے واقف کرنے کے واسطے کئی فایدے لکھنے ضرور ہین تو سمجھین اور اللہ تعالی کے
فضل سے ایمان زیادہ ہو جاوے ایمان کی قوت آجاوے * ایک فایدہ یہہ ہی اس قصے مین حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے کے لوگون کو اپنی پیغمبری کی خبر دی اور سب لوگون کو
ایمان لانے کی طرف بلایا اُنکی ہدایت کی اللہ تعالی کی بندگی کرنے سب کسی کو فرمایا اور کہا
تم بتون کی بندگی چھوڑ دو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اور بری عادتون کو اپنی دور
کرو * وے مشرک ان باتون کو سنکر ناخوش ہوئے دشمنی مین کمر باندھی بہت بہت طرح سے
اذیت دینے لگے * کہنے لگے حضرت کی خدمت مین اور حضرت کے اصحاب کی خدمت مین
بے ادبیان کرنے لگے * ان باتون کے سبب حضرت کی مبارک خاطر کے اوپر دلگیری ناخوشی آجاتی
تھی * اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبرون کے قصے بھیجے ان قصون مین اُن
پیغمبرون کی نصیحت کا بیان اور اُن کو جو کچھہ اُنکی امتون سے معاملہ گذرا تھا وہ بیان کر دیا * اور یہہ قصہ
حضرت موسی پیغمبر کا جو فرعون کے ساتھہ معاملات گذری تھی اُنکی تسلی کے واسطے بھیجا * اس مین
اشارت ہی یا محمد تم بھی اُن مشرکون کی اذیت دشمنی کے اوپر صبر کرتے رہو ہدایت کرنا
مت چھوڑ دو جو کہنا ہی کہے جاؤ * جس کسی کو جو کچھہ نصیب ہی ہدایت یا گمراہی وہی بات ہو رہیگی *
تم ہدایت کرنے کا ثواب پاؤگے شتابی مت کرو ناخوش مت ہو دلگیر مت رہو * یے مشرک کافر
بہت بڑے زبردست نہین بادشاہ نہین خدائی کی دعوی نہین کرتے ہین * فرعون تو دنیا کے لوگون
مین بڑا زبردست تھا بادشاہ تھا ظالم تھا خدائی کی دعوی کرتا تھا موسی علیہ السلام نے اُسکے ہاتھہ سے
بہت اذیت پائی موسی کی قوم ہزارون لاکھون آدمی طرح طرح کی اذیتین ظلم اُسکے ہاتھہ سے
کھینچتے رہے * موسی عم نے پانچ برس تک اُس کے جھگڑون فتنون کے اوپر صبر کیا آخرکو وہ کافر ظالم
خراب ہوا اور موسی کی قوم کے لوگ بالا ہوئے غالب آئے * تمکو اور تمہارے اصحابون کو
اور سب لوگون کو بھی یہی بات چاہیے خدا کے حکم بجا لانے مین خدا کی رضامندی حاصل کرنے
مین کیسی ہی محنت آوے تصدیع ہووے کوئی دشمنی کرے فتنہ انگیزی کرے سب گوارا کرین
اپنی عبادت جانین صبر کرین * محنتین تصدیعین سب کچھہ جاتی رہینگی راحتین ہو جاوینگی کافر مشرک

منافق بے دین ہر طرح خوار ہو جاوینگے اور مومنون کا ہر طرح سے بھلا ہو دیگا مسلمان کو آخر میں خوبیان اور نعمتیں موجود ہیں* اور فایدہ یہہ ہی بندون کو چاہئے یقین کرین کہ جس کام کو اللہ تعالی چاہتا ہی تمام کرنے اول سے آخر کو پہنچانے کسی کو زمین میں آسمان میں یہہ قدرت نہیں جو اُسکو پورا ہونے دیوے تمام ہونے دیوے* جس کام کی جس وقت تقدیر کی ہی اُسی وقت ہوتا ہی تفاوت نہیں ہوتا* تمام عالم کی خلق جمع ہو کر جو چاہیں تدبیر کرین وہ کام اُسوقت ہووے کسی کی تدبیر کچھ کام نکرے فایدہ نہ دیوے* فرعون نے لاکھوں آدمیوں کو اپنے دوستون کو لیکر تدبیر کی جو حضرت موسی پیدا نہ ہونے پاوین کچھ نہو سکا اُسکے گھر کے دروازے میں جو کچھ چاہتا سو کروا دیا لاکھون آدمی ہزارون نجومی اپنے سر میں خاک ڈالتے رہے* اور فایدہ یہہ ہی وہ خاوند ایسا قادر ہی کہ جس کو چاہے دشمنون سے بچا رکھے لاکھون کروڑون دشمنون کے درمیان اُسکو سلامت رکھے کسی کو طاقت نہووے جو اُسکا ایک بال بھی بیڑھا کرسکے* حضرت موسی کو فرعون سے دشمن کے گھر میں اُسی کے ہاتھون میں پرورش کروا دیا وہ حضرت موسی کے لہو کا پیاسا تھا اُن کی دشمنی میں ہزارون حیل کروا دیے تو بھی سے ہزار لڑکے مار ڈالے اور اُن کو مار نہ سکا اپنے گھر میں اپنے ہاتھون میں پالتا رہا* اور جس کو مار ڈالا چاہے لاکھون کروڑون کی دولت رفیق اُسکے کام نہ آوین کوئی اُسکو بچا نسکے* فرعون ایسا بڑا بادشاہ تھا اور ایسی بڑی دولت رکھتا تھا جو اُسکی حد نہ تھی اور اتنے آدمی اُسکے دوست تابع یار مددگار تھے جو اُس مغروری سے خدائی کی دعوی کرتا تھا* جب خداوند تعالی نے اُسکو ہلاک کرنے کا حق کرنے چاہا کوئی اُسکے کام نہ آیا کسی کی دوستی یاری مددگاری اُسکے کام نہ آئی ایکدم میں ڈوب گیا ہلاک ہوا* اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جب چاہے اپنے دوستون کو پیغمبرون کو غالب کرے اور اپنے دشمنون کو پست کرے اول اُنکو اُنکی ہدایت کرنے فرماتا ہی دشمن اپنی دولت کی غروری میں اُن کو خاطر میں نہیں لاتے* دوستون کا حال پہلے ضعیف ہوتا ہی پھر آہستہ آہستہ دوست غالب آتے جاتے ہیں دشمن پست ہوتے جاتے ہیں آخر کو دشمن سب آپ سے آپ گر جاتے ہیں جو پھر کبھی اُٹھنے کی راہ نہیں رہتی* اور دوست آپ سے بڑھتے ہیں جو تمام عالم میں آفتاب کی طرح روشن ہو جاتے ہیں* اور فایدہ یہہ ہی مسلمانون کو چاہئے کہ اپنے دل میں بوجھیں دنیا کی دولت کا کچھ اعتبار نہیں اللہ تعالی کے پاس اس دنیا کی کچھ قدر عزت نہیں* فرعون کافر تھا اسلئے دنیا کی دولت اور تمام مال اسباب اُسکے پاس بہت تھا* جو دنیا کے مال کی اللہ تعالی کے پاس کچھ بھی قدر

ہوتی تو اُس دشمن کو اس دنیا کے مال سے کچھہ نہ ملتا * جس چیز کی خدا تعالی کے پاس قدر ہی وہ چیز دشمنوں کو نہیں ملتی * اِس دنیا کے حرام مال دولت ہونے سے مسلمانکو چاہیے کہ کچھہ غم نکھاوے اپنے ایمان میں مسلمانی میں اور جو کچھہ حلال رزق ملے اُسی میں خوش رہے شکر کرتا رہے * اور فایدہ یہہ ہی مسلمان سب اپنے دل میں بوجھیں سمجھیں کہ دنیا کا مال بہت بُری چیز ہی * فرعون نے جب اِتنے مال کا آپ کو خاوند دیکھا بہت لوگوں کے اوپر اپنی حکومت جتائی خدائی کی دعوی کرنے لگا کافر رہا ہدایت قبول نکی اُسی غرور میں مارا گیا * اللہ تعالی مسلمان کو ایسے مال سے دنیا کے اپنی پناہ میں رکھے * اور فایدہ یہہ ہی اللہ تعالی جو کسی کو بڑی دولت دنیا کی دیوے اور وہ مغرور ہو جاوے نابری کرے بے فرمانی کرے ظلم کرے عالموں کی فاضلوں کی مسلمانوں کی حقارت اہانت کرتا رہے حرام زادوں شریروں کو بخشش کرے یہ سب باتیں کرتا رہے اور اُسکی دولت میں کچھہ خلل نہ آوے مال بڑھتا رہے تو چاہیے کہ اسبات سے کوئی مسلمان دھوکے میں نہ پڑے اور بری بات کو بھلی نجانے اپنے دل میں اپنی زبان سے نکہے کہ یہہ اچھی راہ ہی اچھی بات ہی * ظالم ظلم کرتا ہی برا کام کرتا ہی اچھے آرام سے خوبی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرنے برے ہوتے اور خدا ناراض ہوتا تو ہوتا خراب ہوتا دنیا کی دولت اور یہہ آرام نہ پاتا * بہت فاضل عالم نماز روزے کرنے والے پریشان ہیں تنگی میں ہیں کیا جانے خدا اُس بات میں راضی ہی * یقین جانو کہ یہہ خطرا بڑا دھوکھا ہی بہت جاہل نادان ایسے ایسے خیال خطرے کیا کرتے ہیں * سو اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیا کے مال کی قدر نہیں ہی علم کی ایمان کی اچھے عمل کی قدر ہی مومن مسلمان دنیا میں کیسے ہی حال میں رہے آخر کو اُسکا بھلا ہی ہی خوبیاں ہیں * اور بے دین ظالم برا کام کرنیوالا دنیا میں کیسے ہی بھلے حال میں ہووے کیسا ہی مال دولت دنیا کا پاوے آخر کو اُسکا ہر طرح برا ہی ہوتا ہی * ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا میں مال دولت کئی دن کے واسطے دیتا ہی اور اُسکی رسی ڈھیلی کر دیتا ہی وہ ظالم جو چاہتا ہی سو کرتا ہی گناہوں کے بوجھہ بھار اپنے اوپر اٹھاتا ہی آخر وہی بوجھہ اُسکو لے ڈوبتا ہی * اور مومن مسلمان کیسے ہی حال میں ہووے خواہ تنگی میں ہووے خواہ دنیا کی فراغت میں ہووے جو سچا مومن مسلمان اچھا ہی اُسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہی آرام ہی راحت ہی * دنیا میں کافر بے دین منافق کیسے ہی اچھے حال میں ہووے سیکڑوں برس تک دنیا کے مال میں خوش رہے کچھہ اعتبار نہیں بڑی چیز نہیں * آخر کو ہمیشہ ہمیشہ اُسکو خواری ہی خرابی ہی عذاب ہی ہلاکی ہی * دنیا کے

ہزارون برس آخرت کی عمر کے آگے ایک ساعت ہی ایک آن ہی * اور مومن مسلمان
فقط دنیا مین کیسے ہی حال مین ہو وے تھوڑے دنون تک تنگی تصدیع مین رہے آخر یہہ کئی دن
چلے جاتے ہین ہمیشہ ہمیشہ خوشی خوشحالی مین رہنے والا ہی * فرعون بڑی دولت مین حکومت مین
کروڑون روپیے مال خزانون کے غرور مین کروڑون آدمیون کے اوپر کی سرداری کی تکبری
مین خدائی کی دعوی کرتا رہا ظلم کرتا رہا ہزارون خون کیئے اور ہزارون برت کرا دیئے نوّے ہزار
لڑکے بیشمار مارے ستر ہزار ساحرون کو ایمان کی ضد سے مروا ڈالے * اور سوا اسکے ہزارون بد
فعلیون مین تھا ان سب بڑی باتونکے ساتھ پانسو برس تک اُسنے کبھی کچھ آزار نہ پایا بیمار
ہوا سر بھی نہ دکھا * اور وہ جو کچھ چاہتا تھا عیش عشرت خوشی اُسکو موجود ہوتی تھی مقصود سب اُسکے
بر آتے تھے یا کہ پروردگار نے ایسی ڈھیل دی تھی اُسکے حق مین جو چار سو برس تک اُسکے باورچی خانے کا
ایک ماس بھی نہ ٹوٹتا تھا کسی چیز کا اُسکے کچھ نقصان نہ آیا تھا یہہ سب مکر تھا اللہ تعالی کا * اور جیون
جیون مقصود اُسکے حاصل ہوتے تھے حکم اسکا جاری دیکھتا تھا عزت عافیت تندرستی بادشاہی
جیون جیون مغرور رہی اُسکی بڑھتی جاتی تھی تمرد زیادہ ہوتا تھا گناہون کے ظلم کے بوجھ اُسکی پیٹھ پر
چڑھتے تھے * آخر کو اسی بوجھ سے پسا دیا پھر کبھی نہ اُبھرا اُس پانی کی راہ سے دوزخ کی
آگ کے درمیان ہمیشہ ہمیشہ کو چلا جاویگا * وے سب خزانے یہان ۔ ان کئی دن نہین دنیا ہی
مین رہ گئین تر آئی جاتی رہین کچھ کام نہ آئین اور کوئی اُسکے کام نہ آیا * جو کچھ بھی مال دولت
اُسکی تھی کچھ کام نہ آئی یہہ بات بہت بڑی عبرت کی بات ہے جو کوئی اس بات مین غور
کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے * پھر حضرت موسی اور اُن کے ساتھ کے لوگ اُس ظالم کے
ہاتھ سے بڑی تنگی مین تھے اُسکے ہاتھ سے اور اُسکے ساتھ کے لوگونکے ہاتھ سے بہت تصدیع
پاتے رہے * سو برس تک اُسکے ساتھ بہتیرے قضیون قصون مین رہے آخر کو نجات پائی اُسکے
ہاتھ سے اللہ تعالی نے اُنکو اور اُنکے ساتھ کے سب لوگون کو بچایا اُسکی بادشاہت دولت ملک
بنی اسرائیل کو دلا دیا * اور حضرت موسی اور اُنکے اوپر جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تھا دنیا مین
بھی خوش رہا اور آخرت کے ہمیشہ کی خوشی و خوشحالی کو بھی پہنچو سے تصدیع کبھی یاد بھی
نرہین لو رنرہیگی * اور فایدہ یہہ ہی مومنون مسلمانونکو چاہیئے کہ اِس قصے کے اوپر نظر کر کر اللہ تعالی
کے کرم وفضل کے اوپر نظر کرین * فرعون کو ملک دیا دولت دی بادشاہی دی ایسی بڑی

قدرت دی جو اسنے دعوی خدائی کی کی بڑی تکبری میں غرور میں رہا بڑا ظالم زیادتی حد سے باہر کیا* ہزاروں نے گناہوں کو ہزاروں معصوم لڑکوں کو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتوں تک بڑے سخت عذاب میں ڈالا گناہوں کی ظلمات کے دریامیں آپ کو ڈبادیا* ایسی بے ادبیوں کے ساتھہ اُن گناہوں کے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرماکر اپنے دوست موسی پیغمبر علیہ السلام کو اُسکی ہدایت کے واسطے بھیجا اور موسی علیہ السلام کو فرمایا فرعون کے ساتھہ نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو* پھر چار سو برس تک اُسکو مہلت بخشی ڈھیل دی جو وہ بدبخت اُس مدت کے درمیان میں توبہ کرتا ایمان لاتا توتوبہ قبول ہوتی بخشا جاتا* اُس بدبخت نے اتنی مدت تک کچھ پرواہ نکی* آخر کو خراب ہوا* پھر مومن مسلمانوں کو اپنے پروردگار کے کرم اور فضل پر نظر کر کرنا چاہیے کہ اپنے گناہوں کے سبب ناامید نہو دیں اُس خاوند کی مہربانی کے اوپر نظر کر امید وار رہیں صدق سے اخلاص سے رجوع کریں توبہ کریں قبولیت کا دروازہ کھلا ہوا ہی* حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہو جاوینگے* اور فایدہ دوسرا یہہ ہی اللہ تعالی اپنے بندوں کتئیں آزمایش امتحان کرتا ہی* محنت میں راحت میں تنگی میں کشادگی میں* جس بندے نے محنت میں تنگی میں صبر کیا قایم رہا ناخوش نہوا اور راحت میں کشادگی میں شکر کیا بندگی کے آداب بجالاتا رہا اُس بندے نے سعادت پائی* اور جو بندہ محنت میں تصدیع میں ناخوش ہوا زبان سے گلا شکوہ کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگا بیزاری کی باتیں کرنے لگا اور فراغت میں کشایش میں اپنے پیدا کرنیوالے کو بھول گیا غرور میں تکبر میں ڈوب گیا کفران نعمت کا کیا شکر نعمت کا ادا نکیا وہ بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت میں خوار ہی خراب ہی* او رجو دنیا میں خوار نہیں تو آخرت میں بہت بڑی خرابی میں گرنیوالا ہی* حضرت موسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے ایک بڑے سخت دشمن کے ساتھہ آزمایا کئی سو برس تک اُسکے ہاتھہ سے اذیت پاتے رہے تصدیع میں رہے وہ اُن کے اوپر اور مومنوں کے اوپر اپنی حکومت چلاتا رہا* اُنھوں نے صبر کیا حکم میں اللہ تعالی کے قایم رہے آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت جمعیت حاصل ہوئی دنیا آخرت کا آرام پایا* فرعون کو دنیا کی دولت میں آزمایا بہت بڑی دولت اُسکو دی اول تو یہہ کہ اس بدبخت نے شکر نعمت کا نکیا اُلٹا مغرور ہو گیا نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا* دنیا میں بھی آخرت میں بھی خراب ہوا اور آخرت کی خرابی میں ہمیشہ کے عذاب میں گرفتار رہا* جو کوئی اسبات

کو بوجھے چاہیئے ہر حال کو اپنے اوپر آزمایش امتحان سمجھے تنگی کے حال مین صبر کرتا رہے بیزار نہووے ناخوش نہووے * کشایش کے حال مین شکر کرتا رہے ناشکری نکرے دنیا آخرت مین آرام خوشحالی اُسکے نصیب ہووے اور بس * اور فایدہ یہہ ہی جو کوئی اللہ تعالی کے اوپر ایمان لایا حکم کے موافق چلا اور اللہ تعالی کے دوستونکا ساتھ دیا پیغمبرون کا سچے پیرو نکا جو اپنے پیغمبر کے طریق پر قایم ہین تابع ہوا فرمانبرداری مین رہا تنگی مین تصدیع مین صبر کیا ہر طرح اُسکا بھلا ہی * اور جو کوئی اللہ تعالی کے دشمنون کے ساتھ بے ایمان رہا پیغمبرون کا حکم نمانا دنیا کی دولت پر مال پر نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نہ کبھی ہر طرح اُسکا برا ہو ویگا * لاکھون آدمی فرعون کی دولت دیکھکر اُسکے تابع رہے حضرت موسی کے اوپر ایمان نلائے آخر کو اپنی بدبختی مین سب ڈوب گئے مال ملک اپنا سب چھوڑ گئے * اُن کے گھر بار چوپایان باغ اسباب ملک خزانے تیار بنے بنائے حضرت موسی کے ساتھ کے لوگون کو اللہ تعالی نے بخش دیا * دنیا مین بھی اُنھون نے آرام عزت دولت پائی آخرت مین بھی اپنے مقصودونکو پہنچے * بیلا کی فایدے اِس جاگہہ مین لکھے گئے * قرآن کی آیتون مین اللہ تعالی کے کلام مین بہت بہت حکمتین بہت فایدے ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی کوئی جتنا سمجھے عبرت اٹھاوے نصیحت لیوے فایدہ پاوے * پھر اللہ تعالی ان آیتون کو عبرت کے بیان مین فرد کر . ے لوگ جو قیامت آنے کے منکر تھے منکر ہین مرنے کے پیچھے جینا اپنا بہت بڑی مشکل بات جانتے تھے جانتے ہین اُن لوگون کی طرف خطاب کرتا ہی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * ءَ أَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ * کیا تم ای قیامت کے انکار کرنیوالو بہت سخت ہو پیدایش کی راہ سے یا آسمان * تمھارا پیدا کرنا بہت مشکل کام ہی یا آسمان کا * بَنٰهَا * پیدا کیا اللہ تعالی نے بنایا آسمان کو * رَفَعَ سَمْكَهَا * بلند کی اُونچی کی چھت آسمان کی * فَسَوّٰهَا * پھر برابر کیا آسمان کو سب طرف سے اِکسان کیا اُسکو کہین موٹا کہین پتلا نہ کیا کچھ قصور رخنہ عیب ٹوٹ پھوٹ اُس مین نہین * ایسے بڑے محکم مضبوط گھر کو ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتے ہین اور ایمان نہین لاتے * جو خاوند ایسا قادر ہی ایسا بڑا بھاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستون کے تھام رکھہ سکتا ہی وہ قادر ہی سب خلق کو بھی پھر کر پیدا کر سکتا ہی مار کر پھر جلا سکتا ہی * جسکو ایسے بڑے محل کے بنانے کی قدرت ہی اُسکے اوپر مردون کو پھر کر جلانا کیا بھاری بات ہی * وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا * اور تاریک کیا اندھاری کیا رات کو جو آسمان سے پیدا ہوتی ہی *

وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا * اور نکالا پیدا کیا دن کو یعنی سورج کے نور سے * یہہ رات اور دن دونون بڑی قدرت
کی نشانیان ہین پروردگار تعالی کی * جو اللہ تعالی چاہتا ہمیشہ رات ہی رہتی کسی کو قدرت
نہ تھی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رکہتا کسی کو طاقت نہ تھی جو رات لا سکتا * وہ خاوند
جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اسی خاوند کو یہہ بھی قدرت ہی جو خلق کو پیدا
کرتا ہی پیدا کر کر مارتا ہی مار کر پھر بھی جلا سکتا ہی * ہر دن رات اُسکی قدرت کا تماشا سب کو
نظر آتا ہی * سونے جاگنے مین مرنے جینے کی حقیقت کا نمونہ دکھلا دیا ہی * دیکھو ایک رات مین تمام
عالم سو جاتا ہی سب کوئی مُردون کی طرح گر رہے ہین پھر ہر صبح مین ہر کوئی جاگ اُٹھتا ہی *
جو دل کے اندھے ہین اُن کو کچھ سوجھتا نہین قیامت کے ہونے کا انکار کرتے ہین مرنے کے پیچھے
جینے کو بہت مشکل بھاری بات جانتے ہین * اتنا نہین سمجھتے ہین جیسے سُلانا اور جگانا تمام
عالم کا اُس پاک پروردگار کے ہاتھ مین ہی اور آسان ہی اسی طرح جو ایک بار سب خلق کو مارے
اور مار کر جلا وے تو کیا مشکل ہی کچھ مشکل نہین کیونکہ سب باتون پر وہ پروردگار خاوند
قادر ہی قدرت اُسکی بہت بڑی ہی * اب اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی * وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ
دَحٰهَا * اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچھے * اور دن رات ظاہر کرنے کے پیچھے پانی کے اوپر
کشادہ کیا کھولا پھیلایا * روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین آسمان سے
پہلے اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا اُسکو کشادہ کیا اُسکے پیچھے آسمان کو بنایا * حضرت عبد اللہ
حضرت عمر رضی کے بیٹے کہتے ہین اول اللہ تعالی نے کعبے کی زمین کو پیدا کیا آسمان کے پیدا کرنے کے
ہزار برس آگے پھر آسمان کو پیدا کر کر تمام زمین کو کعبے کی پانی کے اوپر بچھا دیا پھیلا دیا *
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا * نکالا زمین سے پانی زمین کا * چشمے نہرین ندیان دریا ہر جگہہ زمین کے
اوپر جاری کر دی ندیا ہمیشہ نکلتے جاتے ہین بہتے رہتے ہین ہزارون فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہین *
وَمَرْعٰهَا * اور سبزے زمین کے نکالے پیدا کیے وہ سب چیزین جو آدمی کے کھانے مین آتی ہین
ترکاریان میوے اور وے چیزین جو جانور چرندے کھاوین گھاس پات * وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا * اور
پہاڑون کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا * مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ * یہہ سب کچھ پیدا کیا
تمہارے فایدے نفع کے واسطے اور تمہارے جانورون کے نفع کے واسطے * گھوڑا ہاتھی اونٹ بیل بکری
کھاوین پیوین تو ستر پاوین تمہارے کام مین آوین * تم ہر طرح سر حرسے فایدے لیتے ہو ہزارون

طرح کی لذتین مزے سے آرام تو تین نکھوماتی رہنن * بندون کو لازم ہی اُن فایدون کو نفعونکو اپکار اُن
نعمتون کو پاکر نعمت دینے والے کا شکر کرین ایمان لاوین اخلاص سے بندگی کرین امرنہی کو قبول کرین
نعمتون کی زیادتی پاوین آخرت مین بہت نعمتین جو یہان پاوین اپنے پروردگار کی رضامندی
خوشنودی پاوین * اور جو لے نابد سے ایکر نعمتین ناکر ناشکری کرین مغرور رہین ایمان نہ لاوین بندگی
نکرین امرنہی کو قبول نکرین سب نعمتین ہاتھ سے جاتی رہین غضب مین پڑین عذاب مین گرین *
فَاِذَا جَاۤءَتِ الطَّاۤمَّةُ الْكُبْرٰى * پھر جس وقت آویگی ایک بڑی سخت بلا غتاہ نکی ابھاریوالی
سخت ڈرانیوالی ہوش کھو دینے والی * اسرافیل کو حکم ہووےگا صور پھونکیگا آسمان زمین
ٹوٹنے لگینگے پہاڑ اڑنے لگینگے قیامت ہوجاویگی سب خلق مرجاویگی پھر جی اٹھینگے حساب ہوے
گاہرگا ہر کوئی بڑے سخت غم مین پڑیگا یا نڈی باندی کریگا اپنے دل مین کہیگا دیکھئے آج کے دن میرا کیا
حال ہولیگی بہشت کی طرف جاونگا یا دوزخ کی طرف * اور دوزخیون کے اوپر طامة الکبری
بڑی سخت بلا اُسی وقت ہوویگی جو بہشتیونکو حکم ہوویگا بہشت کی طرف جانے کا اور دوزخیون کو
دوزخ کی طرف تب اُمید اُن کی ٹوٹ جاویگی لاکھون غم کے دریا بہ جاینگے کوئی آس غم کو
نہ پہنچیگا * يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى * اُس دن مین نصیحت قبول کریگا آدمی یاد کریگا
جو کچھ دنیا مین کام کئے تھے * اچھے بُرے نیک بد سب گناہون کی صورتین نظر آنے لگینگی نامے گناہون کے
ہرکسی کے ہاتھہ مین دئے جاوینگے * وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى * اور پرگٹ کی جاویگی دوزخ
ظاہر کرینگے دوزخ کے تئین دیکھنے والے کے واسطے تمام خلق دوزخ کو آگ کو اپنی آنکھون سے
دیکھیگی * فَاَمَّا مَنْ طَغٰى * پھر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکشی غرور کرتا رہا اپنی عاجزی کی
حد سے پانون باہر رکھا بے ایمان رہا بندگی نہ کی حکم نہ مانا * وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا *
اور دنیا کی زندگانی پسند کی وہی کام کئے ویسی ہی باتین کین جو دنیا مین کام آوین دنیا مین
خوشی سے جیتا ہوسے آخرت کو بھول رہا آخر کا کام کچھ نکیا آخرکا اپنا بھلا نچاہا * فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ
الْمَاْوٰى * پھر تحقیق بیچ دوزخ وہی جگہہ ہی اُسکی ایسے لوگون کی اور کہین جگہہ نہین * وَاَمَّا
مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ * اور اس پر جو کوئی ڈرا آخرت ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے
دنیا مین * جس آدمی نے خوف کھایا اپنے دل مین ڈرتا رہا سمجھا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگے
مجھکو کھڑا ہونا ہوویگا پوچھا جاویگا سوال ہوویگا * دنیا مین تونے کیا کیا کام کیا تھا کیسا کیسا عمل کرلیا تھا

ہوا ایک عمل کا حساب ہوویگا بدلا ملیگا اِس بات پر یقین رکھا * وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ *
اور منع کیا باز رکھا اپنے نفس کو اپنی طبیعت کو بری خواہشون بے گناہون سے * وے کام جو اللہ تعالی
اور رسول نے منع کیئے ہیے نکیئے حرام کامون سے بری باتون سے آپ کو بچا رکھا * فَإِنَّ الْجَنَّةَ
هِيَ الْمَأْوَىٰ * پھر تحقیق سیج بہشت وہی آرام کی جگہہ ہی اُسکی * ہمیشہ خوشی مین آرام
مین رہیگا * تفسیر مین کہا ہی یہہ آیت اُس بندے کے حق مین ہی جو ! کیسی جگہہ مین خلوت مین کسی
گناہ کا قصد کرتے اُسوقت کوئی منع کرنیوالا نہووے کسی کا ڈر نہووے اور اُسوقت اللہ تعالی سے
ڈر کر وہ گناہ نکرے آپ کو بچا رکھے تب اُس دولت کو پاوتے * بزرگون نے فرمایا ہی حق تعالی نے
دنیا آخرت مین وہ ہوا وخواہش نفس کی جو اللہ ورسول کے فرمانے کے خلاف ہووے اُس خواہش
اور ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی * اور کاملون نے فرمایا ہی سب آدمی جو نفس کے ہوا کے
تابع ہین لڑکے ہین پسر نابالغ ہین * بالغ جوان مرد وہی لوگ ہین جو اپنے دلکی بری خواہشون سے
خلاص ہوئے ہین وے خواہشین جو حرام ہین اُن خواہشونکا حکم یہی ہی * حضرت نبی صاحب صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہی بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدُ الْهَوَىٰ بُرا بندہ ہی بندہ ہوا کا * جو اپنے دل مین آوے سو
کرے حلال حرام کے اوپر نظر نکرے * بات وہی خوب ہی جو اللہ ورسول نے فرمائی ہی کام وہی
اچھا ہی جو حکم کے موافق ہی * اور رسوا ہے اُسکے جو بات جو کام ہووے سو ہوا کے حکم سے ہی * ہوا کے
حکم کی بات ہوا کے حکم کا کام سب بے خیر ہی بے برکت ہی بے فایدہ ہی * ایسی ہی بات ایسے ہی
کام مین خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہی نقصان ہی * تفسیرون مین لکھا ہی جب حضرت نبی صاحب
صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کے قایم ہونے کی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے لگے قیامت کب آویگی
کسوقت ہوویگی تب یے آیتین نازل ہوئین * يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا * سوال
کرتے ہین پوچھتے ہین تجھہ سے یا محمد قیامت کے دن کی بات * کسوقت ہوویگا قایم ہونا اُسکا کب
آویگی قیامت * فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا * کس چیز مین ہی تو قیامت کے یاد کرنے سے
کہان ہی تو یا محمد اُسکے مقرری وقت جاننے سے پوچھنے سے * بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا سے روایت
ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب آویگی * حضرت کے دل مین آیا جو
اللہ تعالی سے قیامت کا وقت پوچھین * حکم ہوا کس خیال مین ہی تو یا محمد ! اسکا علم اُسکے قایم
ہونے کے وقت کا جاننا تیرا حق نہین خبردار اسکا سوال کیا چاہیے * إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا *

تیرے پروردگار کی طرف ہی نہایت قیامت کے علم کی * اِس بات کی کسی کو خبر نہین دی یہہ علم
خاص پروردگار ہی کا ہی * اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا * سوا اِسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا
ہی قیامت کی اُسکو جو کوئی ڈرتا ہے قیامت کے دن سے * تیرا یہی کام ہی جو خبر دینا رہ اُنکو * قیامت
ہونے والی ہی اُس دن کے واسطے جو کوئی نیکی بھلائی کیا چاہے سو کر لیوے یہہ کام نہین جو قیامت
کے ہونے کا وقت بوجھے * تجھکو اور کسی کو اِس بات سے کیا کام ہی * كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا *
جیسے یہ کافر کے جس دن دیکھینگے قیامت کے تئین * لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا * نہین رہے دنیا مین
قبر مین سوا ایک رات کے یا ایک دن کے * ایسا ہول ہیبت ہووےگا اُسدن مین جو دنیا مین
برسون رہنے کو اپنے بھول جاوینگے ایسا جانینگے جو ایک رات دنیا مین رہے ہین یا ایک تھوڑے سے
دن چاشت کے وقت تک * قیامت کے دن کی درازی دیکھکر اپنے بہت برس دنیا مین رہنے کو
بہت تھوڑا جانینگے * بہت حسرت کرینگے جو ایسے تھوڑے سے وقت مین دنیا کے اچھے کام ہمنے کیون
نکر لئے جو آج آرام پاتے بھلا ہوتا * سورہ عبس کی ہی بیالیس آیتین ایک سو تینتیس کلمے اور پانسو
تینتیس حرف ہین اِس سورت مین بہت فایدے ہین اور اِس سورت مین اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی
ارشاد اور تعلیم کی صورت کو سمجھنے کی اور عمل کی توفیق بخشنے والا وہی پروردگار عالم کا ہی * وہ فرماتا ہی *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ * منہہ ترش کیا یعنے چڑھائی محمد نے * وَتَوَلّٰٓى * اور منہہ پھیر لیا منہہ موڑا اُسنے * اَنْ جَآءَهُ
الْاَعْمٰى * جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندھا عبد اللہ اُم کلثوم کا بیٹا * اِس سورت کے اُترنے کا
سبب یہہ ہی * حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب تھے عبد اللہ نام تھا
اُنکا اور اُنکی ماکا نام ام کلثوم تھا اپنی ما کے نام سے مشہور رہے اُنکو عبد اللہ ابن ام کلثوم کہتے تھے اور
وے آنکھون سے معذور تھے فقیر تھے دنیا کی معاملات سے اُنکے تئین کچھ کام نہ تھا اور اُنکو دین کے علم کی
بات پوچھنے کا سننے کا بڑا شوق تھا بہت ذوق تھا * ایکدن حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹھے تھے اور مجلس
مین حضرت کے اصحاب سب تھے اور مکے کے بڑے بڑے سردار دولتمند مشرک بھی اُس مجلس مین
آئے تھے بیٹھے تھے * حضرت نبی صاحب اُن مشرکون کو نصیحت کرتے تھے ایمان لانے کو فرماتے تھے ارشاد
کی باتون مین مشغول تھے * اِسی درمیان مین عبد اللہ حضرت کی خدمت مین آئے نزدیک
جاکر بیٹھے * حضرت سے عرض کی کہا یا رسول اللہ عَلِّمْنِيْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ یعنے سکھلاؤ میرے

تمین وہ بات وہ کام جو تجھہ اللہ تعالی نے تم کو سکھایا ہی ہدایت کرو مجھکو ارشاد کرو تاقین کرو * وے اِسی طرح سے حضرت کی خدمت مین بات کہتے تھے اور اُن کو خبر نہی جو حضرت اور طرف مشغول ہین اُن سردارون سے بات کہتے ہین * عبد اللہ بار بار اپنی بات کہے جاتے تھے حضرت نے اُن کی بے ادبی کے سبب اپنا مُنہہ اُن کی طرف سے پھیر لیا جواب نہ دیا * اور اصحابون نے عبد اللہ کو خبردار کیا جو حضرت اِسوقت اور کام مین مشغول ہین تم اور وقت عرض کیجو * وے اُس حقیقت کو معلوم کر کر شرمندہ ہو کر اُٹھے مسجد سے باہر نکلے * اُسیوقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اُترے اور ایک پردہ غیب کا حضرت کے اور اُن سرداروں کے درمیان مین کر دیا جو اُن مشرکون کی آنکھون سے حضرت چھپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پھر پردہ اُٹھا لیا پھر اُن آیتون کو اللہ تعالی کی طرف سے جو لائے تھے پڑھی * اِس سورت مین عجب کلام کی نزاکت ہی اول عبس وتولی فرمایا * عبس وتولی دونون غایب کا صیغہ ہی اس طرح سے یہہ بات ہی جیسے کوئی کسی کی بات کسی اور سے کہتا ہی جس کی بات ہی اُسے نہین کہتا عبست وتولیت یعنے یا محمد ترش روئی کی تو نے مُنہہ پھیر لیا تو نے نکہا بلکہ فرمایا عبس وتولی یعنے ترش روئی کی محمد نے مُنہہ پھیر لیا اپنا اس فقرے * اِس غایب کر کر بات کہنے مین چھپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہی سمجھنے والے اُس رمز کو سمجھتے ہین جو اپنے محبوب کے ساتھ کس طرح بات فرمائی * پھر کلام مین التفات مہربانی فرمائی حاضر کر کر خطاب کیا فرمایا * وَمَا يُدْرِيكَ * اور کس چیز نے بتایا تجھکو کیا جانتا ہی تو یا محمد * لَعَلَّهُ يَزَّكَّى * شاید وہ اندھا بہت پاک ہووے پاکیزہ ہووے * تم نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کرے تمہارے کہنے کے موافق عمل کرے سب گناہون سے پاک ہووے بڑی قبولیت کے لایق ہو جاوے * أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَى * یا پند لیوے نصیحت قبول کرے پھر نفع کرے اُسکو نصیحت کرنی * تمہارے کہنے کے موافق کام کرے عمل کرے قبولیت پاوے مقبول ہو جاوے * أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَى فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّى * وہ شخص جو دولتمند ہی دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے بے پروا ہی رکھتا مغرور ہی مسلمان ہونے سے بے نیازی کرتا ہی * پھر تو ای محمد اُسکے واسطے اُسکی طرف مُنہہ کرتا ہی اُسکے ایمان لانے کی توقع کر کر اُسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اُسکی بات سُننے کے واسطے مشغول ہوتا ہی کان رکھتا ہی * وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّى * اور کیا ہی تیرے اوپر یا محمد جو وہ مالدار بے پروا پاک نہووے ایمان نہ لاوے

کفر کی شرک کی نجاست سے ان پر آلودہ ہو رہے اور پر کچھ گناہ نہین تجھہ کو حکم پہنچا دینا ہی چاہیے
اتنا مشغول ہونا اُسکی طرف کچھ درکار نہین وہ بے پروائی کرتا ہی ایمان کی دولت اُسکے
لینے والی نہین * وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى * اور وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیرے پاس شتابی
دین کے علم سیکھنے کے واسطے دوڑتا ہوا شوق سے اخلاص سے عبد اللہ ابن ام مکتوم * وَهُوَ يَخْشٰى
اور وہ ڈرتا ہی خداے تعالی سے * فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى * پھر تو یا محمد اُسکی طرف سے مُنہہ پھیرتا ہی
اُس کے جواب دینے مین اُسکی تسلی کرنے مین مشغول نہین ہوتا اوروں کی طرف مشغول
ہوتا ہی اِن مالداروں کی طرف مُنہہ کرتا ہی * كَلَّا * ایسا نہ چاہیے تجھہ کو یا محمد جو تونے اب کیا
پھر ایسا نہ کیا چاہیے * اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ * تحقیق سچ یہہ سورت یہ آیتین قرآن کی یہہ تمام قرآن
نصیحت نامہ ہی تمام خلق کے واسطے * فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ * پھر جو کوئی چاہے یاد کرے اِس
سورت کو اِن آیتوں کو * اور یہ آیتین سب خطاب ہین حاضر کر کر باتین فرمائین یہہ سب مہربانی کی
نصیحتین ہین اپنے محبوب کے واسطے اور ارشادی * اور پھر اِس حاضر کر کر بات کہنے مین اُس غایب
کر کر بات کہنے کے پیچھے اشارت ہی جو وہ ناخوشی دوست کی ناخوشی تھی نصیحت کے واسطے
جو پھر ایسی بات نہووے اور ساری اُمت کے واسطے نصیحت ہی * جب حضرت جبرئیل نے
یہ آیتین پڑھین حضرت نبی صاحب کو سنائین حضرت نے اُسی وقت سُنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہی
عبد اللہ کے واسطے کہ اُسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا * حضرت اس بات کو معلوم
کر کر بیتاب ہو کر اُٹھے اُسکے منانے کے واسطے خاطرداری کے واسطے مسجد سے باہر نکلے اُن کے
پیچھے شتابی سے چلے * اور اللہ تعالی کے خوف سے اور اُس ناخوشی کی ہیبت مین حضرت کا ایسا
حال ہوا جو اُنکی آنکھوں کے آگے اندھیار آگیا اور نزدیک تھا جو حضرت کے مبارک سر کو ایک دیوار
سے لگ کر چوٹ لگے پھر اُنکو راہ مین پایا اُنسے بہت عذر کیا خاطرداری کی ہاتھہ پکڑ کر اپنے ساتھہ
لیکر اپنے پاس بٹھایا * اور اُن کے بیٹھنے کے واسطے چادر اپنی بچھادی جو کچھ پوچھنے کا تھا پوچھا
جو کچھ فرمانا تھا فرمایا * اور کہا جب تک مین جیتا ہون اور تو جیتا ہی تیرا کہا بجا لانا میرا ذمہ ہی
اور اُن کو بہت خاطرداری کر کر رخصت کیا * پھر اُس بات کے پیچھے جب وے خدمت
مین آتے حضرت نبی ﷺ اُن کو دیکھتے ہی خوش ہوتے اور فرماتے مرحبا بالذی
عاتبنی فیه ربی یعنے خوشی ہو جیو اُس کسی کو جو عتاب کیا اُسکے واسطے میرے تئین پروردگار نے

پہر سے * کہتے اچھا بندہ ہی تو کچھ حاجت ہی تیری کچھ غرض ہی کچھ کام ہی تیرا جو میں کرون
حاجت بر لاؤن اور بہت مہربانی کرتے * اور حضرت نبی صاحب جو مدینے سے جہاد کے واسطے
مشرکون کی کافرون کی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہین کا سفر کرتے عبد اللہ ابن ام کلثوم کو
مدینے میں اپنا خلیفہ کر جاتے * پہر اللہ تعالی اِس بات کو بیان کرکر ارشاد فرماتا ہی * جو کوئی سعادت
کیا چاہے سعادت مند ہو اچاہے اِن آیتون کو یاد رکہے نہ بہولے * اِن آیتون کے فایدون کو ذکر کرے
مذکور کرے صحبت لیوے جو جے سمجہے اِن آیتون میں کیسے کیسے فایدے ہیں * جو کوئی سمجہے گا
ایمان لاویگا اللہ تعالی کی خوشنودی کے واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا * اور
جو کوئی رضامندی کا کام نکریگا وہ بے دولت بے سعادت رہیگا * تمام قرآن فایدون سے معمور ہی
ہزارون طرح کے فایدے دنیا آخرت کی خیر کے اللہ تعالی کے کلام میں موجود ہیں * اور
اِس تمام سورت میں بھی بہت فایدے ہیں سمجہتے نہیں اور اِن آیتون میں جو مذکور ہوئیں
کتنے فایدے ہیں * اور تیرہوان فایدہ یہہ ہی اِن آیتون سے اِس مذکور سے فقیرون درویشون کا
شرف دنیا دارون مال دارون کے اوپر ثابت ہوا * فقیر کی ہدایت کو آگے کیا مال دارون کی ہدایت
کو پیچہے کر دیا * اُن دنیا دارون کے درمیان میں اور حضرت نبی صاحب کے درمیان میں پردہ
کروا دیا اُن سے منہہ پہیرنے کا حکم کیا * اور اُس فقیر کی طرف منہہ لانے کو فرمایا * اور چودہوان
فایدہ یہہ ہی * تو اللہ تعالی کے پاس اپنے طالبون کی مخصوصون کی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا امر یہہ ہی
ایک غریب فقیر اندہے کے واسطے جو شخص تنہا طالب تہا اپنے محبوب کو جو دونون جہان
میں ایسا بڑا بندہ کوئی نہیں یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑے دوست کے اوپر عتاب کیا
جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووے جو مخصوصون کی اللہ تعالی کے طالبون کی ایسی بڑی قدر ہی ایسا
بڑا امر یہہ ہی * اور پندرہوان فایدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم کا طالب ہی اپنی آخرت کے بہلے کا
طالب ہی اُسکی خاطرداری اللہ تعالی کے پاس بہت ہی اور اللہ کے رسول کے پاس بہی بہت ہی *
ایک فقیر علم کی طلب میں رسول کی خدمت میں آیا تہا اُس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم ایک کام میں تہے وہ بہی ضرور کام تہا بے ہدایتون کو ہدایت کرنے میں مشغول
تہے اُسکے جواب دینے کی طرف توجہ نکیا * وہ وقت نپاکر اُٹہہ چلا اِتنی بات کے اوپر اللہ تعالی نے
اُسکی یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی کے اوپر یہ آیتیں بہیجین * اور حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطر

داری کی جو اُن کے پیچھے آپ اُٹھکر دوڑے اُنکا ہاتھ پکڑ کر لائے اپنی چادر مبارک اُن کے واسطے
بچھا دی اُسکے اوپر بٹھایا اور بہت عذر کیا خوش کر کر رخصت کیا ٭ اِس سلوک سے اللہ کے
رسول کے جو اِس فقیر سے دین کے علم کے طالب سے کیا سب مسلمانوں کو لازم ہوا جو دین کے
علم سیکھنے والے کی خاطرداری کرتے رہیں طالب علم کی رعایت کرتے رہیں اور اِس میں اللہ
رسول کی خوشنودی جانیں ٭ اور طالب علم کی ناخوشی میں اللہ رسول کی ناخوشی بوجھیں ٭ اور
سولھواں فایدہ یہہ ہی جو اُس معاملات سے اُستادوں کو پیر و مکو ہدایت کرنیوالوں کو بڑی تنبیہ ہوئی
اور سچے طالبوں کے حق میں سفارش ہوئی جب سچے طالبوں کی ہدایت کو اُن کی راہ بتانے کو
سکھانے کو سب کاموں کے اوپر مقدم رکھیں پہلے اُنکا کام کریں پیچھے اور کام کریں اُنکی خاطرداری کو
ضرور جانیں خدا تعالی کی رضامندی خوشنودی اِسی میں بوجھیں دنیا کے طالبوں میں اور دین کے طالبوں میں
تفاوت کریں ٭ دین کے طالبوں کی بہت خاطرداری کریں اُسکی خاطر نشان کر دیویں چھوٹوں
بڑوں کا فرق بوجھتے رہیں اِسی تفاوت کے موافق ہر ایک سے معاملات کرتے رہیں ٭ اور سترھواں
فایدہ یہہ ہی ہر ایک مسلمان کو چاہیے جو اللہ تعالی کا خوف ڈر ہمیشہ اپنے دل میں رکھے اور آپ
کو گنہگار جانتا رہے اور کیسے ہی بڑے مرتبے میں پہنچا ہووے آپ کو تقصیروار بوجھتا رہے کبھی
نہ بوجھے کہ میں خطاؤں سے پاک ہو چکا ہوں اب مجھکو کچھ پرواہ نہیں ٭ حضرت نبی صاحب سے
کوئی گناہ نہ ہوا تھا نہ ہوویگا ٭ وے ایک کام میں تھے وہ کام بھی ہدایت کا کام تھا اللہ تعالی
کے حکم کے موافق تھا اُس وقت حضرت نے ایک پوچھنے والے کا جواب نہ دیا اتنی بات کے اوپر
اللہ تعالی کی طرف سے عتاب آیا ٭ پھر دوسرا کونسا بندہ ہی جو آپ کو خطا سے پاک جانے
بے خوف ہو کر بیٹھے کچھ ڈر خدا کا دل میں نہ رکھے ٭ مسلمان کو ہر حال میں خوف ڈر پاک پروردگار کا
اپنے دل میں رکھنا لازم ہی ضروری ہی فرض ہی ٭ غرض آپ کو ہر حال میں تقصیروار بوجھتے رہنے اور
خوف کو دل سے جدا نکرنے خیر کی راہ ہی ٭ پھر اِس سورت میں اللہ تعالی یہہ خطاب نبی صاحب کے
اوپر کر کر قرآن کی بزرگی کا بیان فرماتا ہی ٭ فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ٭ یہہ کتاب بزرگ کتابوں میں
لکھا گیا ہی ٭ مَّرْفُوعَةٍ ٭ بلند کیا گیا ہی لوح محفوظ میں لکھا گیا ہی ٭ لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک
موتی کے دانے کا مشرق سے مغرب تک ساتوں آسمان کے اوپر پانسو برس کی راہ میں ٭ سب طرح کے
علم سب کتابیں اُس میں لکھی ہیں قرآن مجید بھی اُس میں لکھا ہی بڑی بڑائی سے ٭ ایک ایک

حرف قرآن کا اُس لوح مین کوہ قاف کے برابر ہی * کوہ قاف ایک پہاڑ ہی زمرد کا ساری دنیا کے
گرداگرد آس پاس اور ایک گھر ہی چوتھے آسمان مین اُس گھر کا بیت العزة نام ہی
اُس گھر مین بھی قرآن کو لکھا ہی * مُطَهَّرَةٍ * پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے غلاظت
سے قرآن مین جو بات ہی وہ سب سچ ہی جھوٹھی ناپاک بات نہین ناپاک چیز کا اس پاک
قرآن مین کیا کام ہی * تفاوت کی بات قرآن مین نہین جو بات ہی پروردگار نے خاوند نے فرمایا
ہی ٹھیک ہی بہشت کی دوزخ کی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخ کی راہ جتائی ہی * اگلے پچھلے
زمانے کی باتین بندون کی جو فرماتی ہین بے تفاوت اسی طرح سے ہین * بِأَيْدِي سَفَرَةٍ * ہاتھو سے
لکھنے والون کے * كِرَامٍ بَرَرَةٍ * سردار ہین بزرگ بندے ہین نیک بندے ہین وے فرشتے جو
قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے ہین لکھتے ہین کتابون مین لاتے ہین * اور حضرت رسول
اللہ ﷺ کے اصحاب یار قرآن کو حضرت نبی صاحب سے سُنکر کاغذون مین لکھ لیتے ہین یاد کر
لیتے ہین دلون مین نقش کر لیتے ہین * قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہین قرآن کے احکام
قرآن کے بھید سب اُمتون کو خلق کو سکھاتے ہین * اور جو کوئی قرآن کو قرآن کی سورتون کو ادب سے
کاغذون پر لکھتا ہی اپنے دل مین ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآن کی آیتوں کو بھید نکو سمجھتا
ہی اپنے دل پر نقش کرتا ہی بے سب اچھے بندے ہین اللہ تعالی کے نزدیک بزرگ ہین
نیکوکار ہین مقبول ہین * حضرت نبی صاحب ﷺ نے فرمایا ہی الماهر بالقرآن
مع الكرام البررة یعنے جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہی قرآن کے حکم احکام کا قرآن کے بھید و نکا
واقف ہی دانا ہی خبردار ہی وہ آدمی مقرب فرشتون کے ساتھ ہی وے فرشتے جو اچھے بندے ہین
کرام بررة جنکا نام ہی اُن کے ساتھ ہی اُسکو بھی اللہ تعالی کا قرب نزدیکی بزرگی بڑائی نصیب
ہی * قُتِلَ الْإِنسَانُ مَا أَكْفَرَهُ * مارا جاوے لعنت کیا جاوے آدمی کس چیز نے کافر کیا اُسکو
لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور پڑا کافر * کس چیز نے کس بات نے اُسکو کافر کیا
کہ خدا اور رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیا سمجھ مین کس بات مین
مغرور رہا نہ جانا بوجھا یہہ کافر * مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ * کس چیز سے کون سی چیز سے خدا نے پیدا کیا
ہی آدمی کو * مِن نُّطْفَةٍ * آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کی راہ سے جو پانی
نکلتا ہی اُس پانی سے پیدا کیا ہی کیا غرور کرتا ہی خدا رسول کے حکم سے سر کھینچتا ہی آپ کو

بہت بڑا ہو جاتا ہی* کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندے پانی سے پیدا ہی* خَلَقَہٗ*
پیدا کیا خدا نے آدمی کو* فَقَدَّرَہٗ* پھر اُسکی پیدایش کا اندازہ کیا ایک طرح ہنر کی
چالیس دن تک اپنی ماکے پیٹ مین پانی رہتا ہی پھر چالیس دن تک وہ پانی لہو ہو جاتا ہی
جما ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہی سر پانون ہاتھ آنکھ کان اُس
گوشت مین سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام تن بدن ٹھیک ہوتا ہی* پھر اُس چار مہینے کے پیچھے
حکم سے خدا تعالی کے اُس مین روح دم ہوتی ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی پھر کتا ہی دن دن تازہ
ہوتا ہی* جب نو مہینے پورے ہوتے ہین تمام ہوتے ہین باہر نکلنے کا کام ہوتا ہی* ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهٗ*
پھر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالی نے اُسکے اوپر آسان کر دیا* پھر آدمی اپنے دل مین بوجھے سمجھے
تو اللہ تعالی کی قدرت پر اُسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے* جو مین پیٹ مین تھا تنگی مین تھا
اور راہ بھی اُسکے نکلنے کی تنگ تھی کیا حکمت سے آسانی سے اُسکو ماکے پیٹ مین رکھا پھر کس
حکمت سے ایسی تنگ راہ سے آسانی سے باہر نکالا پھر اُسکے اوپر سب طرح کی راہ آسان
کر دی* اول تو وہان سے نکل کر قوت کے پیدا کرنے کی قدرت نہ تھی اور تنگی مین تھا کہ نہ عقل تھی
نہ شعور تھا نہ زور تھا نہ قوت تھی جو اپنی قوت سے اپنی قوت پیدا کرتا* پالنے والونکے دلون مین پیار
شفقت ڈال دی ماکی چھاتی مین دودھ پیدا کر دیا ماباپ نے محنت کر کر خدمت کر کر پالا* قوت کی
راہ بولنے کی راہ بوجھنے کی راہ سمجھنے کی راہ آسان کر دی* جو ایک راہ بھی ان راہون سے آسان
نہ ہوتی تو ہمیشہ ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب خواری ہی مین رہتا* جو دیکھنے کی راہ
آسان نہ ہوتی تو اندھاپن کی اندھاری کے بندی خانہ مین پھنسا ہوا رہتا ہزارون رنگ صورت
حسن و جمال گل پھول لاکھون نعمتون سے محروم رہتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر رہتا
اور سننے کی راہ جو آسان نہوتی بہرا ہوتا ہزارون لاکھون فایدون سے بے خبر رہتا اور نہ سننے کے
سبب بولنے کی راہ بھی نہ کھلتی زبان کسی بات مین چل نہ سکتی گونگا ہوتا آدمی نہوتا حیوان جانورونکی
طرح رہتا دونون جہان مین خوار رہتا نہ دنیا کا فایدہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ پاسکتا* دنیا مین
جو کوئی گونگا ہوا ہی وہ ماکے پیٹ ہی سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچھ سن سکتا نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا*
جسکو اللہ تعالی نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندھون کے حال کو دیکھتا ہی اللہ تعالی کی
نعمتون پر جو کچھ اُسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان سے شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو مستحکم

کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی* پھر اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر سمجھنے کی راہ عقل کی راہ آسان کی
جیون جیون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجھ پیدا ہوتی جاتی ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کی معاش کی تدبیرین
آگے آتی جاتی ہیں* مثلا جب دودھ پینے سے چھوٹا کھانا پینا آگے آیا دنیا کے مزون کی چیزونکی خبر ہوئی
ان مزونکی چیزون کی تلاش مین لگا اُس تلاش مین بند پڑا* پھر مقصودونکے پیدا ہونے کے واسطے بھی
سب طرح کی راہ آسان کی اُنکی قوم کی عادت پر اُنکی راہ رسم پر کام سکھایا نوکری چاکری کھیتی
تجارت لوہاری بڑہئی کا کام کسب جولاہائی کا پیشہ اور طرح طرح کے کسب پیشے دنیا مین پیدا
کردیئے* ہرایک کے اوپر ایک طرح کی راہ آسان کردی جونسی راہ چاہیئے اُس راہ مین آسانی سے
چلے اپنا مقصود حاصل کرے* اور جس راہ کو اللہ تعالی نے چاہے اوپر مشکل کردی اُس راہ مین
قدرت نہین جو قدم رکھے جاسکے* پھر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ تری مین دریاؤنکی راہ آسان کردی
خشکی مین چلنے کے واسطے پاؤن مین قوت دی اور جو تھکے نہ چل سکے تو ہاتھی گھوڑا اونٹ خچر رتھ
بیل گاڑی چھکڑا پیدا کردیا دریاؤن مین جہاز ناؤن نواڑے بنادئے جہان چاہتا ہی تہان جاتا
ہی اپنے اپنے مقصدون کو حاصل کرتا ہی* پھر اُس پاک خاوند نے دنیا کی راہون کو آسان کرکر
آخرت کی راہون کو آسان کردی* آدمی کو کچھ خبر نہی کچھ نہ جانتا تھا دنیا کے ہزارون مقصدون مین
ہزارون طرح کی راہون مین پڑکر انھین مقصدون مین گرکر انھین راہون مین چلا جاتا تھا* ایک
اور فضل کیا رحمت کا دروازہ کھولا پیغمبر اپنی طرف سے بھیجے اُن کے اوپر اپنے کلام بھیجے کتابین
بھیجین اور اُن کتابون مین آخرت کی سب خبر دی* مرنے کے پیچھے جو حقیقت ہوویگی جو حال آدمیو کے
اوپر آویگا آخرت کا احوال اِس جہان کی بات سب مُردون کا جینا حساب کتاب ترازو پُل صراط
دوزخ بہشت کافر مومن کا ہتھ کا بُرے بھلے کی جگہہ عذاب خواری عزت دُکھ سُکھ ناخوشی
بیماری آرام ہمیشہ کا جینا بُرے حال مین بھلے حال مین رہنا کہہ دیا اور بتادیا* دنیا مین جیسا کوئی
کام کریگا آخرت مین ویسا ہی وہ پاویگا بُرے کامونکی بُری جزا ہی اچھے کامون کی اچھی جزا ہی
بُرے فعلون کا بُرا بدلا ہی اچھے فعلون کا اچھا بدلا ہی* پھر بُرے کام اچھے کام سب طرح سے
بتادئے سب راہ آسان کردی* جو کوئی جس راہ مین اپنے اختیار سے اپنے شوق سے چاہے چلا جاوے
اچھی راہ کے بتانے والے لیجانے والے پیغمبر پیر اولیا مشایخ عالم فاضل پیدا کردئے* اسباب
سامان تیار کردئے* اِسی طرح بدراہ کی بھی راہ بتانے والے لیجانے والے شیطان نفس دنیا مین

پیدا کر دئے اسباب سامان اُسکا تیار کر دیا سب طرح کی بات بتادی سُنادی سکھادی * پھر آدمی
جس راہ کو اختیار کرتا ہی شوق کرتا ہی اُسی راہ مین آخر عمر تک آسانی سے چلا جاتا ہی * بہت
بہت راہین جو اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر آسان کر دین اگر اُن راہون کا بیان کرینگے تو دفتر تیار
ہو وین کتابین لکھی جاوین * اِس بات کو جان کر چاہیے آدمی سمجھے اپنے دل مین بوجھے جس خاوند نے
اُسکو بنایا ایک قطرۂ پانی سے منی کے بنا کر اِس درجے مین پہنچایا ایسے نعمتین بخشین کیسی کیسی راہ
مشکل کی آسان کی ایسے خاوند سے دور رہنا اُسکے اوپر ایمان نہ لانا اُسکی بندگی اخلاص سے
نکرنا بہت بُری بات ہی لعنت کی جگہہ ہی کم بختی بدبختی کی نشانی ہی * چاہیے سمجھہ کر جو کافر ہی
ایمان لاوے مشرک نرہے اللہ کو ایک ہی جانے دل سے مسلمان ہووے اُسکے فرمانے کو سر کے اوپر
آنکھون کے اوپر رکھے بندگی کی راہ مین حکم کے ماننے مین مضبوط ہووے محکم ہووے بے فرمانی سے
دور بھاگے بُری راہ کو پیٹھہ دیوے دنیا مین آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ کی خیر خوبی دولت پاوے * یہ سب
کچھہ کام اللہ تعالی نے آدمی کے درمیان مین پورے کر دئے سب راہ آسان کر دی * ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ *
پھر مارا آدمی کو مُردہ کیا روح کو تن سے جدا کر دیا پھر گور مین رکھوایا * تفسیرون مین لکھا ہی جو آدمی
مرے تو اُس کے بدن کو لیکر قبر مین زمین کو کھود کر داب دیوے بند کر دیوے * اِس بات مین جو
اللہ تعالی نے آدمی کی موت کی اور گور کی بات فرمائی کئی باتین ہین * ایک بات یہہ ہی
ہر آدمی اپنے دل مین چاہیے بوجھے سمجھے اِس دنیا کے جینے کا کچھہ اعتبار نہین کچھہ بھروسا نہین آخر مرنا ہی *
جب یہہ بات بوجھے تو چاہیے کہ دنیا کی کسی بات پر کسی چیز پر مغرور نہووے دنیا کے مزون مین
پڑکر آخرت کو بھول نہ جاوے * اللہ تعالی کی بندگی سے یاد سے مرنے تلک غافل نرہے * کئی دن
دنیا مین جی کر ہزارون محنتون کے ساتھہ چھوٹتے مرتے لیکر اللہ تعالی کے اوپر ایمان نہ لا کر اپنے پیدا
کرنیوالے کی بندگی نہ کر کر حکم اُس خاوند کا قبول نہ کر کر کافر رہ کر آخر مر کر دنیا کے مال کو دنیا کے
مزونکو چھوڑ کر چلا جاوے حسرت غم دنیا کی جدائی کا اپنے ساتھہ لیجاوے * آخرت کی دولت سے ہمیشہ کے
مزون سے محروم رہے ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ مین جلتا رہے * دوسری بات یہہ ہی آدمی کو
چاہیے بوجھے اپنے دل مین سمجھے اللہ تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو منی سے پیدا کیا ہی ہاتھہ پانون
آنکھہ کان دیکر اُسکی ماکے پیٹ سے باہر نکالا پھر پرورش کروادی * ماباپ کے ہاتھون سے
چلا پلوایا پھر عقل شعور دیکر ہر بات کے ہر کام کے ہر مقصد کے پانے کی اُسکے اوپر راہ

آسان کر دی لایق بنا دیا مرنے تک اُسکو اچھے بُرے کام کرنے کا اختیار دیا * اچھے بُرے کام کی خبر
دی بھلی بُری راہ کی باتین اُسکو سُنائین * اپنے شوق سے اختیار سے جو چاہے کرے جہان چاہے
چلا جاوے بمقصد حاصل کرے * پر موت کو اللہ تعالی نے اپنے ہاتھ مین اپنے حکم مین رکھا ہی اُس مین
آدمی کو اختیار نہین دیا اِس مین لاچار ہی * جو موت بھی آدمی کے اختیار مین ہوتی تو آپ کو ہرگز
مرنے نہ دیتا ہزارون طرح کے فساد کرتا * ہر کوئی خدائی کی دعوی کرتا دنیا کی لذت لینے مین
پڑا رہتا کافر رہتا بے فرمان رہتا سرکش رہتا * دنیا کے جیسے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر نکلنے کو
دل اُسکا نہ کرتا آخرت کو کچھ نہ جانتا آخرت مین اُس جہان مین نہ پہنچتا ہمیشگی کی دولت سے
محروم رہتا * اِن حکمتون کے واسطے اللہ تعالی نے آدمی کی موت اپنے حکم مین رکھی اجل آدمی کی مقرر کی
ہر آدمی کی موت کا مرنے کا وقت اپنی حکمت کے موافق ٹھہرا دیا * پروردگار تعالی جس وقت
جس آدمی کا مرنا چاہتا ہی اُسکی جان لینے کا حکم کرتا ہی وہ آدمی اُسی وقت مرتا ہی * پھر کسی
حکیم طبیب کی دانا عقلمند کی کچھ بن آتی نہین * ہزارون دوا کرین حکمت کرین منتر جنتر کرین
کچھ کام نہین آتا * اِس راہ سے سب لاچار بے اختیار اپنے اپنے وقت مین آخرت کی طرف چلے جاتے ہین
قافلے کے قافلے اِسی راہ سے اُس جہان مین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین * جو کوئی غور کرے سمجھے بوجھے اِس
دنیا کے کسی کام کا کسی بات کا کچھ اعتبار نہین * کفر سے کار سے بیزار ہووے ایمان لاوے مدامی
کی دولت پیدا کرے اچھا کام کرے اچھا عمل کرے * وے کام وے عمل کرے جو آخرت مین
کام آوین اُن کامون کے سبب آخرت کی ہمیشہ کی دولت ہاتھ آوے * اور تیسری بات یہہ ہی
اللہ تعالی نے اِس آیت مین اَمَاتَهٗ کے پیچھے فَاَقْبَرَهٗ فرمایا اِس بات مین یہہ فایدہ ہی جو
آدمی اللہ تعالی کے کرم فضل مہربانی کے اوپر نظر کرے دیکھے * آدمی مرتا ہی اور اوپر کے لوگون کو
اُسکے گاڑنے کی زمین مین دابنے کی شتابی فکر پڑتی ہی ہر طرح سے اُسکو اول منزل کو پہنچاتے
ہین * یہہ طرح اللہ تعالی نے بندون کو سکھلائی حکم فرمایا مُردے کو غسل دیوین کفن پہراوین خوشبو
لگاوین جنازہ کرین نماز پڑھین عزت حرمت سے قبر مین رکھین پردہ پوشی کرین * اور حیوانون کی
طرح آدمی کے مُردے کو خوار نکیا جو گور کرنے کی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا تو آدمی کا مُردہ اُسکا بدن
خوار ہوتا گلتا سڑتا بدبوئی ہوتی کُتے گیدھڑ کھا جاتے بڑی بے عزتی ہوتی * اِس بات پر بھی نظر کرکر
پروردگار کا احسان ہر طرح اپنے اوپر دیکھ کر ایمان لاوے شکر کرے حکم کو بجالاوے دونون

جہان مین خیر خوبی پاوے * اور یہہ فایدہ ہی جو اِس آیت مین مرنے کی بات اور قبر کی بات سُنادی
آدمی کو چاہیے جو یہہ بات سُنکر اپنے مُرنے پر نظر کرے اُس دن کی فکر کرے * کیونکہ مرنا ہوویگا کس
حال مین مرنا ہوگا آسانی سے سختی سے * اور دنیا سے دل اُٹھاوے اللہ تعالیٰ کی بندگی مین یاد مین
دل لگاوے * اور قبر کی حقیقت پر غور کرے بوجھے * ایک دن ایسا آتا ہی جو یہہ بے اختیار لاچار ہوکر
اُس دن گور مین جاتا ہی * گور کیا وحشت کی تنہائی کی جگہہ ہی تنگ تاریک ہی اندھیاری
کوٹھری ہی کیڑے مکوڑونکا چیونٹیونکا گھر ہی منکر نکیر سے جواب سوال ہی * اِن باتون کو سوچ کر
جو کافر ہووے تو چاہیے ایمان لاوے اور مسلمان ہووے تو مسلمانی کے وہ کام کرے جس
کامون سے قبر کی تنگی جاتی رہے کشادہ ہوجاوے اندھیارا نرہے روشنی آوے جواب سوال
مین منکر نکیر کے آسانی پاوے * خبر مین قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی
حدیث کی کتابون مین مذکور ہی بیان حدیثون کا یہہ ہی * جس وقت کوئی ایک بندہ ایماندار سچا
مسلمان اللہ کا پیارا اور مقبول اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑتے آخرت کی طرف
جاوے اِس دنیا سے کوچ کرے اُس جہان مین پہنچے * مرنے کے وقت آسمان سے فرشتے اللہ
تعالیٰ کے حکم سے اُترتے ہین اُس نیک بندے کی جان کے لیجانے کے واسطے بہت خوبصورت
آفتاب سا منہہ چمکتا ہوا جن کے دیکھنے سے خوشی پیدا ہوتی تہی * بہشت کے خاصے کپڑے ان کے
ساتھہ کفن ہوتے ہین اور بہشت کی خوشبوئی سے خوشبویان اُن کے ساتھہ ہوتی ہین * اگر اس مردہ
کے سامنے جہان تک نظر اُسکی پہنچتی ہی بیٹھتے ہین * پھر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ
السلام آتے ہین اُسکے سر کے پاس بیٹھتے ہین اور اُسکی روح سے کہتے ہین اے پاک جان
خوشوقت ہوکر نکل تو اِس دنیا مین کفر سے شرک سے کافری سے گناہون سے اللہ تعالیٰ کی بے فرمانی سے
جھوٹھہ سے بدخویون سے اور جو باتین نہ چاہئین اور اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ تہین اُن سب باتون سے
اے نیک بخت آدمی تو پاک تھا سچا مسلمان تھا خوشحال ہی تیرا اچھا حال ہی تیرا * اے پاک روح خوشحالی
مین آپ کو اپنے تن سے جدا کر اللہ تعالیٰ کی مغفرت بخشایش کی طرف چل اللہ تعالیٰ تجھہ سے
راضی ہی رضا کے گھر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کی جاگہہ بہشت مین آ * یہہ خوشخبری
سُنکر وہ جان بدن سے اِس طرح سے آسانی سے نکلتی ہی جس طرح بوند پانی کی مشک سے نکلتی
ہی * پھر اُس جان کو ملک الموت اپنے ہاتھ مین لیتے ہین فرشتے اُسی وقت اُسکے ہاتھہ سے

اور فرشتے اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں * اور وہ کفن بہشت کا کپڑا اُسکو پہرا کر بہشت کی خوشبو یان
اُسکے اوپر لگاتے ہیں * ایسی خوشبوئی اُس میں سے پیدا ہوتی ہی جو ساری دنیا کی خوشبوئیون
سے زیادہ ہی * اُس روح کو اِسطرح سے بناسنوار کر رکھتے ہیں * پہر سب فرشتے جو آسمان زمین
کے درمیان میں ہیں اور جتنے فرشتے آسمانون میں ہیں سب اُسکے اوپر نماز پڑھتے ہیں مغفرت
اُسکی چاہتے ہیں اُسکے اوپر رحمت کرتے ہیں بخشایش کی دعا کرتے ہیں * پہر اُس کام کے پیچھے
اُسکو آسمان کی طرف لے چلتے ہیں * راہ میں جس مجلس کی طرف فرشتون کی گذر کرتے ہیں
ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کیا خوب ہی یہہ روح پاک کون آدمی ہی * فرشتے
بتاتے ہیں فلانا آدمی ہی بزرگی سے بڑائی سے نام لیتے ہیں کہتے ہیں حضرت میان فلانے صاحب
ہیں یا پیر صاحب ہیں مولوی صاحب ہیں مولانا صاحب ہیں جو دنیا میں لوگ بہتر سے
بہتر نام لیتے تہے وہی نام فرشتے لیتے ہیں * اُسی طرح سے بڑائی کرتے ہوئے ادب سے لیجاتے
ہیں یہان تک جو پہلے آسمان کے دنیا کے آسمان کے دروازون کے پاس پہنچاتے ہیں دروازے
آسمان کے کہلواتے ہیں * دروازے کے رکہوالے دربان فرشتے دروازے کہول دیتے ہیں
اور سب دروازے آسمان کے کہل جاتے ہیں * اور سب دروازون کے فرشتے اللہ تعالی سے
دعا مانگتے ہیں جو یہہ پاک روح اِس دروازے سے داخل ہووے * پہر ایک دروازے سے
داخل کرتے ہیں * پہر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اُنکے ساتھ ہزارون فرشتے
اس روح کے پیچھے ادب سے ساتھہ ہو کر دوسرے آسمان تک اپنی حد تک پہنچاتے ہیں * دوسرے
آسمان کا دروازہ کہلواتے ہیں * پہر دوسرے آسمان کے فرشتے اُس مومن کی روح کا استقبال
کر کر ساتھہ ہو کر تیسرے آسمان تک پہنچاتے ہیں * اِسی طرح سے ہر ایک آسمان کے فرشتے
اپنی اپنی حدون تک متابعت کرتے ہیں ساتھہ ساتھہ جاتے ہیں پیچھے ہوتے ہیں پہنچاتے
ہیں ساتوین آسمان تک * پہر اللہ تعالی کے حضور میں لیجاتے ہیں * وہان اُس پاک بندے کے اوپر
قبولیت کی نظر ہوتی ہی * پہر فضل کرم مہربانی فرما کر فرشتون سے حکم کرتا ہی لکہو میرے اِس
بندے کی کتاب علیین میں * علیین ایک محل ہی جاگہہ ہی دفترخانہ ہی * جہان تک اللہ تعالی کے
اچہے بندے خاص بندے پاک بندے ہیں اُن بندون کے اچہے عمل اچہے کام جو دنیا میں اخلاص سے
اللہ تعالی کی رضا میں کیے ہیں کرتے ہیں کرینگے وہان لکہے جاتے ہیں * پاک بندونکے نام اُس میں لکہے جاتے

ہیں * ہر ایک کی ساری عمر کے کاموں کا دفتر جدا ہوتا ہی * اُسوقت پھر اللہ تعالی اُس بندے کے خوش ہونے کے واسطے خوش خبری پانے کے واسطے حکم فرماتا ہی جو میرے اِس بندے کی کتاب علیین میں لکھو یہہ میرا دوست ہی خاص بندوں میں ہی * مقربوں میں خاصوں میں اُسکا بھی نام داخل کرو میں نے قبول کیا اِسکو اپنی رحمت میں فضل میں داخل کیا * پھر حکم ہوتا ہی اب اِس بندے کو زمین کی طرف قبر میں لیجاؤ * میں نے اِس کو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہی زمین میں پھر پہنچاتا ہوں * زمین ہی سے خاک ہی سے پھر پیدا کرونگا دوسری بار قیامت کے دن جلاؤنگا * پھر وہاں سے وے فرشتے اللہ تعالی کے حکم کے موافق اُس روح کو گور میں پھر لا کر اُسکے بدن میں داخل کر دیتے ہیں * اِس بات کے پیچھے اُسی وقت فرشتے آتے ہیں اُسکو اٹھا کر بٹھالتے ہیں * یے سب کچھ جتنے معاملے اُسوقت تک ہوچکتا ہی جس وقت تک آدمی مُردوں کو گور میں رکھہ کر قبر کو بنا کر فارغ ہو جاتے ہیں اور اپنے اپنے گھروں کو چلتے ہیں * مُردے کے کان میں اُن کے چلنے کی جوتیوں کی آواز آتی ہی * سنتا ہی جانتا ہی جو یے آدمی لاش کو قبر میں رکھہ کر اپنے گھروں کو چلے * اُسی وقت وے دونوں فرشتے آکر اُسکو اٹھا کر بٹھاتے ہیں * پوچھتے ہیں سوال کرتے ہیں * تیرا پروردگار پیدا کرنیوالا کون ہی دنیا میں تو کس کی بندگی کرتا تھا * تب اللہ تعالی کے فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنیوالا پالنے والا اللہ تعالی ہی معبود برحق وہی خاوند ہی جس نے آسمان زمین کو پیدا کیا تمام خلق کو پیدا کیا * میں نے اُسی خاوند کی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار ہی اور کوئی اُس کا شریک نہیں * پھر پوچھتے ہیں دین تیرا کیا ہی کس دین میں تو رہتا تھا * وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہی مسلمانی کے دین میں میں رہتا تھا مسلمانی کے دین کے کام کیا کرتا تھا * پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پوچھتے ہیں پیغمبر تیرا کون ہی کس نے تجھے راہ بتائی تھی * تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرے محمد رسول اللہ ہیں وے پیغمبر برحق ہیں * پھر پوچھتے ہیں پیغمبر نے تیرے تئیں کیا سکھایا ہی تجھکو کیا بتایا ہی کس طرح کس دلیل سے تو جانتا ہی جو وے پیغمبر برحق ہیں * کہتا ہی میں نے اللہ تعالی کی کتاب پڑھی اُنھوں نے مجھکو اللہ تعالی کے کلام سکھلائے بتائے قرآن پڑھایا * میں سمجھا بوجھا ایمان لایا میں قرآن مجید کے اوپر یقین کیا * میں نے سچ جانا میں اپنے دل میں یقین کیا جو قرآن خدائے تعالی کا کلام ہی کسی بندے کو قدرت طاقت نہیں جو ایسا کلام کہے * اُسکی یہی دلیل ہی گواہ ہی پیغمبر کے سچا کرنے پہچاننے میں میرے دل میں سوچ ہوا ہی دلیل مجھکو بس ہی کفایت ہی * مومن

ہون مین نے اپنے صدق سے مسلمانی کی راہ قبول کی ہی * یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی
آسمان سے آواز آتی ہی اللہ تعالی کی طرف سے خطاب ہوتا ہی * سچ کہا میرے اِس بندے نے اِس
کہنے مین یہہ سچا ہی * اب اُسکے واسطے قبر مین بہشت کا فرش کرو بہشت کا بچھونا بچھواؤ اور
میرے اِسس بندے کو بہشت کی طرف سے دروازے کھول دو * اُسس حکم سے اُسی وقت
دروازہ بہشت کا کھل جاتا ہی * قبر مین بہشت کی باؤ بہشت کی خوشبوئیان چلی آتی ہین قبر تمام
بہشت ہو جاتی ہی * اور جہان تک نظر پہنچے وہان تک قبر کشادہ ہو جاتی ہی کھل جاتی ہی باغ
بہار ہو جاتی ہی * پھر وے فرشتے جواب سُنکر خوش ہو کر چلے جاتے ہین * پھر ایک اور آدمی
آتا ہی بہت خوب صورت اچھے خوب کپڑے پہرے ہوئے بہشت کی خوشبوئی سے بسے *
وہ آکر اُسکے پاس بیٹھ کر اُسکو خوشش خبری دیتا ہی کہتا ہی اب تو ہمیشہ خوش حالی مین رہ * یہہ
وہ دن ہی جو اللہ تعالی نے وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا مین اچھا کام کر کر آوے قبر مین مرنے کے پیچھے
خوشیان پاوے وہ وعدہ تیرا پورا ہوا * اب تو خوشیان کر خوشش حالی مین رہ * یہہ بات سُنکر وہ بندہ
پاک بہت خوش ہو جاتا ہی * اُسے پوچھتا ہی تو عجب شخص ہی تیرا مُنہہ بہت پیارا مُنہہ ہی حسن
مین جمال مین تو کامل ہی * تیرے دیکھنے مین تیری بات مین خوبی پائی جاتی ہی خوشی پیدا ہوتی ہی جان
تازہ ہوتی ہی دل خوشش ہوتا ہی آرام پاتا ہی * کون ہی تو کیا نام ہی تیرا * وہ شیرین زبان سے
کہتا ہی اور کوئی نہین مین تیرا نیک عمل ہون * وے کام وے عمل جو دنیا مین تونے خدا کے واسطے
اخلاص سے محبت سے کئے تھے * اُن عملون کو اُن کامونکو تیرے خداے تعالی نے قبول کیا اُن عملون کی
یہہ صورت کر دی جو تو دیکھتا ہی * اب مین ہمیشہ ہمیشہ تیرا رفیق ہون تیرا ساتھی ہون کبھی تو
ناخوش نہو ویگا خوشی مین مزے مین رہیگا * یہہ بات سُن کر وہ بندہ نہایت خوش ہو جاتا ہی بے اختیار
خوشی سے کہتا ہی * الہی پھر مجھ کو جلا دنیا مین پھر بھیج مین اپنے اہل مال گھر بار مین پہنچون پھر
تیری بندگی بجالاؤن اچھے عمل کرون * تن بدن جان مال تیری راہ مین فدا کرون جو اور اِتنے
زیادہ زیادہ ثواب خوبیان پاؤن * الہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر
جو اپنے ہمیشہ کے گھر مین بہشت مین پہنچون * بہشت کی حقیقت سب کچھ میرے اوپر ظاہر ہو گئی
ایسی ایسی بڑی نعمتون کا تو ہی دینے والا ہی * اللہ تعالی یہ نعمتین خوبیان اپنے فضل سے اِس
گنہگار عاجز بندے کو اچھے بندون کی برکت سے بخشے اور سب مومنونکو بخشے * آمین آمین * یہہ حقیقت

اور بہت حقیقتین ایسی ہین حدیثون مین حضرت رسول اللہ ﷺ کی آئی ہین * یہہ کامل مومن کا حال ہی پورے مسلمانون کی بات ہی * وسے مومن مسلمان جو کفر کی شرک کی ناپاکیون سے پاک ہوکر نفاق سے ریاسے پاک ہوئے ہین پھر تن بدن جاگہہ ظاہر کی ناپاکیون سے پاک رکھتے ہین وضو غسل نہانا دھونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے ہین * حرام نہین کھاتے زنا سے حرام کھانے سے حرام بولنے سے پاک ہین * غیبت نہین کرتے جھوٹھہ نہین بولیے آنکھہ کان زبان ہاتھہ پانون کو بُری باتون سے بُرے سُننے سے بُرے دیکھنے سے بُرے کام سے پاک رکھتے ہین * اپنے نفس کو صغری کبری چھوٹے بڑے گناہون سے تقوی کے توبہ کے پانی سے پاک صاف کیا ہی * تکبر حسد کینہ دشمنی حرص مکر فریب سے آپ کو دور رکھا ہی سب بُری خصلتون سے اپنی جان کو محنت کر کر چھڑایا ہی * ہر ایک کا حق پہچانتے ہین ہر طرح کا آداب بجالاتے ہین ہر ایک سے اچھی معاملت رکھتے ہین * پھر دل کو اپنے بُرے خطرون سے بُرے خیالونسے بُرے فکرون سے دنیا کی دوستی سے دنیا کے لوگون کی محبت سے صاف کیا ہی اللہ تعالی کی بندگی مین صدق سے اخلاص سے رہتے ہین * اللہ تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین طلب مین شوق مین ذوق مین اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ کی متابعت مین ظاہر باطن کی پیروی مین رہتے ہین * آخر عمر تک اُنہین کامون مین ہین اور کسی کام سے کام نہین رکھتے * ایسے پاک بندون کے واسطے سب طرح کی خوبیان نعمتین مرنے کے پیچھے اللہ تعالی کے رسول کے وعدے کے موافق تیار ہین موجود ہین * اور جس مومن مسلمان مین جتنا جتنا زیادت ہی ظاہر و باطن مین پیغمبر صاحب کی پیروی مین خلل ہی تن بدن کی پاکی مین نفس کی دل کی روح کی پاکیون مین اُسکی خوبیون مین اُتنا ہی اُتنا خلل ہی عذاب ہی خواری ہی خرابی ہی اُس سب ہزارون لاکھون احوال ہین حقیقتین ہین مسلمانون کی قبر مین جو دیکھینگے پاوینگے * اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے دنیا ہی مین سب ناپاکیونسے پاک کر کر آسس جہان مین لیجاوے آمین آمین * اور جو آدمی دنیا مین آخر عمر تک سب ناپاکیون مین رہا کافر رہا مشرک رہا منافق رہا ظالم رہا بُری باتون مین بُرے کامون مین گرا رہا دنیا کی دوستی مین دنیا کے لوگون کی محبت مین غیر کی یاد مین رہا * اللہ تعالی کی یاد سے اخلاص سے محبت سے بھولا رہا بندگی نہ کی ایمان نہ لایا مسلمان نہوا * ایسے لوگون کی حقیقت حضرت نبی صاحب ﷺ نے اس طرح فرمایا ہی بیان حدیث کا اسطرح ہی * جس وقت کافر بندہ بے ایمان نامسلمان اِس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑتے آخرت

کو اُس جہان کو چلے مرنے کے حال میں پہنچے اُس وقت میں اُس کی جان لینے کے واسطے
آسمان سے فرشتے اُترتے ہیں * بُری صورتوں میں ڈرانی صورتوں میں سیاہ رو کالے
منہہ اُن کے ہاتھوں میں ٹاٹ کے کالے بُرے کپڑے سے لتّے چھترے ہوتے ہیں اُسکے سامنے جہان تک
اُسکی نظر پڑتی ہی بیٹھتے ہیں پھر اُن کے پیچھے ملک الموت آکر اُس کے سر کے پاس بیٹھتے
ہیں ملک الموت کہتے ہیں ای ناپاک جان اِس بدن سے نکل اللہ کے غضب میں غصے میں چل
ایسی خواری خرابی میں پہنچ یہہ بات اُسکو فرشتہ غصے سے کہتا ہی * وہ روح یہہ بات سُنکر کانپتی
ہی لرزتی ہی تمام بدن میں بدبوئی بکھر جاتی ہی * بال بال ذرہ ذرہ بدن کو چاہتی ہی چمٹتی ہی
بدن سے نکلنا بہت بُرا لگتا ہی کترا کر نکلتا ہی * تب ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑی
سختی سے بڑے عذاب سے نکالتا ہی * ایسی طرح سے روح کو بدن سے کھینچتا ہی جیسے نان بائی
لوہے کی سیخ میں کباب بھونتا ہی * کبابوں کا گوشت سیخ میں لگ رہتا ہی کباب نکال کر
اُس گوشت کے پھڑانے کے واسطے کمل کے ٹکڑے کو تر کر کر بھگا کر سختی سے اُس سیخ کو کمل
سے پکڑ کر چھڑاتا ہی اُسکے پیچھے وہ گوشت اچھی طرح سے نہیں چھوٹتا ہی لگ رہتا ہی * پھر اُس
خواری سے جب جان کو نکال کر اپنے ہاتھ میں لیتا ہی اور فرشتے شتاب اُسکے پاس سے
اپنے ہاتھ میں لیکر وہ گندہ ٹاٹ اُسکو پہرا دیتے ہیں اُس حال میں اُس ناپاک جان سے اُن کپڑوں کے
پہرانے سے ایسی بدبوئی چھوٹتی ہی جو دنیا کی ساری بدبوئیوں سے زیادہ بدبوئی ہی * اور اُس
بدبوئی سے روح نکھال جاتی ہی پھر اوپر آسمان کو لے جاتے ہیں * پھر زمین سے آسمان تک جس
مجلس پر فرشتوں کی راہ میں گذرتے ہیں وے فرشتے اِن فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کسکی ہی
یہہ ناپاک جان اِس گندی بلا بدبوئی کا کیا نام ہی * کہتے ہیں جواب دیتے ہیں فلانا شخص ہی فلانے کا
بیٹا اُس بُرے نام سے اُسکو بتاتے ہیں جو دنیا میں لوگ اُسکو اُس نام سے بُرا کہتے تھے حرام
زادہ قرمساق پھر وہ جھوٹھا دغاباز ظالم ٹھگ اُچکا * پھر اُسی طرح سے اُسکو خوار رسوا کرتے
ہوئے اہانت سے لیجاتے ہیں * پھر جو فرشتے ہیں آسمان زمین کے بیچ اور جو فرشتے آسمان میں ہیں
سب اُسکے اوپر لعنت کرتے ہیں آسمان کے دروازے سب بند ہو جاتے ہیں * اور جو دروازہ
آسمان کا ہی اُسکے دربان فرشتے دعا کرتے ہیں جو اِس طرف اُس ناپاک روح کو نہ لاویں *
پھر وے فرشتے لیجا رہے والے اُسکو پہلے آسمان تک پہنچاتے ہیں دروازے کھلواتے ہیں

دربان آسمان کے دروازون کے اُسکے واسطے دروازہ نہین کھولتے * اِس حقیقت کو حضرت نبی
صاحب نے دروازہ نکھلنے کی بات کہہ کر قرآن کی آیت پڑھی **لا تفتح لهم ابواب السماء ولا
یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط** * یعنے نہین کھلتے ہین اُن کے واسطے دروازے
آسمانون کے حکم نہین فرشتون کو دروازے کھولنے کا * اور داخل نہونگے یے کافر مشرک منافق بے ایمان
بہشت مین جب تک داخل ہووے اونٹ سوراخ مین سوئی کے * نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین
کبھی داخل ہوسکیگا نہ یہہ بہشت مین داخل ہوسکینگے * مطلب یہہ ہی جو اُن بدبختون کو بہشت
سے کبھی کچھہ نصیب نہین ہونے کا * پھر جب دروازہ نہ کھلا راہ نپائی فرشتون نے راہ اوپر کی نہ دی
حکم اللہ تعالی کا آتا ہی لکھو اُسکی کتاب سجین مین * سجین ایک جگہہ ہی ساتوین زمین کے نیچے
جہان ایسے لوگون کے دوزخیون کے نام لکھتے ہین * اُسکی ایسے ناپاک کی آسمان کے اوپر جگہہ نہین
دور کرو گرادو * فرشتے اُس حکم سے اُس روح کو خواری سے زمین مین پھینک دیتے ہین پٹک
مارتے ہین اور فرشتے عذاب کے اُس روح کو لیکر گور مین لاکر تن مین اُسکے ڈال دیتے ہین *
دو فرشتے منکر نکیر بڑی ہیبت کی ڈرانی صورت مین آکر اُسکو اُٹھا کر بٹھاتے ہین سوال کرتے ہین *
کہہ کون تیرا پروردگار ہی یہ اکرنیوالا بڑی دہشت اُسکے دل مین بیٹھتی ہی ہوش حواس
بحال نہین رہ سکتے * اور دنیا مین دنیا ہی کو جانتا تھا اور کچھہ نہ بوجھا نہ سمجھا تھا اُسوقت بے اختیار ہو کر
کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھہ نہین جانتا * پھر پوچھتے ہین دین تیرا کیا ہے کس دین مین رہا تھا تو پھر
وہی کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھہ نہین جانتا * پھر پوچھتے ہین کس کے دین مین تو تھا پیغمبر تیرا کون ہی *
پھر اُسی طرح کہتا ہی ہاے ہاے مین کچھہ نہین جانتا مجھہ کو کچھہ معلوم نہین * پھر آسمان سے آواز آتی
ہی جھوٹھا ہی یہہ دنیا مین جھوٹے ہی کامون مین رہا جھوٹھی ہی باتین سیکھین تب بھی جھوٹھا تھا
اب بھی جھوٹھا ہی * اب آگ کا بچھونا اُسکی گور مین اُس کے واسطے بچھادو اُسکی قبر سے
اُس کے واسطے دوزخ کی آگ کی طرف دروازہ کھولدو * پھر دروازہ کھل جاتا ہی دوزخ کی
آگ قبر مین آجاتی ہی شعلے آپہنچتے ہین جلانے والی باد سموم آتی رہتی ہی وہ قبر دوزخ کا ایک
گڑھا ہو جاتا ہی * پھر قبر اُسکو بکارتی ہی غصے سے دابتی ہی اُسکے اوپر ایسی تنگ ہوتی ہی جو دہنی
طرف کی پسلیان بائین اور بائین کی دہنی طرف سے نکل جاتی ہین * ایسے حال مین ایک شخص اُسکے پاس
آتا ہی بڑی صورت کا کالا منہہ ڈرانی شکل برے کپڑے گندے بدبوئی کے بہت ہوئے * وہ آنیوالا اُسکے

نزدیک آکر کہتا ہی اِسطرح سے گالی دیکر کہ خوش خبری لے تو اِس بات کی جو تجھکو ناخوشی میں ڈالے
تیرے غم کو بڑھاتی رہے * آج تیرا وہ دن ہی جو وعدہ تھا کافر منافق سے کہ مرنے کے پیچھے بڑی خواری میں
پڑیگا بڑی بلا میں پڑیگا یہہ وہ دن ہی * پھر یہہ گور والا جب اُسسے ایسی وحشت کی غم کی بات
سُنتا ہی بہت غمگین ہوکر اُس آنیوالے سے کہتا ہی تو کون ہی تیرا مُنہہ بہت بُرا مُنہہ ہی
تیرے مُنہہ سے پریشانی غم وحشت چلی آتی ہی * وہ آنے والا کہتا ہی میں وہی تیرا ناپاک عمل
ہوں جو دنیا میں تو کرتا تھا میں اب تیرے ساتھہ ہوں تیرا رفیق ہوں میرے ہاتھہ سے تو اب
چھوٹنے والا نہیں * تب وہ یہہ حال دیکھہ کر شُکر کرکے اِختیار کہیگا ای پروردگار قیامت کا دن
قایم نہ کر وہ دن مت پیدا کر یہہ بات اِس واسطے کہتا ہی جو اُسکے اوپر حقیقت آگے کی سب
کُچھہ کُھل گئی ہی معلوم ہوئی ہی * اب جو دن اُسکے اوپر آویگا خواری خرابی بلا زیادہ ہوتی
جاویگی جسمیں غم عذاب ہی بڑھتا جاویگا * اور قیامت کے دن میں بہت بُری بلا میں
غم میں دوزخ میں پڑیگا * پھر عذاب کا ایک فرشتہ اُسکے اوپر موکل ہوتا ہی اندھا بہرا
گونگا ایک گرز لوہے کا اُسکے ہاتھہ میں ہوتا ہی ایسا بھاری گرز ہی اور ایسی چوٹ ہی
اُسکی جو پہاڑ پر مارے تو خاک ہو جاوے اُسی گرز سے اُسی چوٹ سے اُسکو مارتا رہتا ہی * اور وہ کافر
اِسطرح سے چلا کر روتا ہی چیخ مارتا ہی جو مشرق مغرب کی خلق تمام سُنتی ہی سواے آدمی کے
اور جن پری کے * پھر اُس مارنے سے وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہی پھر جاتے ہیں * غرض فرشتہ
دم بدم مارتا رہتا ہی اندھا ہی آنکھیں نہیں رکھتا ہی جو اُسکی عاجزی کے حال کو دیکھہ کر اُسکے
اوپر رحم آوے اُسکو * اور بہرا ہی کان نہیں رکھتا ہی جو اُسکی فریاد سنے اور گونگا ہی زبان
نہیں رکھتا ہی جو اُسسے کچھہ بات کہہ سکے * حدیث میں آیا ہی جو کافر کے اوپر قبر میں ننانوے
ایک کم سو سانپ لپٹے ہیں کاٹتے رہتے ہیں اُسکو قیامت تک * ایسا زہر ہی اُن سانپوں میں
جو ایک سانپ اُن میں کا دنیا میں اپنی دم مارے تو ساری دنیا میں اُسکے زہر سے ایکبھی
گھاس بھی نہ جمے اللہ تعالی اپنی پناہ میں رکھے مومن مسلمان کو * یہہ حقیقت ہی کافر کی
مشرک کی منافق کی بے ایمان کی اور بہت باتیں ہیں قبر کے احوال کی جو مومنوں اور کافروں کے
اوپر گذرتی ہیں * اِتنی بات مومن مسلمان کے سمجھنے کے واسطے بہت ہی * پھر اِس سورت
میں اللہ تعالی نے موت کی خبر قبر کی بات فرما کر قیامت کی بات فرمائی * ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ * پھر

جس وقت چاہیگا جب چاہیگا اللہ تعالی جلا دیگا اُس کو قیامت کے دن میں * قادر ہی وہ
پروردگار ہر چیز پر جیسے اول پیدا کیا ہی دنیا میں رکھا مارا قبر میں پہنچایا ویسے ہی آخر کو پھر
زندہ کر دیویگا * جو آدمی اِس بات کو سُنے سمجھے بوجھے اللہ تعالی نے اُسکو ایک پانی کی بوند سے کیسی
حکمت سے پیدا کیا ماں کے پیٹ سے باہر نکالا سب طرح کی راہ آسمان کی دنیا میں سب کام کرنے کے
لایق کیا * پھر دنیا میں ہمیشہ کوئی نہیں رہتا ہر کوئی حکم سے خدا ے تعالی کے قبر میں جاتا ہی مرتا ہی.
پھر قبر میں ہمیشہ نہیں رہتا آخر ایک دن پھر پروردگار کے حکم سے جیسے کہ حضور میں پہنچیگا
دنیا کے سب کاموں کا ساری عمر کے کاموں کا ذرہ ذرہ حساب ہو دیگا اچھے کاموں کا اچھا بدلا ہو دیگا
بُرے کاموں کا بُرا بدلا ہو دیگا * اِس بات کو سُن کر جو کوئی کافر ہو تو چاہیے کفر کو چھوڑ دیوے ایمان
لاوے * منافق ہو وے تو نفاق کو دور ڈال دیوے اِخلاص پیدا کرے گناہوں میں رہتا ہو تو توبہ
کرے دنیا ہی میں اپنے کام کی اللہ تعالی سے توفیق مانگ کر پورا کر رکھے جو آخرت میں شرمندگی
پاوے عذاب کی بلا میں نہ پڑے * اور جو دنیا ہی میں آدمی ہمیشہ رہتا موت نہوتی کبھی نمرتا تو بھی
لازم تھا جو اپنے پیدا کرنیوالے کو پہچانتا بندگی کرتا شکر بجالاتا اور زیادتی خوبی پاتا * پر بلے آدمی اپنے
نفس اور طبیعت کے تابع ہو کر ایسے بُرے سرکش ہو رہے ہیں اللہ تعالی جو موت کا آنس
اِس مست ہاتھی کے اوپر نرکھتا اِس حکمت سے اِسکو عاجز نکرتا تو یہہ ایسی بدمستیاں کرتا رہتا جو ایمان
اور توحید کی طرف کبھی نہ آتا اچھا کام ہرگز نکرتا بُرے کاموں میں چلا جاتا کفر شرک ظلم ہی
میں برقرار رہتا * اگر مرنے کا ڈر نہوتا اپنی طبیعت کے موافق نفس کی خواہش کے کاموں ہی میں اپنی بہتری
جانتا اپنا آرام سمجھتا ایسی خرابی کے حال میں رہتا * اب کبھی کبھو جو آدمی کو سوچ پڑتی ہی آنکھیں
کھل جاتی ہیں فکر آجاتی ہی تو موت کے دیکھنے کا سبب ہوتا ہی * اِسواسطے اِس حکمت کے سبب
اللہ تعالی نے موت کو پیدا کیا یہہ موت آدمیوں کے واسطے رحمت ہی وعظ ہی نصیحت ہی *
اور جو یہہ آدمی نمرتا موت اُسکو نہوتی اور ایمان نہ لاتا تو ایک بات ہو سکتی تھی * پھر جو مرنا نہی
ہوتا اور مرنے کے پیچھے گور ہی میں ہمیشہ رہتا پھر جینا زندہ ہونا نہوتا حساب کتاب جواب سوال
نہوتا دوزخ بہشت نہوتی اچھے کا اچھا بدلا بُرے کا بُرا بدلا نہوتا تو بھی اِس دنیا میں آدمی کے
کافر مشرک گنہگار رہنے کی بات تھی عذر تھا * اب اِس حال میں جو مرنا یقین ہوا موت ضرور
ہو چکی تو اپنی آنکھوں سے آدمی اوروں کو مرتے دیکھتا ہی اپنے ہاتھوں سے گاڑتا ہی دفناتا ہی قبر کرتا

ہی * اور آخرت کی بات مرنے کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالی نے اپنے کلام مجید مین فرمائی پیغمبرون کی
زبان سے سب خلق کے اوپر سنائی حجت اپنی پوری کردی * اب جو کافر رہے بے ایمان رہے آخرت کے
کام سے بے خبر رہے بندگی نکرے بے فرمانی مین رہے وہ بڑا نادان ہی بڑا احمق ہی * سواے احمق
نادان کے اور کوئی ایسا کام نہین کر سکتا * اور جو کوئی دانا ہی اللہ تعالی نے اُسکو عقل بخشی ہی
دنیا ہی مین اپنا اُس جہان کا کام تمام کر رکھتا ہی اپنی طاقت کے موافق جتنا کچھ ہو سکتا ہی کرتا ہی *
اور جو کچھ اللہ تعالی کا حق ہی ہر ایک آدمی کے اوپر اور جو کچھ نعمتین آدمی کو بخشین ہین اور
جتنا کچھ احسان فضل کرم کے ہین ان عاجز بندون کے اوپر اُس حق کے موافق نہ کسی سے بدلا ہو
سکتا ہی نہ اُن نعمتون کا کوئی شکر بجا لا سکتا ہی نہ بندگی کا حق ادا کر سکتا ہی کافر مشرک منافق کی
تو کیا بات ہی اُسکو اللہ تعالی فرماتا ہی * كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُ * تحقیق سچ نہین ادا کیا نہین
بجا لایا آدمی جو کچھ اُسکو اللہ تعالی نے فرمایا ہی جس طرح سے اُسکو پروردگار نے کام کرنے کو بتایا ہی
نہ کر سکا * کافر مشرک منافق بے ایمان اپنی دلیلین دیکھ کر پروردگار کی قدرتین حکمتین ہزارون
لاکھون آسمان زمین مین اپنے تن بدن مین پا کر پیغمبرون کی یہ آیتین اللہ تعالی کے کلام سن کر
پیغمبرون کے معجزے دیکھ کر سن کر مرنے جینے کی بات دیکھ کر سنکر جو ایمان نہ لایا مسلمان نہوا کوئی
اچھا کام نہ کیا سب طرح سے اپنی خواہی خرابی آپ خرید کی اپنے واسطے تیار کر رکھی * اور
جو آدمی ایمان لایا ہی مسلمان ہی اچھا کام کرتا ہی کامل ہی وہ آدمی بھی خداوندی کا حق ادا نہین
کر سکا نہین کر سکتا * ہر آدمی کو چاہیے جو اپنے مقدور کے موافق اللہ تعالی کی بندگی مین قایم رہے بے
فرمانی مین قدم نہ رکھے جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے مین قصور
فتور نہ کرے ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہے تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتون کا بجا لاتا رہے
ادا کرتا رہے * اور سب کچھ بندگی شکر سب طرح سے کر کر آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے
اور اپنے دل مین ہمیشہ یو سمجھتا رہے * ہزارون لاکھون نعمتون سے جو اللہ تعالی کی طرف سے
میرے اوپر ہین ایک نعمت کا بھی حق ادا نہ کر سکونگا * پھر اللہ تعالی اپنی نعمتون کا بیان
فرماتا ہی وے نعمتین جو سب کسی کے واسطے کافر مومن کے اوپر عام ہین * فَلْيَنظُرِ
الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ * پھر چاہیے آدمی نظر کرے اپنے طعام کی طرف عبرت کی آنکھون
سے اپنی قوت کو دیکھے سمجھے بوجھے کہ کس طرح سے کس حکمت سے پیدا کیا ہم نے اُسے * اُسی نظر سے

* بدے اُنھاو ے ایمان زیادہ کرنے پھر اُس حکمت کو بیان فرمایا * اِنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا *
تحقیق ہم نے گرایا برسایا پانی کو آسمان سے بادل سے اچھا گرانا فایدون کا برسانا * اِس بات کی طرف غور
کرے آدمی تمام خوبیان سب نعمتیں دو لیں کھانا پینا لباس کار بار بادشاہیان سو داریان
ایک مینھ کے اوپر بند کر دی ہیں * جو مینھ نہ برسے تو عالم کے تمام کار بار سب بند ہو جاویں ریز
ریز پکارتے رہیں اور جو بہت برسے تو بھی خرابی ہووے تھوڑا برسے تو بھی کچھ فایدہ نہووے *
فصل فصل میں وقت پر جتنا جہان درکار ہوتا ہی حکم سے اُتنا وہان برستا ہی سب کچھ پیدا ہوتا ہی *
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا * پھر پھاڑا زمین کو ہم نے پھاڑنا * زمین کو اِس لایق پیدا کیا
جس طرح چاہیں اُس طرح اُسکو کھودیں * پھر دھوپ میں سخت ہو جاتی ہی پانی
برسنے سے ہل چلاتے ہیں حکم سے زمین قبول کرتی ہی * پھر جوتنا زمین کا آدمیون کو سکھا
دیا اسباب جوتنے کے پیدا کر دئے * لوہا لکڑی پیدا کر دئے بیل گائے بنا دئے یہ سب کچھ
الله تعالی کی طرف سے پیدا ہوئے * پھر جوت کر بیج ڈال دیتے ہیں دانے گیہون جو وہان خاک
مٹی میں ملا دیتے ہیں * آگے پھر کسی کا کچھ نہیں چلتا کچھ کسی کا اختیار نہیں جو کس طرح سے دانے کو
زمین سے باہر نکالیں گھاس میں دانہ پیدا کریں کچے سے پکا کریں * سارے عالم کے حکیم جمع ہو دین
چاہیں جو ایک گھاس پیدا کریں ایک دانہ اُس گھاس سے باہر نکالیں عاجز آویں کچھ نہو سکے *
جو یہہ بات بھی آدمیون کے حوالے ہوتی ساری عمر اُسی کام میں ہر کوئی رہتا اور جو کچھ کمال علم کا عمل کا
درکار ہی چاہئے نہ حاصل کر سکتا * یہہ بھی بڑا فضل کرم ہی الله تعالی کا اور بڑی رحمت ہی پروردگار
کی جو یہہ گھاسون کا زمین سے جمانا کھیتو نکا پیدا کرنا دانے کا نکالنا کچے سے پکا کرنا اپنے حکم میں رکھا
ہی * آدمیون کو یہہ کام نہیں فرمایا نہیں تو بڑی مشکل ہو پڑتی کسی کو اِن کامون سے چھٹی نہ ملتی *
اب سب طرح کی باتیں اور سب کام آسان ہو گئے ہیں اِس رحمت کی کچھ نہایت نہیں *
فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا * پھر پیدا کیا جما دیا ہم نے اپنے حکم سے زمین میں دانا * جو تمھاری قوت ہی
گیہون جو اور سب طرح کا اناج غلہ * وَعِنَبًا * اور انگور پیدا کیا جو تمھارا سالن ہو سکتا ہی *
بہت مزے دار میوہ ہی بہت فایدے اُس میں رکھے ہیں قوت بھی ہی مزہ بھی ہی * وَقَضْبًا *
اور ہر طرح کی گھاسیں ترکاریان بوٹیان جن میں ہزارون طرح کے فایدے نفع آدمیون کے واسطے ہیں *
اور گائے بیل بکری اونٹ گھوڑون کی قوت ہوتی ہی خوراک ہوتا ہی * وَزَيْتُوْنًا * اور زیتون

پیدا کیا * اُس مین ایسا تیل پیدا ہوتا ہی جو خوشبو ہی * جہان پیدا ہوتا ہی وہان کے لوگ اُس
تیل کو گھی کی جگہہ کھاتے بھی ہین اور دوائیون مین بھی برتا ہی بہت فایدے اُسّے حاصل ہوتے ہین *
وَّنَخْلًا * اور خرمے کے درخت پیدا کئے زمین سے * وہ بڑے فایدون کا میوہ ہی بڑی لذت کی
بڑی قوت کی چیز ہی بہت اچھی لذت ہی * وَحَدَآئِقَ غُلْبًا * اور باغ پیدا کئے بہت بہت
بھانت بھانت کے درختون کے ساتھہ * باغ بنانے سکھادئے بڑی بڑی چاردیواریان بناتے ہین
اُن کے اندر درخت لگاتے ہین باغ تیار ہو جاتے ہین اُن باغون سے ہر طرح کے فایدے
اُٹھاتے ہین میوے کھاتے ہین * وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا * اور میوے پیدا کئے طرح طرح کے تر میوے
خشک میوے طرح طرح کے جدے جدے مزون کے ساتھہ * یہ دن کے ساتھہ * مَّتَاعًا لَّكُمْ * تمھارے
فایدے لینے کے واسطے * اِسواسطے پیدا کین ہمنے یہ سب کچھہ نعمتین جو آدمیون کی قوت
ہووے اُسّے قوت پاوین ہر طرح کے مزون کو معلوم کرین * وَلِأَنْعَامِكُمْ * اور تمھارے
جانورون کے فایدے لینے کے واسطے * جو کچھہ اُن کی خوراک تھی وہ بھی پیدا کی طرح طرح کی گھاسین
چرنے کی چیزین پیدا کردین یہ جانور بھی آدمیون کے فایدے لینے کے واسطے پیدا کردئے * آدمی جو اُن
سب نعمتون سے ہر طرح کا فایدہ لیتا ہی اور نفع اُٹھاتا ہی اِن خوبیون کو دیکھتا ہی سُنتا ہی کھاتا
پیتا ہی ہر طرح کا مزا لیتا ہی چاہیے کہ اپنے دل مین بوجھے سمجھے یقین کرے جس خاوند نے یہ سب
اِحسان کئے ہین خوبیان نعمتین مفت بخشی ہین اُسی خاوند پر ایمان لانا لازم ہی اُسی کی
بندگی کرنی یاد کرنی لایق ہی * اُسی کو دل دینا سزاوار ہی اُسی سے محبت کرنی اخلاص کرنا
ضروری ہی جسنے بغیر بندگی بغیر کچھہ کام کئے یہ سب احسان کئے ہین * اب جو کوئی سچے دل سے
اخلاص سے اُسکی بندگی مین یاد مین رہیگا تو وہ کس طرح کی کیسی بڑی مہربانی کریگا * اور چاہیے کہ
سوائے اُس خاوند کے جس کسی کے ساتھہ اخلاص محبت رکھتا ہی دل لگاتا ہی اِس بات کو بے فایدہ
جانے موقوف کرے دل کو اپنے اُسّے اُٹھالیوے * اور مقرر جانے اپنے دل مین جو سوائے اُس
پاک پروردگار کے اور کے ساتھہ اُسکے غیر کے ساتھہ دوستی کرنی کچھہ کام نہین آنے والی ہی *
سب دوستیان محبتین جھوٹھی ہین بے فایدے ہین کوئی کسی کے کام بغیر حکم اُس خاوند کے نہین
آتا * اور جو دنیا مین کچھہ جھوٹھی دوستیان آپس مین ہوتی ہین آخرت مین وہ کوئی دوستی
نرہیگی سب دوست دشمن ہو جاوینگے سوائے اللہ تعالی کے * اللہ تعالی کی یا جو کسی سے اللہ تعالی کے

واسطے دوستی تھی بہی دوستی کام آویگی اور بس * آخرت میں خدا کے دوست خوشحال
ہووینگے مزے میں رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین ہووینگے خرابی میں رہینگے اِس بھید کو اللہ تعالی
فرماتا ہی * فَاِذَا جَاۗءَتِ الصَّاۗخَّةُ * پہر جس وقت آویگی آواز بہرا کرنے والی عقل لے جانے
والی * جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پہونکینگے ایسی سخت آواز ہووےگی جو اُسکی
سختی سے کان بہرے ہوجاوینگے عقلین جاتی رہینگی بڑی سختی اُٹھیگی آسمان زمین ٹوٹنے لگینگے
پہوٹنے لگینگے پہاڑ سب اُڑنے لگینگے سب کوئی نیست نابود ہوجاوینگے قیامت قایم ہووےگی *
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ * قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اُس دن بہاگیگا آدمی اپنے بہائی سے *
وَاُمِّهٖ * اور اپنی ماسے * وَاَبِيْهِ * اور اپنے باپ سے * وَصَاحِبَتِهٖ * اور اپنی جورو سے *
وَبَنِيْهِ * اور اپنے بیٹون سے * لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ * ہر ایک آدمی کو
اُن لوگون سے قیامت کے دن میں ایک کام ہوویگا اور سے مشغول کر دیویگا وہ کام اور سے
بے پروا کر دیویگا * کسی کو کسی سے کچھ کام نہوویگا کوئی کسی کی طرف نجاویگا کسی کی طرف
نہ دیکھیگا کوئی کسی کی بات نہ سنیگا کسی کو کسی کے اوپر رحم نہ آویگا * بہائی بہائی کو دنیا میں اپنی
قوت بازو جانتا تھا ماں بیٹے پر جان فدا کرتی تھی باپ بیٹے بغیر رہ نسکتا تھا * جورو خاوند سے جدائی
نکرسکتی تھی خاوند جورو سے جدا نہوسکتا تھا آپس میں اخلاص تھا پیار تھا اُلفت تھی محبت تھی *
اُس دن قیامت کے دن یہ سب آپس میں ایک دوسرے سے دور بہاگیگا ناخوش ہوویگا
کوئی کسی کی بات نہ سنیگا ہر ایک کو اپنی اپنی فکر پڑ جاویگی ہر ایک کہیگا میں کس طرح دوزخ
سے بچ رہون میرے بدلے اور ہی کوئی جاوے تو اچھا ہووے * ماباپ بیٹون کو فدا کرنے چاہینگے
بچے ماباپ کو بدلا دینے چاہینگے * دنیا کی دوستیان دشمنیان ہوجاوینگی * یہہ حال اُن لوگون کا ہی
جو دنیا میں کافر تھے بے ایمان تھے خدا تعالی کی دوستی محبت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت
دوستی اپنے دل میں کچھ نہ رکھتے تھے * پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آل کی دوستی اصحابون کی
دوستی اُن میں نتھی * دین کی دوستی دین کے لوگون کی دوستی خدا کے واسطے کی دوستی دین کے
عالمون سے فاضلون سے پیرون سے مرشدون سے راہ بتانے والون سے کچھ نتھی * اور مومنون
مسلمانون سے ایمان کے زیادہ کرنے کے واسطے مسلمانی کے سبب خدا کے واسطے اخلاص محبت
نرکھتے تھے * تمام دوستی اُن کی آپس میں دنیا ہی کے واسطے تھی * مال کی چاہ * یا کی لذتون ہی کی محبت

تھی اور بس * اِس سبب وے سب دوستیان آخرکو دشمنیان ہو جاوینگی * آپس مین ایک دوسرے سے دور بھاگیگا * اور مومن مسلمان ایماندار جو دنیا مین خداے تعالی کے واسطے اپنے ایمان کے زیادہ کرینکی خاطر مسلمانی کی دوستی مین آپس مین دوستی رکھتے تھے اُن کی دوستیان قیامت کے دن مین بہت زیادہ ہو جاوینگی محبتین بڑھ جاوینگی اُن کی دوستیان آپس مین بہت کام آوینگی ایک دوسرے کی شفاعت کریگا * جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت گنہگارون کی کر چکینگے سب اور پیغمبر شفاعت کرینگے اُن کے پیچھے اور مومن مومنون کی جو گنہگار تھے شفاعت کرینگے * اور جن مومنون کی دوستیان خدا اور رسول سے ٹھیک تھین سچے مسلمان تھے اور آپس مین خدا ہی کیواسطے اُن کی دوستی تھی للہ فی اللہ محبتیں رکھتے تھے اُس دن قیامت کے دن وے سب آپس مین خوش ہو وینگے خوش حالیان کرینگے * اور دنیا کے اِن دوستون اخلاص مندونکا اُس وقت حال دیکھ کر ایک دوسرے کا دشمن ہو جاویگا دور بھاگے گا بیزاری کریگا * یے ناشاد دیکھ کر مومن مسلمان اپنے حال مین بہت خوشوقت ہو وینگے شکر کرینگے * وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ * بعضے منھ ہو وینگے اُس دن روشن نورانی * ضَاحِكَةٌ * ہنسنے والے خوش حال * مُسْتَبْشِرَةٌ * خوشوقت خوشی پانیوالے * یہہ حال مومنون کا ہی جو سچے مومن مسلمان تھے * اللہ تعالی کے حکمون کو دل و جان سے قبول کیے تھے رسول اللہ کی پیروی مین قایم تھے * اچھے عمل کرتے تھے بُرے کامون سے پرہیز رکھتے تھے صدق کی راہ اخلاص کی راہ چلتے تھے اُن لوگون کے منھ اُس دن روشن ہو وینگے اُجالے ہو وینگے وضو کی برکت سے * اور اُس گرد خاک کی برکت سے جو مسجد کو جاتے ہوئے جہاد کو جاتے ہوئے اُن لوگون کے منھ پر پڑتی تھی * اُس دن مین اُن صورتونکے اوپر وہی گرد خاک نور ہو جاویگی منھ صفائی سے چاند سورج کی سی طرح چمکنے لگینگے خوش خبریان سنتے رہینگے خوشیان کرتے رہینگے * وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ * اور بعضے منھ ہو وینگے اُس دن مین قیامت کے دن مین عَلَيْهَا غَبَرَةٌ * اُن کے اوپر گرد و غبار پڑا ہوا ہو ویگا خاک پڑی ہوئی ہو وینگی * تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ * ڈھانپ لیویگی چھپا لیویگی اُن لوگون کے منھون کے تئین تاریکی اندھیاری پریشانی شرمندگی اُس حال سے منھ کالے ہو جاوینگے * أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ * یے لوگ جنکا یہہ حال ہو ویگا وے کافر ہین نابکار ہین فاجر ہین جو دنیا مین بُری باتین کرتے تھے بُرے کام کرتے تھے بدحالی مین تھے اللہ و رسول کے اوپر ایمان نرکھتے تھے مسلمانی کی دولت سے اسلام کی نعمت سے محروم

تھے جو کچھ کرتے تھے دنیا ہی کے واسطے کرتے تھے * یہہ خرابی بدحالی آخرت مین اُن باتون کا ایسے کا ہونگا بدلا پاوینگے * اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو اپنے دین مین مسلمانی مین سچا کرے بے ایمانی نامسلمانی سے اپنی پناہ مین رکھے * آمین آمین آمین *

سورہ تکویر مکی ہی اُنتیس آیتین ایک سو چار کلمے پانسو تینتیس حرف ہین * یہہ سورت قیامت کے احوال مین ہی * حضرت عبد اللہ حضرت عباس کے بیٹے رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہین کہتے ہین کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جو کوئی چاہے قیامت کے دن کیتئین اپنی آنکھون سے دیکھے اُس دن کے ہونے کو اور ہیبت کو نظر کرے اچھی طرح سے جاننے چاہیے اِس سورت کو پڑھے سمجھے *

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ * جس وقت آفتاب لپیٹا ہووےگا آسمان لپیٹا جاویگا سورج کا نور رشنی اُسکی لپیٹ مین لپٹ جاویگا * آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی ڈالتا ہی بے نور ہو جاویگا * وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ * اور جس وقت آسمان کے تارے سب اندھیارے ہو جاوینگے روشنی اُن مین نرہیگی * وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ * اور جس وقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جاگہہ سے اُکھڑ کر چلائے جاوینگے اُڑنے لگینگے ناچیز ہو جاوینگے * وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ * اور جس وقت دس مہینے کی گابھن اونٹنیان معطل ہو جاوینگی کوئی اُن کو نہ پوچھے گا خبر نہ لیویگا * عرب کے لوگون مین یون دستور ہی واسطے اونٹنیان دس مہینہ کی گابھن جب جننے کے دن پورے ہو پہنچتے ہین اُسکو بہت بڑا مال سارا مال جانتے ہین اُسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچھی طرح رکھتے ہین * جس دن صور پھونکنے لگینگے ساری دنیا مین زلزلہ آ جاویگا ہول ہیبت پڑ جاویگا سب کام دنیا کے بھول جاوینگے وے کام جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بھی یاد نرہینگے ان کامون کو بھی چھوڑ دیوینگے اپنے اچھے مال کی بھی پروا نرکھینگے * وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ * اور جس وقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین رہتے ہین آدمیون سے بھاگتے ہین جمع کئے جاوینگے * ایسا ہول اُن جانورون مین بھی پڑ جاویگا جو باگھہ بھیڑ ہرن گیدڑ اکٹھا ہو جاوینگے ایک دوسرے سے کچھ بول نسکیگا نسر نہ پہچان سکیگا * یہہ حال ہول ہیبت ڈر کا فقط اُسوقت ہوویگا جس وقت صور نرسنگا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام کے پاس ہی حکم سے خدا کے پھونکے ہیرگا * اُسکی آواز تمام زمین آسمان مین پھیل جاویگی ہول سے آدمیون کے کان بہرے ہو جاوینگے حمل والیون کے حمل گرنے لگینگے * پھر جیون جیون وہ آواز

پر آمن ہوجاویگی بھول زیادہ ہوتا جاویگا * سب آدمی سب جانور مرجاوینگے پہاڑ اکھڑنے لگینگے اڑنے
لگینگے ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوجاکر مثل دھول گرد وغبار ہوجاوینگے ناچیز ہوجاوینگے آسمان ٹوٹنے
لگینگے * وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا گرم کئے جاوینگے ساری دنیا کے دریا
میٹھے کھارے سب اکٹھا ہوجاوینگے پروردگار کے حکم سے گرم ہوجاوینگے آگ ہوجاوینگے *
دوزخیون کے پلانے کا پانی تیار ہوویگا اصل دوزخ کے پانی سے جو ہمیشہ سے گرم ہوتا جاتا ہی یہ پانی
ملایا جاویگا * حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے
کہتے ہیں یہ کئی باتیں قیامت سے پہلے ہووینگی * جس وقت یہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند
سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے گرجاوینگے سارے ٹوٹ کر گر پڑینگے پہاڑ اکھڑ جاوینگے نیست
ونابود ہوجاوینگے زمین میں زلزلہ پڑجاویگا تراجہ بحال آجاویگا زمین ٹوٹنے لگیگی لوہار قلعہ
حویلیاں سب ڈھہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے ساتون زمین ٹوٹ جاوینگی یہ ساتون آسمان
ٹوٹ جاوینگے * ایک طوفان باد کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اڑانے لگیگا سب جاندار مرجاوینگے کچھ چیز
باقی نرہیگی سواے ذات پاک پروردگار کے اور جو چیز کو خداوند رکھنے چاہیگا وہ چیز رہیگی *
جیسے عرش کرسی لوح قلم دوزخ بہشت * اور سواے ان کے جو کچھ اللہ تعالی کے ارادے میں ہی
خواہش میں ہی وہی چیز باقی رہیگی * پھر جب سب کچھ فانی ہوجاوینگے نیست نابود ہوجاوینگے جبتک
خداے تعالی کی خواہش ہوویگی تمام عالم اسی حال میں رہیگا * پھر جب ارادہ اس پاک پروردگار کا
عالم کے پھر پیدا کرنے کی طرف تعلق پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنے چاہیگا ایک حکم سے آسمان
زمین پیدا ہوجاوینگے * آسمان سے زمین کے اوپر ایک قدرت کا مینہ برسنے لگیگا سب بدن سب
آدمیون کے جاندارون کے زمین میں سے مولیونکی طرح جمنے لگیگا صورت شکل ہر کسی کی تیار ہوجاویگی
پھر حضرت اسرافیل پیدا ہووینگے حکم سے عرش کے نیچے سے صور کو ہاتھ میں لیونگے ساری خلقت کی
روحیں اس صور میں ہووینگی * پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام بہت خوش آوازی سے
دوسرا صور دم کرینگے اور اس آواز میں کہینگے ای ارواح تم سب اپنے اپنے بدنون میں داخل
ہوجاؤ سب ارواحان صور میں سے مکھی کی طرح سے نکل کر اڑکر اپنے اپنے بدنون میں داخل
ہوجاوینگے * ترتیب سے اول آخر کے مردے سب جی اٹھینگے * حشر کا دن ظاہر ہوویگا نیا میدان
قایم ہوجاویگی * اس حقیقت کو اللہ تعالی نے فرمایا ہی * وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ * اور جس وقت

روحین بدن کے ساتھہ ملائی جاوینگی سب آدمی زندہ ہووینگے جی اُٹھینگے * پھر اچھے لوگون کو
اچھون کے ساتھہ جمع کرینگے بُرے لوگون کو بُرے کے ساتھہ جمع کرینگے * مومن کو مومنون کے ساتھہ کافر کو
کافرون کے ساتھہ * اِسی طرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھہ ملادینگے * سچون کو سچون کے ساتھہ دوستون کو
دوستون کے ساتھہ دشمنون کو دشمنون کے ساتھہ جھوٹھون کو جھوٹھون کے ساتھہ بادشاہون کو
شاہون کے ساتھہ چورون کو چورون کے ساتھہ جیسون کو ویسون کے ساتھہ اِکٹھا کرینگے سب کی جمع تدریق
ہوجاویگی * وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ * اور جس وقت لڑکی جیتی گاڑی گئی زمین میں گور میں
ڈالی گئی پوچھی جاویگی * بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ * کس گناہ سے ماری گئی تھی * جس وقت کے کہ آدمی
شرک تھے جہالت میں تھے ایمان کی مسلمانی کی بات کچھہ نجانتے تھے بھلے بُرے کام سے بے خبر تھے *
اُس وقت میں بہت لوگون کو یہہ عادت تھی جو بیٹا اُنکے گھر میں پیدا ہوتا تو رکھتے پالتے اور جو
بیٹی اُنکے یہان پیدا ہوتی تو اُسکو بھی رہنے دیتے * پر جب پانچ برس کی چھہ برس کی ہوتی تب اُسکو
جیتی ہی زمین کھود کر گاڑ دیتے گورون میں ڈھکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے * بعضے اِسواسطے
مارتے تھے جو ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی کر دینا پڑیگا دان دہیز دینا پڑیگا پیسہ
ٹکا مال دولت خرچ کرواویگی فقیر کرواویگی اِس بات کے ڈر میں آگے ہی مار رکھتے تھے * اور
بعضے عار کرتے تھے ننگ رکھتے تھے جو بیٹی جسکو دینی ہوویگی وہ داماد کہلاویگا جوائی ہوویگا * جسوقت
اسہ تعالی نے بندون کے اوپر اپنا فضل کیا رحم کیا حضرت محمد رسول اسہ صلی اسہ علیہ وسلم کو پیغمبر
کیا اپنا کلام بھیجا قرآن نازل کیا سب طرح کی ہدایتون کی راہ بتادی خلق کی ہدایت کے واسطے
بھیجا * سب کو کہتے میں نے بھلی بُری راہ پہچنوادی معلوم کروادی * جس کسی کو سعادت نصیب
تھی دنیا آخرت میں اُنکا بھلا ہوا چاہتا تھا ایمان لائے مسلمان ہوئے اچھے کام نیک عمل کرنے لگے اچھی
راہ پر قایم ہو گئے ہمیشہ کی نعمت دولت کو پہنچے * اور جسکو شقاوت بدبختی نصیب تھی
دنیا آخرت میں اُسکا بُرا ہوا چاہتا تھا ایمان کی مسلمانی کی دولت سے محروم رہا اچھے کام کی
بات نہ سُنی نہ مانی مدعیون کو نہ چھوڑا اُن بُرے کامون میں قایم رہا شرک کے جہالت کے کام
کرتا رہا * اِس بات کو اسہ تعالی فرماتاہی ایسے بُرے کامون کا سوال ہوویگا * جن آدمیون سے
کہ اپنی بیٹیون کو جیتی گاڑ دیا ہے اور جو کوئی ایسا کام کریگا اُن سب سے سوال ہوویگا * ماباپ
اُن لڑکیون کے پوچھے جاوینگے * کیا گناہ کیاتھا تمہارا اُن بے گناہون نے کیا تقصیر دیکھی تھی

تم نے اُن معصومون سے جو اُن کو اِسس طرح مار ڈالتے تھے* اُن ماباپ کے اوپر عذاب ہوویگا
دوزخ مین جاوینگے غضب مین پڑینگے* اور جو عورتین پیٹ گرواتی ہین حمل اپنا ضایع کرتی ہین وے
بھی بہت بُرا کام کرتی ہین اُنسے بھی سوال ہوویگا پوچھی جاوینگی بُرے کام کا بُرا بدلا ہے*
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ* اور جس وقت نامہ عملون کے کھولے جاوینگے* ہرایک آدمی کے عمل دن کے
رات کے ساری عمر کے اچھے بُرے دن کے دن مین رات کے رات مین لکھے جاتے ہین اللہ تعالی کے
حکم سے فرشتے لکھتے ہین جمع کرتے جاتے ہین* اچھے عمل نامے مسلمانون کے علیین مین لکھے جاتے ہین
بُرے عمل نامے سجین مین* پھر جب آدمی مرتا ہی وے سب نامے اچھے بُرے عملون کے لپیٹ
رکھے ہین* پھر جب قیامت قایم ہووگی سب کے نامے عملون کے فرشتے حکم سے لاوینگے اور سب
نامے کھول کر ہرایک کے ہاتھ مین دیوینگے* اچھے لوگ اپنے اچھے عمل نامے دیکھ کر خوش ہووینگے*
بُرے لوگ اپنے بُرے عمل نامے دیکھ کر ناخوش ہووینگے غمگین ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاویگا*
وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ* اور جس وقت آسمان اُکھڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگے سے اُٹھ جاویگا
نزدیک ہوگا* وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ* اور جس وقت دوزخ گرم کی جاویگی* اللہ تعالی کے قہر کی
غضب کی آگ مین دہکنے لگیگی دہکائی جاویگی* وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ* اور جس وقت
بہشت نزدیک کی جاویگی سچے مومنون مسلمانون کے پاس آرہیگی* اللہ تعالی کے دوست بہشت
کو اپنے پاس دیکھینگے خوش حال ہووینگے* اُس وقت مین اُس حال مین یہہ بات ہوویگی*
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ* جانیگا ہرایک آدمی ہرکوئی جو کچھ حاضر کیا ہوگا اچھا عمل بُرا عمل*
اُسوقت یہہ بارہ طرح کی باتین ہووینگی* اُنمین سے چھہ باتین دنیا مین ہووینگی* سورج سیاہ ہو جاویگا*
ستارے گرجاوینگے* پہاڑ اُکھڑ جاوینگے* تمام آدمی اپنے کام بھول جاوینگے* وحشی جانور آپس مین
ایک ہو جاوینگے* دریا سب گرم آگ ہو جاوینگے* اور چھہ باتین آخرت مین ہووینگی* مُردے سب
جی اُٹھینگے* ہرکوئی اپنے اپنے جنس مین جامیلیگا* بُرے کامون کا سوال ہوویگا پرسش ہوویگی* نامے
عملون کے کھولینگے ہرایک کے ہاتھ مین دیوینگے* آسمانون کو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اُٹھ جاویگا
کچھ نزدیک ہوگا* دوزخ کی گرمی زیادہ ہو جاویگی دوزخیون کے واسطے غصے مین دہکیگی اُسکی آگ
بھڑکیگی سلگنے اُٹھنے لگینگے* بہشت مومنون سے نزدیک ہو جاویگی نظر آنے لگیگی* جب سب
یے باتین ہووینگی تب آدمی جانیگا دنیا مین کیا کیا تھا کیا کام کیا تھا اچھا کیا تھا کیا بُرا کیا تھا*

جب تک یہ باتین نہو وینگی تب تک اُن حقیقتون کو تمام آدمی اپنی آنکھون سے نہین دیکھینگے
اچھے بُرے کام کی قدر بے قدری نجان سکینگے * جب یہ باتین ظاہر ہو وینگی اپنی آنکھون سے
دیکھینگے * ہر ایک خیر کے ساتھہ اچھے کام کے برابر اللہ تعالی کی طرف سے نعمتین خوبیان
دولتین موجود ہین * اور ہر ایک شر کے ساتھہ بُرے کام کے برابر خواری خرابی لعنت ملامت
بلا رنج بیماری * تب ہر کوئی نیک کامون پر اچھے عملون کے اوپر خبردار ہو ویگا معلوم کر دیگا جانیگا *
یہ نماز روزہ حج زکوٰۃ دعا تسبیح ذکر فکر اور جو کچھ اچھے عمل اللہ تعالی و رسول نے فرمائے تھے •
تن کے مال کے دل کے جان کے عمل ہر ایک طرح کی بندگی کیا بڑی دولتین تھین کیا پرتی نعمتین
تھین کیا خوب بہتر کام تھا کیا ہی اچھی بات تھی * اور اُس وقت ہر کوئی بُرے کام بُری باتون کی
حقیقت سچ پاویگا جانیگا * سستی نماز روزے مین جھوٹھہ چوری غصب زنا مکر و فریب دغا
حسد کینہ تکبر دشمنی اور جو کچھ بُرے بُرے کام ہین اللہ تعالی اور رسول نے اُن کامون کو منع کیے
تھے کیا بُری بلائین تھین کس خرابی کا گھر تھا * ان کامون کے سبب آج کس خواری مین کیسی بلامین
پڑ گئے * اُسوقت ہر کوئی نیک کام والے اچھے عمل والے اُن کے اوپر حسرت کرینگے غم کھاوینگے
اپنے دلون مین کہینگے * مین نے کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نہ کیے بہت آسانی سے ہو سکتے تھے سب
اسباب ان اچھے کامون کے واسطے اللہ تعالی نے پیدا کر دئے تھے * ہے ہے افسوس ایسی نعمتونکی ہمانے
کچھ قدر نہ بوجھی بہت ہی تھوڑا کیا جو کچھ آج کے دن کے لایق تھا نہ کیا * اور بد کامون کے اوپر جس
کسی نے جتنا کچھ بُرا کیا تھا اُس وقت غم کریگا غمگین ہو ویگا زار زار روویگا کہیگا کیا ہو تونی کا کام
کیا ہمنے اللہ رسول کا کہنا نہ مانا ظالم فاضلون کی بات نہ سُنی ہدایت کرنیوالونکی ہدایت نمانی نصیحت
کسی کی نہ سُنی اپنی طبیعت کے تابع رہے شیطان کا نفس کا کہا قبول کیا اللہ تعالی کی بندگی چھوڑ دی
شیطان کی بندگی قبول کی * ہا ہے افسوس آج کیسی بُری بلامین آپڑے ہاے کیا کیا کیسا کیا * پھر
اُسوقت غم کھانا رونا کچھ کام نہ آویگا کچھ فایدہ نہ ہویگا * آج دنیا ہی مین جنھین نے جو کچھ کر لیا
اچھا یا بُرا بہت یا تھوڑا وہی آگے آویگا زیادہ کچھ نہو ویگا * مسلمانون کو چاہیے اِس دنیا کی زندگی
کو بہت غنیمت جانین جو کچھ اچھا کام اُن سے ہو سکے سو کر لیوین * آج محنت کر لیوین جو کل ہزارون
لاکھون طرح کی محنت سے چھوٹ جاوین * سستی غفلت کو زہر جانین ہر حال مین اچھے کامون کے
اوپر چست چالاک رہنا ہی سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہی * اللہ تعالی سب مسلمانون

مومنون کو توفیق بخشے * جب پہلے بریس قیامت کی اللہ تعالی نے اِس سورت مین فرماین مشرکون نے
کافرون نے سنین اپنی بدتوفیقی سے آپس مین کہنے لگے * یہہ کلام خدا کی طرف سے نہین ہے باتین
محمد اردو ع کہتے ہین اپنی طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادون کا دین راہ رسم
دیتے ہین اپنی طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہہ دیوانون کی سی باتین کرتے ہین * یا کوئی شیطان
اُن کا دوست ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی * حق تعالی نے اُن احمقون کے اِس گمان کو دور کرنے کے واسطے
سوگند یاد کی فرمایا یہہ کلام حق ہے سچ ہے میرا ہی کلام ہی * جبرئیل نے میرے پیغمبر محمد کے اوپر
میری طرف سے پہنچایا ہی وہ میرا پیغمبر دیوانہ نہین جو آپ سے ایسی باتین کہے * جبرئیل کو اپنی
آنکھون سے دیکھا پیغام سُن تمہارے اوپر پہنچایا * فرماتا ہی اللہ تعالی * فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ *
یہہ بات نہین جو کافر مشرک سمجھتے ہین قسم کرتا ہون مین ستارون کی جو چھپ جانیوالے ہین
دن مین * الْجَوَارِ الْكُنَّسِ * چلنے والے ہین جاری ہین مشرق سے مغرب کی طرف چلے جاتے
ہین پھر آتے ہین جاتے ہین نکلتے ہین ڈوبتے ہین پھر پھر آتے ہین * وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ * قسم
ہی رات کی جو تاریک ہوتی ہی اندھیاری ہوتی ہی * وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ * اور قسم ہی
صبح کی جس وقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہے سفید ظاہر ہوتا ہی * إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ
تحقیق قرآن کلام ہی خدا سے تعالی کا جو قرآن ہی اِس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچانیوالا بزرگ *
خدا کی طرف سے اُس کلام کو لاتا ہی محمد کے اوپر جو قرآن ہی جبرئیل * ذِي قُوَّةٍ * صاحب قوت
ہی وہ رسول بزرگوار * عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ * نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکھتا
ہی عرش کے پیدا کرنیوالے کے پاس * اللہ تعالی کے پاس جبرئیل کا بڑا مرتبہ ہے * مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ
اور فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین *
یہ تعریفین اور صفت اللہ تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کی فرمائین * جبرئیل علیہ السلام سب
فرشتون مین اللہ تعالی کے بڑے مقرب فرشتے ہین * اُن کو وحی پہنچانے کی خدمت ہی سب
پیغمبرون کے پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالی کا سُن کر پیغمبرون سے کہتے ہین
کلام برتتے ہین * سب کتابین خدا کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر حضرت جبرئیل کی معرفت اُتری
ہین علم کے خزانے کے خزانچی ہین * جیسے اللہ تعالی کے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہین ویسے
ہی عالم کے برابر صاحب علم کے جوابر کسی چیز کا درجہ نہین * اِس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا

ہر کوئی جانے علم کے برابر اور عالم کے اوپر کسی کا رتبہ زیادہ نہین * اور جبرئیل کو ذی قوت فرمایا
صاحب قوت ہی جبرئیل تو معلوم ہوا اس سے جو علم بڑی قوت ہی جو کوئی صاحب علم ہی وہ صاحب
قوت ہی * پھر جتنا جتنا علم زیادہ ہووے اتنا ہی اتنا اُسکو روحانی قوت زیادہ ہووے * جو بہت
بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی * حضرت جبرئیل کو اللہ تعالی نے ہدایت کے علم کا خزانچی
کیا ہی سب پیغمبرون کے اوپر کلام پہنچانے کا علم لانے کا واسطہ کیا کتابین توریت حضرت موسی
علیہ السلام کے اوپر انجیل حضرت عیسی علیہ السلام کے اوپر زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے
اوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر انھین کے واسطہ سے وساطت
کر اللہ تعالی نے نازل کئے * اولیاؤن کے اوپر ہزارون لاکھون طرح کے بھیدون کا الہام اسرار
کا کشف حقیقتون کا معلوم ہو جانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے واسطے سے ہی * اس
سبب حضرت جبرئیل کو صاحب قوت فرمایا یہ باطن کی قوت کا اُن کی بیان ہی * اور ظاہر
کی بھی قوت حضرت جبرئیل کی ایسی ہی جو اُن کے چھ سو پر ہین جب کہ اللہ تعالی
حضرت لوط پیغمبر کی اُمت کے اوپر اپنا غضب نازل کرنے چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم
کیا جو اُن لوگون کی زمین کو اُکھاڑ کر اُلٹ دیوے * حضرت جبرئیل حکم سے اُس حالت مین آکر
اپنے ایک چھوٹے پر کو اُس زمین کے کنارے مین گاڑ کر سات شہر تھے موتفکات نام تھا اُن شہرون
کو اُٹھا لئے آسمان کے نزدیک لیجا کر وہان سے اُلٹ مارے * اور ثمود ایک قوم تھی کافر تھے وے
لوگ بے فرمان تھے حضرت صالح پیغمبر کا حکم نہ مانا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اُنکے مارنیکا ہزارون مخلوق
تھی جبرئیل نے آکر اُنکے اوپر ایک ہانک مارا ایک آواز کی وے سب آدمی اُسی ایک آواز
مین مر گئے * اور عند ذی العرش مکین کر اللہ تعالی نے جبرئیل کی صفت کی * فرمایا عرش
کے صاحب کے پاس مرتبہ رکھتا ہی مقرب ہی * اپنی صفت اللہ تعالی نے اِس طرح سے کی ایک
عرش کے صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا * اِس عالم مین ساری مخلوقات مین عرش کے برابر
جسم مین تن مین کوئی چیز بڑی نہین * پہلا آسمان اور ساتون زمین اور دریا اور پہاڑ سب ملکر
دوسرے آسمان کے آگے ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹھی کا ایک بڑے میدان مین جنگل مین پڑا
ہوا ہی * اِسی طرح پہلے آسمان اور دوسرے آسمان تیسرے آسمان کے آگے پھر اِسی طرح ساتوین آسمان
تک * پھر ساتون آسمان اور جو کچھ اُسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے

ایک چھلا برتے بیابان مین پرا ہووے * پھر کرسی اور ساتوان آسمان اور ساتوین زمین اور سب کچھ عرش کے آگے ایسے چھوٹے ہین جیسے ایک چھلا برتے بیابان مین پرا ہووے * اور بہت باتین ہین عرش کی برائی کی پھر وہ پروردگار جسنے ایسی برتی برائی کی چیز پیدا کی ہی * اُسکی برائی کی نہایت نہین کچھ حد نہین * ایسے برتے صاحب کے پاس جبرئیل کا برا مرتبہ ہی برتے قرب کا درجہ رکھتا ہی * یہہ برا درجہ علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہی * اور جبرئیل مطاع فرمایا سب فرشتے جبرئیل کی اطاعت کرتے ہین فرمان برداری مین ہین سب آدمی کہتے ہین یہہ بزرگی علم کی برکت سے جبرئیل کو ملی ہی * اس بات مین اشارت ہی جو کوئی صاحب علم ہی اللہ تعالی کے حکم سے ہر کوئی اُسکی فرمان برداری کرتا ہی اطاعت مین رہتا ہی اور اُسکی متابعت کرنی فرمان مین رہنا ہر کسی کو لازم ہی ضروری ہی * اور خداے تعالی کی درگاہ کا مقرب بھی وہی بندہ ہی جو عالم ہی دین کا * اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچھ اللہ تعالی اپنا کلام فرماتا ہی اُن کو سپرد کرتا ہی سونپتا ہی اپنے رسول کے پاس پہنچا دینے کے واسطے جبرئیل کے ہاتھ پیغام بھیجتا ہی جبرئیل اُس کلام مین کچھ خیانت نہین کرتے ایک حرف کا ایک ذرہ تفاوت نہین کرتے جیسے کے تیسے لا پہنچاتے ہین * جو کچھ وحی خداے تعالی کی طرف سے پیغام خدا کا کلام اللہ تعالی کی طرف سے پیغمبرون کے اوپر لاتے ہین پرتھتے ہین غلطی کو راہ نہین سچ ہی قرآن مجید بے تفاوت کلام خداے تعالی کا ہی * جبرئیل علیہ السلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر آکر پرتھے * وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ * اور قسم ہی اُن چیزون کی جو اوپر بیان ہوئی ہی نہین ہی یار تمہارا صاحب تمہارا پیغمبر تمہارا دیوانہ بیہودہ کہنے والا جو کچھ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی بے تفاوت کہتا ہی محمد رسول اللہ سچا رسول ہی * ساری دنیا کے عقلمندون سے زیادہ تر عقلمند ہی بیہودی بات بے فایدے بات کو اُسکے پاس کیا دخل ہی کیا کام ہی * جو کوئی پیغمبر کو ایسا سمجھے وہی دیوانہ ہی بے وقوف ہی * وَلَقَدْ رَاٰہُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ * اور تحقیق مقرر دیکھا محمد نے جبرئیل کو آسمان کے کنارے سے جس طرف سے سورج نکلتا ہی اُسکی اصلی صورت مین دیکھا نہایت خوب صورت مرصع کرسی کے اوپر بیٹھا ہوا آسمان زمین کے درمیان مین * پھر نزدیک آکر اللہ تعالی کا پیغام پہنچایا اور جو کچھ کہنا تھا کہا سمجھا دیا * اور کہا مین جبرئیل ہون اللہ تعالی کا تمہاری طرف مین پیغام لایا ہون * یہہ کلام خداے تعالی کا ہی سنو سمجھو یاد رکھو سب

لوگون کو سناؤ سکھاؤ راہ بتاؤ ہدایت کرو * یہہ پہلے دنون کی بات ہی جن دنون مین حضرت نبی
صاحب کو دنیا مین اللہ تعالی نے اپنا پیغمبر کیا پیغمبری کی نعمت بخشی * پھر تیئس برس تک حضرت
جبرئیل آتے رہے پیغام لاتے رہے آیت آیت سورت سورت کرکر تیئس برس مین قرآن نازل ہوا *
جو کچھ آیہ اترا جو کچھ چیز پائی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنی امت سے خبر دی
بیان فرمائی کچھ بخل نہ کیا اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ * اور قسم
ہی نہین ہی وہ محمد غیب کی باتون مین غیب کی خبر دینے مین بخیل * جو کچھ چھپی باتین غیب سے
خدا کی طرف سے محمد کے اوپر آتی ہین وے باتین جو تم اور سب کوئی آپ سے آپ اپنی عقل
سے نہ پاسکتے وے باتین نکال سکتے جو احوال آخر کی خبرین ہین اچھی راہ کی ان مین سوچ ہی
دنیا کی آخرت کی بہتری خوبی دولت نعمت پانے کی راہ ان باتون سے اس کلام سے معلوم ہوتا
ہی محمد ہمارا رسول تمہارے اوپر ظاہر کرتا ہی کہتا ہی سکھاتا ہی ایسی بڑی نعمت کے دینے
مین تم سے کچھ بخل نہین کرتا ہی تم سبکو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے
اس نعمت کو قبول کرو شکر کرو * الٹی ناشکری کرتے ہو یہہ بہت بری بات ہی جو محمد کے حق مین
جھوٹھہ بولنے کا گمان رکھتے ہو دیوانہ پن کا خیال کرتے ہو کچھ لالچ کا گمان کرتے ہو * محمد ان باتون سے
پاک ہی بے غرض بغیر لالچ لے تلاوت تمہاری بہتری کے واسطے تمہاری ہدایت کرتا ہی ثواب
ان کا خداے تعالی کے اوپر ہی * وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانِ الرَّجِيمِ * اور قسم ہی نہین ہی قرآن
قول شیطان ملعون کا * فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ * پھر کہان جاتے ہو تم منکر کافر کہان بھٹکتے ہو کیا
سمجھتے ہو یے بہت بری سمجھہ ہی تمہاری * یہہ سمجھہ تم کو خوار کرے گی خراب کرے گی ہمیشہ کی
خواری خرابی مین ڈال دیویگی کہان بھٹکے جاتے ہو * یہہ گمان منکرون کا جو کہتے ہین کوئی جن کہہ
دیتا ہی شیطان کہہ دیتا ہی غلط ہی جھوٹھہ کہتے ہین * جن کو شیطان کو سارے آدمیونکو ہرگز قدرت
نہین جو ایسا کلام کہہ سکین بول سکین * بڑے بڑے عقلمندون نے اچھے بولنے والون نے بہت
فکرین کین بہت باتین بنائین قرآن کی برابری کرنی چاہا کچھ نہ کرسکے آپ ہی آپ شرمندہ ہورہے
خفیف ہو رہے * آخر سب کسی نے یقین کیا سچ جانا جو یہہ کلام سواے خدا کے اور کسی کا بنایا ہو سکتا *
سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری اس کلام کے پڑھنے سے دور بھاگتے ہین * اور جو کوئی
قرآن کے پڑھنے سے قرآن کے سننے سے قرآن کی باتین سمجھنے سے قرآن کے ڈھونڈون کو بوجھنے سے قرآن کے

موافق عمل کرنے سے دور بہاگتا ہی اُداس ہوتا ہی اُلٹ رہتا ہی وہ بھی شیطان ہی شیطان کی خصلت رکہتا ہی * اُن دور بہاگنے والون سے خطاب ہی تم اُس قرآن سے قرآن کی حقیقت سے کہان بہاگتے ہو کیون بہاگتے ہو شیطان کی خصلت مین کیون چلے جاتے ہو شیطان کے پیچہے کیون بہٹکتے ہو کیون بہکتے ہو * بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہی کمال نادانی ہی قرآن کو خدا کے کلام کو پیغمبر کو سب پیغمبرون کے سردار کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چہوڑ کر شیطان کے پیچہے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو * شتاب پہرو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت مین پیروی مین آؤ قرآن کی بات سُنو قرآن پڑہو قرآن کے معنے سمجہو قرآن کے بہید جانو ہدایت مین پہنچو سعادت پاؤ * اِنْ هُوَ اِلَّاذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ * نہین ہی قرآن سواے نصیحت ساری خلق تمام عالم آدمی جن پری کے واسطے * لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ * جو کوئی چاہے تم مین سے اچہی راہ کے اوپر قایم ہووے * قرآن مجید وعظ ہی نصیحت ہی حکمت ہی نوری ہدایت ہی اُسی کلام کے برتنے سے سمجہنے سے بوجہنے سے اچہی راہ کا بُری راہ کا سوجھ پڑتا ہی اچہی راہ کے اوپر قایم ہونے سے خدا کے رسول کے فرمان حکم بجالانے سے دُنیا مین آخرت مین بہتر خوبی ملتی ہی * دنیا مین جان کی مال کی تن کی بدن کی سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہی چین ہی * آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت نعمتین ہین لذتین ہین ہمیشہ کی دولت ہی پادشاہی ہی * بُری راہ مین جانے سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم نماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکھون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان ہین غم ہی عذاب ہی دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی * یہہ بہت بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اِس آخر زمانے کے لوگون کے اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچہ بہتر کی باتین سکہا دین قرآن جیسا اپنا کلام بہیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرما دین تمام عالم کی خوبی اُس مین ہی * اور نفع فایدہ وہی آدمی اُس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہے خواہش رکہے کہ اچہی راہ پر قایم ہو جاوے ہمیشہ کی دولت کو پہنچے * اور جس آدمی نے یہہ خواہش نرکہی اُس بہتر راہ پر قایم ہونے پر تو قرآن سے کچہ کام نرکہا نصیحت قرآن کی نمانی بدبخت رہا شیطان کے ساتہہ ہوا گیا سب نعمتون سے محروم رہا اُس دولت کی محرومی اللہ تعالی کسی مسلمان کو نصیب نکرے * یہہ سب باتین جو کچہہ اللہ تعالی نے فرمائین سچ ہین حق ہین اُن باتون کے سچ ہونے کے

اوپر اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی اپنی قدرت کی نشانیون کی ستارون کی رات کی صبح کی اور ان چیزون کی قسم یاد کرنے مین بہت بھید ہین سوا ہے اُس پاک پروردگار کے کوئی جان سکتا ہی اور جو کوئی کچھ بھید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھ کے موافق کہیگا * ایک بات یہہ ہی اپنی قدرت کی نشانیون کی قسم یاد کی تو جس کسی کو عقل ہی شعور ہی جانے بوجھے کہ جس کسی کو یہہ قدرت ہی جو ستارون کو پیدا کیا ہر دن رات مین ستارے کو ظاہر کر دیتا ہی چھپا دیتا ہی طلوع کر داتا ہی غروب کر داتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی کو قدرت ہی جو اپنے ایک خاص بندے کو رسول کرے پیغمبر کرے ہدایت کا سب طرح کا علم سکھلاوے اپنا کلام اُسکے اوپر اتارے سچی راہ دکھا دیوے سچی راہ مین قایم کر دیوے تعجب کرنے کی کیا بات ہی * اور اُن چیزون کی قسم یاد کی جو سب کوئی ہمیشہ اپنی آنکھون سے دیکھتا ہی کچھ شک نہین رکھتا * اُس مین اشارت ہی سننے والونکو چاہیے جانین جیسے دن رات کے ہونے مین کچھ شک نہین اور سب جانتے ہین کہ اُنکا پیدا کرنیوالا ایک خاوند ہی ہر چیز کے اوپر قادر ہی جو کچھ چاہے سو کرے جو کچھ چاہا سو کیا * اِسی طرح سے قرآن کے اُترنے مین جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جبرئیل کی وساطت مین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اللہ تعالیٰ کا کلام آیا ہی کچھ شک نہ لاوے * جس خاوند نے ستارے پیدا کئے رات پیدا کی دن پیدا کیا اُسی خاوند نے اپنے کلام سچی باتین بھی فرمائین جو کچھ اِس جہان کی خلق کا حال اُس جہان مین آخرت مین ہوویگا کہہ دیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق ہی بے وقوف ہی * اور ستارون کی قسم کھانے مین یہہ بات ہی جیسے اندھیاری رات مین ستارون کی پہچان سے مسافر خشکی کی راہ چلنے والے جہازون کے بیٹھنے والے دریا کی راہ چلنے والے اپنی سیدھی راہ پاتے ہین چلے جاتے ہین * اِسی طرح سے یہہ جہان دنیا کی اندھیاری رات کا وقت ہی ہر طرح کی تاریکیان اندھیاریان جہالت کی نادانی کی کفر کی شرک کی نفاق کی بے ایمانی کی نامسلمانی کی چھا رہین ہین اُن سب تاریکیون اندھیاریون مین ایسی رات مین ستارے آدمی مسافر ہین چلے جاتے ہین * ہر طرح کی اندھیاریان جمع ہین اِس اندھیاری رات مین چاند کی چاندنی چاہیئے اور ستارے چاہئین تو اُس چاندنی سے اور اُن ستارون سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرین سیدھی راہ مین آرام سے چلے جاوین اپنے مقصود کو پہنچین مقصود کے منزل مین پہنچین * صبح کے وقت فجر کے وقت کا دھوکا ہی * اِس دنیا کی اندھیاری رات مین چودھوین رات کا چاند پورا

کامل تمام حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم اور ستارے آنکے ساتھ آتیین سورتین قرآن مجید کی ہیئن جو نجم نجم آیت آیت سورت سورت اُتری گیئن راہ پانے کی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین نشانیان ہوئین * جن کنھین نے اپنی آنکھون کے اوپر سے پردہ اُٹھا لیا غفلت جہالت دور کی آنکھین اپنی کھولین حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے اوپر ایمان لایا دل سے متابعت رسول الله کی قبول کی ایمان کے نور مین مسلمانی کی چاندنی مین آیا قرآن کی آیتون کے ستارون سے ہدایت کی راہ پائی مقصود کے منزل کی طرف معلوم کی خوبی سے سچے رستے کے اوپر چلا کل کے دن قیامت کی صبح مین بے خطرے بے وسواس اپنے مقصود کو پہنچ جاویگا * اور جس کم بخت نے اپنے منہہ کا پردہ دور نہ کیا آنکھین نہ کھولین جہالت کی کفر کی شرک کی اندھیاریون مین رہ گیا چاندنی مین نہ آیا ستارون کو نہ دیکھا راہ نہ پہچانی گمراہی مین پڑا آرام سے دور ہوا اندھیاریون مین بھٹکا اُلٹی راہ مین بھٹکا مقصود کی منزل سے دور گیا خواری کے گڑھون مین ڈوبا کل کے دن مین قیامت کی قبر مین ہزارون بند مین لاکھون قیدون مین آپ کو بند پاویگا * ہر طرف سے بلاؤن کے دریا مین دوزخ کی آگ مین عذاب مین ڈوبے گا * الله تعالی مومنون مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے * یہہ ایک بھید ہی جو الله تعالی نے قسم یاد کی اُن باتون کے اوپر جو بیان ہوئین * اور سوا اسکے اپنے کلام کے بھید الله تعالی کو معلوم ہیئن * تفسیرون مین قرآن کی لکھا ہی جب اِس سورت کی یہہ آیت ان هو الا ذکر للعالمین لمن شاء منکم ان یستقیم نازل ہوئی ابو جہل نے سُنکر کہا اِس راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے اوپر موقوف ہی ہماری چاہ مین ہی جس وقت چاہینگے ہم قایم ہووینگے جب نہ چاہینگے نہ ہووینگے سب کچھ ہماری چاہ ہی کے اوپر ہی * اِس بات کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی الله تعالی نے یہہ آیت بھیجی * وَمَا تَشَاؤُنَ اِلَّا اَنْ یَّشَاءَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ * اور نہین چاہیے تم اور نہین چاہوگے تم اچھی راہ کے اوپر قایم ہونا اچھے کام کی خواہش کرنی مگر جو چاہے الله تعالی پروردگار سب عالم کا * اِس آیت مین دو طرح کا بیان ہی * ایک بیان یہہ ہی الله تعالی فرماتا ہی سب بندون کی طرف تم سب بات مین عاجز ہو تمھارے ہاتھ مین کچھ نہین تمھارا چاہنا الله کے چاہیے پر موقوف ہی خدا چاہے تو چاہو نہ چاہے تو نہ چاہو * تم کام کرنے کی قوت نہین رکھتے جو کچھ کام کیا چاہو خدا کی قوت دینے پر موقوف ہی خدا قوت دیوے تو کر سکتے ہو قوت نہ دیوے تو کچھ نہین کر سکتے * خدا تعالی اپنا فضل کرے بندگی کرنے کی خواہش بخشے طاعت

کرنے کی قوت بخشے تو طاعت بندگی کر سکتے ہو * اور جو وہ خواہش قوت نہ بخشے تو کچھ نکر سکو تم سے کچھ نہو سکے گمراہی مین کفر مین شرک مین گناہون مین پڑے رہو غافل رہو خراب حال رہو * تمھارے ہاتھ مین کیا ہی نیکی بدی کے اوپر تمھارا کیا اختیار ہی جو ایسی باتین کرتے ہو اپنی خواہش کو اپنے اختیار کو دخل دیتے ہو * یہہ نادانی ہی گمراہی ہی ابوجہل کی اور جو کوئی ایسی بات کہے اُسکی * دوسرا بیان اِس آیت کا پہلے بیان کا بھید ہی بہت چھپی ہوئی بات ہی باریک بات ہی ہر کوئی جانتا ہی اور نہین جانتا نادر بات ہی خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہیے اِس بات سے بہت باتین معلوم ہو جاوینگی * وہ بات یہہ ہی سب آدمیون کی طرف خطاب ہی وہ یہہ ہی سب کسی سے فرماتا ہی اللہ تعالی * نہین چاہیے تم جو کچھ کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالی تمھارے ہاتھ مین کچھ نہین تھا نہ کچھ خواہش کر سکتے تھے نہ کسی کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تھے نہ اچھا بُرا کچھ کام کر سکتے تھے اللہ تعالی نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام کرنے کی خواہش بخشی اچھی بُری راہ کی باتین تم کو سُنائین کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر بھیجا پیغمبر بھلا بُرا تم کو سب طرح کی بات سُناتا ہی اچھے کام اچھی راہ کے اوپر قایم ہونے کی خواہش کروگے خدا تمھاری خواہش کو زیادہ کر دیویگا تم کو قوت بخشیگا راہ آسان کر دیویگا * راہ پر قایم ہو جاوگے اچھے کام کرتے رہوگے ثواب پاوگے * اور جو ایمان کے مسلمانی کے کامون کی خواہش نہ کروگے دین کی راہ تمھارے اوپر زیادہ مشکل ہو جاویگی بھٹکتے رہوگے گمراہ رہوگے بُرے کام کرتے رہوگے آخر کو عذاب مین پڑوگے آگ مین جاوگے خراب ہو جاوگے * یہہ بات حق ہی سچ ہی اِس بیان مین پورا جواب ہی ابوجہل کا * اور جو کوئی جہالت سے نادانی سے ایسی بات کہے اپنی خواہش کے اوپر مغرور ہووے اور کہے مین جسوقت جو کچھ چاہونگا سو کرونگا * یسے بعضے لوگ مسلمان ہین گناہون مین غفلتون مین پڑے رہتے ہین * اور جو کوئی مسلمان دیندار مسلمانی کی راہ سے خیرخواہی سے نصیحت کرتا ہی کہتا ہی تو بُرے راہ مین پڑا ہی اچھی راہ مین آ بُرے کامون کو چھوڑ دے اچھے کام کر دنیا مین آخرت مین خوبی پاویگا تو وہ اُسکے جواب مین کہتا ہی ابھی مین جوان ہون قوت رکھتا ہون بوڑھا نہین ہون جب بوڑھا ہو جاونگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا * یہہ بہت بُری بات ہی ابوجہل کی سی بات ہی جو اُسنے کہا تھا * دین پر اچھی راہ پر جو محمد کہتے ہین قایم ہونا ہماری خواہش پر موقوف ہی جب ہم چاہینگے تب قایم ہووینگے ابھی کیا شتابی ہی * تمامی بات کا جواب دیا اللہ تعالی نے فرمایا خدا نے چاہا ہی

ہو تم مین یہہ خواہش نیک بد کی پیدا ہوئی ہی اُس خواہش کے اوپر مغرور ہونا بیوقوفی ہی *
جو وہ قادر پروردگار چاہے تو سب سے اُس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھ بگاڑ سکے کسی سے
کچھ نہو سکے * اور جس کسی سے چاہے جب چاہے اُسکی خواہش کو دور کرے اِس بات مین کسیکا
کچھ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیون کو دی ہی بخشی ہی امتحان ہی آزمایش ہی * جو کوئی
اچھی خواہش اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اور جو کوئی بُری خواہش
بُری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالے ہوویگا اپنی خواہش سے آپ خراب ہوویگا عذاب
مین پڑیگا * آپ ہی اپنے اوپر الزام دیویگا نہ کہہ سکیگا میرا کچھ اختیار نہ تھا اللہ تعالی کے اوپر الزام
ندے سکیگا اللہ تعالی کا الزام اُسکے اوپر قایم رہیگا * قیامت کے دن اللہ تعالی خطاب فرماویگا
مین تجھکو خواہش دی تھی اختیار دیا تھا تو نے اپنے اختیار سے اپنی خواہش سے اچھی راہ چھوڑ
دی بُری راہ مین پڑا * اب عذاب دوزخ کا چکھتا رہ حسرت کھینچتا رہ غم کھاتا رہ اور اُس
خواہش بخشنے مین ایک بھید یہہ ہی * جس کسی کو وہ پاک پروردگار دیکھتا ہی آگے بد راہ کی
خواہش ہی اُسکی خواہش کے ساتھہ چھوڑ دیتا ہی وہ اپنی خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہی *
اور جس کسی کو دیکھتا ہی اُسکو اچھی راہ کی خواہش ہوئی ہی اُسکو اپنے فضل وکرم سے
زیادہ قوت بخشتا ہی اچھے کام کی زیادہ خواہش کردیتا ہی ہدایت کے اسباب جمع کر دیتا ہی *
یہہ ہدایت کی حقیقت ہی بے حکمتین ہین اللہ تعالی کی سب کوئی اُس خاوند تعالی کی ہدایت کا
محتاج ہی * بندون کو چاہیے اپنی خواہش پر مغرور نہووین عاجزی کرتے رہین دین کی راہ کی ہمیشہ
ہدایت مانگتے رہین جو کچھ بدی بُرائی ہوئی اپنے نفس کی جانین اپنی تقصیر بوجھین اور جو کچھ
خیر کا کام ہوا آپ سے پاوین اللہ تعالی کا کرم فضل جانین نعمت بوجھین شکر کرین * توفیق اچھی
راہ چلنے کی ہمیشہ دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین * حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
پیروی مین قایم رہنا اُس راہ مین چلنا اللہ تعالی سے چاہتے رہین قبول کرنیوالا وہی
پاک پروردگار ہی اُسی کے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتے ہین * یا بار الہ مجھکو اور
تمامی مومنون مسلمانون کو نیکی کی خواہش بخش اپنے فضل وکرم سے * آمین آمین آمین *

* سورہ انفطار کی ہی اُنیس آیتین اسی کلمے تین سو اُنتیس حرف ہین اُس مین *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے حکم سے ٹوٹ جاوینگے * اللہ تعالی نے سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب پر سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچھے آسمان پیدا کئے پھر سب اور کارخانے پیدا کئے پھر زمین کو آسمانوں کے پیچھے کشادہ کیا * اور جب اس کارخانے کو دنیا کے خراب کیا چاہیگا اول آسمان توٹینگے پیچھے زمین توٹیگی * اسی قاعدے کے اوپر دنیا میں جو کوئی محل بنایا چاہتا ہی اول چھت کی نیو رکھتا ہی پھر پیچھے سے چھت بناتا ہی پھر جب حویلی کو گرایا چاہتا ہی اول چھت کو گراتا ہی پیچھے نیو اکھارتا ہی * یہہ عالم بھی اسی طرح پیدا ہوا ہی اسی طرح پر خراب ہوویگا دوسرے جہان کی بنا تیار ہوویگی آخرت کا جہان ظاہر ہوویگا * وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ * اور جس وقت ستارے بکھر جاوینگے گرینگے آسمان سے کہاں جاوینگے * وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ * اور جس وقت دریا چلائے جاوینگے ایک دوسرے میں ملائے جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہو جاویگا پھر تمام آگ ہو جاویگا دوزخیوں کے جلانے کے واسطے عذاب کے واسطے اونپر نہ تیگا * یے سب باتیں قیامت کے اول میں ہووینگی پھر قیامت قایم ہوویگی مُردے اپنی اپنی قبروں سے زندگانی حیات پاکر جی اٹھینگے * وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ * اور جس وقت قبریں گوریں زیر زبر ہووینگی * گوروں کی خاک درہم برہم ہوویگی اول آخر کے مُردے اپنی حیات پاوینگے زندہ ہوکر اٹھینگے تن بدن سب کے تیار ہو جاوینگے بہت یے باتیں پیدا ہووینگی یہہ حقیقت ظاہر ہو جاویگی * عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ * جانیگا ہر ایک آدمی اسدن قیامت کے روز کیا آگے بھیجا اور کیا پیچھے چھوڑا * اس بات کا بیان یہہ ہی اللہ تعالی نے آدمیوں کو دنیا میں پیدا کیا سب طرح کی نعمتیں خوبیاں آدمیوں کو بخشیں * بہت نعمتیں ایسی ہیں جو سب کسی کو دیں ہیں مومن کافر ان میں برابر ہیں وے عام نعمتیں ہیں * بعضی ان عام نعمتوں میں خاص ہیں بعضوں کو بہت دیں ہیں بہتوں کو کم دیں ہیں یے سب نعمتیں عام ہیں جو سب کو دیں ہیں * ہاتھ پانوں آنکھ کان مُنہہ زبان تن بدن دل جان عقل فہم یے سب کچھ آدمی کے اندر ہیں * اور دوسرے نعمتیں جو عام میں خاص ہیں کسی کو زیادہ ہیں کسی کو کم ہیں * جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا گاے بیل اونٹ گھوڑا اور بہت کچھ ان نعمتوں میں زیادتی ہیں * پھر یے سب نعمتیں دیکر اپنے فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کھولا ہی

ناس رحمت دینے کے اسباب پیدا کئے * انھین آدمیون کے درمیان سے بعضے بندون کو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت بخشی پیغمبر کیا رسول کیا اُن کے اوپر وحی بھیجی اپنا کلام بھیجا ہدایت کا علم سکھلایا حکم کیا جو میری طرف سے سب بندون کو خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کسی کو دنیا مین پیدا کیا ہی سب نعمتین تمکو بخشین ہیئن * دنیا مین رکھنے کے واسطے نہین پیدا کیا اور ایک جہان مین تمکو جانا ہی * دنیا کو ایک دن آخر کرونگا فانی کرونگا دنیا کے تمام کارخانے دور کرونگا تمام کرونگا آخرت کو پیدا کرونگا قیامت کا ایک دن ظاہر کرونگا سب مُردون کو اول آخر کے جلاؤنگا زندہ کرونگا * ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اُسکی ذرہ ذرہ کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام کئے تھے * جو کوئی دنیا مین بُرا کام کریگا اُسکو آخرت مین عذاب کرونگا دوزخ کی آگ مین جلاؤنگا * اور جو کوئی دنیا مین اچھا کام کریگا اُسکو آخرت مین خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت مین داخل کرونگا ہزارون طرح کی نعمتین بخشونگا * ہمیشہ ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشیون مین رکھونگا * اللہ تعالی نے یہ پیغام اور بہت اسطرح کے پیغام پیغمبرون کی وساطت سے خلق کے اوپر بھیجے * بہت پیغمبر بڑے بڑے پیغمبر ہر زمانے مین ہر وقت کے لوگون کی طرف بھیجے * حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی اور بہت پیغمبر علیہم السلام کو بھیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہے * پھر آخر کو اِس آخر زمانے مین حضرت محمد مصطفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا سب پیغمبرون مین بہتر پیغمبر کیا بہت بڑائی دونون جہان مین بخشی سب طرح کے علم ہدایت کے اُنکو سکھلادئے * اپنا کلام بھیجا سب کتابون مین بہتر کتاب بھیجی قرآن مجید نازل کیا سب طرح کی اچھی باتین اُس پاک کتاب مین فرمادین * سب طرح کی اچھی راہ اچھے کام فرمادئے جن کامون کے کرنے کا حکم کیا اُن کامون کے اوپر ثواب کا وعدہ کیا * اور سب طرح کی بُری راہ بُرے کام بیان کردئے سمجھادئے بُرے کام کرنے کو منع کیا * فرمایا جو کوئی یہ کام نہ کریگا دوزخ سے بچیگا نجات پاویگا اور جو کوئی یہ بُرے کام کریگا حکم نمانیگا آگ مین جلیگا خراب ہوویگا * اور سب باتون کا جو ہدایت کی باتین ہیئن خلاصہ یہہ ہی * فرمایا یہ سب نعمتین جو دنیا مین ہم نے ان سب آدمیونکو بخشین ہیئن جو کوئی اُن نعمتون کو ہمارے بلا حکم ہماری بغیر مرضی مین بے فرمانی مین خرچ کریگا بُرا بدلا پاویگا * جن کنھین نے اپنے تن کو ہماری بندگی مین لگا رکھا زبان سے ہمارا ذکر کیا ہماری باتین

لوگون کو سُنائین آنکھون سے قرآن کو دیکھا ہدایت کی راہ دیکھی کانون سے قرآن سُنا
قرآن کے بعد رسول کی زبان سے مرشدون کی زبان سے سُنے پیغمبر کی حدیث مرشدونکے
کام خیر کی باتین سُنین * اِسی طرح ہاتھہ پانون ہماری راہ مین خرچ کیے اپنے دل کو ہماری یاد مین
رکھا اپنی جان مین ہماری دوستی محبت رکھی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہمارے واسطے ہمارے
حکم مین خرچ کیا یہہ سب اچھے کام ہین * جن لوگون نے یہے سب اچھے کام کیے تمام عُمر اپنی اِنھین کامون
مین خرچ کی اُنھون نے اِس دنیا سے دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اُس جہان مین آخرت مین
بھیجا اپنے واسطے سب کچھ اچھا وہان پاویگا کچھ نقصان نہووےگا اور بہت زیادہ زیادہ پاویگا * اور جن لوگون
نے اُس کا اُلٹا کیا بے فرمانی کی راہ چلے اپنے تن بدن کو غیر کی بندگی مین لگا رکھا اور ونکی خدمت کرتا رہا
ہماری بندگی نہ کی زبان سے اوروہی باتین کرتا رہا جھوٹھہ بولا غیبت کی عداوت کی بہتان کیا تہمت
باندھی چغلی کھائی گالی دی فحش بولا بے فایدے باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نہ کیا اچھی باتین خیر کی باتین نہ کین
بیگانی باتین بُری باتین سُنا رہا ہدایت کی باتین نہ سُنین آنکھون سے حرام دیکھے کانون سے نہ سُننے کی بات
سُنی ہاتھون سے نہ کرنے کے کام کیے پانون سے بدراہ مین چلا دل مین ہماری یاد نہ رکھی اوروں کو یاد
کرتا رہا اپنی جانو کی دوستی مین دنیا کے لوگون کی دوستی مین اور اپنے مال کو حرام مین
خرچ کیا یہہ سب بُرے کام ہین * جس آدمی نے یہہ سب بُرے کام کیے ساری عُمر اپنی اُسی کامون مین
کھوئی اپنی دولت خوبی دنیا ہی مین کھو دی اُس جہان مین اپنے واسطے کچھہ خزانہ ذخیرہ نہ بھیجا
خرابی بھیجی خواری بھیجی * یہہ حقیقت نے باتین حضرت نبی صاحب صلی علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے
سب کسی سے فرمادین کہہ دین * پھر جو کوئی بدبخت بے ہدایت تھا مانی نہ سُنی دنیا سے اُس جہان مین
آگے سے کچھ نہ بھیجا آخرت مین خالی ہاتھہ گیا ساری خوبیون کو اپنے ہاتھون سے خاک مین ملا دیا * اور جو
کچھ اُس جہان کو بھیجا حسرت بھیجی خرابی بھیجی آگ بھیجی عذاب بھیجا اور پیچھے خرابی چھوڑتی
ونے ہمیشہ پیچھے رہینگے * یہہ حال کافرون کا مشرکون کا منافقون کا ہی * اور جو کوئی سعادتمند
طالع ور تھا اور رہی اور ہووےگا یے باتین ہدایت کی سُنین قرآن کی بات حدیث کی بات
نصیحت کرنیوالون کی باتین سُنیں باتین قبول کین ایمان لایا کلمہ پڑھا مسلمان ہوا مسلمانی کے
کام دل سے جان سے کرنے لگا * پھر مومنون مسلمانون مین درجون کا بہت تفاوت ہی ہزارون درجے
ہین * بعضون نے دین کے علم مین دل دیا سب کچھ سیکھا ہر ایک بات کی حقیقت جانی ظاہر باطن کے

علم سے خبردار ہوئے سب طرح کے شک شبہے دور کئے سب طرح یقین کو اپنے پورا کیا ایمان کو کامل کیا ظاہر باطن کے عمل شریعت کے طریقت کے سب شرطون کے ساتھ جس طرح حکم ہوا ہی اسی طور سے بجا لائے سب گناہون سے پاک رہے حرام کھانے سے بدکاری سے ظلم سے جھوٹھ سے دغا بازی سے مکر فریب تکبر بخل غضب حرص ریاکاری بدخوئی سے اور جو کچھ ظاہر باطن کی ناپاکیان ہین اللہ تعالی و رسول نے منع کیے ہین اُن سب باتون سے اُن سب بلاؤن سے پاک و صاف رہے ٭ اور جو کچھ خطا تقصیر ہو گئی اُسے توبہ کرتے رہے ہمیشہ اچھے کام کرتے رہے آپ کو تقصیروار جانتے رہے ہمیشہ اللہ تعالی کی بخشش چاہتے رہے تن کو دن کو جان کو مال کو اللہ تعالی کی رضامندی مین خرچ کرتے رہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین متابعت مین مشغول رہے ٭ اپنے دل کو جان کو اللہ تعالی کی یاد مین ذکر مین فکر مین محبت مین دیافانی کیا سب طرح کی معرفت مین جو کچھ درکار تھی حقیقت کے درجون مین پہنچے ہر حال مین کمال حاصل کیا ہدایت کی راہ کو پورا کیا اور ونکو ہدایت کی ہدایت کے سلسلہ اُن سے جاری ہوئے اپنے دین کے گھر کو قایم کیا سوانواز سب زینت بخشی ایسا کچھ کیا جو اُن کے بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے قیامت تک اُسی راہ مین چلے اپنے دین کے گھر کو محکم کرتے رہے پھر اورونکو ہدایت کرتے رہے خیر خوبی کی راہ بتاتے رہے ٭ یے سب آدمی کامل مومن ہین اُن لوگون نے دنیا سے اپنی زندگانی مین ہزارون خزانے ذخیرے توشے خیر کے خوبی کے خوش حالی کے خوش وقتی کے اُس جہان مین آگے بھیجے ٭ اور ہزارون لاکھون خزانے ذخیرے پیچھے چھوڑتے جو قیامت تک اُن کے مرنے کے پیچھے اُن کو پہنچتے رہینگے اپنے کامون کا ثواب پایا اور اُن کے کامون کا بھی ثواب پاتے رہینگے ٭ یے وے لوگ ہین جنھون نے آگے سے بہت کچھ خوبیان بھیجین پیچھے سے خوبیان چھوڑین خوبیان آنکی وہان پہنچتی رہینگی ٭ پھر اُن کے پیچھے وے لوگ ہین جو دین کے علم پڑھے ایمان مین کامل ہوئے مسلمانی کے کام ظاہر کے باطن کے اچھے کئے آگے اچھا کچھ بھیجا پر اُنکی ہدایت کا درجہ نپایا ٭ پیچھے نہ کچھ اچھا چھوڑا نہ بُرا پھر اُنکے پیچھے کے درجے بہت کم ہین ٭ جس کام مین مسلمانی کے دین کے کام مین جن کنھون نے کوتاہی کی علم کے سیکھنے مین قصور کیا ایمان کے سب درجون مین نہ پہنچے مسلمانی کے کامون مین سستی کی کچھ کام کئے کچھ نہ کئے اِس سبب ہزارون طرح تفاوت ہو گئے ٭ کسی نے کون سا علم دین کا پڑھا کون سا علم نہ پڑھا ایمان کے تفصیل کی کون سی بات جانی کون سی بات نجانی کون سا

عمل دین کا کیا کون نشانہ گیا * مسلمان بھی ہین شراب بھی پیتے ہین جھوٹھ بھی بولتے ہین حرام بھی کھاتے ہین حرام کرتے ہین ظلم کرتے ہین * غرض آدمی دو طرح کے کام کرتے ہین کچھ مسلمانی کی باتین مسلمانی کے کام کرتے ہین کچھ نامسلمانی کی باتین نامسلمانی کے کام کرتے ہین * بہتون نے مسلمانی کے ظاہر کے کام کئے باطن کے کام چھوڑ دیئے * بہتون نے کچھ باطن کے کام کئے ظاہر کے کام چھوڑ دیئے * بہت آدمی جہالت کی نادانی کی بلا مین پھنس رہے * کسی کے اوپر شیطان غالب آیا نفس کے فریب مین پھنس گیا یار آشناؤن کی محبتون نے بری راہون مین ڈال دیا * کسی کے اوپر دنیا کی محبت غالب آئی بہت لوگ بری عادتون مین دنیا کے عزت مین رسم رسوم مین دنیا کی چاہن مین گرفتار ہوئے * ان فسادون کا حساب دنیا مین کسی کو معلوم نہین ہو سکتا * ہر ایک آدمی کی ساری عمر کے کامونکا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے لکھتے رہتے ہین * دن دن کے نامے عملون کے تیار ہوتے جاتے ہین جمع ہوتے ہین * قیامت کے دن جب سب خلق کے نامے عملون کے بٹینگے قسمت ہوویگی ہر ایک آدمی کے نامے کاغذ نیکی بدی کے ہاتھہ مین دیوینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا ہر ایک کے سامنے آن کر کھڑی ہوویگی ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگے آویگی فرشتے سمجھا دیوینگے * اُسوقت سب سوچ پڑیگی دنیا مین کیا کیا کیا نہ کیا اچھا برا کیا آگے کیا بھیجا کیا نہ بھیجا * کن کن کامون مین دین کے جو فرض تھے واجب تھے کرنا اُس کا بہت ضرور تھا اُن کامون مین تقصیر کی وے کام نہ کئے پیچھے ڈالے * تب ہر کسی کو حسرت ہوویگی ہر کوئی ہائے ہائے کریگا خواہ بھلا آدمی خواہ برا آدمی * بھلا آدمی غم کھاویگا بھلے کام دنیا مین کیون نہ زیادہ کئے جو آج کے دن مین زیادہ فایدہ پاتا * اور جو اچھے کام چھوٹ گئے تھے اُن کامون کے کرنے مین سستی کر رہے تھے حسرت کریگا کیون سستی کی مین نے کیون تقصیر ہوئی مجھہ سے * اور برا آدمی بہت بے نہایت غم کھاویگا کہیگا مین نے کیون دنیا مین ایسے برے کام کئے اچھے کام کیون نہ کر لئے ہزار دن حیف ہی ہزار افسوس ہی ایسے لوگ ہزارون حیف کرینگے پیرون کو اپنے زمین پر دے دے مارینگے حسرت کی آگ مین جلنے لگینگے بے حد بے نہایت غم کے ساتھہ رونے لگینگے * یہہ بات ہی یہہ حقیقت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی علمت نفس ما قدمت واخرت یہہ وے لوگ جو انہون نے آگے اچھا کچھ نہین بھیجا جو کچھ بھیجا سو برا ہی بھیجا جیسے کافر مشرک منافق اور دے لوگ جنہون نے برائیان بہت بھیجین اور نیک بیان تھوڑی بھیجین سب اُس دن مین بڑی حسرت کرینگے بہت

تم کھاوینگے * تب حق تعالی کی طرف سے یہہ خطاب ہوویگا یہہ کلام اُن کے اوپر ہرایک کی طرف آویگا * يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ * ای آدمی نادان کس چیز نے تجھکو مغرور کیا تھا اپنے پروردگار کریم کے ساتھہ * وہ کریم جسنے پیدا کیا تجھکو پھر ٹھیک کیا راست کیا تجھکو پھر برابر کیا تجھکو بھی صورت میں جیسا چاہا ترکیب دی تجھکو * اور یہہ خطاب عام ہی کافرون کی طرف بھی ہی عاصیون کی گنہگارون کی طرف بھی ہی * اُس دن قیامت کے دن مقرر بھی ہوویگا اور اب بھی یہہ خطاب ہرکسی کی طرف ہی جس قدر تقصیر کرتا ہی گناہ میں جاتا ہی غیب سے یہہ خطاب چلا آتا ہی * کوئی بوجھے یا نہ بوجھے کوئی سمجھے یا نہ سمجھے * ای آدمی ای احمق کافر مشرک منافق ای آدمی گناہگار کس چیز نے کس بات نے تجھہ کو فریفتہ کیا بھلایا * کیا سمجھا تو کس سمجھہ نے تجھہ کو کفر شرک میں ڈالا کس بات نے تجھہ کو مغرور کیا کہ نے فرمانی میں گناہ میں پڑا اور اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے کے حکم کو ایک طرف ڈال دیا * کیا تونے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے کہنے میں چلا گیا اپنی جہالت میں نادانی میں پھنس گیا دنیا کے لوگون کی دوستی محبت نے تجھہ کو فریب میں ڈالا ایسے کریم کی خاوند کی بندگی چھوڑدی تونے اُس مہربان خاوند کی یاد محبت ایک طرف ڈال دی * وہ کریم ایسا خاوند پالنے والا ہی جسنے تجھکو نیست سے ہست کیا کہین تیرا نام نشان نہ تھا تجھکو دنیا میں پیدا کیا نام نشان بخشا * ایک وقت تو اپنی ماکے پیٹ میں نطفہ ہوکر پڑا تھا علقہ کیا مضغہ کیا پھر سے تمام تن بدن کو اپنی قدرت سے راست کیا درست کیا ہاتھہ پانون آنکھہ کان سب کچھہ تیرا ٹھیک کردیا پھر تیری قد قامت کو سیدھی کیا * اور حیوانونکی طرف دیکھہ سب کا کبڑا تیرا قد بنایا تیری صورت سب کی صورتون سے اچھی بنائی * تیرے مزاج کو تبدیل کیا حیوانونکے مزاج سے انسانیت کی طرف پھیر دیا جیسی جیسی صورتون میں چاہی نئی صورتون میں ہرطرح کی تجھکو بنایا * ہرایک کو پھر ایک طرح کی ترکیب دی سب طرح سے تجھکو اچھا بنایا سنوارا * جس خاوند نے تیرے اوپر ایسا کرم کیاہی مہربانی کی ایسے مہربان خاوند سے پھر رہنا کافر رہنا شرک کرنا ایسے کریم کا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسی بات ہی کس طرح کی بات ہی اپنے دل میں توخوب سمجھہ کر دیکھہ غور کر تامل کر فکر کر * تونے اپنی حق میں بےوقوفی نادانی سے کسی کو چھوڑتا ہی کسی کو لیتا ہی اُس خاوند کی بندگی چھوڑکر شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی بندگی میں عمر کھوئی ایسے پالنے والے کی یاد چھوڑکر

دنیا کی خلق کی یاد میں رہا * ایسے روزی دینے والے کی دوستی محبت دل سے اٹھا کر دنیا کے لوگوں کی
مال کی دوستی محبت میں دو بارہ کیا کیا تو لے کیا کرتا ہے تو * آپ ہی اپنے دل میں انصاف
کر کیا سزا ہے تیری کیسے عذاب کے لایق ہے تو * كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ * نہ چاہئے ایسی بات
بلکہ تم جھٹلاتے ہو قیامت کو * لایق نہین کبھی بندے کو جو اپنے پروردگار کی پیدا کرنیوالے کی بندگی چھوڑ کر
اپنے نفس کی شیطان کی خلق کی دنیا کی مال کی جو رو کی لڑکون کی بندگی میں رہا کرے حق کو چھوڑ کے باطل
کو پکڑے ہیچ راہ میں نہ آوے جھوٹھی راہ میں جاوے * سزاوار نہین کسی آدمی کو جو اپنے معبود
برحق سچے خاوند کی یاد محبت دل سے نہ رکھے اُسکے حکم کو پیچھے ڈالے اوروں کی دوستی میں ہاتھ
سے جاتے رہنے والوں کی یاد میں محبت میں رہا کرے اور اُن کو اپنا صاحب جانے اُنکا حکم مانتا رہے *
یہ بہت بُری باتین ہین بُرے کام ہین * ای کافرو ای منکرو ای منافقو ای بے دینو خدا کے
کلام کو پیغمبرون کی باتون کو اُن کی نصیحتون کو سچ نہین جانتے ہو جھوٹھہ جانتے ہو پیغمبرون کو جھٹلاتے ہو
قیامت کے ہونے پر بھلے بُرے کے بدلا پانے پر ایمان نہین رکھتے ایمان نہین لاتے * جو زبان سے سچ
جانتے ہو تو دل میں کچھ شک رکھتے ہو * دوزخ بہشت کے اُوپر تمھارا یقین ثابت نہین اِس
سبب سے جو کچھ چاہتے ہو خاطر جمعی سے کیا کرتے ہو * گمان کرتے ہو پھر مرنے کے پیچھے جینا نہووےگا
حساب کتاب عذاب ثواب نہووےگا اِس واسطے بے وسواس اپنے نفس کے کام شیطان کے
حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر اندیشہ نہین تم کو * اور ہم تمھارے اُن بُرے کامون سے بے خبر
نہین ذرہ ذرہ کر ہم کو معلوم ہین جانتے ہین * وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ * تحقیق تمھارے اوپر
البتہ نگہبان ہین فرشتے * كِرَامًا كَاتِبِينَ * بزرگوار لکھنے والے * يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ * جانتے
ہین وے جو کچھ کرتے ہو تم * بھلا کام بُرا کام نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہین * خبرون میں آیا ہے
ہر آدمی کے اوپر اللہ تعالی نے فرشتے نگہبان رکھے ہین * دو فرشتے اُن میں صبح سے شام تک جو کچھ
آدمی کام کرتا ہے اچھا بُرا کچھ بات کہتا ہے نیک و بد سب لکھ لیتے ہین * اور دو فرشتے رات میں
شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہے کرتا ہے لکھ لیتے ہین کچھ بات کوئی کام چھوڑتے نہین * نیکی لکھنے کے
فرشتے داہنی طرف رہتے ہین اور بدی لکھنے کے فرشتے بائین طرف رہتے ہین ہر وقت
اُنکا قلم جاری رہتا ہے * یہ تین قسم کے آدمیون سے قلم اُٹھالیتے ہین کچھ نہین لکھتے * ایک سوتا
ہوا جب تک سووے * دوسرا دیوانہ جب تک ہوش میں نہ آوے * تیسرا لڑکا جب تک نابالغ

ہوۓ ہے * اور سوا اسکے اُن کے سب کام سبکی باتین رات دن کی لکھتے رہتے ہیں * جو بندہ نیک کام کرتا ہی اچھی باتین کرتا ہی خوش ہوتے ہیں * اور جو بُرے کام کرتا ہی بُری باتین کہتا ہی غمگین ہوتے ہیں * ان کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہیں رات کے فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتے ہیں * اور ہر بندے کے عمل نامون کو لیجا کر حق تعالی کی درگاہ میں حضور میں عرض کرتے ہیں * حکم ہوتا ہی جو اُن عمل نامون کو ہمارے لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کرو * لوح محفوظ جو ساتوین آسمان کے اُوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دانے کا پانسو برس کی راہ میں عرض طول ہی اُسکا * اُس میں سب بندون کے اول آخر کے لوگون کے سب طرح کے عمل نیکی بدی بھلا بُرا ذرہ ذرہ کر لکھا ہی * جب آسمان زمین چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا نہوا تھا تب سے سب کچھ آگے ہی اللہ تعالی نے اپنی قدرت سے اُس لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہی * پھر جب فرشتے ہر رات دن کے عمل نامے اوپر لیجاتے ہیں اور لوح محفوظ کے لکھے سے مقابلہ دیتے ہیں ایک بال برابر کم زیادہ نہیں پاتے * پھر حکم کے سوا نیک بھلے کام بُرے کام نیک باتین بُری باتین لکھ رکھتے ہیں * اور جو کچھ مباح کے کام لکھ رکھتے ہیں اُن کامون کو محو کر دیتے ہیں دور کرتے ہیں * گناہ کے نافرمانی کے عمل نامے سجین میں سونپ دیتے ہیں اور طاعت ان بندگیون کے عمل نامے علیین میں سونپ دیتے ہیں * اِس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اِسواسطے دی جو بندے اِس بات کو سمجھ کر بوجھ کر بُرے کامون میں نجاوین بُری باتون سے پرہیز کیا کرین شرم کرتے رہین * یہہ دل میں اپنے جانین اللہ تعالی حاضر ہی ناظر ہی سب کی حقیقتون کو ظاہر کی باطن کی جانتا ہی سب عمل اُسکی نظر میں ہیں * اور دو فرشتون کو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اوپر نگہبان کر دیا ہی اچھے بُرے کام دیکھتے ہیں لکھتے ہیں نیکونکو بدون سے جدا کرتے رہتے ہیں * پھر نیکون کی حقیقت بدونکی حالتین جو کچھ آخرت میں ہوتی ہیں اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ الْاَبْرَارَ * تحقیق وے لوگ جو نیک کام کرنیوالے ہیں مومن ہیں فرمان بردار ہیں * لَفِيْ نَعِيْمٍ * بہشت میں رہنے والے ہیں آرام میں خوبیون میں نعمتون میں خوشی وقت ہونیوالے ہیں * وَاِنَّ الْفُجَّارَ * اور تحقیق وے لوگ جو بدکار ہیں بے ایمان ہیں جھوٹے ہیں قیامت کے منکر ہیں بے فرمان ہیں * لَفِيْ جَحِيْمٍ * البتہ دوزخ میں دوزخ کے عذاب میں رہنیوالے ہیں دُکھ کھینچنے والے ہیں * يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ * داخل ہووینگے در آوینگے بے بدکار بے ایمان دوزخ کی آگ میں جزا کے دن قیامت کے روز *

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِيْنَ * اور نہ ہونگے یے بدکار بے ایمان دوزخ سے غائب ہونیوالے * کافر مشرک منافق کبھی دوزخ سے نکلی نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنے والے ہین * وَمَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ * اور کس چیز نے داناکیا تجھکو کیا جانتاہی تو ای سننے والے کیا ہی جزا کا دن کیسا بھاری ہی قیامت کا روز * ثُمَّ مَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ * پھر کس چیز نے خبر دی ہی تجھکو کیا جانتاہی تو کیا سختی کا دن ہی قیامت کا دن کیسے عاجز ہو جاوینگے اُس دن مین وے لوگ جو دنیا مین بڑے سرکش تھے بڑے مغرور رہے * اللہ تعالی کے دربار مین حضور مین کسی کا کچھ بس نہ چلیگا سب کوئی عاجز فقیر درماندے ہوجاوینگے * يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا * اس دن مالک نہو ویگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے چھڑا نہ سکیگا * کوئی باپ بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو دوست دوست کو اُس دن کچھ نفع نہ دے سکیگا * سب سرداریان بادشاہیان حکومتین اُس دن جاتی رہینگی سب کوئی فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسی کی نہ رہیگی * وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ * اور حکم فرمان اُس دن مین خداے تعالی کا ہی جس کسی کو چاہیگا پروردگار اُسکو شفاعت کا درجہ بخشیگا جسکو جتنی قوت قدرت چاہیگا بخشیگا وہی پاویگا اور سب کوئی محتاج رہیگا * آج دنیا مین ہر کوئی سر اُٹھاتاہی سرکشی کرتاہی کوئی کہتاہی مین بادشاہ ہون کوئی کہتاہی مین سردار ہون میرا حکم ہی میری حکومت ہی مین ایسا ہون مین ویسا ہون جو کچھ ہون سو مین ہی ہون میرے برابر دوسرا کون ساہی ہر کسی کا یہی حال ہی * کل قیامت کے دن یے سب باتین سب کسی کی خاک مین مل جاوینگی * سب کسی کو اُس دن ظاہر ہوویگا سب کوئی جانیگا ہم کچھ چیز نہین ہمارے ہاتھ مین کچھ نہین سب کچھ قدرتین قوتین اللہ تعالی ہی کے ہاتھ مین ہی اور بس *

سورۂ تطفیف مدنی ہی آتی سورتین جو مدینے مین نازل ہوئین ہین اُنکی ایک سورت یہ ہی چھتیس آیتین ایک سو اُنتر کلمے اور سات سو تیس حرف ہین * خرمین آیاہی مدینے منورہ کے رہنے والے مسلمانی سے پہلے حضرت رسول عم کی ہجرت کرنے سے تشریف لانے سے پہلے اس عادت مین گرفتار تھے جو سودا کرتے تو دینے مین کم تولتے تھے اور لینے مین زیادہ تولواتے یعنے کم دیتے تھے زیادہ لیتے تھے * اور اُس عادت مین مشہور تھے * جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے مدینے مین جاتے تھے راہ مین یہ سورت اللہ تعالی کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام

لاے اور یہہ خبردی پھر حضرت جب مدینے میں داخل ہوے پہنچے اُن لوگوں کو ہدایت فرمائی
سبھوں نے قبول کی اُس خوسے سے اور سب بُری خویوں سے توبہ کی پاک ہوگئے * فرماتا ہی اللہ تعالی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَيۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِيۡنَ * ویل ایک کلمہ ہی جہاں تک خواریاں عذاب غم درد دُکھ حسرتیں پریشانیاں
سختیاں محنتیں دنیا میں آخرت میں ہیں بے سب اس ویل کے معنے ہیں * اور دوزخ کے درمیان
ایک میدان ہی آگ کا بنا ہوا جو کچھ پیپ لہو دوزخیوں کے مارنے کے سبب نکلتا ہی بہتا ہی اُس میدان
میں بہہ کر جمع ہوتا ہی اور سانپ بچھو اُسمیں بہت پیدا ہوتے ہیں جیسے گندے پانی میں کیڑے پیدا
ہوتے ہیں وہ پانی دوزخیوں کو پلاتے ہیں اُس میدان میں اُس پانی میں دوزخیوں کو ڈالتے ہیں * وہ
گندہ پانی بدبو آگ ہورہا ہی اُس میں عذاب کرتے ہیں یہہ ویل ہی * اللہ تعالی فرماتا ہی واسے ہی ہلاکی ہی
خرابی ہی خواری ہی عذاب ہی کم کرنیوالونکے واسطے جو ناپنے میں گٹھے میں تول میں وزن میں کمی کرتے ہیں *
الَّذِيۡنَ اِذَا اكۡتَالُوۡا عَلَى النَّاسِ يَسۡتَوۡفُوۡنَ * وے لوگ جسوقت لیتے ہیں پیمانوں میں
گٹھوں میں کچھ سودا اپنے واسطے اور آدمیوں سے تمام بھر لیتے ہیں پورا بھر والیتے ہیں کچھ چھوڑتے
نہیں * وَاِذَا كَالُوۡهُمۡ اَوۡ وَّزَنُوۡهُمۡ يُخۡسِرُوۡنَ * اور جس وقت ناپتے ہیں اپنے چیز کو کپڑا دانہ غلہ
اور جو کچھ خرید فروخت کی چیز ہی اوروں کے واسطے پیمنے میں یا تولنے میں اوروں کے حق کو ترازو میں
کم دیتے ہیں گھٹاتے ہیں اور اون کا نقصان کرتے ہیں لوگونکو زیاں پہنچاتے ہیں * خبر میں آیا ہی وے
لوگ جو زیادہ لیتے ہیں کم دیتے ہیں ناپنے میں تولنے میں خیانت کرتے ہیں قیامت کے دن میں
اُنکو دوزخ میں آگ کے دو پہاڑوں میں بٹھال کر فرشتے عذاب کے اُن سے کہینگے اُن دونوں
پہاڑوں کو ناپو تولو * وے لوگ اُن پہاڑونکی آگ تولتے رہینگے جاتے رہینگے * اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ
اَنَّهُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ لِيَوۡمٍ عَظِيۡمٍ * کیا نہیں جانتے یقین نہیں رکھتے یے لوگ جو خرید فروخت میں کم
دیتے ہیں زیادہ لیتے ہیں یہہ بات نہیں سمجھتے جو مقرر یہہ سب مرنے کے پیچھے زندہ ہوونگے جلائے
جاوینگے حساب کے واسطے اچھے بُرے عمل کا بدلا پانے کے واسطے ایک بڑے دن میں قیامت کے
دن میں جو بہت بڑا سخت دن ہی بہارا سا دن ہی * يَوۡمَ يَقُوۡمُ النَّاسُ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ *
وہ دن ہی قیامت کا جو زندہ ہوونگے سب آدمی اُٹھہ کھڑے ہوونگے پروردگار کے حکم سے وہ
پروردگار جو اٹھارہ ہزار عالم کا پیدا کرنیوالا ہی پالنیوالا ہی اُس کے حکم سے سب جی اُٹھینگے

اُٹھہ کر کھڑے رہینگے * کسو کو قدرت بیٹھنے کی نہو ویگی کوئی مجال بیٹھنے کی نہ پاویگا * جب تک جس کو حکم نہو ویگا بیٹھہ نہ سکیگا * یہہ حقیقت ہیبت کے مقام میں ہو ویگی جس وقت آدمی سب اللہ تعالی کے حکم سے جیوینگے اپنی قبرون سے اُٹھہ کر کھڑے ہو وینگے * اُس وقت ایک ہیبت کی بجلی ہو ویگی بڑی دہشت اُن پر آن کر پڑیگی ایک بڑا ڈر سب کے اوپر آ جاویگا ایک تاریکی ہو جاویگی ایک دھوان ایک اندھیارا سب کے اوپر گھر جاویگا * ہر کوئی اپنے احوال کے اوپر نظر کریگا اگلے پچھلے کی بات سب نظر دن میں آ جاویگی اپنے گناہون کی اوپر حسرت کرینگے ندامت کھینچینگے شرم کے عرق بہہ جاوینگے * ہر کوئی اپنے عرق کے پانی میں گناہون کے موافق ڈوبیگا کوئی گھٹنے تک کوئی زانو تک کوئی کمر تک کوئی گلے تک اور سب کو آپس میں ایک دوسرے سے بات کہنے کی مجال نہو ویگی کوئی دم نہ مار سکیگا * بہت مدت تک یہہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کر وا کر سب خلق کو اِس ہیبت کے مقام سے باہر نکال کر حساب گاہ میں جہان سب کسی کا حساب ہو ویگا لیجاوینگے یہہ بڑی شفاعت ہو ویگی اسکا نام شفاعت کبری ہی * بعد حساب کے میدان میں نیک بد جدا ہو جاوینگے نیکون کی بہشت کی طرف راہ پڑیگی اور بدون کی دوزخ کی طرف راہ پڑیگی * اسواسطے قیامت کا دن مقرر ہوا ہی جو بھلے بُرے کا بدلا ظاہر ہو وے بھلا بُرا جدا ہو جاوے نیک بد میں تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہو وے * پھر یہہ بات جو اللہ تعالی نے مطففین کے حق میں فرمائی ہی یہہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والون کو برباد لینے والون کو کی ہی عقل مندون کو چاہئے جو اپنے دل میں سمجھین یہہ بات یہہ نصیحت انہین لوگون کو نہین جو خرید فروخت میں ایسا کرتے ہین بلکہ سب کسی کے واسطے ہی * جو آدمی اچھے ہین مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالی سے ڈرتے ہین حضرت نبی صاحب کی پیروی میں ہین اپنے بیگانے کا ہر طرح حق پہچانتے ہین ظاہر باطن میں شرع کے موافق کام کرتے ہین * یہہ سب اچھے ہین خوب ہین اللہ تعالی کی نصیحت پر قایم ہین * اور سوا اُن کے ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملات میں جو آپس میں کرتے ہین نظر کر کر دیکھین تو جانین اِس خصلت سے بہت لوگ خالی نہین اپنے حق اپنے میں بڑی سختی جھگڑا قضیہ کرتے ہین اور کے حق دینے میں قصور کرتے ہین اور کا حق دبا رکھنے میں نفس کی خوشی ہی جھگڑون سے قضیون سے قاضی کے حکم سے مفتی کے کہنے سے بھی دینے کو دل نہین کرتا * جب کوئی حاکم

زبردستی کر کر دلادے تب دیوین نہین تو دبا رکھین مالے تیسے بتاتے رہین * اور یہہ بات ہی
بہت لوگ اپنے کامون کے واسطے مزدور کرتے ہین اُن سے کام خوب طرح سے لیتے ہین بہت
تاکید کرتے ہین پھر مزدوری دینے مین قصور کرتے ہین کم دیتے ہین * اور بہت لوگ آدمیون کو
نوکر رکھتے ہین چاکر کرتے ہین نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین
پھر نوکر کے حق دینے مین کمی کرتے ہین دبا رکھتے ہین نہین دیتے * اور بہت لوگ مزدوری کرتے ہین
نوکری کرتے ہین * مزدور اپنے کام مین سستی کرتے ہین اچھے کام نہین کرتے نوکری کا حق بجا نہین
لاتے لیکن پھر مزدوری لینے مین در ماہا لینے مین تمام پھر والیتم ہین یوا لیتے ہین اسی طرح سے بہت
معاملے ہین جو آپس مین سبھون کے درمیان آتے ہین مسلمانون کو چاہیے آپس کی معاملون مین
کستی بڑھتی بات کا ملاحظہ کرتے رہین * حدیث قدسی مین آیا ہی اللہ تعالی فرماتا ہی اے بنی آدم
جب تو دوست رکھتا ہی چاہتا ہی کہ تیرا حق پورا ملے تمام بھر دیوین اسی طرح تو اورون کا بھی
حق تمام بھر دے پورا کر دے اور جیسے تو چاہتا ہی تیرے کام مین عدل کا انصاف کا حکم ہووے
تو بھی اورون کے کام مین عدالت کر انصاف کر * اور یہہ بات ہی ہر کوئی آپ کو اچھا جانتا ہی
اور کو برا جانتا ہی بہت لوگ اورون کے عیبون کے اوپر اچھی نظر کرتے ہین خوب طرح دیکھتے ہین اپنے
عیبون کے اوپر کچھ نظر نہین کرتے اپنی برائیان کچھ نہین بوجھین اورون کے برا کہنے مین کچھ پروا
نہین کرتے آپس مین نوکسی کرتے ہین اور کوئی جو اُن کو برا کہے تو بہت برے ناخوش ہووین لڑنے
کو تیار ہو جاوین * اسی طرح بہت بہت معاملے ہین سمجھنے والے کو اتنی بات کفایت کرتی ہی *
پھر بہت لوگون کی خدائے تعالی کے ساتھ بھی بہی معاملت ہی دے خزانے نعمتون کے جو
پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشے ہین آنکھہ کان تن بدن ہاتھہ پانون عقل شعور کھانا پینا اور
سب کچھ آدمی کے واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکھون نعمتین ہر ایک آدمی کے واسطے تیار
کر دین ہین تیار رکھین ہین بخشین ہین * پھر اُن سب نعمتون سے آنکھین بند کر کر اللہ تعالی کے
احسان کو کچھ نہین سمجھہ کر اپنے نفس کے بندے ہوئے ہین جورو بیاہی کی مدگی مین مال کی دنیا کی
یار کی آشنا کی خاطر داری مین رہتے ہین اللہ تعالی کی بندگی کی طرف رغبت نہین کرتے * اور
جو کوئی روزہ نماز کچھ کرتا ہی کچھ عمل کرتا ہی اپنا بڑا احسان جتاتا ہی جانتا ہی مین بہت بڑا کام
کیا جو کچھ میرے اوپر فرض واجب تھا سب ادا کیا * اور جو انصاف کی نظر سے دیکھے تو جانے

جو کچھ پروردگار کا حق ہی سو کسی بندے سے ادا نہین ہو سکتا ہی * جو کوئی اول عمر سے لے کر آخر عمر تک سواے بندگی کے اور کچھ نہ کرے ایک دم غافل نرہے تو بہی ہزارون نعمتون سے اللہ تعالی کی جو ہر ایک بندے کو بخشین ہین ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے * ہر ایک بندے کو چاہئیے جو کچھ بندگی کرے تھوڑی سی بہت اُسپر عُجب نہ کرے مغرور نہووے بہت بجانے بہت تھوڑا بجانے آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہے عاجزی کرتا رہے * پروردگار کی نعمتون کو اپنے اوپر بوجھتا رہے دیکھتا رہے شکر کرتا رہے اور شکر کرنے سے بھی آپ کو عاجز تقصیرمند بوجھتا رہے * اِس طریق مین اللہ تعالی کی قبولیت کا اُمید دار رہے اور نہین تو مطففین مین داخل ہو ویگا بہت لینے والون تھوڑے دینے والون مین شمار کیا جاویگا بد لوگون مین گنا جاویگا * کَلَّا * نچاہئیے کسی مسلمان کو جو ایسا کام کرے کم دیوے بہت لیوے ایک دوسرے کو آپس مین ضرر پہنچاوے نقصان دیوے جو کوئی ایسا کام کرتا ہووے چاہئیے توبہ کرے ایسے بدکام سے باز رہے * اور جو کوئی توبہ نکریگا باز نرہیگا ایسے بدکام کو حلال جانیگا حرام نجانیگا کافر ہوویگا جاگہہ اُسکی دوزخ ہوگی اُسکا عمل نامہ سجین مین رہیگا * اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّيْنٍ * تحقیق نامہ اعمال کافرون کے بدکارونکے مقرر سجین کے درمیان ہین * تفسیر مین آیا ہی نامۂ اعمال بدکارونکے کراماً کاتبین آسمان کو لیجاتے ہین دروازے آسمان کے فرشتے جو دربان ہین نہین کھولتے اُن عمل نامے کو نہین اوپر آنے دیتے پھر وہانسے پھیر لاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بھی قبول نہین کرتے دوسری زمین کو لیجاتے ہین وہان بھی کوئی قبول نہین کرتا اِسی طرح ساتون زمین تک کوئی جاگہہ قبول نہین کرتی پھر ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹھکانا ہی بڑی تنگی اور تاریکی اُس جاگہہ مین ہی اور وہی جاگہہ شیطان کے اور شیطان کے لشکر کے رہنے کی ہی اُن اعمال نامونکو اُس جاگہہ مین سپرد کرتے ہین وہان رکھتے ہین * اور اِسی طرح کافرونکی جانونکے تئین اور مشرکون منافقونکی جانونکو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمان کے دروازے نہین کھلتے وہانسے رد کرکے زمین مین لاتے ہین قبول نہین ہوتی * پھر ایک زمین سے دوسری زمین تک اِسی طرح ساتون زمین تک کہین جاگہہ نہین ملتی * تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اُن جانونکو بند کر دیتے ہین شیطان کے ٹھکانے مین رکھہ کر تنگی مین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہی قبر ہوتی ہی اُنکی * وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ * اور کیا جانتا ہی تو اے سُننے والے کیا بڑے ہول کی ہیبت کی ڈر کی

جانا ہی سجین * کتابٌ مرقوم * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی * وے اعمال نامے کافروں کے ہر ایک کا فرکا نامہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہی ایسی کتاب ہی وہ جو کبھی محو نہو وے مٹ نہ سکے جو کوئی دیکھے دیکھنے والا پہچان لیوے اُس میں کچھ خیر کا نام نہیں تمام ہول سے ہیبت سے عذاب سے بھر رہے ہیں * ویلٌ یومئذٍ للمکذبین * وائے ہی افسوس ہی اُس دن میں قیامت کے دن میں جھٹلانے والوں کو * الذین یکذبون بیوم الدین * وے لوگ جن لوگوں نے قیامت کے دن کو دین کے دن کو سچ نجانا پیغمبروں کے کہنے کو نمانا قرآن کے اوپر خداے تعالی کے کلام کے اوپر ایمان نہ لائے قیامت کے ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کی جزا کو بدلا پانے کو جھٹلائے جھوٹھہ جانے خاطر جمع سے بُرے کام کرتے رہے نفس کے غرور میں شیطان کے فریب میں پڑے ہمیشہ بُرے کام کرتے رہے کوئی اچھا کام نکیا * وما یکذب بہ * اور نہیں جھٹلاتا اُس دن کو جھوٹھہ نہیں جانتا قیامت کے دن کو * الا کل معتدٍ اثیم * سواے حد سے گذرنے والے بدکار کے * وے آدمی وے لوگ جو بدکار ہیں ہمیشہ بدکاری میں گناہ میں پڑے رہتے ہیں حرام میں ظلم میں بدراہی میں خوش ہیں آرام پاتے ہیں اچھی بات سے اچھے کام سے دور بھاگتے ہیں نصیحت سے ناخوش ہوتے ہیں * یہی لوگ آدمیت کی حد سے گذر گئے ہیں حیوانوں کے درجے میں پہنچ گئے ہیں کھانا پینا شہوت کرنا ہی سوجھتا ہی اور کچھ نہیں نظر آتا دنیا ہی کی باتیں اُن لوگوں کو خوش آتیں ہیں آخرت کے بھلے کی جو کوئی اُن سے بات کہے تو بیزاری کرتے ہیں بُرا مانتے ہیں * اذا تتلی علیہ ایاتنا قال اساطیر الاولین * جس وقت پڑھی جاتیں ہیں اُس آدمی کے اوپر جو حد سے گذر گیا ہی آیتیں ہمارے قرآن کی تو کہتا ہی وہ کافر بدکار یہہ کہانیاں ہیں اگلے لوگوں کی * ایسے حد سے گذر گئے ہیں یے لوگ ایسی آدمیت اُنکی مر گئی ہی حیوانیت غالب آئی ہی جو اچھی بات اچھے کام کی بات دنیا آخرت کے بھلے کی بات اُنکو بُری ہی لگتی ہی قرآن مجید کی نصیحت اللہ تعالی کے کلام کو بھی نہیں مانتے * جب پیغمبر سا بڑے شان والا خدا کے کلام سُنانیوالا اُن کے تئیں قرآن سُناتا ہی سمجھاتا ہی اور فرماتا ہی تم ایمان لاؤ خداے تعالی کے فرمانے کو قبول کرو اِس جہان میں اُس جہان میں تمہارا بھلا ہووے گا اور نہیں تو تم دونوں جہان میں خوار ہو جاؤ گے عذاب میں پڑو گے جیسے اگلی اُمتیں * جن کنھوں نے اپنے پیغمبر کا کہنا نمانا اللہ تعالی کے حکم پر ایمان نہ لایا خراب ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جس طرح نمرود شداد فرعون قارون * اور حضرت ہود اور حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب

پیغمبر اور حضرت لوط پیغمبر اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کی اُمت ہ
کوئی اُن کے اوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخر کو مارا گیا خوار ہوا دین دنیا سے گیا * اُن باتون کو سُنکر اپنے
اپنے حال کے اوپر نظر نہین کرتے اپنی خواری کے سبب حال نہین دیکھتے اپنے حال پر حسرت نہین
کرتے ایمان نہین لائے * نہایت بیوقوفی سے کہتے ہین یہ پہلے لوگون کے قصّے ہین کہانیان ہین اُن
نصیحتون کو احمق پن سے کہانیان بتاتے ہین * کلّا * نہین یہ بات جو یہ احمق کہتے ہین * ایسے بڑے
بیہودون کے کلام کو افسانہ کہتے ہین کہانی کہتے ہین ہزارون طرح کے فایدون سے جو اُس پاک کلام کے
پڑھنے سے سمجھنے سے ملتے ہین یہ احمق لوگ محروم رہتے ہین دونون جہان کی بہتری سے خوبی سے
دور پڑتے ہین * اللہ تعالیٰ کا کلام قصہ نہین کہانی نہین تمام حکمت ہی تمام آیتین قرآن کی بھید ہین
نعمتین ہین اندھون کے واسطے آنکھین ہین روشنی ہین نور ہین خیر کی راہ بوجھین سمجھین * جو
کوئی قبول کے کانون سے سُنے ادب سے لہو سے اپنے دل کو قرآن کے بھیدون فایدون کے پانے
مین لگاوے تب ہزارون نعمتین فایدے اُٹھاوے * اور یہ احمق کافر مشرک منافق جو اُن نعمتون
سے محروم رہتے ہین اِس محرومی کا اور کچھ سبب نہین اور کچھ واسطہ نہین * بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
مَاکَانُوْا یَکْسِبُوْنَ * بلکہ یہہ سبب ہی پردہ ہوگیا ہی زنگار باندھ گیا ہی اُن کے دلون کے اوپر
جو کچھ کرتے تھے کماتے تھے اُن کے بدعملون کی شامت نے دلون کو اُن کے گھیر لیا ہی بُرے کامونکی ابتری نے
دلون پر اُنکے زنگار باندھ دی ہی * پردے غرور کے غفلت کے پڑ گئے ہین دل سب سیاہ ہو گئے ہین
قبولیت کے کان بہرے ہو گئے ہین خیر خوبی کی بصیرت کی آنکھین پھوٹ گئین ہین * اِس سبب
قرآن کی نصیحت سُننے سے گذر گئے ہین * خیر خوبی کی راہ سوجھنے کی قابلیت نہین رکھتے حق کو
قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے * خبر مین آیا ہی حضرت رسول علیہ السلام نے فرمایا ہی جب بندہ
کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل کے اوپر پیدا ہوتا ہی جو اُسی وقت توبہ کرے بیزار
ہووے اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی کرے اُس گناہ سے ناخوش ہووے اُس گناہ سے شرمندہ
ہوکر باز رہے وہ سیاہی کا نقطہ دل کے اوپر سے اُٹھ جاتا ہی مٹ جاتا ہی دل صاف ہو جاتا
ہی * اور جو اُس گناہ سے توبہ نکرے باز نرہے گناہ پر گناہ کئے جاوے وہ نقطہ سیاہی کا پھیل جاتا ہی
بڑا ہوتا ہی پھر آہستہ آہستہ دل کو گھیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کابوس چڑھ
جاتا ہی اندھاپن بڑھنے لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندھا ہو جاتا ہی * پھر جتنا جتنا گناہ زیادہ کرتا جاتا ہی

بندگی کی راہ سے پھر کے گھر سے دور پڑ جاتا ہی ساہی پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی سیاہی چرھتی جاتی ہی باطن میں دل میں اندھیارا کرتے کرتے سب سمجھہ بوجھہ خاک میں ملا کر ان پر لعنت کی مہر ہو جاتی ہی دنیا سے بے ایمان ساتا ہی * خدا تعالی مومنوں مسلمانوں کو اس بلا سے اپنی پناہ میں رکھے * اس بات کے پیچھے اللہ تعالی کافروں کے حال کی خبر دیتا ہی *
کَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ * حق ہی تحقیق ہی سچ ہی مقرر ہی یہ کافر مشرک اپنے پروردگار سے اسدن میں البتہ حجاب میں پردوں میں ہونیوالے ہیں * وے آدمی جو ایمان نہیں لاتے قیامت کے دن کو سچ نہیں جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب کی باتیں جھوٹھہ کر جانتے ہیں پیغمبروں کی ولیوں کی عالموں فاضلوں پیروں مرشدوں کی ہدایت نہیں مانتے اللہ تعالی کے کلام کو کہانیوں کی سی بات بوجھتے ہیں اپنی جہالت میں غرور میں طبیعت کی خواہشوں میں دنیا کے مال کی محبت میں ڈوبے رہتے ہیں یہ آدمی ایسے لوگ قیامت کے ان میں اپنے پروردگار کی رحمت سے کرامت سے ناامید ہونے والے ہیں * ہمیشہ کی نعمتوں سے بے نصیبت ہووینگے بڑی نعمتوں سے بہشت کی جو بہت موٹی نعمت ہی پروردگار تعالی کا دیدار ہی اِس نعمت سے ایسی دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی آگ میں جلتے رہینگے * ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ * پھر تحقیق وے لوگ مقرر داخل ہونیوالے ہیں دوزخ کے اندر دوزخ کی آگ سے جلنے والے ہیں * ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ * پھر کہا جاویگا یہہ وہی ہی جو تم اسکو جھٹلاتے تھے * جب یے دوزخی آگ میں جاینگے جلنے لگینگے نالہ فریاد کرینگے واویلا پکارینگے تب فرشتے عذاب کے انکے زیادہ جلانے کے واسطے کہینگے * اب اچھی طرح سے جلتے رہو * یہہ وہی عذاب ہی جو دنیا میں تم ہرگز اسکو نہ مانتے تھے جھوٹھہ جانتے تھے * پیغمبروں کو اس عذاب کی خبر میں جھٹلاتے تھے * اب بھی اس سچ کو جھوٹھہ جانتے رہو جلتے رہو عذاب چکھتے رہو * پھر اللہ تعالی ان کافروں فاجروں غافلوں کی کیفیت کو بیان کر کر نیک کام کرنیوالوں کی کیفیت بیان فرماتا ہی * كَلَّا اِنَّ كِتَابَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ * تحقیق مقرر اعمال نامے نیک کاروں کے عالیین میں ہیں علیین میں رہینگے * وَمَا اَدْرٰكَ مَا عِلِّيُّوْنَ * اور کس چیز نے دانا کیا ہی تجھکو اور کیا جاناتا ہی تو اے اسُننے والے کیا چیز ہی علیین * کیا خوب جاگہہ ہی کیا اچھا خوشی کا مکان ہی علیین * كِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ * ایک کتاب ہی لکھی ہوئی * يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ * حاضر ہوتے ہیں گواہ ہوتے ہیں اُس

کتاب کے اوپر فرشتہ مقرب * خبر میں آیا ہی علیون ایک تختہ ہی سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمان کے
اوپر سدرۃ المنتہا کے پاس بہشت کے نزدیک * جب مومنون مسلمانون کے عمل وے لوگ جو اچھے
کام کرنیوالے ہیں اخلاص سے کام کرتے ہیں سچے کام خدا رسول کے حکم میں کرتے ہیں اُن کے عملون کو
فرشتے کراماً کاتبین لکھ کر لیجاتے ہیں * ہر آسمان کے فرشتے اُن عمل نامون کا ادب کرتے ہیں
خوش ہوتے ہیں ایک آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنی حد میں پہنچا دیتے ہیں ساتوین
آسمان کے فرشتے اُن عمل نامون کو دیکھتے ہیں پسند کرتے ہیں قیامت میں مومن کے ایمان پر
شاہدی گواہی دینگے * پھر وہی پاک نامے پاک کامون کے اُس پاک محل میں سپرد کرتے ہیں وہان کے
فرشتون کے حوالے کرتے ہیں * اور علیون ایسا خوب محل ہی جو کوئی اُس محل کو دیکھے نظر کرے
بے اختیار خوشوقت خوش حال ہو جاوے دل اور جان اُسکی اُس میں راحت پاوے آرام پاوے *
اور وے لوگ جو سچے مسلمان ہیں مرنے کے پیچھے اُن کی جانیں بھی علیین کے مقام کو پہنچتیں ہیں
ہر ایک کے واسطے اچھے عملون کے مناسب جُدے جُدے محل ہیں خوبیون کے ٹھکانے ہیں * ہمیشہ
خوشحالی کے گھرون میں آرام میں خوشوقتی میں رہتے ہیں * اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی *
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ * تحقیق ابرار اچھے کام کرنیوالے مقرر بہشت کے درمیان نعمتون میں
آرام میں خوبیون میں رہنے والے ہیں * عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ * تختون کے اوپر بیٹھکر
نظر کرینگے بہشت کی نعمتون کے اوپر * خبر میں آیا ہی بہشتیون کے بیٹھنے کے واسطے بڑے بڑے تخت ہوینگے
روپے کے سونے کے مرصع جڑاؤ لعل یاقوت موتی اُن میں قدرت سے جڑے ہوئے ہیں * اور ہر
طرح کے تخت لعل کے یاقوت کے زمرد کے موتی کے جیسے تخت کے اوپر دل چاہیگا بیٹھینگے * اور وے
تخت ہر طرح کی زیب و زینت سے بہت ہی سوارے ہوئے ہیں فرش مسندیں تکئے طرح
طرح کے اُن میں لعل موتی جواہر لگے ہوئے ہیں اور ایسے بڑے ہیں جو اُن کے اوپر موتیون کے لعل
کے یاقوت کے خیمے کھڑے ہیں بھانت بھانت کی بیٹھکیں تیار ہیں * ہر ایک خیمے میں ہر ایک بیٹھک میں
حوریں طرح طرح کی بناوٹ کیئے ہوئے سر سے پانون تک موتیون لعل جواہر میں ڈوبی ہوئی بے نہایت
خوب صورت تیار ہیں * جس خیمے میں جس گھر میں بہشتیون کا دل چاہیگا وہان بیٹھکر تماشے
قدرت کے دیکھینگے * اور خبر میں آیا ہی ہر ایک بہشتی کا مالک گھر بار حویلیان باغ ہزارون برس کی
راہ میں ہونگے ادنا بہشتی جو سب بہشتیون کے درجون سے اُسکا درجہ کم ہوویگا اُسکے درجے سے .

بہشت میں کسی اتو ذرکا درجہ کم نہ ہوویگا اُس ادنا درجے والے کا ملک بہشت میں دس
برابر ساری دنیا کے ہزار برس کی راہ میں ہوویگا * اُس ملک میں ہزاروں لاکھوں ہو بابیان
مکان باغ گلذار بہارین ہوینگی * اور یے سب سونے روپے لعل یاقوت موتیوں کے کارخانین
ہین ہر طرح کے تماشے اور بہارین حوض فوارے سے تیار ہیں اور وے تخت ایسے اونچے بلند
ہین جو سو برس دوسو برس کی راہ میں ان کی باندیاں ہین * جب بہشتی اُن تختون کے اوپر
بیٹھا جاہینگے وے تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹھنے والے بیٹھہ چکینگے وے تخت پھر اونچے
ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے * پھر اُن تختون کے اوپر بیٹھہ کر سب طرح کے تماشے اپنے ملک کی
سب بہارین دیکھینگے خوشیان کرینگے * تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ * پہچان لیگا تو ای
دیکھنے والے اُن بہشتیون کے منہہ سے تازگی نعمتون کی * جو آدمی دنیا میں خوشحال ہوتا ہی اُس کے
پاس مال روپیے اشرفیان بیبیان کھانا پینا بہت سا ہوتا ہی اُس کے منہہ کی چمکاہٹ منہہ کی
روشنی تازگی کچھہ اور ہی ہوتی ہی * جو کوئی ایسے دولت مند کے منہہ کے اوپر نظر کرے اُسکی
خوشوقتی خوشحالی ٹھہرا ہی دیکھہ کر معلوم کر لیوے * اسی طرح بہشتیون کی حقیقت ہی سب مومن
مسلمان بہشت میں ایسے دولت مند ہووینگے ایسی خوشحالیون میں نعمتون میں رہینگے جو اُن کے
منہہ کے دیکھتے ہی معلوم ہو جاویگا جو بڑے دولت مند ہین بڑی نعمتین پائی ہین اُنھون کے منہہ
کی تازگی اور روشنیاں کچھہ اور ہی ہووینگی * بعضون کے منہہ ایسے روشن ہووینگے جیسے بڑے روشن
ستارے دنیا میں آسمان سے نظر آتے ہین * بعضون کے منہہ ایسے ہونگے جیسے چودھوین رات کا چاند *
اور بعضے مومن مسلمانون کا منہہ ایسا چمکدار روشن ہوویگا جیسا دنیا میں آفتاب چمکتا ہی *
آرام میں آسایش میں رہینگے اچھی نعمتیں کھاوینگے قوتیں پاوینگے حسن جمال بڑھتا رہیگا *
وَيُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ * اور پلائے جاوینگے ایک بشراب سے جو
خالص شراب ہی مُہر کی ہوئی مُہر اُسکی مشک کی ہی * مومن جو ابرار ہین اچھے کام
کرنیوالے دنیا میں بُرا کام کچھہ نہین کرتے * جب بہشت میں اپنے گھر میں وے تخت کے اوپر
آرام سے بیٹھینگے حورون کے ساتھہ خوشیان کرینگے سب طرح کی نعمتیں موجود ہووینگی * غلمان جو
خوب صورت لڑکے ہین خدمت کے واسطے پھرتے ہین ہر ایک کام اُن کے کرتے ہین * شراب
پینے کے واسطے اُن کے لاوینگے * وہ بہشت کی شراب ہوویگی نہایت سفید خوشبو مزے دار

جسکے پینے سے ایک خوشی ہزار خوشی ہو جاویگی ضرر نقصان عقل کا شعور کا اُسی شراب مین نہین
خوشی لذت قوت ہر طرح کی اُس شراب مین زیادہ ہی زیادہ پاوینگے * اور اُس شراب کے باسنون کے
موہونکے اوپر مشک کی مُہرین ہووینگی * اللہ تعالی کے حکم سے اُن شیشون صراحیونکے اوپر مُہرین
ہو رہین ہین * اُن مُہرونکو کوئی کھول نہین سکتا کسی کو حکم نہین اُن مُہرونکے توڑنیکا * جب مومن
بہشت مین پہنچینگے اپنے اپنے گھرون مین داخل ہووینگے ہر کوئی جس وقت چاہیگا جس جس
باسن کی مُہر چاہیگا اپنے ہاتھ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا * اُن شرابون کی بہت بڑی
عزت تھا جو اس طرح سے مُہر کر رکھی ہی * اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیا مین اُس
شراب کا ایک قطرہ گرے تو سب مُردے دنیا کے جی اُٹھین سارے غم پریشانیان دنیا سے جاتی
رہین * ایسی بڑی نعمت ہی جو اللہ تعالی فرماتا ہی * وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ *
اور ایسی بڑی نعمتون مین چاہیے رغبت کرین مرغبت کرنیوالے * اُن نعمتون کو طلب کرتے رہین
ایسی خوبیون کو چاہیے رہین ڈھونڈھتے رہین * دنیا مین وے کام کرین جن کامون کے سبب
آخرت مین بہشت مین ایسی دولت پاوین * اِس آیت مین تین اِشارتین ہین ایک اِشارت
اُس شراب کی تعریف مین ہی سمجھنے والے کو چاہیے اپنے دل مین سمجھے بوجھے جس نعمت کے حق
مین اللہ تعالی مومنون کو فرماتا ہی سمجھاتا ہی دوڑنے والے رغبت کرنے والے اپنی خواہشون کی
طرف جو ہر ایک کام مین دنیا کی ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہیے اُن نعمتون کو طلب
کرین اُن دولتون کے پانے مین دوڑین * اِس بات سے معلوم ہوتا ہی جو وہ شراب بہت بڑی سی
بڑی نعمت ہی جسکے طلب کرنے مین اللہ تعالی رغبت دیتا ہی لالچ دلاتا ہی * اور کونسی بڑی نعمت
اِسے زیادہ ہوویگی * ایسی کچھ لذتین خوبیان خوشبوئیان اُس شراب مین بھر رہین ہین جو ایسی
شراب کے شیشونکے اوپر مشک کی مُہر کر رکھی ہی اور کسی کو وہ بھید معلوم نہین ہو سکتا * جب
مومن بہشت مین داخل ہووینگے اور وہ شراب غلام انکے ہاتھون مین دیوینگے اُسوقت وہ مُہر توڑ کر
پیوینگے تب اُس شراب کا نفع اور قدر اور خوبی اور لذت جانینگے * دنیا مین اُس کی حقیقت کو
کون بوجھ سکتا ہی * اور دوسری اشارت یہہ ہی حکم کرتا ہی پروردگار اُس شراب کے طلب
کرنیکا * مومن کو چاہیے جو کچھ اچھے عمل اچھے کام اللہ تعالی اور رسول نے فرمائے ہین بجالاوے اور
جو کچھ بُرے کام بُرے عمل منع کئے ہین ہرگز نہ کرے * اور جو کچھ بشریت کی راہ سے خطا ہو جاوے

توبہ کرے بخشش مانگے * اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو اللہ تعالی کی رضامندی میں خرچ کرے
خدا کی راہ میں نثار کرے دیوے تو مقرر اُس دولت کو پاوے * اور تیسری اشارت یہہ ہی
اللہ تعالی دنیا کے طلب کرنیوالون کو نفس کی خواہشون کے ڈھونڈھنے والون کو منع کرتا ہی * رات
دن تم دنیا ہی کے ڈھونڈھنے میں لگے رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک
دوسرے پر حسد کرتے ہو لڑتے ہو آپس میں خون خرابی کرتے ہو مارے جاتے ہو * دنیا کے مال
حاصل کرنے کے واسطے دور دور کا سفر کرتے ہو رنج میں محنتون میں پڑتے ہو بہت بڑی محنتون سے
جو مال کو ہاتھہ میں لاتے ہو آخر کو چھوڑ کر مرجاتے ہو * اُس مال کو وارث کھاتے ہیں پھر اُس مال
فانی کے پیچھے آپس میں دوڑتے ہو * کہتے ہو ایک دوسرے سے دولت میں مال میں ہم بڑھ جاوین
آخر کو کسی کے پاس کچھ نہین رہنے والا ایسی چیز کی طلب میں کیون عمر اپنی کھوتے ہو * ایسی چیز کو
طلب کرو جو ہمیشہ رہے اُس کا فایدہ لذت پاتے رہو ہمیشہ خوشوقتیان بڑھتی رہین * وَمِزَاجُهُ
مِنْ تَسْنِيمٍ * اور ملاپ اُس شراب کا جو ابرار نیک کار پیوینگے اُس شراب کا نام رحیق مختوم
ہی اُس کا ملاپ تسنیم کا ہووے گا * عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ * وہ تسنیم ایک چشمہ ہی
ندی ہی بہشت میں تسنیم اُس کا نام ہی اُس کا پانی مقرب لوگ پیوینگے * یہہ چشمہ تسنیم کا عرش کے
نیچے سے آتا ہی بہشت میں مقربونکی حویلیون میں جاری ہوتا ہی * تسنیم کے پانی کے برابر بہشت میں
کوئی پانی نہین شیرینی میں خوشبوئی میں مزے میں نفع میں قوت میں سب پانیون سے بہشت کے
زیادہ ہی * اور یہہ پانی خاص مقربون کے نصیب ہی اور بہشتیون کے پانیون میں اُس پانی کا ملاپ
کر دیوینگے * جیسے دنیا میں شربت کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین بید مشک ملاتے
ہین * اور مقرب وے لوگ ہین جو اللہ تعالی نے اپنے فضل کرم سے اُن کو اپنی درگاہ کا قرب بخشا
ہی اپنا نزدیک کیا ہی سب کمال اُن کو آپ اُسنے بخش دیا ہی * جیسے پیغمبر ہین صدیق ہین بعضے
بڑے ولی ہین * اور ابرار سب مومن مسلمان ہین اپنی محبت سے حکم کے موافق کام کیئے راہ چلے
کمال کو پہنچے * مقربون کا بہت بڑا درجہ ہی جسکو حق تعالی نے آپ سنوار اکمال میں پہنچایا *
اُن کی سب طرح کی بندگی میں کام کرنے میں سوا رضامندی خدا تعالی کے اور کچھ غرض
نہین تھی * جو کام کیا جو عمل بجالائے بڑی محبت اور اخلاص سے بجالائے اِس سبب اُن کے پینے کا پانی
بہشت میں تسنیم مقرر ہوا ہی * جس پانی کے مزے کی اور خوبی کی کچھ تعریف بیان میں کیسی

آدمی کے نہین آسکتی * اور ابرار جو اپنی محنت سے سعی سے اللہ تعالی کی توفیق سے راہ چلے اچھے کام کئے کمال کے درجونکو پہنچے مرتبہ پائے اُنکے عمل کرنے مین کچھ اپنے دل کی خواہشین بھوری ہوئی ہوتی ہین * دوزخ سے چھوٹنے کی غرض ہی بہشت مین پہنچنے کی غرض ہی * اور اخلاص اُن کا اور بہت غرضون مین ملا ہوا ہوتا ہی خدا تعالی کی رضامندی بھی چاہتے ہین اور اور بھی غرضین رکھتے ہین اس سبب سے اُن کے واسطے رحیق مزوج ہوا * اور اُس مین تسنیم کے پانی کا ملاپ ہوویگا اسی واسطے فرمایا جو سعی کرنیوالے کو چاہئے رحیق کے پانی کی سعی کرین رغبت کرین جس پانی مین تسنیم کا پانی ملاپ ہی محنت کرنے سے مل سکتا ہی * اور نرا تسنیم کا پانی نرے فضل کرم پر موقوف ہی اُسمین محنت سے کسی کو راہ نہین * اور اس تسنیم کی تعریف بیان سے باہر ہی * خبر مین آیا ہی کے سردار مشرک جو ایمان نہین لائے ابو جہل اور ولید بن مغیرہ اور عاص بن وایل اور جو اُن کے ساتھی تھے جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعضے اصحابون کو دیکھتے وے اصحاب جو فقیر نادار تھے حضرت عمار یاسر حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم کو دیکھ کر ہنستے ٹھٹھے کرتے مسخریان کرتے اسی سورت مین یے آیتین اللہ تعالی نے اُس حقیقت کے بیان مین بھیجین * اِنَّ الَّذِینَ اَجْرَمُوا * تحقیق وستے آدمی جو مشرک ہین گناہون کے درمیان ڈوب رہے ہین * کَانُوا مِنَ الَّذِینَ اٰمَنُوا یَضْحَکُونَ * اُن لوگون سے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹھٹھا کرتے ہین * وَاِذَا مَرُّوا بِہِمْ یَتَغَامَزُونَ * اور جب گذرتے ہین یے مشرک مومنون کے اوپر غمزہ کرتے ہین آنکھون سے ابرو سے اشارتین کرتے ہین ٹھٹھا کرتے ہین مسخریان کرتے ہین * وَاِذَا انْقَلَبُوا اِلٰی اَہْلِہِمُ انْقَلَبُوا فَکِہِینَ * اور جب یے کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین اپنے گھرون کو پھرتے ہین مومنون کے اوپر ٹھٹھے کرکر اور کافرون کے پاس جاتے ہین خوشوقت جاتے ہین ہنستے ہوئے پھرتے ہین اور یارون سے ملکر مومنون کے اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین * وَاِذَا رَاَوْہُمْ * اور جس وقت یے کافر منافق مومنون کو دیکھتے ہین * قَالُوا اِنَّ ہٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ * کہتے ہین یے کافر منافق مشرک مومنون کو دیکھ کر یے لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دادون کی راہین چھوڑ دی ہین اپنے گمراہی کو مومنون کے اوپر ثابت کرتے ہین * پھر اللہ تعالی فرماتا ہی اُن کافرون منافقون کے حق مین * وَمَا اُرْسِلُوا عَلَیْہِمْ حٰفِظِینَ * اور یے کافر نہین بھیجے گئے اُن مومنون کے اوپر نگہبان * اُن کا فرونکو

مونہو دکھا کھوا لا مقرر کر کر نہین. سمجھا جو اُن کی نیکی بدی کو دیکھتے رہتے اپنی راہ مین چلاوین اور
سچی راہ مین جنے دیوین * دنیا مین یہ لوگ جو کچھ ٹھٹھے مسخری کی باتین کرتے ہین کرلیوین آخرت
مین ان کو ہنسینگے اُسکی شیت اللہ تعالی فرماتا ہے * فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ *
پھر اُسی دن قیامت کے روز وے لوگ وے آدمی جو مومن ہین اللہ و رسول کے حکم کے
اوپر ایمان لاتے ہین کافرونسے کافرون کے حال دیکھنے سے ہنسینگے * عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ *
تختونکے اوپر دوست محبت جو جواہر سے جڑے ہین جنمون مین یاقوت کے موتیونکے ساتھ کر مومن نظر کرینگے
دوزخیون کے احوال کو دیکھہ کر جس وقت آگ مین دوزخ کی جلینگے زنجیرون مین باندھ کر
گھسینگے عذاب کے فرشتے اونکے ہاتھ مار کھاوینگے ذلیل ہووینگے خوار ہووینگے اُس وقت مومن خوش
ہووینگے آپس مین بیٹھ کر ہنسیان کرینگے * اور آخر مین آیا ہے وے لوگ وے کافر جو دنیا مین
مسلمانونکے اوپر ٹھٹھا کرتے تھے ہنستے تھے جب دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلینگے فرشتے ایک
دروازہ بہشت کی طرف سے کھول دیوینگے اور اُن دوزخیونکو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین چلو *
پھر یے دوزخی بہت محنت کر کر خرابی سے دروازے تک پہنچینگے اُسی وقت فرشتے دروازہ بہشت کا
بند کر لیوینگے یے کافر مشرک شرمندہ ہو کر رہ جاوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہووینگے * پھر دوزخ کے فرشتے
اُنکو گھسیٹ کر بُرے حال سے دوزخ مین ڈال دیوینگے * اِس حال کو دیکھہ کر مومن خوش ہووینگے
دنیا کی باتون کو یاد کرینگے دوزخیون کو یاد دلاوینگے * هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ *
تحقیق ثواب پایا کافرون نے جزا پائی بدلا پایا کافرون نے عملونکا اُن کامونکا جو دنیا مین کرتے تھے ٹھٹھے
مسخریان مسلمانون کے ساتھ اُس دن قیامت کے روز مومنون کے دل خوش کرنے کے
واسطے * دشمنون کو وہی بدلا دیا جو دنیا مین مسلمانون مومنون کے ساتھ مسخری کر کر اپنے دل کو
خوش کرتے تھے اور مسلمانون کو غمگین کرتے تھے ناخوش کرتے تھے * اُس کام کے بدلے مین اللہ تعالی
نے اُن لوگون سے وہی معاملت کی جو آخر کو آخرت مین اُن کی بدکاری کے سبب بدبختی کے سبب
بہت غمگین کیا بڑے غم مین ڈالا ہمیشہ اُن غمون مین رہینگے عذاب کھینچتے رہینگے * اور
مسلمانون کو جو غم کھاتے تھے صبر کرتے تھے اپنے ایمان مین مسلمانی مین زیادہ قایم ہوتے تھے آخرت
مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشوقتیان بخشین ہمیشہ ہمیشہ وے خوشحالیون مین رہینگے * مومن
مسلمانون کو چاہیے جو اِس آیت کی نصیحت کو فکر اپنے دل مین رکھین جاگہہ دیوین اور

خدا کے کسی بندے کے ساتھ ٹھٹھا مسخری نہ کریں کسی کو حقیر نہ جانیں غرور و تکبر نہ کریں * یہ طرح کے اچھے بُرے عمل کی جزا بدلا آخر کو ہر کوئی پاویگا ایک ذرہ تفاوت نہیں ہووےگا * اللہ تعالی سب مومنوں مسلمانوں کو اپنے فضل کرم سے اچھے کاموں کی توفیق بخشے بُرے کاموں سے بچار کھے * آمین آمین آمین *

سورۂ انشقاق مکی ہے پچیس آیتیں ایک سو نو کلمے چار سو تیس حرف ہیں * کافر یہ جھگڑتے تھے قیامت کس طرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کے ہونے میں کیا کچھ ہووےگا * اللہ تعالی خبر دیتا ہے *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ * جس وقت آسمان پھٹ جاویگے پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوینگے صور کے پھونکنے سے اس دن کی ہیبت سے * فرشتوں کے اترنے کے واسطے جو ہر ایک آسمان تو ٹریگا اس آسمان کے فرشتے اتر کر حشر کے میدان میں سب آدمیوں کو اللہ تعالی کے حکم سے گھیر کر کھڑے ہووینگے * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا * اور سنیگا آسمان اللہ تعالی کے حکم کو قبول کریگا فرمان حکم ہووےگا تب ٹوٹ جاویگا * وَحُقَّتْ * اور سزاوار ہے آسمان کو حکم خدا ے تعالی کا قبول کرے حکم کے تابع ہووے * وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ * اور جب زمین بڑھائی جاویگی * اول آخر کی خلق جمع ہوویگی اگلے پچھلے مُردے سب جی اٹھینگے اُن سب کے کھڑے ہونے کے واسطے لنبا و چوڑا و زمین کا بہت بڑھا جاویگا جس طرح چمڑے کو کھینچ کر بڑھاتے ہیں * اسی طرح فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے زمین کو کھینچ کر بڑھاوینگے * مشرق سے مغرب تک اونچائی زمین میں کچھ نہ رہیگا * پہاڑ اُکھڑ جاوینگے دریا ندیاں خشک ہو جاوینگی گڑھا خندق اس میں کچھ نہ رہیگا تمام زمین ہموار ہو جاویگی برابر ہو جاویگی * وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ * اور باہر نکال ڈالیگی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہے * خزانے اور سب مُردے زمین سے نکالینگے اور زمین خالی ہو جاویگی زمین کے اندر کچھ نہ رہیگا سب جی اٹھینگے * وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ * اور سنیگی زمین خدا کے حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجالاویگی حکم کو قبول کریگی * اور لایق ہے زمین کو جو حکم خدا ے تعالی کا بجالاوے تفاوت نکرے * جب یہہ حقیقتیں ظاہر ہوینگی جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی نئے سر سے جی کر زندہ ہووینگے ہر ایک کا حساب ہوویگا کافر مشرک بدکار دوزخ میں پڑینگے عذاب میں گرینگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت میں داخل ہووینگے ثواب پاوینگے * اور یہہ بات جو اللہ تعالی نے زمین

آسمان کے حق مین فرمائی واذنت لربها وحقت سر آوار ہی لایق ہی آسمان زمین کو جو حکم ہی کہ
تابع رہین اِس مین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالی کے حکم کے باندھے ہوئے کھڑے ہین *
جبتک تک حکم ہی قایم رہو قایم ہین جب حکم ہو ویگا ٹوٹ جاو ٹوٹ جاوینگے * اور اِسی طرح
ہر چیز دریا پہاڑ درخت آگ پانی سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالی کے حکم مین قایم ہین ایک
بال برابر فساد کرنے کی کسی کو قدرت نہین * جس کام مین جسکو حکم ہوا ہی بے اختیار کرتا
ہی * آسمان چاند سورج ستارون کو حکم ہی پھرتے رہو پھرتے ہین کبھی آرام نہ کر سکتے
ایکدم نہین ٹھہرتے * زمین کو پہارون کو درختون کو حکم ہوا ہی کھڑے رہو حرکت مت کرو کھڑے
ہین حرکت نہین کر سکتے * اِسی طرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اُسی کام مین چلا جاتا ہی قایم
ہی پر آدمی بے حکمی کرتا ہی بے فرمانی مین چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا ہی جس کام کرنے کو فرمایا ہی
نہین کرتا اُسکا اُلٹا کرتا ہی جس کامون کو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی * یہہ تمام سبب اختیار کا ہی
کسی چیز کو اللہ تعالی نے کسی کام کا اختیار نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اُسی کام کی قدرت
بخشی ہی اور کام کی اُسکو قدرت نہین بخشی * اِسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام
نہین کر سکتا ہی * آدمی کے تیئن سب طرح کی قدرت بخشی ہی جو کام چاہے سو کرے جو چاہے سو نکرے
جہان چاہے وہان جاوے جہان چاہے وہان بیٹھے نقصان کی طرف جاوے کمال کی طرف جاوے نیکی
بدی کی راہ اُسکے اوپر کھول دیتے ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب کچھ تیار کر دیتے ہین
ہر ایک کام کا مختار کر دیا ہی * پھر آدمی جو اپنے دل مین سمجھے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر
بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی * جو چیز کسی کو اُسکی
پیدایش مین نہ بخشی تھی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اُسکے ہاتھہ پانون کھول دیئے * اِسی
واسطے اُسکے اوپر اپنی طرف سے پیغمبر بھیجے اپنے کلام بھیجے اچھی بُری راہ کی خبر دی بھلا بُرا
اُسکو سمجھا دیا شاد یا بھلے بُرے کام بتا دیئے * اور اُس اختیار دینے کے سبب اُسکے اوپر آپ
زبردستی نہ کی جبر نہین کیا * جو وہ خاوند جبر کرنے چاہتا اختیار چھین لیتا ایک راہ مین لگا دیتا
بے اختیار اُسی کام مین چلا جاتا کچھہ عذاب ثواب نپاتا * اِسی واسطے تمام خلقت کو اور
فرشتون کو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بھی اُن کو نہین ہوتا پر آدمی کو اختیار دیا ہی عذاب
ثواب بھی اُسی کے واسطے رکھا ہی دوزخ بہشت بھی اُسی کے واسطے پیدا کی ہی * فرمایا ہی

سب اسباب تمھارے واسطے پیدا کر دیئے ہیں جو کوئی اچھا کام کریگا اچھا بدلا پاویگا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا * آدمی کو چاہیئے اِس نعمت کی قدر بوجھے شکر احسان کا بجالاوے اور شکر اِس نعمت کا بجالاوے اور اپنی قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کی رضامندی مرضی میں خرچ کرے * جو کام فرمایا ہی وہی کام بجالاوے اپنا اختیار خاوند کے اختیار میں دیوے جو کچھ کام پروردگار نے اُس کے واسطے اختیار کیا ہی اُسی کام کو اختیار کرے اور جو کچھ کرنے کو منع کیا ہی نکرے * آپ کو اپنے اختیار سے اُس پاک پروردگار کے اختیار میں بے اختیار کر دیوے تب اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت خوبی پاوے * پھر اُس درجے کو پانا ایسی بڑی دولت کو پہنچنا بہت بھاری کام ہی بہت محنت کا کام ہی * بہت طرح کے علم حاصل کیا چاہیئے بہت کام کیا چاہیئے تب اللہ تعالی کے فضل سے اِس مرتبے کو پہنچے * پھر یہہ بہت محنت کرنی جو آدمی کو درکار ہی اُسکا سبب یہہ ہی * آدمی اسفل سافلین میں حیوانیت کے درجے میں پڑا ہی اِس دنیا کے گھرے کوئے میں ڈوبا ہوا ہی دنیا ہی کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہی کی باتیں اُسکی نظر میں آتی ہیں ہزاروں طرح کے خیالی خطروں میں گرفتار ہی * اچھا کھانا اچھا پہنا اچھا گھر ہزاروں طرح کی نعمتیں زیب زینت روپا سونا دنیا کا یاد آنا ہر طرف اُسکا دل دوڑتا اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کی خوبیاں پانے میں خرچ کرتا ہی آخرت سے بھول رہا ہی * اپنے ہمیشہ کی خوبی کی ہمیشگی کی دولت کی راہ چھوڑ دی ہی ہمیشہ کی بادشاہی پانے کے کام نہیں جانتا * اور جو کوئی دانا اِس نادان آدمی کو وہ راہ بتاوے دے کام سکھاوے تو نہیں سُنتا نہیں سیکھتا * اور جو سُنے اور سیکھے تو بھی ایسا دنیا کے کاموں میں گھرا رہتا ہی وے کام جو آخرت کے پانے کے کام ہیں نہیں کرتا اُن کاموں کو بہت بڑی محنت جانتا ہی مشکل بوجھتا ہی * اور جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اسبات کو نہیں جانتا جو بغیر اِس محنت کے کیئے بغیر اِس سختی کے اُٹھائے آخرت کی ہمیشگی کی دولت نپاویگا * اُسکو لازم ہی ضرور ہی جو یہہ کام کرے اُس راہ میں اپنے اوپر سختی اُٹھاوے * اسبات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ * اے آدمی تحقیق تو سختی سے کام کرنیوالا ہی اپنے پروردگار کی طرف محنت کا سختی کا کام کرتا ہی پھر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے کام کے بدلے کو دیکھنے والا ہی * تو اپنے کاموں کی مزدوری کو اے آدمی نادان کیوں بھول رہا ہی اِس فانی دنیا میں * رات دن دم بدم یہہ دنیا تیرے ہاتھ سے چلی .

بنائی ہی اور اسی دنیا کے کام میں رہتا ہی * تو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف اور بندگی میں چست ہو
بھلا کہ ہو حکم کے بجا لانے میں محکم ہو سستی مت کر * تجھکو لازم ہی جو تبھی راہ کی محنت اپنے
اوپر اٹھا کام کرنے میں محنت کر رنج کھینچ اپنے روزی دینے والے کی رضامندی حاصل کرنے کے
واسطے کوشش کر سستی کر * تجھکو ضرور ہی اچھے کاموں میں محنت کرنی اللہ تعالی کی خشنودی پانے میں
بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی خواہشوں سے جن خواہشوں کا حکم نہیں دور بھاگنا ان خواہشوں
کی طرف بھاگنا * اور اللہ تعالی کے حکم بجا لانے میں اپنے تن کو بدن کو مال کو جان کو خرچ کرنا دل کو حکم
میں لگانا یہ محنت دنیا میں تجھکو کیا چاہیے * آخر کو آخرت میں پروردگار کے حضور میں پہنچنے والا ہی *
اپنے عملوں سے جو کچھ سستی دنیا میں کی تھی اپنے کاموں کی جزا سے ملاقات کرنیوالا ہی مزدوری
پانیوالا ہی جیسا کریگا ویسا پاویگا * جس وقت ان دن کا حساب ہونے لگیگا نامے عملوں کے جو کچھ دنیا
میں عمل کیے تھے ساری عمر کے کام لکھے ہوئے ہر ایک کے ہاتھ میں دیئے جاوینگے سب باتیں ذرہ ذرہ
یاد آدیگی * اچھے لوگوں کے نامے داہنے ہاتھ میں دیوینگے اور گناہ گاروں کے نامے بائیں ہاتھ میں دیوینگے *
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا * پھر جو کوئی دی جاویگی کتاب
اُسکے داہنے ہاتھ میں پھر شتاب حساب کیا جاویگا اُسکا آسان حساب * وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا * اور پھریگا اپنے اہل کی طرف خوش وقت * وے لوگ جو سچے مومن مسلمان ہیں
اللہ تعالی کی رضامندی اُن کو حاصل ہوئی ہی دنیا میں اچھے کام کرتے رہے ہیں اور جو کچھ گناہ
تقصیر بھول چوک سستی اُن سے ہو گئی ہی توبہ کرتے رہے ہیں اللہ تعالی اُن کے اوپر مہربان
ہوویگا * قیامت کے دن حساب کے وقت اول اُن کی بدیوں کے نامے دکھاوینگے اس طرح سے
چھپا کر دکھاوینگے جو اور کسی کی نظر آگے اوپر نہیں پڑسکے گی * وہ بیان اپنی دیکھینگے ڈر جاوینگے * پھر
خطاب ہوویگا اللہ تعالی کی طرف سے ہر ایک بندے مومن کو اے بندے تونے دنیا میں ایسے ایسے
گناہ کیے تھے فلانا گناہ فلانے دن فلانی جاگہہ وہ گناہ اُس دن میں اُس جاگہہ میں کیا تھا * پھر ہمارا خوف
تھا تیرے دل میں ہم سے تو ڈرتا تھا توبہ کرتا تھا شرمندہ ہوتا تھا اپنے گناہوں پر غم کھاتا تھا * ہمنے تیرے
اُس گناہ کو دیکھکر پردہ ڈال دیا کسی کے آگے تیرا پردہ نہ پھاڑا گناہ بخش دیئے تیری سب
تقصیریں معاف کر دیں تیرے تئیں بخشا * پھر اُس مہربانی سے خوش ہو جاویگا تب نیکیوں کے اچھے
کاموں کے نامے ظاہر کر کر اُس کے داہنے ہاتھ میں دیوینگے سب کے روبرو پڑھیگا بہت خوش ہوویگا *

اور لوگون سے کہیگا خوشی سے آؤ میرے عمل نامون کو پڑھو دیکھو میرے اعمال اللہ تعالی نے قبول
کیے* پھر وہ ان سے حکم ہوویگا عرش کی داہنی طرف جانے کا* تب خوش حال خوش وقت
بہشتیون مین اپنے بھائی بند خویش اقربا یار دوست آشناؤن یعنی مومنون مسلمانون مین آویگا
خوشیان کریگا* یہ وے لوگ ہین جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چھوٹ جاوینگے
اللہ تعالی کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جھگڑا قضیہ ان کے ساتھ نکرینگے* وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتَابَهٗ
وَرَآءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا* اور جو کوئی دیجاویگی کتاب اسکی
پیٹھہ کے پیچھے سے اسکی بہت شتابی سے آرزو کریگا اپنے ہلاک کی اور در آویگا دوزخ مین
جلتی ہوئی آگ مین* وے آدمی جو کافر تھے مشرک تھے منافق تھے سرکش تھے مغرور تھے اللہ رسول کی
رضامندی حاصل کرنے کی انکو کچھ فکر نتھی آخرت کا کچھ اندیشہ نتھا دنیا کے لوگون کی رضامندی حاصل
کرنے مین عمر اپنی کھوئی دنیا ہی کے کام مین ہمیشہ رہے اچھا کام کچھ نکیا* ان لوگون کے بائین ہاتھہ مین
ان کے عمل نامے دیوینگے بری طرح سے خواری سے فرشتے داہنے ہاتھہ کو ان کے گردنون کے
اوپر بند کر دیوینگے گردن کو مروڑ کر منھہ کو انکی پیٹھہ کی طرف کر دیوینگے* اور بائین ہاتھہ کو ان کے توڑ کر
سینے کو پھاڑ کر پھر اسکو چھاتی کے اندر سے پیٹھہ کی طرف نکال کر تب انکی بدیون کے نامے
ان کے ہاتھہ مین دیوینگے* ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامے کو دیکھیگا معلوم کریگا آخر
بدیون کی حقیقت اپنی یاد دیگا* فرشتے اسسے ہر کام مین جھگڑا کرینگے یہہ کام کیون کیا تھا وہ کام
کیون کیا تھا* ایسا برا حال حساب مین کرینگے ایسی سختی حساب کی ہوویگی جو اس وقت
بے اختیار ہوکر اپنا مرنا چاہیگا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو کریگا* اپنے دل مین کہیگا پھر دوسری بار
جینا نہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا تو خوب ہوتا بھلا ہوتا اب بھی کسی طرح مرجاؤن تو بہتر ہوے مرتا مرتا کرتا
ہوا دوزخ کی آگ مین داخل ہوویگا* فرشتے اسکو مارتے ہوئے دوزخ مین جلتی آگ مین ڈال
دیوینگے* پھر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا جو کافر مشرک بے ایمان کے اوپر اس دن مین آویگی کس سبب
سے آویگی وہ سبب اللہ تعالی بیان فرماتا ہی* اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا* تحقیق وہ کافر دنیا
مین اپنی قوم کے اپنے لوگون کے درمیان خوشحال تھا دنیا کا مال دولت بہت رکھتا حرام کا پاکر اپنے نفس کی
خواہش مین اڑاتا تھا مال مین جاہ مین ناز کرتا تھا مغرور تھا کبری کرتا تھا* اچھے اچھے کھانون پر اچھے اچھے
کپڑون پر فخر کرتا تھا اتراتا تھا طبیعت کا نفس کا بندہ تھا حرام حلال کے اوپر کچھ نظر نہین تھی اپنی

شہوت کا تابع تھا * اپنے گھربار نوکر چاکر لوگ لشکر باغ حویلی مین یار آشنا مین وے لوگ
سب جو کافر مشرک تھے اُن مین خوشیان کرتا تھا * ناچ راگ رنگ کی صحبت مین بے فایدے کامون مین
عمر کھوتا تھا * اللہ تعالی سے اور اُسکے رسول سے کچھ اُسکو کام نہین تھا خداے تعالی کا کچھ ڈر نہین تھا *
اللہ و رسول کے حکم کی کچھ پروا نہین تھی شریعت سے کچھ غرض نہ رکھتا تھا آخرت کا کچھ غم نہین
تھا * جو کچھ چاہتا تھا سو کرتا تھا اور دوسرے کا مال ملک زمین باغ باڑی چھینتا تھا ظلم کرتا تھا ناحق خون
کرتا تھا حرام کاریون مین رہتا تھا اُسی کامون مین اُنہین باتون مین خوش رہتا تھا * اور مومن مسلمان
ہمیشہ غمگین رہتا تھا اللہ تعالی سے ڈرتا تھا اللہ رسول کے حکم مین چلتا تھا * جو کام کرتا تھا سمجھ کر
کرتا تھا جو دونون جہان مین دنیا آخرت کی خبر خوبی یاد رکھے * دنیا کو فانی جانتا تھا آخرت کو باقی جانتا تھا
دنیا کی زیادتی کمی کے ور مومن کی خوشی ناخوشی نہین تھی اپنے ایمان کے نقصان مین غم کھاتا تھا *
اُن کی زیادتی مین اپنے کام کرنے مین خوش ہوتا تھا * اِن باتون کے سبب مومنون کو آخرت مین
ہمیشہ کی دولت ہمیشہ کی خوش حالیان اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ہاتھ آوینگی * اور اُن بُرے
کامون کے بُری باتون کے سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہ کے غم مین پڑینگے حسرت کرینگے * اور سب
اُن کافرون کی خواری عذاب کا یہہ ہے * إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّن يَحُورَ * تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان
کرتا تھا جو مرنے کے پیچھے ہرگز پھرنے کا نہین کسی ٹھکانے مین باز گشت ہرگز نہین ہوویگی خداے تعالی کی
طرف رجوع نہ کریگا * اور وہ کافر بے ایمان کو یقین تھا جو ایک بار مرکر دوسری بار پھر کوئی جیتا نہین
قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تھا آخرت کو سچ نجانتا تھا * اپنے دل مین کہتا تھا مین ہرگز
مرکر پھر نہین جیونگا دنیا مین جو کچھ دنیا کا جتنا لے سکون سو لے لون * حرام حلال کیا بات ہے کہان کی
بات ہے پھر کون پوچھنے والا ہے دل کے ہوس ابھی نجاوینگے تو کب جاوینگے * اُن گمانون مین ایسے
گمانون مین رہتا تھا اِس سبب اچھے کام کچھ نہ کر سکا ساری عمر بُرے ہی کامون مین رہا * بَلَىٰٓ إِنَّ
رَبَّهُۥ كَانَ بِهِۦ بَصِيرًا * ہان رجوع کرنا سچ ہے مرنے کے پیچھے جینا ہوویگا تحقیق پیدا کرنیوالا اُسکا
پالنیوالا اُس کا اُس کافر مشرک کے کامون کا دیکھنے والا ہے * وہ کافر بُرا کام کرتا تھا حرام کاریون
مین ڈوبا ہوا تھا دل مین کہتا تھا میرے اِن کامونکو کون دیکھتا ہے * اور جو کوئی بے ایمانی کی راہ سے
ایسی بات کہے یا دل مین اپنے ایسی بات کا گمان رکھے قیامت مین پھر کر دوسری بار جینے کو
حساب کتاب کو نمانے اور اور بُرے کام چھپ کے کرتا رہے اور دل مین جانے جو اُن کامونکو بیرے

کوئی نہین دیکھتا نہین جانتا * ایسے گمان کو اللہ تعالی اپنے اُس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی *
قیامت ہووے گی حساب کتاب بھلے برے کا ذرہ ذرہ کرکر ہووے گا جو کوئی جیسا کام کرتا ہی نیک بد
اُسکا پیدا کرنیوالا پالنے والا روزی دینے والا اُسکے سب کامون کو ذرہ ذرہ کر دیکھتا ہی کبھی
کی کوئی بات اُس پاک ذات کے آگے چھپی نہین ا ہی سب دیکھ فرمایا رب پالنے والے
روزی دینے والے کو کہتے ہین جانتا نہین تو روزی کس طرح سے دیتا ہی کس طرح سے پرورش
کرتا ہی * ہر دن رات مین وہ پاک پروردگار اٹھارہ ہزار عالم کی روزی پہنچاتا ہی * پھر چیونٹی
مکھی تک کسی کو بے روزی نہین رکھتا کسی بندے کے حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچھ دیکھتا ہی
سب کچھ جانتا ہی * پھر اُس بات کے اوپر قسم کھاتا ہی پروردگار تعالی * جو ایک طرح کی بات
کا جاننا کیا ہی تمھاری اگلی پچھلی سب طرح کی باتین دیکھتا ہی جانتا ہی * فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ
پھر بد ایمان کافرون کی اچھی نہین قیامت کے منکر ہین اپنے حال سے اپنے کامون سے پروردگار
کو بے خبر بوجھتے ہین قسم کرتا ہون مین سوگند کھاتا ہون مین شفق کی * شفق سُرخی کا نام ہی جو سورج
شام کے سورج نکلے ہوئے ڈوبے ہوئے آسمان کے کنارے مین پیدا ہوتی ہی * وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ اور
قسم کرتا سوگند کھاتا ہون مین رات کی اور جو کچھ رات نے اُس کو جمع کیا ہی * رات کی اور اُس چیز کی
جو جمع کرے اور ڈھانپ لیوے رات اور چیز کو اپنی تاریکی مین * وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ * اور سوگند
ہی چاند کی جس وقت جمع ہووے نور اُسکا اور تمام ہووے کامل ہووے چودھوین رات کا چاند ہووے *
لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ * البتہ البتہ سوار ہوؤ گے چڑھو گے تم ایک حال کے پیچھے ایک حال سے *
موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پھر حشر کا حساب پھر گذرنا صراط پر پھر دوزخ بہشت کا حال * اِن
آیتون مین اللہ تعالی نے آدمیون کے احوال کی گردش پر قسم کھائی شفق اور رات کی اور
چاند کی * اِس سوگند کی اِس قسم کی حکمتین اللہ تعالی کو معلوم ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہونگی *
جتنا علم اللہ تعالی نے چاہا بخشا ہی اپنے رسول کو اور رسول کے طفیل سے اُمت کے لوگون کو * ہر ایک
کے حوصلے کے موافق وہ خاوند کچھ بھید حکمتین اپنے کلام کی سمجھا بتا دیتا ہی * ایک بھید یہہ ہی شفق کی
قسم کھائی شفق اُس سُرخی کا نام ہی جو شام کو سورج کے ڈوبنے کے پیچھے مغرب کی طرف
آسمان مین ظاہر ہوتی ہی ایک گھڑی کم و زیادہ رہتی ہی پھر جاتی ہی * اِس مین اشارت
ہی جو آدمی اپنے احوال کو دیکھے تو ویسا ہی پاوے * کوئی حال اُسکا قایم نہین خوشی نا خوشی

صحت بیماری ونگری و فقیری دوستی دشمنی اچھا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیامین کسی
حال کو آدمی کے قرار نہین * ایک حال ایک وقت مین نظر آتا ہی جاتا ہی اسی حال مین ہمیشہ
رہونگا پھر دیکھتا ہی جو وہ حال نرہا جاتا رہا * آدمی کو چاہیے جو اپنے کبھی حال کے اوپر بہروسا کرے
اعتماد نکرے دولت جوانی قوت پر مغرور نہووے ایسے نگے پر نہ بھولے نجانے کہ یہہ ہمیشہ رہیگا * جو کچھ
ابھا کام اپنی آخرت کا کام کرنا ہووے سو کرلیوے فرصت کے وقت کو غنیمت جانے * جب
وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا پھر کچھ ہاتھ نہ آویگا * اور اللہ تعالی نے رات کی قسم کھائی
اور اس چیز کی قسم کھائی جو رات اپنی اندھیاری مین تاریکی مین اسے گھیر لیتی ہی ڈھانپ
لیتی ہی * مشرق سے مغرب تک سب خلق عالم اس کے اندھیارے مین گھر جاتی ہی کاروبار دنیا کے
چھوٹ جاتے ہین سب کوئی سو رہتے ہین * اس سوگند مین کافرون مشرکون کی حقیقت پر اشارت
ہی جو ان کی روحین ان کی جانین ان کے دل ان کی عقلین ایسی اندھیاری مین ہین جب
آدمی رات اندھیاری مین سو جاتے ہین آخرت کے کام اچھے عمل ان سے اس طرح چھوٹتے ہین
جس طرح رات کے سوتیوالون سے دنیا کے کاربار چھوٹ جاتے ہین * دل کے اندھے ہین جہل
کی اور گمراہی کی تاریکی نے ان کے دلون کو گھیر رکھا ہی بے ایمانی کی اندھیاری نے اندھا کر رکھا
ہی عقلمند ان کی آخرت کے عمل سے بے خبر ہین بے نور ہین * دنیامین اندھے رہے اندھیاری مین
رہے آخرت مین بھی اندھے ہی اٹھینگے دوزخ کی اندھیاری مین چلے جاوینگے * اور چاند کی سوگند
کھائی جس وقت نور اسکا پورا ہوتا ہی کامل ہوتا ہی اس مین ان مومنون کی حقیقت پر اشارت
ہی * جس وقت آدمی کے دل مین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ و رسول کی خبرون کو
سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اس کا اسی نور سے روشن ہوتا ہی *
اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا چاند جیون جیون دین کا علم سیکھتا جاتا ہی
یقین کا نور زیادہ ہوجاتا ہی * مسلمانی کے ظاہر باطن کا کام کرتا جاتا ہی دل کی روشنی بڑھتی جاتی
ہی * جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہی تمام دکر روشن ہو جاتا ہی جو دھوین رات کے
چاند سا ہو جاتا ہی * جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بھی
روشن ہو جاویگا * ایمان کی روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا * پھر اللہ تعالی نے
آدمیون کے احوال پر قسمین کھائین * آدمی ہمیشہ ایک حال پہ نہین ہر کوئی ایک حال سے اور

حال میں گردش کھاتا جاتا ہی تجھ سے کچھ ہوتا جاتا ہی اچھا حال ہووے یا برا حال ہووے * اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکھتا ہی کوئی حال کسی کا ہووے اس خاوند سے چھپا نہین اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی * ایک وقت نطفہ تھا پھر علقہ ہوا لہو بندھا پھر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکرا بنا پھر ہاتھہ پاؤں آنکھہ کان پیدا ہوئے سارے بدن کی صورت تیار ہوئی * پھر روح حکم سے تن میں پڑی پھر بچہ ہوا دنیا میں آیا وہ تیار ہا * اور پروردگار نے اسکی ماکے ہاتھہ دائیون کے ہاتھہ پرورش کروایا پالا پلوایا پھر لڑکاپن کے حال میں آیا کھیلتا رہا کھاتا پیتا رہا * پھر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا قوت زیادہ ہوئی * قوت کے روزی کے پیدا کرنے کی راہ سیکھی نوکری چاکری سوداگری کھیتی کام کسب کرتا رہا پھر ادھیڑ ہوا آخر کو بہت ڈھلا یہانتک کہ بہت بوڑھا ہوا ضعف کی سستی کی حالت آئی مرنے کے حال میں پہنچا آخر کو مر گیا * اس حال تک مومن کافر برابر ہین سب کسی کے اوپر یہی حال گذرتے ہین * پھر گور میں اور قیامت کے روز کافر کے اوپر جدے احوال آتے ہین مومن کے اوپر جدے احوال آتے ہین * سچے مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچھے عملون کے سبب اچھے اچھے حال آتے ہین خوشیان ہوتین ہین * پھر قیامت مین اچھی صورت ہوکر اٹھیگا حساب کی آسانیان ہوینگی نامے عملون کے داہنے ہاتھہ مین آوینگے نیکی کا پلا ترازو کا بھاری ہوویگا پلصراط سے آسانی سے شتاب گذر جاویگا دوزخ نظرون سے مومن کی چھپی رہیگی حوض کوثر کا پانی پیویگا * اور سب طرح کی خوبیان اور خوشیان آرام دیکھتا ہوا بہشت مین داخل ہوویگا * ہر ساعت ہر دن نئی نئی طرح کی خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا * اور کافر مشرک بے ایمان کے اوپر قبر مین بے ایمانی کے سبب خرابیون کے احوال برے احوال آتے رہینگے * ایک حال سے دوسرا حال زیادہ خواری کا عذاب کا ہوویگا * قبر کی تنگی و وحشت اندھیارا عذاب گرزون کا لگنا سانپون کا بچھوون کا کاٹنا آگ مین جلنا ہر طرح کی بلاؤن مین گرنا ہر ایک صورت مین جیسی جیسی بری خصلتین دنیا مین تھین انھین خصلتون کے موافق ہوجانا * کتے کی بلی کی چوہے کی گدھے کی سور کی صورت مین ہونا اور اور حیوانون کی صورتون مین ہونا * حرص تکبر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کے سبب * اور سوائے ان خصلتون کے جیسی خصلت جس حیوان کی جس کسی مین غالب ہوویگی ویسی ہی صورت اسکی اسی حیوان کی سی ہوجاویگی * اور

ویسی ہی صورت مین عذاب پاوینگا پھر قیامت کے دن بھی اُسی حیوان کی صورت ہوکر
اُٹھینگا اور قیامت کے ہول مین سختیون مین پڑیگا* پچاس ہزار برس کے دن مین کھڑا رہنا
بھوکھا پیاسا رہنا آفتاب کا نزدیک ہونا دھوپ مین آگ ہی جلنا اور ہزارون طرح
کی سختیان کھینچ کر دوزخ مین پڑنا* پھر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور
دوزخ مین ایک طبقے سے دوسرے طبقے مین زیادہ زیادہ عذاب مین چلے جانا* کافرون مشرکون
کے اوپر یہ احوال آنیوالے ہین* اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے ان سب
بُرے حال سے نجات بخشے* جو آدمی سمجھے بوجھے ایمان اور مسلمانی مین کیا بڑی دولت ہی
اسے چاہیئے اپنے دل اور زبان کو ایمان اور مسلمانی مین فدا کرے دل اور جان سے ایمان اور
مسلمانی کو قبول کرے اسی واسطے اللہ تعالی فرماتا ہی* فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ* پھر کیا ہوا ہی
ان کافرون کے تئین جو ایمان نہین لاتے* کیا بلا ہوئی ہی کس بدبختی نے گھیر لیا ہی ان کافرون مشرکون
بے ایمانون کو جو ایمان اور مسلمانی کی دولت سے منھ پھیرتے ہین اللہ و رسول کے حکم احکام قبول
نہین کرتے آخرت سے کچھ غرض نہین رکھتے مرنے کے پیچھے جو کچھ احوال گذرینگے ان احوالون کی کچھ فکر
نہین کرتے* اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید نعمت کو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کو نہین مانتے
ہین اپنی بڑی سرکشی کرتے ہین* وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ* اور جس وقت
پڑھا جاتا ہی ان کے اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے* اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم نہین بجا لاتے قرآن
سنکر زمین کو سر نہین لگاتے مسلمانی کے حکم احکام مین گردن نہین رکھتے نماز نہین پڑھتے اپنے پیدا
کرنیوالے کی روزی دینے والے کی بندگی نہین بجا لاتے* یہ کمر غرور بہت بڑی باتین ہین ان
مغرورون کا بہت بڑا بدلا ہی بہت بُرے حالون مین پڑینگے* مومن کو لازم ہی جو تلاوت کرے
مین جب اس سورے مین اس آیت کو پڑھے تلاوت کرے سجدہ کرے یہہ قرآن مین چودھوان
سجدہ ہی* پھر اللہ تعالی ان بے ایمانون کی حقیقت فرماتا ہی جو ایمان نہین لاوینگے کافری مین کفر شرک
مین مرینگے* بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ* بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو
دروغ گو کہتے ہین* قرآن پر اللہ تعالی کے کلام پر جھوٹھہ تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی
بات ہی وایسی بدبختی کی بدولت سے ایمان کی دولت ان کے کیونکر کس طرح سے نصیب ہووے*
جو آدمی جاہل ہی ناواقف ہی کچھ اُسنے سُنا نہین سمجھا نہین اور وہ آدمی جہالت مین کفر مین

ہی* جو وہ کچھ ہدایت کی بات سُنے اللہ کے کلام اُسکے کانون مین پڑین رسول کی حدیث سُنے اول
آخر کی بات سمجھے سوچ مین پڑے تو امید ہی جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو
دل اور جان سے قبول کرے اللہ تعالی کی خدائی مین یاد مین اخلاص مین اپنا دین دنیا کا بھلا جانے اچھا کام
کرے بُرے کامون سے دور بھاگے بُرے باتون سے بچا رہے اچھے کامون مین ہمیشہ سچا رہے*
اور جو آدمی اللہ و رسول کے کلام کو سُنے اور سُنکر کچھ خیال نہ لاوے اُن باتون مین کچھ تامل نہ کرے
ہدایت کی باتین دل مین نہ ٹھہراوے اور جو سمجھے پھر تو کر زبان سے نہ دل مین خدا کے کلام کو
رسول کی حدیث کو جھٹلاوے جھوٹھ کی تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کم بخت ہی اِسی سبب
اللہ تعالی اُسکو ایمان کی نعمت نصیب نہین کرتا* اسی واسطے فرمایا ہے کافر ناواقف ہا ان
نہین بلکہ واقف ہین مگر جھٹلاتے ہین* وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ* اور خدا سے تعالی دانا تر
ہی بہت جانتا ہی اُن سب باتون کو جو جھٹلاتے ہین اپنے دلون مین دین کی دشمنیان اللہ
و رسول سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانون کے سب نقصان جمع کر رکھے
ہین* فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ* پھر خبر دو یا محمد خوش خبری سناو ان کافرون کو سخت
عذاب کی درد دُکھ دینے والے عذاب کی* کہو اُن کافرون سے دسے کا فرجنکی یہہ حدیث ہے
کہ اپنے دلون مین دین کی دشمنیان کینہ بھر رکھتے ہین* تو تم اچھے کام نہین کرتے ہو ہمیشہ کے عذاب
مین دوزخ مین پڑو گے بُری طرح آگ مین جلتے رہو گے* اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ* سواے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے خاص کر
اُن لوگون کے واسطے ہی مزدوری بے نہایت جو ہرگز کم نہوویگی کبھی گھٹنے کی نہین* اِس آیت مین
مومنون مسلمانون کی دولت کا بیان فرمایا جو آدمی پہلے سے اللہ و رسول کے کلام سُنکر ایمان لائے اچھے
عمل کرنے لگے کچھ دشمنی انکار بیزاری اُن کے دلون مین نہین، ہی حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ
وسلم کی ہدایت سُنی سمجھے اپنے دل کے صدق سے تابع ہوے جو کچھ فرمایا سو کرنے لگے اور جو کچھ منع کیا سو
اُس کام کی طرف نہ گئے* اور اُن لوگون کی حقیقت کا بیان ہی جو اول یہی دعوت مین ایمان
نہ لائے انکار کیا دشمنیان دلون مین رکھین لڑائیان کین مومنون کو قتل کیا مارا پھر آخر کو ایسا
سبب ہوا کہ مسلمان کے دین کا سچ اُن کے اوپر معلوم ہوا یقین آگیا اپنے انکار سے مخالفت سے
بیزار ہو گئے اپنی بے ادبیون کے اوپر افسوس کیا غم کھایا آخر کو سچے دل سے ایمان لائے سچے مسلمان

ہونے حکم کے تابع ہوئے اخلاص سے اچھے عمل کرنے لگے * اللہ تعالی نے اُن کے اوپر فضل کیا اُن کے ایمان کو مسلمانی کو قبول کیا اُن کے پچھلے سب گناہون کو معاف کر دیا پیچھے مومنون مین داخل کیا اُن نے اچھے کامون کا بدلا اچھی مزدوری مقرر کی اُن کو اُن لوگون سے جو کافر رہے کافر مرے جدا کر لیا * اسی واسطے یہان آیت کے پیچھے اس آیت کو بھیجا * اول فرمایا وے لوگ جو کافر ہین قرآن کو پیغمبر کو جھٹلاتے ہین اللہ تعالی خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلون مین دشمنیان رکھتے ہین اُن کو دردناک عذاب کی خوش خبری دو کہ ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہینگے * اس فرمانے نے نا امیدی کی بھردی فرمانیوالون کو دشمنیان رکھنے والون کو انکار کرنیوالون کو * یہہ بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن کو جھٹلاتے تھے رسول علیہ السلام کو جھوٹھا کہتے تھے دشمنیان اپنے دلون مین مسلمانی سے رکھتے تھے لڑتے تھے مسلمانون سے بہلی بے ادبیان کرتے تھے پھر ہدایت پاکر دل ان کے کھل گئے دین کا سچ اُن کے اوپر ظاہر ہو گیا دل سے جان سے مسلمان ہوئے * پھر اس آیت کے اترنے سے اس آیت کے سننے سے اپنی حقیقت کے اوپر نظر کی دیکھا ہم بھی اول ان باتون مین تھے یہہ بدبختی ہم سے ہوتی تھی * ڈرسے نا امید ہو جانے کا گمان کیا کہین ہم بھی اُن کافرون مین نہو وین اُن بے ادبیون کے بدلے مین ہمارے اوپر بھی یہہ ہمیشہ کا عذاب نہ پڑے غم کھانے کا ٹھکانا نہ ملے * اللہ تعالی نے آخر کی آیت کے پیچھے اُس گمان کو اُن کے دور کیا اُن کی خاطر جمع کی اُن کو جدا کر لیا * فرمایا اسطرح کا عذاب ویسے کافرون کے واسطے ہی جو کافری مین کر مین انکار مین مر گئے * سواے اُن لوگون کے جو ایمان لائے اچھے عمل کئے ایمان کی برکت سے اچھے کامون کے بدلے مین پچھلے سب گناہ اُن کے معاف ہوئے نہایت ثواب اُن کے واسطے مقرر ہوئے کبھی خوشحالیان اُن کی کم نہو وینگی ہمیشہ خوشوقت رہینگے *

سورہ بروج کی ہی اُس مین بائیس آیتین اور ایک سو نو کلمے اور چار سو ستائیس حرف ہین *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ * سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجون کا ہی * بارہ برج ہین آسمان کے سورج ہر ایک برج مین ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی * اور چاند قریب اڑھائی دن مین ایک برج کو تمام کرتا ہی اور ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کے پھر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا وقت گھٹنا بڑھنا مہینون کا برسون کا شمار حساب چاند سورج کے پھرنے سے اُن بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی * اور ستارون کا آسمان کے ان برجون کے درمیان

پھرنے مین اور چاند سورج اور اُن تارون کی گردش مین ہزارون طرح کے فایدے اور حکمتین اسد تعالی نے رکھی ہین * کمال قدرت پروردگار کی اِس کارخانے مین ظاہر ہی اِس سب آسمان کی سوگند کھائی ہو رات دن مہینے برس آسمان کی گردش مین چاند سورج کے پھرنے مین ہوتے جاتے ہین اِس زمانے مین لاکھون کروڑون کارخانے تماشے قدرت کے ہوتے جاتے ہین یہہ سب کچھ دنیا کے کارخانے ہین * وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ * اور سوگند ہی قیامت کے دن کی جو وعدہ کیا گیا ہی * اُس دن کے ظاہر کرنے کا اسد تعالی نے وعدہ کیا ہی البتہ ہووےگا * وہ دن آسمان کی گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہوویگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہوویگا * اور اُس وعدے کے دن مین جس پر قسم کھائی مین اشارتین ہین * ایک قیامت کا دن دوسری جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہی جمعہ کا دن تیسری عرفے کا دن جس دن کو سب حاجی حاضر ہوتے ہین * اور اِس قیامت کے دن مین البتہ جزا سزا ہوی * وَشَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ * اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اُس چیز کی جسکے لئیے گواہی دی گئی ہی * شاہد کے لفظ کہنے مین اول اسد تعالی اپنی ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک پروردگار آپ گواہ ہی اول آخر کے سب خلق کے کام عمل دیکھتا ہی سب کے دلون کے بھید جانتا ہی * اور مشہود سب خلق ہین اور سب کے کام اور بھیدین ہین * اور بعضون نے کہا ہی شاہد ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد مصطفی صلعم اور مشہود حضرت کی اُمت ہی * حضرت نبی صاحب قیامت مین اپنی اُمت کے اچھے کامون کی گواہی دینگے * اور یہہ بات ہی جو شاہد حضرت کی اُمت ہین اور مشہود سب پیغمبرون کی اُمتین ہین * جب قیامت کے دن مین حساب ہوویگا ہر اُمت سے سوال ہوویگا جن لوگون نے دنیا مین اچھے کام نکئیے تھے مُنکر ہو جاوینگے کہینگے ہم کو پیغمبرون نے کچھ خبر آج کے دن کی نہ دی تھی ہم کو کچھ خبر نہین تھی ہم لاچار رہے * پیغمبرون کو حاضر کرینگے سوال ہوویگا مین نے تم کو اِن لوگون کی ہدایت کے واسطے جو بھیجا تھا اور اِس دن کی خبر دینے کہا تھا کہ سب کوئی سُنین اور اِس دن کے واسطے کچھ کام کرین تم نے اُن لوگونکو خبر دی تھی یا نہ دی تھی * تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہمنے سب طرح اُن کو خبر دی تھی جو کچھ کہنا تھا سو کہہ دیا تھا * حکم ہوویگا مین سب کچھ جانتا ہون تم اپنے سچ کا گواہ لاؤ * پھر سب پیغمبر عرض کرینگے ہمارے گواہ شاہد محمد رسول اسد کی اُمت ہین * حضرت کی اُمت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہووینگے سب پیغمبرون کے سچ پر اور نیک کارون کی نیکی پر بدکارون کی بدی پر گواہی دیوینگے * اور یہہ کہ شاہد عرفے کا دن ہی مشہود سب حج

کرنیوالے ہیں قیامت کے دن میں عرفے کے دنون کی صورتین موجود ہو وینگی بزاے ایک عرفے کا دن
اپنے حج کرنیوالون کے ایمان کے اوپر گواہی دیویگا * اور شاہد جمعے کا دن مشہود جمعے کی نماز پڑھنے
والے ہیں جمعے کا دن بھی نماز پڑھنے والون کے ایمان پر گواہی دیگا * اور شاہد مسجدین ہیں مشہود
نماز پڑھنے والے ہیں اُن گواہیون سے حاجی مصلی نماز پڑھنے والے بہشت میں داخل ہو وینگے * اور
شاہد زمین ہی مشہود عمل کرنیوالے ہیں جن کنھون نے جب کچھ کام زمین کے اوپر کیا ہی اللہ
تعالیٰ کے حکم سے زمین اُسکی گواہی دیویگی * اور شاہد فرشتے کراماً کاتبین ہیں مشہود سب
بندے ہیں ہر ایک بندے کے سب طرح کے عملون کی گواہی دیوینگے * اُس شاہد مشہود کی قسم میں
کئی قسمیں ہوئین * قسم کی اللہ تعالیٰ نے اِس قصے کے اوپر جو آگے بیان فرمایا اِس میں اشارت ہی
جو آخر کار کافرون کا آخر کو بُراہی اور مومنون مسلمانون کا آخر کو ہر طرح بھلا ہی * قصہ یہ ہی
فرمایا * قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ * مارے گئے ہلاک کئے گئے اہل خندق
کھائیان کھودنے والے گڑھے کھودنے والے آگ بھری ایندھن سے * لعنت کئے گئے خدا کی رحمت
سے نا اُمید ہوئے محروم ہوئے * خندق کے گڑھون کے یا رچھیون کے لکڑیون کے جلتی ہوئی آگ
کے یار اللہ کی رحمت سے دور پڑتے ہلاک ہوئے عذاب میں پڑے وے لوگ جنھون نے
زمین میں گڑھے کھود کر بڑی آگ جلائی تھی لکڑیان آگ میں ڈال کر مومنونکو اُس آگ
میں ڈالتے تھے جلاتے تھے * إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ * جب کافران گڑھونکے کنارونکے پاس کنارونکے اوپر
بیٹھے تھے بڑے بڑے سردار کافر تخت بچھا کر اُن تختونکے اوپر بیٹھنے والے تھے * وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ
بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ * اور وے کافر اُس کام کے اوپر جو مومنونکے ساتھ کرتے تھے حاضر تھے
دیکھنے والے تھے مومنونکو آگ میں جلاتے تھے عذاب کرتے تھے رحم نہ کرتے تھے اُن کے جلنے میں خوش
تھے مومنونکے جلنے کا تماشا دیکھتے تھے * وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ *
اور عیب نہ پکڑا انکار نہ کیا اُن کافرون نے مومنون سے سواے اِس بات کے جو وے مومن ایمان
رکھتے تھے اللہ تعالیٰ کے اوپر وہ خاوند جو غالب ہی تعریف کے لایق ہی * سو ہر حال اُسی خاوند کو
سراہا صفت کرنی جو خوبیون کے سزاوار ہی چاہیے اور اُن مومنون میں اور کچھ عیب نہ تھا جن سے یے کافر
دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اُن سے نکالتے تھے اور اُن کو جلاتے تھے سواے اِسکے جو وے اللہ تعالیٰ کے
اوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے تھے اپنے دل سے جان سے اُنھون نے خدا کا حکم قبول کیا تھا

خدا کے حکم پر راضی تھے * وہ خدا جو سب کے اوپر اُس کا حکم غالب ہی ۔ اُنکو چاہیے سو کر ے اُسکے
غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندوں کو مناسب ہی اور سب طرح کی نیکیون کی تمہت
کرنی اُسی خاوند کو لازم ہی * اُسی خاوند کے فضل کی رحمت کی مہربانی کی اُمید رکھا جاتا ہے *
اَلَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ * وہ خاوند جو اُسی کا ہی ملک آسمان و زمین کا پادشاہی
آسمان زمین کی اور کسی کی نہین اُسی پروردگار کی ہی * وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ * اور اسد
تعالی ہر چیز کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی * ہر حقیقت کو یہ ساہی جو کوئی جو کام کرتا ہی ذرہ ذرہ خبردار ہی
واقف ہی * جو کوئی جیسا کام کریگا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اُن کافرون نے مومنون کو عذاب
کیا جلایا آگ میں وے اللہ تعالی اُس حقیقت پر گواہ تھا دانا تھا سو منونکا تجھ پر انہوآ آگ کی راہ
سے بہشت میں پہنچے کافر دنیا میں بھی آگ میں جلے اور اُسی آگ کی راہ سے دوزخ میں چلے
گئے بڑے سخت عذاب میں پڑے * اصحاب الاخدود کا قصہ تاریخ کی کتابون میں تفسیرون میں
اِس طرح سے ہی * ایک پادشاہ تھا یہود کی قوم میں ذونواس اُسکا نام تھا ظالم تھا بُت پرست
تھا * جس وقت حضرت عیسی پیغمبر ع م کو اسد تعالی نے خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا تھا اُس
وقت یہود کا غلبہ تھا * وے یہود حضرت موسی علیہ السلام کی امت میں تھے راہ رسم دین کی
بھول گئے تھے سحر جادو کی طرف لگے تھے بُت پرستی کرتے تھے بدعتین کرتے تھے دین کی راہ چھوڑ
دی تھی * جیسے اب اِس زمانے میں بہت لوگ مسلمان کہلاتے ہین اپنے تئین حضرت محمد رسول اسد
صلی اسد علیہ وسلم کی امت جانتے ہین لیکن دین کے کام اُنھون نے چھوڑ دیئے ہین قبرونکو سجدے
کرتے ہین کافرون کی رسمین بجا لاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا جاتیہ تیجا نند کالی مہادیون
بی بی اور لال بی بی لال پری شیخ سدو زین خان مانک پیر سمت پر وغیرہ کو پوجتے ہین اُن کی منت
چڑھاتے ہین اور بہت باتین ہین سو مرد عورت سب کرتے ہین * یہہ نادانی کا سبب ہی دین کے علم سے
جاہل ہین ناواقف ہین * اِسی طرح اُسوقت کے لوگ یہود حضرت موسی کی اُمت جاہل ہو گئے تھے *
پھر جب حضرت عیسی پیغمبر کو اسد تعالی نے پیغمبری دیکر بھیجا اُنھون نے خلق کی دعوت کی ہدایت کی
طرف بُلایا معجزے دکھائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہے نہ مانا دشمنی کرتے
رہے * پھر بہت دن دنیا میں حضرت عیسی علیہ السلام رہے دین قایم ہوا جا بجا پھیلا مشہور
ہوا یہودون نے دشمنی میں کمر باندھی حضرت عیسی کے مارنے کی فکر میں ہوئے * ایک دن حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کو اکیلا ایک جاگہہ میں بہت لوگوں نے پاکر گھیر لیا قید کیا * ایک آدمی کو اپنے
سرداروں میں سے حضرت عیسیٰ کے پکڑنے کے واسطے اندر بھیجا اُس وقت اللہ تعالیٰ نے
حضرت عیسیٰ کو فرشتے بھیج کر آسمان میں بلا لیا دوسرے آسمان میں اُن کے رہنے کا مقام
مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسیٰ کے پکڑنے کے واسطے اُس گھر میں گیا تھا اللہ تعالیٰ نے
اُسکو حضرت عیسیٰ کی صورت کر دیا اُسنے اندر بیٹھکر ڈھونڈھا کچھ نہ پایا کسی کو نہ دیکھا باہر
نکلا اور اپنے یاروں سے کہنے لگا اندر میں نے بہت ڈھونڈھا پر عیسیٰ کو نپایا اندر کوئی نہیں * سب
لوگوں نے دیکھکر کہا یہی آپ عیسیٰ ہی ہم کو دھوکھا اور دغا دیتا ہی * انھوں نے اُسی کو پکڑ کر سولی
کے اوپر چڑھا دیا وہ بہت کہتا رہا میں تمھارا فلانا یار ہوں ابھی عیسیٰ کے ڈھونڈھنے کے واسطے
گیا تھا کوئی سنا نہ مانا اُسکو مار ڈالا آخر کو اُس یار کو بہت ڈھونڈھا نہ پایا تب جانا افسوس
کیا * پھر اس قصے کے پیچھے حضرت عیسیٰ کا دین بہت دنیا میں پھیلا اُن کے خلیفے قایم مقام ہوئے خلق کو
ہدایت کرنے لگے * اور یہود بھی بہت تھے اپنے اپنے ملکوں میں تھے کافر تھے حضرت عیسیٰ کی اُمت
کے لوگوں سے نصارا سے دشمنی کرتے تھے * اُس وقت میں یمن کے ملک میں وہ بادشاہ جس کا
ذونواس نام تھا بادشاہی کرتا تھا ظالم تھا اُسکا ایک وزیر تھا کاہن تھا ساحر جادوگر تھا جادو کے
بہت بہت طرح کے عمل جانتا تھا * اُس بادشاہ کے ملک کا کاروبار اُسی کے ہاتھ میں تھا بادشاہ بغیر اُسکے
حکم کچھ کر نہ سکتا تھا * سب لوگ اُسی کے تابع تھے اُسکا حکم تمام ملک میں اُسکے جاری تھا * جب وہ
بوڑھا ہوا ضعیف ہوا ایک دن بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہوا ہوں ضعیفی سستی میرے حواس
میں قوتوں میں بہت آئی ہی دیکھنے میں سننے میں تفاوت ہوا ہی اب صلاح مصلحت یہہ ہی جو
اپنے لوگوں میں سے کوئی ایک آدمی تجویز کر کر میرے حوالے کرو جوان ہووے اصیل ہووے عقل فہم
خوب رکھتا ہووے میں اُسکو تربیت کروں اپنا سب علم اُسکو سکھاؤں میرے پیچھے وہ میرا
خلیفہ ہووے ملک کا کاروبار وہ کرتا رہے سب کام اُسکے ہاتھ سے بندوبست پاویں * بادشاہ کو یہہ بات
اُس کی پسند آئی جس طرح سے اُسکا دل چاہتا تھا ایک لڑکا جوان تلاش کر کر عقل مند تمیز
فہم اُسکے حوالے کیا * وہ ساحر خوش ہوا اُسکی تربیت میں مشغول ہوا اپنا علم اُسکو سکھانے لگا * وہ
جوان ہر دن سبق لینے کے سیکھنے کے واسطے اپنے گھر سے اُسکے گھر جاتا اُسکا علم سیکھتا *
ایک دن اُسکے گھر کو جاتا تھا راہ میں ایک راہب کا گھر نظر آیا ایک فقیر بزرگ حضرت عیسیٰ عم کے

دین کا عالم تھا مومن تھا اللہ تعالی کی بندگی میں مشغول تھا اسکی جا بجا دیکھی لوگوں سے اسکی
کیفیت پوچھی معلوم کیا * اسکے ملنے کو اس جوان کا دل چاہا اس بزرگ کی خدمت میں گیا ملاقی
باتیں کین اسکی دینداری کی باتیں اسکو بہت خوش آئیں ہر روز جب بہت کر اسکے
گھر جانے لگا دینداری کا اعتقاد اسکے دل میں آگیا ایمان لایا دین قبول کیا بندگی اللہ تعالی کی بہت
آئی اسی بزرگ کا طریق اختیار کیا اللہ تعالی کی بندگی کرنے لگا * ساحر کے گھر بھی جاتا اسکے سحر کی
باتیں بھی دل سے نکال دیتا پڑا جاتا * اس بزرگ کے پاس چھپ کر بیٹھا جاتا سچی راہ
دین کی سیکھتا رہتا دین کا کام کرتا رہتا * کتنے دنوں میں ان بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالی کا
اسکو سکھایا اسنے محنت کی دنوں ہو کامل ہوا * ایسا ہوگیا جو دعا کرے سو قبول ہووے
اور جو کچھ زبان سے کہے سو ہو جاوے * اللہ تعالی کے اسم اعظم کی برکت سے اور اسکے صدق
اور خلوص کی برکت سے یہ کرامت اسکو تھی * ایک دن بزرگ کے گھر سے اپنے گھر چلا جاتا تھا
راہ میں دیکھا بہت لوگ اس میں جمع ہو رہے ہیں آگے راہ میں کوئی قدم نہیں رکھ سکتا
لوگوں سے پوچھا کیا سبب ہی جو تم کھڑے ہو رہے ہو راہ سے بند ہو رہے ہو * لوگوں نے کہا
ایک اژدہا راہ میں آیا ہے اسنے راہ کو گھیر رکھا ہے کسی کو قدرت نہیں جو آگے جا سکے سب اس
ہو رہے ہیں * وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگے گیا اسم اعظم پڑھکر اسنے اسکی
طرف دم کیا اسکی پیٹھ کے اوپر ہاتھ پھیرا اور اس اژدہا سے کہا او موذی تو اپنی جاگہ
کی طرف پھر جا اپنے گھر کو چلا جا * وہ اژدہا سر نیچے ڈال کر چلا گیا * سب آدمیوں نے یہ حقیقت
دیکھی تعجب کیا تمام شہر میں یہ خبر مشہور ہوئی * اسی طرح سے ایک بار ایک راہ میں شیر
آکر اڑ رہا تھا راہ کو بند کیا تھا خلق اس راہ میں آنے جانے سے بند ہو رہے تھے * وہ جوان جا کر شیر کے پاس
کھڑا ہوا اور اسکے کان میں کچھ بات کہی شیر بھی اس راہ سے اٹھ گیا * اس جوان کی بزرگی
بڑائی کا بڑا شہرہ ہوا اسکی طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجتمند غرضمند ہر طرف سے
اسکے پاس آنے لگے اسکی دعا سے سب کی حاجتیں بر آتی تھیں بیمار صحت پاتے تھے * ایک روز
بادشاہ کا ایک بڑا امیر تھا اندھا ہوگیا تھا آنکھیں اسکی جاتی رہیں تھیں وہ اس جوان کے پاس
آیا اپنا حال کہا دعا کروانے چاہا * جوان نے اسے کہا اگر ایسا ہو کر جو تو میری بات سنے میرا
تابع ہووے میں جو کچھ کہوں سو کرے اور بھید کو چھپا دے کسی سے نہ کہے تو میں دعا کروں تیری

آنکھیں چنگی ہو جاوین روشن ہو جاوین * اُس امیر نے سب باتیں جب قبول کین جوان نے
ایمان لانے کو کہہ کر پڑھایا دین کی راہ سکھائی پھر دعا کی اُسکی آنکھیں چنگی ہو گئیں روشن
ہو گئیں * پھر وہ نہیہ خوش ہو کر چنگا ہو کر بادشاہ کے پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکھ کر تعجب کیا
کہا تو اندھا ہو گیا تھا آنکھیں تیری کس طرح سے اچھی ہو گئیں کیا سبب ہوا * اُس امیر کے منہ
سے بے اختیار نکلا خدا اے تعالی نے مجھ کو صحت دی میری آنکھیں چنگی کر دین * زونواس نے کہا
تیرا خدا کون ہی امیر نے جواب میں کہا اللہ الذي لا اله الا هو یعنے خدا وہ ہی جو نہین کوئی
معبود برحق سوا اسکے * بادشاہ نے ایک حیلے سے پوچھا یہہ بات تو نے کس کے پاس سیکھی
ہی کس نے تجکو یہہ راہ بتائی ہی مجھ سے کہہ میں بھی یہہ بات اُسسے سیکھوں اُسکا تابع ہو جاؤن *
امیر بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہی بادشاہ بھی دین میں آوے تو خوب ہووے قصہ جوان کا
تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی * بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصے میں آیا اُس جوان کو
بلا بھیجا باتیں پوچھیں * اُن نے جو سوال کیا جو سچ بات تھی سو کہی میں نے اللہ تعالی کو جانا اللہ تعالی کے
رسول کو پہچانا یقین کیا ایمان لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب
بُرے کاموں سے توبہ کی اللہ تعالی کا بندہ ہوں بندگی میں حاضر ہوں اُسکے فضل کا اُمیدوار ہوں
یہی سچی راہ ہی تو بھی دین میں آ ایمان لا دوزخ سے چھوٹیگا بہشت میں داخل ہوویگا دین
دنیا میں آبرو پاویگا * بادشاہ نے یہہ باتیں سنکر غصے ہو کر اُسے کہا تو اُس راہ کو چھوڑ دے بُت
پرستی میں رہ * جوان نے کہا تو احمق ہوا ہی میں سچی راہ چھوڑ کر جھوٹھی راہ میں کیون کر
کس طرح پھر جاؤن تو اپنے دین کو جھوٹھی راہ کو چھوڑ دے * پھر اس میں بہت رد و بدل ہوئی
بادشاہ نے بہت طرح چاہا لالچ دیکر غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکھا کر جو کس طرح پھرے اُسکا کہا
قبول کرے * وہ جوان پر اپنے دین میں مضبوط تھا مُحکم کھڑا تھا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا
ثابت رہا * بادشاہ نے جب دیکھا کہ یہہ کسی طرح پھرنے کا نہیں نا اُمید ہوا تب غصے سے اپنے چاکروں کو
حکم کیا جو اِس کے ہاتھ پانون باندھ کر دریا میں لیجا کر غرق کر دو ڈبا دو * اُن پیادوں نے اُسکو
باندھ کر دریا کے اوپر لے گئے چاہتے تھے جو ڈبا دیوین اُسنے دعا کی ایک باو آئی اُن سب
ڈبانے والونکو اُسنے ڈبا دیا اُسکے ہاتھ پانون کھل گئے سلامت پھر آیا * بادشاہ کو خبر پہنچی پھر پکڑوا
منگایا حکم کیا آگ جلاوین اُس میں اِسکو جلا دیوین چاہتے تھے جو آگ میں اُسکو ڈال دیوین *

جلانے والے اُس آگ میں جل گئے اُسکو کچھ ضرر نہ پہنچا * پھر حاکم کیا بکہ کر سولی کے اوپر چڑھا دو چڑھا دیا تیر باران کرنے لگے * ایک تیر بھی کسی کا اُسکو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندے ہوے * جوان نے بادشاہ سے کہا ای نادان تُنے ایسی قدرتیں اللہ تعالی کی دیکھیں اب بھی ایمان نہیں لاتا کافر رہتا ہی * بادشاہ نے غصے سے کہا مجھے کو اور کچھ نہیں ڈر کا ہی تیرا قتل کرنا دُرکار ہی تجکو ماروں تو خوش ہوؤں * جوان نے کہا جو تجکو یہی بات پانچ مجھے مارنا ہی در کار ہی تو تیر کمان میں رکھہ اور تیر سے خدا کا نام لے کر چھوڑ تو تیرا مقصود حاصل ہوویگا * بادشاہ نے اُن طرح کیا اللہ تعالی کا نام لے کر تیر مارا اور کہا اُس جوان کے خدا کا نام لے کر تیر مارتا ہوں وہ تیر اُس کو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا * اُس وقت جتنی خلق نے تماشا دیکھنی تھی سب لوگ یہہ حال دیکھہ کر ایک بار کی بے اختیار کہنے لگے امنا برب هذا الغلام یعنے ایمان لائے ہم اُس جوان کے پروردگار کے اوپر خداے تعالی کے اوپر یقین کیا ہم نے * بندگی کرنی اُسی پاک پروردگار کو لایق ہی بتوں کی بندگی اور سب چیز کی بندگی سواے اللہ تعالی کے جھوٹھی ہی * اُس بدبخت بادشاہ نے یہہ حقیقت دیکھہ کر غصہ کر کر کہا اِس زمین میں گڑھے کھودیں * بہت گڑھے کھودے اُن گڑھوں میں لکڑیاں ڈالیں آگ جلائی * اور اپنے لوگوں کو بلا کر کہا جو کوئی اُس پر ایمان لایا ہی ایک ایک سے پوچھے جاؤ کسی کو مت چھوڑو * اور ایک بُت لاکر درمیان میں رکھا اور آپ تخت کے اوپر بیٹھا اور سب سردار اُسکے کرسیوں کے اوپر بیٹھے * کہا جو کوئی اُس بُت کو سجدہ کرے خدا کے ایمان سے پھرے اُس کو کچھ مت کہو چھوڑ دو اور جو کوئی بُت کو سجدہ نہ کرے خدا پر ایمان رکھے اُسکو آگ میں جلاتے جاؤ * جن لوگوں کو خداے تعالی نے ایمان نصیب کیا تھا اور اُنکے دل میں یقین پورا آگیا تھا اپنے ایمان میں قایم رہے آگ میں جلنا قبول کیا * ہزاروں آدمی مومن آگ میں پڑتے تھے کافر مومنوں کو جلاتے تھے * اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیوں پر بیٹھے تماشا دیکھتے تھے خوش ہوتے تھے ہنستے تھے مومن جلتے جاتے تھے * پھر ایک بی بی تھی نیک بخت وہ بھی ایمان لائی تھی اُسکو پکڑ لائے اُسکی گود میں ایک بیٹا تھا اُسکو کہا تو بُت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ رکھہ * اُسنے کہا یہہ بات مجھہ سے ہرگز نہوسکیگی خدا کے بغیر کو میں سجدہ نہیں کرنے کی * اُن بدبختوں نے اُسکے بیٹے کو اُسکی گود سے جدا کر کر آگ میں ڈال دیا لڑکا جلنے لگا * اُسوقت اُسکی ماں ڈر گئی اور اُسکے دل میں آیا جو کچھ کفر کی بات کرے * وہ لڑکا آگ کے درمیان سے پکارا اَمّاں ای ماں خبردار کافر مت ہوجیو

وہاں آگ نہیں یہہ تمام بہشت ہی باغ ہی بہار ہی گلزار ہی نہریں جاری ہیں ایمان میں محکم وہ
اِس آگ میں چلی آؤ * اُن بی بی نے سنکر ایمان کو دل میں محکم کیا اُس آگ میں چلی گئی * پھر جو مومن
تھا اُس کا ایمان حق تعالیٰ کے حکم سے زیادہ ہو گیا کوئی اُس کافر کے کہا میں نہ گیا * اور دے کافر اُس
تماشے سے اندیشے تھے مومنوں کو آگ میں ڈالتے جاتے تھے * ستہ ہزار آدمی کو آگ میں جلایا اللہ تعالیٰ
نے تمام کو سے دے بہشت میں بھیجے * پھر اللہ تعالیٰ کا غضب اُن کافروں کی طرف آیا آگ کو حکم ہوا ہر کے
سب گز شعلوں کی آگ چالیس گز بلند ہو گئی پھر اُس بادشاہ کو اور اُن سب کافرونکو گھیر لیا اور جلا دیا *
گھروں کو حویلیوں کو شہر کو آگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچا سب کو جلا دیکر راکھ کر دیا * اور مومنوں کا
ہر طرح بھلا ہوا اول آخر کی دولت بہشت خوبی خوشی پائی * اور کافرونکا ہر طرح بُرا ہوا اول
بھی دنیا میں جلے گھر بار سے گئے عذاب پائے اور آخر کو بھی بُرے عذاب میں پڑینگے آگ میں
دوزخ کی جا ویںگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے * یہہ بات اللہ تعالیٰ فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ * تحقیق وے لوگ جنہوں نے عذاب کیا آگ میں ڈالا مومن مردونکو
مومن بیبیوں کو * ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا * پھر انہوں نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پھرے دین کو قبول نہ کیا
ایمان نہ لائے * فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ * پھر خاص انکے واسطے ہی عذاب
دوزخ کا اور خاص اُن لوگوں کے واسطے ہی عذاب جلانیوالا جاہی آگ کا دنیا میں بھی اور آخرت
میں بھی * دنیا میں جیسے اُن کافرونکو آگ نے جلا دیا کہ شعلے نکل کر حکم سے خدا تعالیٰ کے بلند ہوئی
سب کو گھیر لیا جلا کر راکھ کر دیا * پھر مومنوں کی صفت اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ * تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچھے لایق کام کئے ایمان میں محکم رہے کافروں
کے عذاب سے آگ میں جلانے سے خوف کیا ڈرے نہیں اپنے تن بدن کو خدا کے واسطے فدا کیا آگ
میں جلے ایمان نہ چھوڑتے وے اللہ تعالیٰ کے فضل کے امیدوار رہے * اور جو مومن اپنے ایمان کی قدر
بوجھتے ہیں ایمان میں محکم ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم میں چلتے ہیں وہی کام کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور رسول
نے فرمائے ہیں اخلاص سے محبت سے * لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ * خاص انھیں لوگوکے
واسطے مقرر ہیں بہشت باغ بہار ایسے باغ جن کے درختونکے نیچے نہریں جاری ہیں ہر طرح کی خوبیاں
اُن باغوں میں اُن نہروں میں ہیں * ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ * یہہ دولت یہہ نعمتیں جو مومنوکے
واسطے بہشت میں مقرر ہوئیں ہیں بہت بڑی رستگاری ہی ہر طرح کی قید سے چھوٹنا ہی * اِس

آیت میں اللہ تعالیٰ مومنوں کی بہت بڑی دولت کی خبر دیتا ہی فرماتا ہی مومنوں کو ہمیشہ کے عذاب سے نجات ہی وے ہمیشہ بہشت میں ہر طرح کی خوبیوں میں رہنے والے ہیں * کسی بات میں بند نہیں ہونے کے ہر طرح کی قید سے بہشت میں چھوٹ جاوینگے * دنیا میں آدمی کیسی ہی دولت میں بادشاہی نعمت میں ہووے ہزاروں قیدوں میں بند ہی * بہت آرزوئیں کرتا ہی نہیں حاصل ہوتیاں * مومن بہشت میں جو کچھ آرزو کریگا پاویگا اُسی وقت۔ وہ کام حاصل ہو جاویگا * اگر چاہیگا کہ موتیوں کے محل لعل یاقوت کی حویلیاں سبز زمرد کے باغ جس طرح کے دل میں خاطر میں گذرینگے اور جو جو کچھ دل چاہیگا اُسی وقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیدا ہو ویگا کسی آرزو میں بند نہ رہینگے * یہ معنے میں فوز کبیر کے * اللہ تعالیٰ مومنوں کو یہ نعمتیں بخشے نصیب کرے اپنے نبی کے طفیل سے * آمین آمین آمین * إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ * تحقیق پکڑنا تیرے پروردگار کا ای محمد سخت ہی * جسکو کفر کے باعث عذاب میں پکڑتا ہی پھر اُسکو ہرگز نجات نہیں کبھی عذاب سے چھوٹنے کا نہیں * إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ * تحقیق وہ خدا پیدا کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پھر آخر کو آخرت کے دن سبکو مرنے کے پیچھے زندہ کریگا جلاویگا اول آخر کی خلق سب حکم سے جی اُٹھینگی * اور وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافروں کو دنیا میں پھر عذاب کریگا ہمیشہ کا آخرت میں دوزخ میں * وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ * اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنیوالا ہی۔ بخشنے والا ہی مومنوں کا ایمان داروں کا اور مہربان ہی اپنے دوستوں کے اوپر اور گناہ بخشنے والا ہی عاصیوں توبہ کرنیوالوں کا * دوست ہی مومنوں کا اپنے خاص بندوں کا * یہ مہربانی ہی فضل ہی اور وہ عذاب کافروں کے اوپر عدل ہی * ذُو الْعَرْشِ * صاحب ہی عرش کا مالک ہی بادشاہی ملک کا * دنیا میں اِس عالم میں عرش سے کوئی چیز بڑی نہیں ساتوں آسمان اور زمین اور دریا پہاڑ کرسی عرش کے بیچ میں ایسے ہیں جیسے ایک چھلا انگوٹھے کا بڑے بے نہایت جنگل میدان میں پڑا ہووے * الْمَجِيدُ * بزرگ ہی بزرگوار ہی اپنی ذات میں اپنی صفات میں نہ اُس پاک پروردگار کی ذات سی کوئی ذات ہی نہ اُسکی صفات کے برابر کسی کی صفات ہی سب عاجز ہیں بندے ہیں وہ قادر ہی خاوند ہی * فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ * کرنیوالا ہی ہر کام کا جو کچھ چاہے جس کسی کو جو کچھ چاہے سو بخشے جو کچھ چاہے سو منع کرے * کسی کو قدرت نہیں جو دم مارے کہ کیا کیا کیوں کیا * خاوند ہی مختار ہی جو چاہے سو کرے چھوٹوں کو بڑا کر دیا بڑوں کو چھوٹا کر دیا عاجزوں کو غالب کر دیا * بڑے بڑے بادشاہوں کو سرکشوں کو

صندوقون کو ناک مین مار دیا ہلاک کر دیا* هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ *تحقیق آئی تیرے اوپر بات لشکرون کی قصے فوجون کے* فرعون کا لشکر لاکھون آدمی ثمود کی قوم بڑی قوت والے جنھون نے بے فرمانی کی اُن کے اوپر غضب آیا سبب کو ہلاک کیا مار ڈالا* کسی قوم کو پانی مین دریا مین ڈبایا کسی قوم کے اوپر باد کو حکم ہوا آخر اُن کو پہاڑون سے پتھرون سے باو نے دے دے مار ڈالا* جو کوئی بے فرمانی مین ہے چاہیے اپنے دل مین سمجھے بوجھے تکبر سے بے فرمانی سے توبہ کرے بندگی کی راہ عاجزی کے طریق اختیار کرے بُرے کامون سے باز آجاوے* یے کافر بے دین اس نصیحت کو نہین سنتے نہین سمجھتے* بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ * بلکہ وے لوگ جو کافر ہین مغرور ہین ان قصون کے جھٹلانے مین پڑے ہین خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے ہین جھٹلاتے ہین* وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ *اور خدا تعالی عالم ہی دانا ہی اُن کافرون کے احوال کا ظاہر باطن اللہ تعالی سے چھپا نہین* خدا تعالی کی قدرت نے اُن کافرون کے گرداگرد گھیر رکھا ہی قدرت کے احاطے سے باہر نہین نکل سکتے* جس وقت اللہ تعالی چاہیگا اُسی وقت اُن کے اوپر عذاب آویگا ہلاک ہو جاوینگے* خدا کے کلام کو قرآن کو نہین مانتے قرآن کے مضمون کو نہین سنتے نہین بوجھتے قرآن کو کہتے ہین شعر ہی محمد کی بات ہی* یے کافر جھوٹھے ہین* بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ *بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ ہی بڑا ہی لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی* اِس قرآن کی بزرگی اور بڑائی کی حد نہین ہزارون طرح کے بھید حکمتین فایدے دین دنیا کی خوبی پانے کے اس کتاب مین ہین* تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہو کر جو چاہین قرآن کی ایک سورت کے برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکیں اور اُس مین کسی کو تغییر تبدیل کرنے کی قدرت نہین* کوئی چاہے ایک آیت ایک حرف ایک نقطے کا تفاوت اپنی طرف سے کرے کم کرے زیادہ کرے وہ تفاوت ہرگز نہ رہے جاتا رہے* لوح محفوظ مین لکھا ہوا ہی اللہ تعالی کے حفظ حمایت مین نگہبانی مین ہی* قرآن کی بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اُسے اُسکے پڑھنے والون سے اُسپر عمل کرنیوالون سے دور بھاگتا رہتا ہی* حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہ لوح محفوظ مین تمام قرآن لکھا ہوا ہی اور جو کچھ ہوا ہی اور ہوویگا عالم کے درمیان قیامت تک سب کچھ اُس مین لکھا ہوا ہی* ایک موتی کے دانے کا سفید تختہ ہی طول اُسکا لنباو اُسکا آسمان سے زمین تک کا ہی اور عرض اُسکا چوڑاو اُسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اُسکے سرخ یاقوت کے ہین گردیش اُسکا

سب طرح کے جواہر سے جڑا ہوئی ہی * وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہی اُسکے لکھنے مین
کچھ تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین * جو کچھ روز ازل مین اُس لوح مین لکھا ہی قدرت کا قلم
اُسکے اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اُسی طرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اُس مین *
اور حضرت عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ لوح محفوظ کے سرے پر یہہ عبارت لکھی ہی
لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ دینہ الاسلام محمد عبدہ و رسولہ فمن امن باللہ
عز وجل وصدق بوعدہ واتبع رسلہ ادخلہ الجنۃ یعنے نہین کوئی معبود حق سوائے
اللہ تعالی کے جو ایک ہی وہ پاک پروردگار سب طرح کی خوبیان ہین اُس مین شریک اُسکا کسی
چیز مین کوئی نہین دین اُسکا اسلام ہی مسلمانی ہی اور محمد بندہ ہی اُسکا اور رسول ہی اُسکا *
پھر جو کوئی ایمان لایا اللہ تعالی عزوجل کے اوپر اور حکم اُسکا قبول کیا اور اُسکے وعدون کو
سچ جانا اور اُسکے اُس پیغمبر اور سب پیغمبرون کی پیروی کی خدا تعالی اس بندے کو بہشت مین
آرام کے گھر مین داخل کریگا * خدا تعالی اس عاجز فقیر بندے محتاج امیدوار کو اور سب
مسلمانون کو اپنے فضل و کرم سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مین
قایم رکھے اور اس دنیا سے ایمان کے ساتھہ لے جاوے * آمین آمین آمین *

سورۂ طارق مکی ہی اس مین انیس آیتین ایکسٹھ کلمے دو سو انتالیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ * قسم ہی آسمان کی اور قسم ہی سب ستارون کی جو رات کو ظاہر
ہوتے ہین دن کو چھپ جاتے ہین * خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
اپنے چچا ابو طالب کے ساتھہ ایک جگہہ بیٹھے تھے * ایک ستارہ روشن ہوا اور اُسکا شعاع اُسکی
روشنی بہت ظاہر ہوئی ابو طالب ڈرا پوچھا یہہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہہ ستارہ ہی اللہ تعالی کی
قدرت سے پیدا ہوا ہی * اُسی وقت جبرئیل علیہ السلام آئے اس سورت کو اللہ تعالی کی طرف
سے لائے * طرق رات کو آنے کو کہتے ہین * طارق رات کا آنیوالا ستارون کو اسی واسطے
طارق کہا جو رات کو ظاہر ہوتے ہین * وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ * کس چیز نے بتایا ہی تجکو یا محمد
کیا جانتا ہی تو کیا ہی طارق * النَّجْمُ الثَّاقِبُ * ستارے ہین روشن رات کو چمکتے ہوئے اور
وے ستارے ہین روشن * بعضون نے لکھا ہی کہ نجم الثاقب وے سب تارے ہین جو آسمان پر ہین

جو تیسے ہیں ایک طرف سے اور طرف دو ڑتے ہیں * خبر میں آیا ہی حضرت نبی صاحب کے
زمانے سے پہلے ہی شیطان آسمانوں کے اوپر جاتے تھے فرشتے لوح محفوظ کے پاس کے جو کچھ رات
دن میں قضے ہونے بھلے برے دنیا میں ہوا چاہتے ہیں دیکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے کہتے اور
جو بعض شیطان اُن سے سنکر بات کو چرا لاتے کاہنوں سے کہتے اور بتوں میں بیٹھ کر کہتے اور
ایک سچی بات میں اور بہت باتیں جھوٹی اپنی طرف سے ملاتے لوگوں کو گمراہ کرتے * پھر جب
حضرت رسول صلی اللہ علیہ و سلم دنیا میں پیدا ہوئے تب شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند
ہوئے اُس وقت سے جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اُن کے اوپر مارتے ہیں نہیں
جانے دیتے جلا دیتے ہیں اُن ستاروں کا نام طارق ہی * اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ * نہیں کوئی
نفس کوئی جن مگر اُس جن کے اوپر نگہبان ہی * جو بندہ ہی اُسکے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے فرشتے
نگہبان ہیں * بعضے فرشتے ہر ایک بندے کے کاموں کے نگہبان ہیں جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا لکھ
لیتے ہیں کچھ چھوڑتے نہیں * قیامت میں سب کچھ کیا کہا آدمی کا اُس آدمی کے آگے ادیگے دکھاوینگے
ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا ویسا بدلا پاویگا * جو مسلمان اِس حدیث کو سنے سمجھ چاہئے اپنے
دل میں یقین کرے یہ ضرور بات ہی * رات دن کے عمل دم بدم کے لکھے جاتے ہیں آخر تو ہر ایک کا
بدلا پاویگا * چاہئے سواے اچھی اچھی بات کے اور کوئی بات نہ کہے اور سواے اچھے کام کے
اور کام نہ کرے * اور بعضے فرشتے ہیں جو ہر ایک بندے کی محافظت کرتے ہیں بیماریاں بلائیں
اُسکے اوپر نہیں آنے دیتے ہیں بیماریاں بلائیں آدمی کے اوپر اس طرح سے دوڑتی ہیں جس
طرح کہ شہد کے اوپر فرشتے اُن کو آدمی سے دور کرتے رہتے ہیں جیسے کوئی شہد
سے مکھیاں کو اڑاتا ہی * اور حدیث میں آیا ہی ہر ایک آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان
ہیں محافظت کے واسطے * اور بعضی حدیثوں میں خبر ہی * پانچ فرشتے ہیں * بعضی حدیثوں میں
خبر ہی جو سات فرشتے ہیں * اور ایک حدیث میں ہی جو ہر ایک مومن کے اوپر ایک
سو ساٹھ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہیں * جن بھوت دیو پری بلائیں بیماریاں دور
کرتے رہتے ہیں اور جس بیماری کو جس بلا کو جسکے اوپر جانے کا حکم ہوتا ہی منع نہیں کر سکتے
ٹال نہیں سکتے * یہ سب حدیثیں سب خبریں سچ ہیں * کسی کے اوپر دو موکل ہیں کسی کے
اوپر پانچ ہیں کسی کے اوپر سات ہیں مومنوں کے اوپر ایک سو ساٹھ ہیں * ہر طرح کی نگہبانی

کرتے ہین ظاہر کی بھی محافظت کرتے ہین باطن کی بھی محافظت کرتے ہین خیال کے وہم کے
عقل کے دل کے نگہبان ہین * بری صورتین برے خطرے بری سمجھ بری خواہشین شیطان کے
وسوسے دلون مین نہین آنے دیتے بری راہ کی طرف نہین جانے دیتے * جو کوئی مومن مسلمان اس
بات کو اپنے دل مین سچے یقین کرے جو خاوند اپنے بندون کے اوپر ایسا مہربان ہی اس طرح
سے محافظت کرتا ہی نگہبانی کرواتا ہی اُسکی بندگی کے سواے اور کوئی کام اچھا نہین * دنیا مین
وہ کام کر مارے جس مین اُس خاوند کی رضامندی حاصل ہووے اول بھی اُسی پروردگار
سے کام تھا آخر کو بھی اُسی سے کام ہی * آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکھتے
ہین مرنے کے پیچھے پھر جینے کو مشکل جانتے ہین ان کے سمجھانے کے واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار *
فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ * پھر چاہیے نظر کرے آدمی کس چیز سے پیدا ہوئے ہین * وے لوگ
جو قیامت ہونے کے اوپر پھر زندہ ہونے کے اوپر سب کسی کے جمع ہونے کے اوپر تعجب رکھتے ہین
شک کرتے ہین چاہیے کہ اپنی اصل پیدایش کو دیکھین اول دنیا مین کس چیز سے کاہے سے پیدا
ہوئے ہین * خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ * پیدا کیے گئے ہین ایک پانی سے جو اُچھل کر گرنیوالا ہی
رحم مین بچے دان مین * یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ * نکلتا ہی وہ پانی پیٹھ سے
مرد کی اور سینے کے ہاڑون کے درمیان سے عورت کے * جب حضرت حق سبحانہ وتعالی
چاہتا ہی کہ فرزند کسی بندے کا پیدا کرے بندہ پیدا ہووے مرد اور جورو کو خواہش ہوتی ہی ملنے کی
شہوت پیدا ہوتی ہی آپس مین جمع ہوتے ہین * پھر آخر کو مرد کی پیٹھ سے اور عورت کے سینے سے
پانی پیدا ہوتا ہی دونون پانی بچے دان مین جمع ہوتے ہین ایک ہو کر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹھہر رہتا
ہی * پھر چالیس دن تک بندھا ہوا لہو رہتا ہی پھر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتھ پاؤن
صورت تیار ہوتی ہی * پھر حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجتا ہی پیٹ مین پیٹھ کر چار حکم اس
بچے کی پیشانی کے اوپر حکم کے موافق لکھتا ہی * اول اُس کا عمل لکھتا ہی کام لکھتا ہی دنیا مین
نکل کر کیسا کیسا کام کریگا اچھا یا برا * دوسرا اُسکی عمر لکھتا ہی کتنے دنون تک جئیگا * تیسرا
اُسکی روزی لکھتا ہی کیا کھاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہان سے پاویگا * چوتھا بخت لکھتا ہی نیک
بخت ہوویگا یا بد بخت * اُسکے پیچھے اُسکے تن مین روح پھونکتے ہین زندہ ہوتا ہی پیٹ مین پھرتا
ہی جب دن پورے ہوتے ہین تو باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی * عقلمند کو چاہیے اپنے دل

مین سمجھے اپنی پیدایش کو اول سے آخر تک دیکھے کہان تھا کیا تھا کہانسے کہان آیا ہی کیا تھے کیا ہوا ہی * پہلا ایک گندا پانی تھا کہان سے نکلا کس ٹھکانے مین پڑا نہ آنکھ تھی نہ کان تھے نہ سر تھا نہ پاؤن تھے نہ جان تھی * جس خاوند کی ایسی قدرت ہی اُس گندے پانی کو کس درجے مین پہنچایا کیا کیا کچھ خوبیان آنکھ کان ہاتھ پاؤن دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین اُسی خاوند کو قدرت ہی جو سب کو مار کر مُردہ کر کے پھر کر دوسری بار زندہ کرے جلاوے سب کو قبرون سے اُٹھاوے * اِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ * تحقیق وہ پاک پروردگار آدمی کے پھرانے کے اوپر دوسری بار جلانے کے اوپر البتہ قادر ہی * ایک حکم سے سب کوئی اول آخر کے مُردے جی اُٹھینگے * چاہے تو یہ ایک آدمی کو بُڑھاپے سے پھر جوان کر دے جوانی سے لڑکا کر دے پھر گوشت کا ٹکڑا کر دے لہو کر دے نطفہ کر دے پھر ہر ایک پانی کو جدا کر کر ہر ایک ٹھکانے مین پہنچاوے جیسے نہ اُس طرف سے اِس طرف کو لانا اللہ تعالی کی قدرت کے اوپر کچھ مشکل ہی ویسی نہ اِس طرف سے اُس طرف کو پہنچانا کچھ مشکل ہی * اِسی طرح مُردہ کر کر پھر جلانا بھی دوسری بار کچھ مشکل نہین * يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ * جس دن آزمایش کیے جاوینگے باطن آدمیون کے اُس دن مین سب کو زندہ کریگا پروردگار جس دن مین چھپے بھید ظاہر ہو جاوینگے سب طرح کی حقیقت سب کسی کی ذرہ ذرہ کر پیدا کی جاوے گی * ہر ایک کے پوشیدہ کام چھپی نیتین کُھل جاوینگی * جو لوگ کہتے تھے کچھ اور کرتے تھے کچھ اور وضو نہ کرتے تھے جنابت کا غسل نکرتے تھے لوگون کو دکھا کر بے وضو نماز پڑھتے تھے روزہ نہ رکھتے تھے اور لوگون مین آپ روزہ دار کہلاتے تھے اور مکر و فریب حیلہ دغا بازیان دلون مین چھپی تھین آپ کو مسلمانون مین گنتے تھے اُس دن اُنکا پردہ کُھل جاویگا جھوٹھے سچ دکھلا دیگا جھوٹھے رسوا ہو جاوینگے سچے سرخ رو ہو وینگے عزت آبرو پاوینگے جھوٹھون کا اُس دن کچھ بس آنے کا نہین حیلہ حوالہ مکر و فریب کچھ چل سکنے کا نہین * فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ * پھر نہین اُسکو قوت پھر نہووے گی اُسکو طاقت اور نہووے گا یاری دینے والا اور نہ مددگار قیامت کے دن * جب سب کی سب حقیقت کُھل جاوے گی نیک و بد بھلے بُرے جدا ہو جاوینگے وے لوگ کافر منافق جو دنیا مین مال کا جاگاہ ہر طرح کا زور رکھتے تھے اللہ تعالی نے آزمانے کے واسطے اُنکو قوت قدرت دی تھی نوکر چاکر یار مددگار دیئے تھے اُس مال کے زور مین قوت مین جو چاہتے تھے سو کرتے تھے تکبر غرور سرکشی کرتے تھے ہدایت کی بات نہ سنتے تھے * ہدایت کرنیوالون کو پیغمبرون کو پیرون کو مرشدون کو خاطر مین نہ لاتے تھے * اللہ تعالی کی بندگی سے

دور بھاگتے تھے حکم کا خلاف کرتے تھے اُلٹا کرتے تھے اُس دن عاجز ہو جاوینگے درماندے ہو جاوینگے نہ
قدرت اُن کافروں کی کچھ نہ ہوگی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرشتوں کے ہاتھ سے
آپ کو چھڑا نہ سکینگے * کوئی یار مددگار بھی اُن کو نہ ملیگا جو اُس بلا سے عذاب سے چھڑا دے سب
لوگ اُنکو بات نہ پوچھینگے خرابی میں عذاب میں ہمیشہ سے رہینگے * وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ *
سوگند ہی آسمان کی جو رجوع کرنیوالا ہی پھرنیوالا ہی ہر فصل میں باران برسنا اُس طرف سے
پھر پھر آتا ہی * وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ * اور سوگند ہی زمین کی جو پھٹ جانیوالی ہی
پھٹتی ہی * پھر آدمی اُس میں مل جاتے ہیں پہاڑ تنے ہیں دانے اُس میں سے پیدا ہوتے ہیں
ہر طرح کی قوت نکالتی ہی گھاس ترکاری بوٹیاں اُسیسے نکلتی ہیں درخت پیدا ہوتے ہیں پانی کو ٹے کے
چشمے کے اُس میں سے نکلتے ہیں ہر طرح سے فایدے پیدا ہوتے ہیں * اور قایم ہی قرار ہی سب
دنیا کے لوگوں کا بوجھ اُٹھا لی ہی درخت ہو پانی ہو پہاڑ سب کچھ زمین کی پیٹھ کے اوپر ہیں
حکم سے کھڑے ہیں * آسمان کو حکم کیا ہی پاک پروردگار نے تو پھرتا رہ وہ ہمیشہ پھرا ہی
رہتا ہی ایک ساعت اُسکو قرار نہیں * اور زمین کو فرمایا ہی کھڑی رہ وہ ہمیشہ کھڑی ہی قایم ہی
برقرار ہی * اس قسم میں اشارت ہی جس خاوند کا ایسا حکم ہی وہ جو کچھ چاہے سو کرے جو جو
وعدے کیے ہیں قیامت کا آنا دنیا کے تمام مردوں کا جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب
وعدے سچے ہیں کچھ تعجب نہیں وہ سب چیز پر قادر ہی جو جو حکم کیا ہی ہر وقت میں اُسی
طرح ہوتا ہی دیکھو * اس سبب قسم کی آسمان کی زمین کی کہ یہ دونوں باتیں سب کے اوپر ظاہر ہیں
دو طرح کے حکم دونوں میں جاری ہیں * اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ * تحقیق یہ قرآن خدای تعالی کا
کلام ہی سچی بات ہی حق اور باطل کو جدا کر دینیوالا ہی جھوٹے لوگوں کا جھوٹھ اور سچے لوگوں کا سچ
قرآن سے معلوم ہوتا ہی * کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوے لوگ اُسکو بڑا بابا کامل جانیں وہ
آپ کو صاحب کمال جانے جو قرآن کی آیتوں کے اثر اُس میں نہیں ایمان کی سمجھ مسلمانوں کے
عمل مسلمانوں کی خصلتیں شرم حیا رحم مروت کرم سخاوت عدل انصاف اُس میں نہیں اچھی خوئیں
نہیں رکھتا صبر شکر خوف رجا شوق ذوق محبت ذکر فکر اُس میں معلوم نہیں ہوتا وہ جھوٹھا ہی ناقص
ہی آخرت میں محروم ہی * اور جس کسی میں ایمان کی سمجھ مسلمانی کے کام ظاہر کی باطن کی اچھی
خصلتیں اچھے حال قرآن کے موافق ہیں وہی سچا ہی کامل ہی اُس جہان میں بڑی دولتوں کو

پہنچنے والا ہی * اچھی بُری راہ کے بھلے بُرے آدمی کے پہچاننے کی قرآن ہی کسوٹی ہی اِس کلام
سے سب حقیقتین معلوم ہوتی ہین * اور جو کچھ فرمایا ہی اللہ تعالی نے جس کام کو فرمایا ہی جو کچھ
خبر دی ہی اول کی آخر کی دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا سب کسی کا زندہ ہونا حساب
کتاب دوزخ بہشت بُرے کام اپنے کا بھلا جو جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ٹھیک
ہونی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہے کا لگاو نہین * جو کچھ فرمایا ہی وہ بات ویسی ہی ہو
ساوش یہان جس کام کو اچھا کہا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو بُرا کہا ہی وہی کام بُرا ہی
نالایق ہی * مومنون کو سچے مسلمانون کو بہشت کا وعدہ کیا ہی سو ضرور اسی طرح ہی * کافرون بے ایمانون کو
دوزخ کا حکم کیا ہی سو اسی طرح ہی ایک بات مین دوسری بات کا لگاو نہین * وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ *
اور نہین ہی یہہ قرآن بیہودی بات * بیہودے آدمیون کی سی بات * جیسے کہتے ہین
کچھ کرتے ہین کچھ وعدے کرتے ہین آپس مین پھر اُن وعدون کا خلاف کرتے ہین * بُرے
بُرے کام کرنے کو کہتے ہین ایسا کرینگے ویسا کرینگے پھر کچھ نہین کرتے یہ سب بیہودی باتین
ہین * اللہ تعالی کا کلام ہرگز بیہودہ نہین اور بے فایدہ بھی نہین * دنیا کے لوگ ہزارون باتین
آپس مین بیٹھ کر گپ شپ کرتے ہین ہزارون بے فایدہ باتین کہہ ڈالتے ہین * اللہ تعالی
کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت مین ہر ہر آیت مین بہت سب
طرح کی حاصلین فایدے بھرے ہوئے ہین ایک بات بے فایدہ نہین * جسکو عقل ہی سمجھہ ہی وہ سمجھتا ہی
یقین کرتا ہی سچے دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی * ضرور جانتا ہی جو یہ کلام آدمی کے نہین ہوسکتے اللہ
تعالی ہی کا کلام ہی بندون کو کیا قدرت ہی کیا مجال ہی جو ایسا کلام کہہ سکین * جو احمق لوگ
ہین بے وقوف ہین نادان ہین انھین احمقون کو اِس کلام مین شک ہی شبہہ ہی *
اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا * تحقیق یے کافر بے ایمان مشرک مکر کرتے ہین مکر کرنا * قرآن کو شعر کہتے ہین
سحر کہتے ہین آدمی کا قول کہتے ہین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام کہتے ہین قرآن کے
برابر اور کچھ کلام کہہ لانے مین بہت سی تدبیرین کرتے ہین اندیشے فکرین کرتے ہین مگر کچھ
نہین ہوسکتا * محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کرنے مین ناخوش کرنے مین رنج پہنچانے مین
مکر کرتے ہین مصلحتین کرتے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی * وَأَكِيدُ كَيْدًا * اور مکر کرتا ہون مین مکر کرنا *
جیسے یہ کام نالایق کرتے ہین مین بھی اُن کو ویسی ہی جزا دیتا ہون دنیا مین آخرت مین ہر جگہہ

بڑی طرح کی جزا ہے * دنیا میں کافروں کو مشرکوں کو پروردگار مال دنیا اور اولاد بہت دیتا ہے وہ خوش ہوتے ہیں مرادیں
اُن کی بر آتی ہیں سوداگری وغیرہ میں فائدے پاتے ہیں * وے سمجھتے ہیں کہ خدا نے ہم کو بہتر سمجھا ہے نعمتوں کو یوں ہی
نہیں ملتے ہیں زیادہ زیادہ ہوتے ہیں دین داری کی طرف سے اُن کے دلوں اوپر پردے پڑتے جاتے ہیں
پکے ہوتے سرکشی میں مدد ہی ملتی ہے برے کاموں میں چلے جاتے ہیں گمراہوں کے گروہ میں پہنچے
جاتے ہیں * اور ایمان کی طرف سے مسلمانی کی راہ سے دور بھاگے جاتے ہیں اور آخرت میں جلنے کے
عذاب سے لیا کرتا ہمیشہ رب اپنے اعمال سے اپنی بدولت عذاب میں آتے جاتے ہیں
ہزاروں طرح کی بلاؤں میں دوزخ کی آگ میں گرے جاتے ہیں * فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ * پھر مہلت
دے تھوڑی دیر ان کافروں کو میں سزا کی مدت کر ان کے ہلاک ہونے کی * أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا *
تھوڑے ان کے تئیں مہلت دے اُن کو مہلت دے دیا * دنیا میں تھوڑے دن جہاں تک جو چاہیں
کر لیں سو کر لیویں اپنی خوشی ہیں تاکہ کمزوری کا فریب کرتے رہیں آخر کو ان کاروں فریبوں کی
حقیقت معلوم کرینگے * مت کر ابھی یاد ان کے مارے جانے کی * کئی دن میں اُن کو اُنہیں کے اوپر
پڑیگا مار ڈالے جاوینگے تلوار سے جاوینگے عذاب میں پڑینگے * ابھی صبر کر دیکھ ان کی بے ادبی کی برداشت
کر کوئی دن میں ان کے مارنے کا حکم دینگے کیونکہ آخر کو دنیا مت تک تمھارا ہی ہے * تمھارا دین ہمیشہ
ہمیشہ تک جاری رہیگا تیرا تابع تیری اُمت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی میں رہینگے * مومن کو
چاہیے جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں جو کوئی دشمنی کرے تو کرے اُنکی
دشمنی پر کر پر صبر کرے کسی کے اوپر بددعا نہ کرے * اور جو کسی کافر بے دین بے ایمان کو دنیا کے مال
دولت اولاد مراد زیادہ ملتا دیکھے اور آپ کو تنگی تصدیع میں دیکھے اس سبب چاہیے کہ غمگین ہووے
نا خوشی نکرے * دنیا کی دولت کافروں کے لیے دیتے ہیں واسطے استدراج کے اللہ تعالی کا اُن کے ساتھ مکر ہے
ہمیشہ کے عذاب میں ڈالنا ہی کئی دن دنیا میں خوشی کر لیویں آخر کو کچھ نہیں * اور مومنوں کو اللہ تعالی
دنیا میں جس حال میں رکھے وہ لذت پاوینگے آخر کو ہمیشہ کی دولت خوشحالیاں مل رہینگی * اپنے ایمان
مسلمانی کی دولت پر شکر کرتا رہے اللہ تعالی سے ہر حال میں راضی رہے اچھے کاموں کی توفیق مانگتا رہے *

سورہ اعلی مکی ہے اس میں انیس آیتیں بہتر کلمے اور دو سو اکہتر حرف ہیں *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى * پاکی میں یاد کر یا محمد اپنے خدا کے تئیں اپنے پروردگار کو جو برتر ہے * پاک

جان تو اپنے پیدا کرنیوالے کو سب عیبون سے سب نقصانون سے عاجز ناتوان نہین وہ سب چیز پر قادر
ہی کسی چیز کا محتاج نہین غنی ہی بے نیاز ہی کوئی اُسکا شریک نہین کوئی اُسکا وزیر نہین کوئی اُسکا مانند نہین
اُسکی ذات اور صفات کو حد اور نہایت نہین اُسکے پاک نام کی تسبیح کر سبحان ربي الاعلیٰ
کہہ وہ پاک پروردگار سب بات مین سب سے بالا ہی حکم اُسکا سب کے اوپر غالب ہی * الذي خلق
فسوّیٰ * وہ خدا ہی جس نے پیدا کیا ہی سب خلق کو اٹھارہ ہزار عالم کو پھر ہر چیز کو ہر طرح سے
جب چاہا ویسا بنایا سنوارا * آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح کی
صورت دی چاند سورج تارے دریا اور پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی جدی طرح بنایا
نئی نئی صورت بخشی * جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے اُسکو عنایت کیا
ہر چیز کو ہر ایک طرح مین درست کر دیا * آدمی کو ہاتھ پانون دیئے آنکھہ کان عقل شعور اور ہزارون
طرح کی نعمتین جو شمار مین گننے مین نہ آسکین ہر آدمی کو لے نعمتین عام بخشین * اور خاص نعمتین بھی
پانے کے لایق کیا جو کوئی طلب کرے ڈھونڈھے تو خدائے تعالی کے فضل سے پاوے * والذي قدر فهدىٰ
وہ خدا ہی جسنے اندازہ کیا ہی پھر راہ بتایا وہ کریم رحیم پروردگار ہی جو اول اپنے علم مین تمام
عالم کی پیدایش کا اندازہ کرکے پھر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف
ناچیز سے چیز کی طرف لایا ہدایت کی راہ بتائی * جو چیز ظاہر مین پیدا نہ تھی جس وقت حکمت الله
تعالی کی مقرر ہوئی اُسی وقت مین وہ پیدا ہوئی اور پیدا ہوتی جاتی ہی قدرت سے * پس جس
طرح ظاہر کرنے چاہا تھا اُسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہی * ان ہونے سے ہونے کی طرف راہ پاتی جاتی ہی *
وہ خدا ہی جس نے خلق کو پیدا کیا سب کی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک کی قوت
مقرر کی پھر ایک کو اپنی قوت کی طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی * ہر کوئی اپنی قوت
ڈھونڈھتا ہی طلب کرنے کی طرح ہر کسی کو سکھا دی * ہر ایک بندے کو قوت کے
پیدا کرنے کے سبب ہنر بتا دئے دلون مین الہام کر دیا ہزارون طرح کی حکمتین ظاہر کر دین *
کھیتی کری زمین کو پھاڑنا ہل جوتنا دانہ ڈالنا کاٹنا پھٹکنا چھاڑنا پکانا کھانا ہر ایک کام کسب
جو جو کچھ درکار تھے بے حد و نہایت کھول دیئے * پھر جیسے تن کی بدن کی قوت کی راہ بتا دی اُسی
طرح تن دل کی جان کی قوت جو اُس جہان مین اُس سے قوت پاوین ہمیشہ کی حیات ملے پیغمبرون کے
ہاتھ پیرون مرشدون کے سبب ہدایت کی دلون مین ارادے خواہشین طلبین رکھہ دین * ہر کوئی

اپنی قوت کو ظاہر کیا باطن کی طلب کرتا ہی ڈھونڈھتا ہی * وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى * وہ خدا
جسنے زمین سے چراگاہ کو باہر نکالا اوسے چیزین پیدا کین جو حیوان کھاوین گاے بکری جنس اونٹ
گھوڑے ہاتھی اور سب جانور چگین چنین قوت پاوین ہر طرح کی ہری گھاسین درخت ہرے
تازے گل پھول بھانت بھانت کے * فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى * پھر کردیا اس سبز گھاس کو
خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورون کی قوت تیار رہے * ہر تازے سوکھے پھر اس گھاس کو گرمی
مین اور برسات مین ہری گھاس کھاوین جاڑون مین برف کے دنون مین سوکھا پھوس سوکھی
گھاس کھاوین ہر وقت مین اپنی قوت پاوین * اس حقیقت کے ظاہر کرنے مین جو ایک وقت
سبز گھاس زمین سے دکاتی ہی کئی دن سبز رہ کر پھر سوکھ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ ریزہ
ہوکر نیست نابود ہو جاتی ہی پھر کام ہے خداے تعالی کے اپنے موسم مین سبز ہی نکلتی ہی بہار
کرتی ہی * اس مین اُن عقلمندون کے واسطے اشارت ہی بیان ہی بوجھتے ہین جو خاوند
پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم کی زمین پر سبزے پیدا کرتا ہی بہارین دکھلاتا ہی
پھر اُن سبزون کو خشک کر دیتا ہی نیست نابود کرتا ہی پھر اور فصل مین نئے سر سے تمام
زمین مین سبزے پیدا کر دیتا ہی ہمیشہ یہی کارخانہ چلا جاتا ہی * اسی طرح آدمیوں مین
ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی ایک خلقت لڑکپن سے جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی
سے بڑھاپے کی طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت تمام ہو کر مر جاتی ہی * اور ایک خلقت پیدا
ہوتی ہی ہر ایک دن مین تمام عالم مین اسی طرح لاکھون کروڑون پھیر بدل ہوتے ہین * وہی
خاوند اس طرح پر بھی قادر ہی جو ایک دن ایک بارگی سب کسی کو نیست نابود کر دیویگا پھر
ایک دن اپنی قدرت سے سب اول آخر کی خلقت کو پیدا کر کر کھڑا کریگا * اُس پاک پروردگار کے
اوپر نہ وہ بات مشکل ہی نہ یہہ بات مشکل ہی * اور اُن سبزون کے پیدا ہونے پھر جاتے رہنے
مین اشارت ہی جو چاہیے کوئی عقلمند دنیا کی زندگانی پر دنیا کی دولت پر دنیا کی جوانی پر عیش پر
خوبی پر بھروسا نکرے اعتماد نہ لاوے * کئی دن سبزون کی طرح تازگی دکھاتی ہی آخر کو سوکھی
گھاس کی طرح سب خوبیان دنیا کی مرجھا جاتی ہین جاتی رہتی ہین کچھ نہین رہتا ہی حسرت ہی
رہ جاتی ہی * اور جس آدمی نے آگے ہی اس دنیا کی سب خوبیون سے دل اٹھا کر اللہ تعالی کی
یاد مین لگایا ہی ہمیشہ کی خوشحالی ویسے ہی بندون کے نصیب ہوویگی * خبر مین آیا ہی جب حضرت

جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت اللہ تعالی کی طرف سے لاتے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم بھی ست تاب شتاب پڑھنے لگتے * اور جبرئیل علیہ السلام تمام پڑھ نہ چکتے جو حضرت نبی صاحب پڑھنے لگتے اس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بھول نجاوین * حق تعالی نے اس آیت کو بھیجی خاطر جمع کر دی بھول جانے کا خطرا دور کیا اور دل جمعی ہو گئی * سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰ * شتاب ہی ہو پڑھینگے ہم تیرے اوپر یا محمد قرآن کو پھر تو مت بھول اسکو * ایسی قوت یاد داشت کی بخشینگے تجھکو یا محمد جو بعد قرآن کو کبھی نہ بھولیگا * قرآن کا حافظ کر دینگے تمام قرآن تجھکو یاد ہو جاویگا * خبر میں آیا ہی جو حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے ہر برس رمضان میں آکر حضرت نبی صاحب علیہ السلام کو تمام قرآن سناتے تھے آیت آیت سورت سورت * اور جس برس میں حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا اس برس کے رمضان میں دو بار آکر قرآن سنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تھا * یہ بھی بڑا معجزا ہی حضرت نبی صاحب کا حضرت کبھی کسی سے کوئی کتاب کچھ کاغذ پڑھے نہین تھے اور قرآن تمام یاد تھا پڑھتے تھے * اور کسی آدمی کو قدرت نہین جو بغیر کتاب کے دیکھے بغیر کسی کے بتائے آپ سے آپ قرآن کو پڑھ سکے * ہزار طرح کی باتیں اور حضرت رسول علیہ السلام کی پیغمبری کے سچ کی دلیلین گواہیان شاہد یان ہین * ایک یہہ بات بھی پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہی جو کوئی تامل کرکر دیکھے و سمجھے نہین کرے ایمان لاوے اور جو ایمان دار ہین اُنکا ہر ایک آیت مین قرآن کی ایمان اور یقین زیادہ ہی زیادہ ہوجاتا ہی الحمد للہ شکر ہی خدا ے تعالی کا اس نعمت کے اوپر * إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ * سواے اُس آیت کے جو خدا چاہے بھلانا اُسکا قرآن سے کچھ اور بات بھولنے کے نہین اسی قدر بھولوگے جو خدا ے تعالی اُسکا بھلانا چاہیگا یا اُس آیت کا پڑھنا منسوخ کر دیگا منع کا حکم آویگا * بعضی آیتین قرآن کی نازل ہوئین تھین پڑھکر ہوا اُن آیتون کو کوئی نہ پڑھے * اور بعضی آیتین قرآن کی تھین حضرت نبی صاحب اور سب اصحاب حضرت کے اُن آیتون کو پڑھتے تھے جب اللہ تعالی نے چاہا ہو اُن آیتون کو بھلادیے سے ایک دن مین ایک صبح کو جو اُٹھے سب کسی کے دل سے ایکبارگی جاتی رہین محو ہو گئین سب کوئی بھول گئے پھر کبھی یاد نہ آئین * یہہ بھی ایک دلیل ہی قرآن کی اللہ اور رسول کی صداقت کی * إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ * تحقیق خدا ے تعالی جانتا ہی ظاہر کو اور جو چیز چھپی ہی * سب طرح کے بھید اللہ تعالی کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے جو کچھ احوال ہین

خلق کے وسے بھی اور جو کچھ چھپی ہوئی باتین دلون مین ہین وہ بھی سب ظاہر ہین کسی طرح کی
بات کسی کی چھپی نہین سب مصلحتین خلق کی اسے معلوم ہین * جو کچھ قرآن سے سب خلق کے واسطے
مصلحت بناتا ہی ثابت رکھتا ہی اور جو کچھ چاہتا ہی بھلا دیتا ہی پڑھنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی
اپنی حکمت کے موافق جو کچھ چاہتا ہی سو کرتا ہی * وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ * اور آسان کر دینگے
ہم تیرے تئین آسانی کے واسطے توفیق دینگے ہم تیرے تئین آسان راہ چلنے کے واسطے
قرآن کے یاد کرنے کا طریق آسان کر دینگے آسان دین کی طرف راہ بتاوینگے شریعت کو تیرے اوپر
آسان کر دینگے * اب فضل کرینگے ہم تیرے اوپر وہ جیسے عمل کرنے ہر طرح کے تیرے اوپر آسان
ہو جاوینگے * اس سبب بہشت کی راہ آسان ہوویگی اور دین سے تیرے جو آسان بات ہی
اسکو قائم رکھینگے ثابت رکھینگے * اور جو کچھ سخت ہوویگی اسکو بھلا دینگے دور کر دینگے
منسوخ کر دینگے * اس سبب تیری اُمت کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاویگی * یہہ بہت
بڑا فضل ہی جو مسلمان کا دین بہت آسان ہی * اگلے زمانون مین جو سختیان تھین مسلمانی کے
دین مین کچھ سختی نہین آسان ہی * وضو غسل کرنے کے واسطے جو پانی نہ ملے یا بیمار ہووین تو حکم
ہی تیمم کرین اور نماز مین کھڑے ہونے کی طاقت نہووے تو بیٹھکر کرین لیٹ کر کرین * اسی
طرح ہر حکم مین آسانی ہی * جو کوئی اس دین کے اوپر ہوا یہہ راہ چلا سیدھا آسانی سے بہشت مین
پہنچ رہیگا فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ * پھر نصیحت کر یا محمد وعظ کر قرآن کی شریعت کی
باتین سکھا اگر نفع کرے فایدہ دیوے یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگون کو * اور اگر فایدہ نہ کرے کسی کے تئین
کوئی نفع لیوے یا نہ لیوے نصیحت کرنا مت چھوڑ ہدایت کرنے سے ہاتھ مت اُٹھا * اور جو مومن
ہین ایمان دار ہین اُن کو یہہ نصیحت خیر کی باتین فایدہ کرتی ہین * مسلمان سچے آدمی ان
باتون سے نفع لیتے ہین ہدایت پاتے ہین * اور جو بے ایمان ہین دشمن نالایق ہین وے فایدہ
نہ لیوینگے اُن کے اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کے دن نہ کہین جو ہمکو کسی نے خبر نہ دی
تھی یہ باتین نہ سُنی تھین * مومن جو عالم ہین دین کے علم سے خبر رکھتے ہین اُن کو بھی اس
آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی پیروی مین نصیحت
سب کسی کو کرتے رہین * دین کی راہ کی باتین سکھاتے رہین سچے مسلمان فایدہ پالیوینگے اور
جھوٹھے بے دین لوگ نہ سنین تو کیا ہوا اپنے کام کو کسی طرح چاہئے چھوڑتے نہین * ہدایت

کرنے کا ثواب بہت بڑا ہی اللہ تعالی کی درگاہ سے مقرر پا رہینگے * پھر اللہ تعالی آپ بیان فرماتا ہی نصیحت کرتا کسی کو فایدہ کرتا ہی اور کسی کو فایدہ نہین کرتا ہی * سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى * بہت نایب ہی جو نصیحت مان لیویگا جو کوئی خدا سے ڈرتا ہی * جانتا ہی جو قیامت برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بھلی بُری بات کا بھلے بُرے کام کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا سوال جواب ہوویگا * اچھے عمل قبول ہووینگے اچھے کام کرنیوالے بہشت مین آرام مین پہنچینگے * بُرے عمل رد ہووینگے قبولیت سے دور پڑینگے بُرے کام کرنیوالے خوار ہووینگے دوزخ مین عذاب مین پڑینگے * اس بات کے اوپر جسکو یقین ہی اس سبب سے جو نصیحت وہ سنتا ہی دین کی اچھی بات پاتا ہی اچھی راہ دیکھتا ہی قبول کرتا ہی دین کی راہ پر قایم ہو جاتا ہی بہشت مین اپنی جگہہ کرتا جاتا ہی * وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى * اور دور جاتا ہی پرہیز کرتا ہی بھاگتا ہی نصیحت سُننے سے اچھی بات کے سمجھنے سے اچھی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا ہی وہ جو بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی در آویگا داخل ہوویگا جا پڑیگا بہت بڑی سخت آگ مین جو دوزخ ہی * حدیث مین آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی مین جلانے مین ایک حصہ ہی ستر حصون کا دوزخ کی آگ سے * وہ آگ دوزخ کی ستر حصے دنیا کی آگ سے گرمی مین تیزی مین زیادہ ہی * اور خبر مین آیا ہی نار کبری بڑی سخت آگ نیچے کے طبقے مین ہی دوزخ کے سات طبقون سے * وہ جگہہ فرعون کی منافقون کی ہی اور اُن لوگون کی جگہہ ہی جو حضرت عیسی علیہ السلام کے مایدے کے منکر تھے * اور نار صغری چھوٹی آگ اوپر کے طبقے مین ہی دوزخ کے سات طبقے سے * وہ جگہہ گنہگارون کی ہی حضرت محمد علیہ السلام کی اُمت کے لوگون کے واسطے جو بے ہدایت رہتے تھے بدراہی مین چلے جاتے تھے بُری صحبت مین بیٹھتے تھے بُرے کام کرتے تھے * ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى * پھر نہ مریگا دوزخ مین اور نہ جیویگا * وہ بڑا بدبخت جب دوزخ مین پڑیگا عذاب کی سختی سے ایسے بُرے حال مین ہوویگا جیسے کسی پر جان کندنی کا حال سخت گذرتا ہی نہ مرتا ہی جو عذاب سے چھوٹ جاوے نہ جیتا ہی اچھی طرح سے جو آرام پاوے * اس جان کندنی کے حال سے ہزارون درجے اُس بدبخت کا حال دوزخ مین زیادہ بدتر ہوویگا نہ کبھی مریگا جو عذاب سے خلاص ہو جاوے نہ کبھی اچھی طرح سے جیویگا جو آرام پاوے اِسی حال مین ہمیشہ رہیگا * یہہ عقوبت ہی اُس بدبخت کی جو بدراہ چلا اور اللہ تعالی کی ہدایت رسول اللہ علیہ السلام کی

حدیث زمانی نصیحت نہ سنی مرشدون کی ارشاد کی بات سچی بات قبول نہ کی * سچا مومن
مسلمان رہوی ہی جو اچھی صحبت مین بیٹھے اچھی نصیحت سنے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین
کا کام دین کے لوگون سے سنتا رہے کرتا رہے اپنے دین کو پاک کرتا رہے * قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی *
تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چھوٹا وہ مومن مسلمان جسنے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی
اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہون سے زناتون سے بدخویون سے پاک ہوا
وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی * وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی * اور خداے تعالی کو
یاد کیا اللہ تعالی کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کی اللّٰہ اکبر کہا پھر نماز پڑھی بندگی بجالایا *
تحقیق معلوم ہوا اس سچے مومن مسلمان نے فلاح پائی دنیا کے دشمنون سے شیطان کے مکرون سے نفس
کی بدیون سے چھوٹا اور آخرت کی سختیون سے دوزخ کے عذاب سے قیامت کے ہولون سے نجات
پائی * جن مومن نے ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی تن کو بدن کو جگہہ کو پاک صاف کیا نجاست دور کی
اپنے نفس کو گناہون بد خصلتون سے پاک کیا دل کو غفلت سے پاک کیا اور اللہ تعالی کے ذکر
اذکار زبان سے دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کی ہمیشہ عادت کی پھر پاک ہو کر نماز پڑھی
حضور کے مقام مین پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا * حضرت نبی صاحب علیہ السلام کی پیروی مین
معراج پایا بہشت مین پہنچنے کے لایق ہوا * یہہ دولت مومنون کے نصیب ہی سچے مسلمانون کو
ملتی ہی وے وے لوگ ہین جو اللہ تعالی کی نصیحت سنتے ہین مانتے ہین اور دین کے علم کی بات دین
کے عالمون سے لیتے رہتے ہین اچھے عمل کرتے رہتے ہین * اور وے بدبخت جو قرآن کے حکم نہین بجالاتے
رسول علیہ السلام کی حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرتے اپنی بدراہی مین چلے
جاتے ہین اُن کو آخرت سے کچھ کام نہین ایسے آدمیون کو اللہ تعالی فرماتا ہی * بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا * تم کو آخرت سے کچھ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا
کے جینے کو آخرت کے جینے کی قدر نہین بوجھتے * وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی * اور حال یہہ ہی جو
آخرت بہتر ہی اور باقی رہنے والی ہی * آخرت کی زندگانی آخرت کا جینا دنیا کی زندگانی سے دنیا کے
جینے سے بہت بہتر ہی * دنیا جاتی رہیگی آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیگی بہشت کی دولت کبھی تمام
ہونے کی نہین وہان کی جوانی کو کبھی بڑھاپا نہین وہان کی قوت کو زور کو کبھی ضعیفی نہین گھٹاو
نہین وہان کے حسن و جمال کو کبھی تفاوت نہین * اسی طرح ہر چیز کو وہان کی بڑھاؤ ہی گھٹاو

نہین * ایسی دولت کو خوبی کو دنیا کی دولت فانی سے کیا نسبت ہی * جو کوئی دنیا کی دولت پر
مغرور ہوا دنیا کی زندگانی کو اچھا جانا دنیا کے مال کی دوستی مین محبت مین آخرت کو بھولا
رہا وہ بڑا بدبخت ہی * موتی لعل یاقوت کے خزانے چھوڑ کر کتنی ٹھکریان لیتا ہی اور اُن ٹھکریون پر
خوش ہوتا ہی کیا چیز لیتا ہی کیا چیز چھوڑتا ہی * اِسی سبب خدا سے تعالی نے اشارت فرمائی
جو دنیا کو اختیار کرنا آخرت کو چھوڑنا بہت بُرا ہی * اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب اور حق بات
قبول نکرنے کا سبب دنیا کی دوستی دنیا کے مال جاہ کی محبت ہی * اِسی واسطے ہی جو حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا حب الدنیا راس کل خطیئة یعنے دنیا کی دوستی سب
گناہون کا سب بدیون کا سر ہی * اُسکی دوستی سے سب بلائین سب خرابیان دنیا کی آخرت کی
اِس دنیا کے دوست کے اوپر آتی ہین * دنیا ہی کی دوستی مین اپنے آخر کی آخرت کی بھلی بات
خوش نہین آتی نصیحت کانون مین نہین پڑتی دل مین کچھ بات اثر نہین کرتی * اللہ تعالی
مومنون مسلمانون کو اپنی محبت مین اپنے رسول کی دوستی مین پیروی مین خوش رکھے آمین آمین
آمین * اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی * تحقیق یہ باتین یہ نصیحتین
یہ دلیلین اپنی وحدانیت کی حکایت آخرت کی برائی بھلے آدمیون بُرے آدمیون کی تحقیق بہشت
دوزخ کا احوال ہدایت کی راہ کا بیان اور اور بھید جو اِس سورت مین مذکور ہوئے پہلی کتابون
مین مذکور ہین * وے کتابین جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اُتری ہین بیس صحیفے تھے اور وے صحیفے جو
موسی پیغمبر کے اوپر اُترے تھے وہ لوحین تھین زمرد کی * اللہ تعالی نے آپ اُن لوحون کے اوپر ہدایت
کی باتین اپنا کلام لکھ کر بھیجین تھین * اِس بات کے فرمانے مین اِشارت ہی جو یہہ باتین یہ نصیحتین
یہ خبرین دنیا کی آخرت کی نئی باتین نہین اور کوئی اپنے دل مین نہ بوجھے جو ایسی باتین پہلے کسی پیغمبر
پر نہ اُتری تھین اُن باتون کی کسی کو آگے خبر نہ پہنچی تھی * پہلے بھی اِسی طرح کی نصیحتین نازل ہوئین
ہین یہ باتین اُتری ہین اُن حقیقتون مین کچھ تفاوت نہین یہ باتین مقرر ہین شک شبہہ
کسی طرح کا اِن باتون مین نہین * جس طرح اِس سورت مین اور تمام قرآن مین فرمایا ہی اُسی
طرح ہو ویگا تفاوت کی بات نہین * سچی راہ تمام قرآن مین ہی ہر ہر سورت ہر ہر آیت مین سچی بات
ہی سچی راہ کی بات ہی * جسنے پالیا اور سمجھا اور اُس طرح عمل کیا کام کیا وہ ہمیشہ کی دولت کو
برقرار مقرر پاویگا ہمیشہ کا دولتمند ہو جاویگا *

سورۂ غاشیہ کی ہی اسمین چھبیس آیتین بہتر کلمے تین سو اکانوے حرف ہین *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ * کیا آئی تیرے اوپر خبر قیامت کی * تحقیق آئی تیرے اوپر ای بد
لمت قیامت کی جو ڈھانپنے والی ہی * قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی غاشیہ اُس چیز کو عربی مین
کہتے ہین جو چیز ڈھانپنے والی ہی یعنی چھپا لینے والی * قیامت کا دن بھی اپنے ہول مین سب کسی کو اول
آخر کے لوگون کو ڈھانپ لیویگا اُسکی ہیبت سب خلق کے اوپر پڑیگی تھوڑا بڑا اُسکی
ہیبت سے چھوٹنے کا نہین سب کسی کو بیہوش کر دیویگا * اپنے ہول ہیبت مین سب کے ہوش
حواس کو چھپا لیویگا * اِس سبب قیامت کا نام غاشیہ رکھاہی * اور قرآن مین ہر ایک سورے
مین بگاہ بگاہ قیامت کا مذکور ہی خوب طرح کھول کھول کر فرمایاہی جو سب کوئی اُس دن کی
بات معلوم کرین جانین وہ کام کرین جو اُس دن کام آوے وہ کام نکرین جو خواری مین پڑین *
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ * بہت منہہ ہوینگے اُس دن خوار * بعضے آدمیون کا حال اُس دن ایسا ہویگا
جو اُن کے منہہ کے اوپر خواری کی نشانی ظاہر ہویگی وے آپ خوار ہوینگے پریشان ہوینگے ذلیل
ہوینگے ڈرنے کانپنے شرمندے بُرے حال مین پڑینگے * عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ * کام کرنیوالے رنج
کھینچنے والے محنت کرنیوالے ہوینگے * دنیامین کچھ اچھا کام اللہ و رسول کے حکم پر نکیا تھا بندگی
کرنے سے بھاگ رہتے تھے نماز کرنی روزہ رکھنا بہت بھاری جانتے تھے نکرنے کو آرام سمجھتے تھے *
اور وے لوگ جو دنیامین بہت محنت کرتے تھے عمل کرتے تھے پر خداے تعالی کی رضامندی اُن کو
مقصود نتھی دنیا کی اپنی بڑائی چاہتے تھے * اُس دن دوزخ مین عذاب کے فرشتے مار مار کر اُنسے کام
کرواوینگے بھاری بھاری طوق لوہے کے جلتی ہوئی آگ کے گلے مین اور بھاری زنجیرین پاؤن مین
ڈال کر دوڑاوینگے صعود کے اوپر چڑھاوینگے * صعود ایک پہاڑ ہی دوزخ مین آگ کا بنا ہوا اُسکی
ہزار برس کی راہ کی چڑھائی ہی * اُس پہاڑ کے اوپر دوزخیون کو فرشتے مار مار کر زنجیرون
کے ساتھہ چڑھاوینگے * جب کئی ہزار برس بڑی محنت کر کراو پر چڑھینگے وہان سے اُن کو پہاڑ
کے اوپر سے ڈھکیل دیوینگے اوپر سے چوٹین کھاتے ہوئے نیچے گرینگے پھر گرتے ہی وے اُس کو اُسکے
اوپر چڑھاوینگے * اِسی طرح سے چڑھاوینگے اور گراوینگے ہمیشہ اُسی حال مین رکھینگے ایک دم
آرام نکرنے دیوینگے * تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً * داخل ہوینگے وے لوگ آگ مین

دوزخ کی بہت سخت جلتی ہوئی گرمی مین نہایت کو پہنچی ہوئی * حدیث مین آیا ہی دوزخ کو
ہزار برس عذاب کے فرشتون نے دھونکا تمام سرخ ہو گئی پھر ہزار برس دھکایا جلایا زرد
ہو گئی پھر ہزار برس تک دھونکا دھکایا تو سیاہ کالی ہو گئی پھر ہمیشہ دھکاتے ہین رات
دن کالی ہوتی جاتی ہی ایسی بلا کے آگ مین پڑینگے جلینگے کُڑھینگے * تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ *
پلائے جاوینگے وے دوزخی گرم پانی گرم ندیون کے * دوزخ مین پانی کی ندیان ہین * جس دن سے
دوزخ کی آگ پیدا ہوئی ہی اُسی دن سے وے ندیان دوزخ کی اونٹتی جاتی ہین جلتی ہین قیامت
مین وہی گرم پانی دوزخیون کو پلاوینگے * سو بھی جب برسون تک رووینگے پیٹینگے پانی پانی پکارینگے
عاجزیان منتین کرینگے تب مالک دوزخ کے داروغے کا حکم ہوویگا اُس پانی کے پلانے کا * جب وہ
پانی اُن کے مُنھ کے پاس لیجاوینگے گرمی کے سبب اُن کے مُنھ کا گوشت پوست گل کر گر پڑیگا *
پھر جب اُن کے گلے مین وہ پانی ڈالینگے پیٹ کی آنتین دل کلیجہ سب کچھ گل کر نیچے کی راہ سے نکل
پڑینگے اُس خواری سے وہ گرم پانی اُن کو دیا جاویگا * لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ * نہین
ملیگا اُن دوزخیون کے تئین طعام کھانا مگر ضریع * سوائے اُس گھاس کے جو تمام کانٹے ہین اُسمین * جب وہ
گھاس سبز رہتی ہی تازہ ہوتی ہی اُسکا نام شبرق ہی اونٹ اور جانور اُسکو کھاتے ہین اور جب
سوکھ جاتی ہی اُسکو ضریع کہتے ہین تب کوئی جانور بھی اُسکو نہین کھا سکتا * دوزخ مین وہ گھاس
کانٹون کے ساتھ آگ کے بجائے کھانے کے ہوویگی کڑوی زہردار * جب یے دوزخی بھوکھے ہووینگے اور بھوکھ
کی آگ لگیگی پیٹ مین * اور یہہ بھی ایک طرح کا دوزخیون کے اوپر عذاب ہوویگا پھر برسون تک
بھوکھے ہو کے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بھوکھے ہین ہمکو کچھ کھانے کو دیو * بہت برسون تک پکارینگے مدت
کے پیچھے مالک فرشتون سے کہیگا اُن کو ضریع کھانے کو دو * تب اُسی کانٹون کی گھاس کے نوالے اُنکے منھون
مین ڈالینگے وہ گھاس جا کر گلون مین پھنسیگی حلق بند کر دیویگی * یہہ بھی ایک سخت عذاب ہی پھر
وہ گرم پانی اوپر سے پلاوینگے ہر طرح کا عذاب چکھاوینگے * اور دوزخ کی گھاس ایسی زہردار ہی کہ
تمام زہر چڑھ جاویگا اور وہ ایک اور طرح کی بلا اور عذاب ہو جاویگا * جب یہہ بات نازل ہوئی اور
حضرت نبی صاحب علیہ السلام نے سب کو سُنائی مومنون نے سُنکر خوف کھایا ڈر سے پناہ مانگی * اور
ابوجہل کافر نے سُنکر کہا کیا ہوویگا جیسے ہمارے اونٹ اُس گھاس کو دنیا مین کھا کر موٹے ہوتے ہین
ہم بھی اُسکو کھا کر موٹے ہووینگے پیٹ بھرینگے * اللہ تعالی نے اُس کے جواب مین یہہ آیت بھیجی

لَا یُسْمِنُ وَلَا یُغْنِی مِنْ جُوعٍ * نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بھوکھ سے
بے پروا کریگا * کسی طرح کا اُس گھاس مین کچھ فایدہ نہین * کھانا کھانے سے دو فایدے ہین بھوکھ
جاوے پیٹ بھرے بدن فربہ ہووے تازہ ہووے * اُس دوزخ کی گھاس مین کوئی فایدہ نفع نہین
عذاب ہی * اللہ تعالی مومن مسلمانون کو اپنی پناہ مین رکھے سب طرح کے عذاب سے دنیا مین
آخرت مین * پھر حقیقت دوزخیون کی بیان فرماکر بہشتیون کی حقیقت اللہ تعالی فرماتا ہی * وُجُوهٌ
یَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ * بہت منہہ اُس دن قیامت کے دن مین تازہ ہونگے اللہ تعالی کی نعمتون کے اثر
خوشی و خوشیان اُن کے چہرون سے ظاہر ہووینگی منہہ اُن کے روشن اجالے ہووینگے چودھوین رات کے
چاند سے چمکینگے روشن ستارون کی طرح دکھینگے * لِسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ * اپنی سعی کے واسطے
راضی ہووینگے وہی عمل وہی کام جو دنیا مین اچھے کئے تھے جب اُن عملون کی خوبیان اُن کامون کا
ثواب دیکھینگے پاوینگے خوش ہووینگے خوشوقتی کرینگے * فِی جَنَّةٍ عَالِیَةٍ * برتر عالی بہشتون مین رہینگے
وے باغ جو خوبیون کے بھرے ہوئے ہین قدر اُن باغون کی بڑی ہی مرتبہ بلند ہی ایسے باغون مین
اُن لوگون کے رہنے کی جگہہ ہی * لَا تَسْمَعُ فِیهَا لَاغِیَةً * نہ سنیگا تو اُس عالی بہشت مین بے معنی
بات * بہشت کے رہنے والے آپس مین بیہودہ بات جھوٹھی بے فایدہ باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات
ہووینگی سو اچھی ہی بات کہینگے فایدون کی باتین کہینگے سچی باتین خوشوقتی کی باتین اللہ تعالی کی
تعریف حمد شکر کی * اور جو بات زبان سے نکالینگے سو اسی طرح سچ ہو جاوینگی جو کچھ کہینگے ویسا ہی
ہو جاویگا بات جھوٹھی نہ ہووینگی * فِیهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ * اُس بہشت مین چشمے ہین روان ندیان
ہین جاری ہر قسم کی دودھہ کی ندیان پانی کی شراب کی شہد کی * فِیهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ * اُس
بہشت مین تخت ہووینگے بیٹھنے کے واسطے بلند * سونے کے تخت مین جڑاؤ موتی زمرد یاقوت
اُن تختون مین جڑے ہین بلندی مین ایسے ہین جو اوپر سے اُن تختون کے بیٹھہ کر نیچے کو کچھہ
چیز ڈالین تو سو برس مین بہشت کی زمین پر وہ چیز پہنچے * جب بہشتی اُس تخت کے اوپر بیٹھا
چاہینگے وے تخت آپ سے آپ زمین کے برابر ہو جاوینگے * جب بیٹھہ چکینگے اسوقت بلند ہو جاوینگے
اُن تختون کے اوپر بیٹھہ کر اپنے تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکھینگے ہزار برس دو ہزار
برس کی راہ تک نظر جاویگی * اللہ تعالی کی قدرت کے اُن تختون پر بیٹھہ کر تماشے دیکھینگے خوشیان
کرینگے * حدیث مین آیا ہی وے مومن مسلمان جو آپس مین خدا تعالی کے واسطے دوستی

رکھتے ہیں آشنائیاں ملاپ کرتے ہیں اور دنیا کی کچھ غرض نہیں رکھتے ایسے لوگ عالی بہشت میں بلند مکانوں میں رہینگے * ایسے اُن کے مکان ہووینگے جو اور بہشتی اُن کو اپنے گھروں سے اُس طرح سے دیکھینگے جس طرح دنیا کے لوگ زمین سے آسمان کے تاروں کو سارے دن کو دیکھتے ہیں * وَاَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ * اور کوزے ہیں رکھے ہوئے * بہشت کی نہروں کے کناروں کے اور حوضوں کے گرد اگرد کوزے آبخورے طرح طرح کے روپے کے سونے کے موتیوں کے لعل کے یاقوت کے طرح طرح کی شرابوں سے شربتوں سے بھرے ہوئے رکھے ہیں * نہایت سے اتنے بے شمار ہیں جتنے آسمان میں تارے بے شمار ہیں اور وے شربت وے شرابیں جو اُن میں بھری ہوئی ہیں بے نہایت خوش مزے ہیں خوش بو ہیں وے نعمتیں اُن میں بھری ہیں * جو ایک قطرہ اُن شربتوں کا دنیا میں گرے تو خوشی اور خوشحالی سے تمام مردے جی اُٹھیں زندگانی پھر آوے حیات پاویں * ایسی خوبیوں کے شربت شرابیں بہشتی جس قدر چاہینگے پیینگے خوشی پر خوشی بڑھتی رہیگی خوشی و فتی زیادہ ہوتی رہیگی * وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ * اور بالشیں ہووینگے تکیے ہووینگے بچھے اور برابر مکان میں ہر جگہہ رکھے ہوئے * وَزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ * اور فرش ہووینگے بچھے ہوئے بھانت بھانت کے فرش بردستے قالین بچھونے بنات طرح طرح کی مسندیں تکیے نرم نازک رنگ برنگ لال سبز زری زربفت بادلے کے موتیوں کے مسالے لگے ہوئے لعل یاقوت جواہر لگے ہوئے * ہر ایک گھر میں ہر جگہہ بہشت میں سب طرح کی تیاریاں زیب زینتیں ہر ایک محل کا بناو سنوار موجود ہی * جس جس طرح سے بہشتی خوش ہوویں اُن کا دل چاہے اُسی طرح سے اللہ تعالی کے حکم سے بہشت کو تیار کر رکھا ہی * اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ و سلم کی برکت سے اِس بندے گنہگار کو اور اُسکے دوستوں کو اور سب مومنوں کو مسلمانوں کو نصیب کرے * آمین آمین آمین * خبر میں آیا ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی اور نبی صاحب ﷺ نے اُن تختوں کی سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ کی بڑائیوں کا بیان کیا تب کافر آپس میں کہنے لگے ایسے تخت کیونکر ہوسکینگے اور جو ہووینگے بھی تو بلال کو صہیب کو اور اور اصحاب کا نام لیا اُن کو اُن تختوں کے اوپر چڑھنے میں بڑی مشکل پڑیگی اتنی دور کیونکر چڑھ سکینگے * حق تعالی نے یہہ آیت بھیجی * اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ * کیوں نہیں دیکھتے بے کافر منکر اونٹ کی طرف کس طرح ہماری قدرت سے پیدا ہوا ہی * کیا کیا نعمتیں فایدے اُس میں رکھتے ہیں

ہیں* اونٹ اپنے قد میں آدمیوں کے قد سے اونچا ہی بڑا ہی جو چاہے بغیر اُسکے بیٹھے ہوئے چڑھ سکے
نہیں چڑھ سکتا* ایسا اُسکو فرمان بردار کردیا ہی جو ایک لڑکا بھی ہاتھ اُسکی ڈوری پکڑ کر
بٹھا لیتا ہی چڑھ جاتا ہی پھر وہ اونٹ کھڑا ہوتا ہی اسپر ہو جاتا ہی* رات دن دیکھتے ہو اُنکو تعجب
نہیں آتا بہشت کے بلند تختوں کے اوپر تعجب کرتے ہو* اللہ تعالیٰ نے اونٹ کو اور جانوروں
کو تمہارے حکم میں کر دیا ہی اُسی پاک پروردگار کی قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختوں کو بھی بہشتیوں
کے حکم میں کر دیوے جب اُسکے اوپر بیٹھا چاہیں زمین سے لگ جاوے جب بیٹھ چکیں سب
بلند ہو جاوے اس میں کیا تعجب ہی اور کئی فائدے اونٹ میں ہیں بہت بوجھ اُٹھاتا ہی
سب کسی کا فرمانبردار ہی ایک لڑکا بھی اسکی رسی پکڑ کر لیجاوے تو چلا ہووے ایک آدمی
ایک لڑکا سو اونٹ کو کھینچ کر لیجاوے اور وہ ہر ایک گھاس کھاتا ہی جو گھاس ملے اُسی کو
کھا لیتا ہی پیاس میں صبر کرتا ہی دو دو روز تین تین روز راہ چلتے میں پانی نہ ملے تو کچھ بے صبری
نہیں کرتا چلا جاتا ہی* یہ سب باتیں اُس پاک خاوند کی قدرت کی دلیلیں ہیں* وَاِلَى السَّمَاءِ
كَيْفَ رُفِعَتْ* اور آسمان کی طرف نہیں دیکھتے کیونکر کس طرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا
ہی سامنے میں فائدے اُس میں رکھے ہیں* آسمان اپنی بلندی میں اونچائی میں دنیا کی سب چیزوں سے
بڑا ہی دنیا کی سب مخلوقات کے اوپر ہی اس بڑائی کے ساتھ پروردگار تعالیٰ کے حکم سے گھومتے
گھومتے کبھی نیچے آتا ہی آدمیوں کے پاؤں کے تلے آجاتا ہی اور اُس آسمان کے تارے ستارے
رنگ برنگ کے بہشت کے رنگ برنگ لٹوؤں کی طرح لٹکتے ہیں* پھر آسمان کے اُس گھومنے
سے نیچے اوپر ہونے سے آدمی کبھی اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا ہی اُلٹ نہیں جاتا ہی گر نہیں پڑتا ہی*
رات دن دیکھتے جاتے ہو تسپر پر تو کچھ تعجب نہیں کرتے ہو پر بہشت کے تختوں پر تعجب کرتے جاتے
ہو* دیکھو اللہ تعالیٰ نے آسمان کو کس حکمت سے تمہارے فائدے سے تمہارے نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم
سے گھومتا جاتا ہی تلے اوپر ہوتا جاتا ہی رات دن اُس گھومنے میں موجود ہوتے جاتے ہیں* دن
کو محنت مشقت کرتے ہو اپنی قوت بدا کر لیتے ہو رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو
رہتے ہو نیند جاتے ہو* اپنے دل میں ذرہ سوچو سمجھو جس خاوند نے اِس طرح سے ایسی چیز بنائی
ہی جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکھتے جاتے ہو* پھر جو وہ بہشت کے تختوں کو اونچی کرے اور اُسکو
پھر نیچا کرے پست کرے اور اُسکی سر ابون کے بشرتون کے کوزے جینے کے بسے

رہین اپنی جگہہ سے حرکت نہ کرین اُلٹ نجاوین گر نہ پڑین تو اُسکی قدرت کے نزدیک
کیا مشکل کیا تعجب کی بات ہی بڑی بات نہین بہت آسان بات ہی * وَإِلَى الْجِبَالِ
كَيْفَ نُصِبَتْ * اور پہاڑون کی طرف نہین دیکھتے کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے
گاڑے گئے ہین زمین پر قایم کیئے گئے ہین * پہاڑون کو بہشت کے تختون کے رنگ برنگ
تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہہ جگہہ آدمیون کے فایدون کے واسطے رکھے ہین اور لوگ
اُس مین سے کیا کیا فایدے اُٹھاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبھی گھڑی آدھی مین بھونچال
مین اُس مین نقصان نہین آتا ہی ٹوٹ نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی * تم ہمیشہ اس بات کو
دیکھتے جاتے ہو اس مین تو کچھ تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختون پر اور اُسکے
تکیون پر تعجب کرتے ہو * خوب سوچ کے دیکھو جس خداوند قادر نے ایسی چیزاپنی حکمت سے
قدرت سے بنائی ہی اُس کی حکمت قدرت کے پاس کیا بھاری بات ہی جو بہشت کے
تختون کو اونچا کرے پھر نیچا کرے اور اُسکے تکیون مین نقصان نہ آوے گر نہ پڑین یہ کچھ
ایسی بات نہین جو بڑی بات ہی * وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ * اور نہین دیکھتے
زمین کی طرف کیون کر بچھائی گئی ہی پانی کے اوپر * زمین سی بھاری چیز جو گول ہو گانی صورت
گولے کی طرح ہی کس طرح الله تعالی نے پانی کے اوپر اپنی کس قدرت سے کس حکمت سے بچھا دیا
ہی پھر وہ ویسی ہی انڈے کی طرح پھنس رہی ہی * اور حال یہہ ہی جو انڈے کی طرح سبک
نہین سبک چیز اُس مین بھری ہوئی نہین ہی بڑی وزنی ہی * اُس زمین کو جس قدر حکم
ہوا ہی اُسی قدر ڈوب رہی ہی اور باقی پھنس رہی ہی پھر کبھی بغیر حکم کے ہلتی نہین لرزتی
نہین * پر جب حکم ہو تا ہی زمین کو لرزہ ہو جاوے بھونچال آجاوے تب ہی ہلتی ہی لرزتی ہی *
اس مین تو تم کو تعجب نہین آتا ہی پر بہشت کے تختون پر اور اُسکے فرشون پر بچھونون پر تعجب
کرتے ہو * خوب تامل کر کے دیکھو کہ اُس خداوند نے ان چارون کو کس کس حکمت سے بنا یا ہی
رکھا ہی بے سبب تعجب کرنے کا محل ہی * پر الله تعالی قادر جل شانہ کی حکمت قدرت کے پاس
کچھ تعجب کا محل نہین * ویسے ہی بہشت اور بہشت کے تختون کا بلند ہونا اور اُسکا پست ہونا بھی کچھ
تعجب کی جگہہ نہین * پھر الله تعالی نے حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم کی مبارک خاطر کی
تسلی دینے کے واسطے فرمایا ہی * فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ * پھر نصیحت کرتا رہ اے محمد

سوائے اُسکے نہیں ہو کہ تو نصیحت کرنیوالا ہی نصیحت کرنا ہی تیرا کام ہی جو تیرا کام ہی اُسکو
چھوڑ مت * جو کچھ خدائے تعالی کی طرف سے کلام اُترتا ہی حکم احکام آتا ہی آخرت کی خبر دوزخ
بہشت کی حقیقت سب لوگوں کو سُنا خبر کی بات ہر ایک سے کہو ہدایت کرو خلق کے بھلے کی
راہ بتاؤ * تمھارا یہی کام ہی اسی واسطے تمکو بھیجا ہی کسی کے ماننے نماننے کی طرف نظر نکرو کوئی مانے
یا نمانے ایمان لاوے یا نہ لاوے تم کہے جاؤ اچھی بات کہہ دیتے رہو کہنے سے باز نآؤ * جو کوئی ایمان
لاویگا قبول کریگا اچھی راہ پر چلیگا اپنا بھلا کریگا اور جو کوئی ایمان نہ لاویگا قبول نکریگا اپنا بُرا کریگا *
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ * نہیں ہی تو ای محمد اُن کافروں پر داروغہ موکل اتالیق * جو خواہ مخواہ
اُن کو ایمان میں مسلمانی میں لاناہی چاہیئے * کسی کو دین مسلمانی میں لانا اللہ ہی کا کام ہی سوائے اللہ تعالی
کے اور کسی کا کام نہیں کہ بشر کی طاقت سے باہر ہی * یہہ آیت قتال کی آیت سے جہاد کی آیت
سے منسوخ ہوئی ہی * پہلے یہی حکم تھا جو کوئی ایمان نہ لاوے مسلمان نہووے اُسپر زبردستی نکیا چاہیئے اُسکو
قتل نکیا چاہیئے ہر طرح سے نصیحت کرنا چاہیئے * جس کے نصیب میں ایمان ہی مسلمانی ہی اُسے ایسی
دولت ملنی ہی وہ آپ قبول کریگا * پھر حکم ہوا اللہ تعالی کی طرف سے جہاد کا لڑائی کا یعنے جو کوئی ایمان
لاوے کلمہ پڑھے مسلمان ہووے حق بات کو مان لیوے اُسکو چھوڑ دو * اور جو کوئی سمجھائے پر بھی نسمجھے
اور سرکشی کرے اور گمراہی میں پڑے اور لوگونکو گمراہ کرے خرابی میں ڈالے شرارت پر کمر باندھے
حق کو جاری ہونے نہ دے تو اُسکو مارو قتل کرو جس میں لاکھوں کا بھلا ہو * اور یون بھی معنے اس آیت کے
کہتے ہیں ای محمد تو اُن کے اوپر نگہبان نہیں تحکم یہہ حکم نہیں ہوا اور یہہ اختیار نہیں دیا گیا کہ خواہ
مخواہ تو اُن کے دلوں میں ایمان کو ڈال دے یا اُنکے دلوں پر تصرف کرے مسلمانی کی طرف کھینچ لیوے باطن
کے زور سے دل کی توجہ سے اُنکو مسلمان بناوے * تجکو یہی حکم ہی جو راہ کی بات اُن سے کہے ہر طرح سے
نصیحت کرتا رہے جو کوئی سعادتمند ہی اور اُسکے نصیب میں مسلمانی کی دولت ہی حق کو قبول کرلیویگا
اور جو بے نصیب ہی بدبخت ہی وہ قبول نکریگا * إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ * مگر جسنے منہہ پھیرا اور
کافر رہا * بار بار نصیحت کرنے سے بھی جو کفر کی گمراہی کے کوئیں میں پھنس رہا اور تیری پیغمبری کا انکار
کیا پھر اُسکو بار بار نصیحت کرنی تیرے اوپر فرض نہیں جتنا ضرور تھا حکم احکام اللہ تعالی کا پہنچانا ہمیشہ
کے عذاب سے ڈرانا سو کر چکا * اب اللہ تعالی سے اُس کا سروکار ہی اللہ تعالی آپ سے سمجھ لیویگا *
فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ * پھر عذاب کریگا اُسکو اللہ تعالی بڑا عذاب * ای ایماندار

مسلمان لوگ کہ ماہی گناہ کبیرہ کرین بڑا گناہ کرین اور بغیر توبہ کیئے مرجاوین اُنکو اللہ تعالی کے فضل و کرم سے بڑا عذاب نہین ہونے کا * قحط اور وبا اور بیماری کی صعوبت کھینچنی رنج اٹھانا عذاب موت عذاب قبر بہنچے کو اُسسے بھی کچھ زیادہ * یہ سب چھوٹے چھوٹے عذاب اللہ تعالی نے گنہگار مسلمانون کے جو بغیر توبہ کیئے مرجاوین گناہون کے کفارے کے واسطے مقرر کردیا ہی اور اُس مین کافر منکر بھی شریک ہین * اور وہ عذاب جو بڑا عذاب ہی دوزخ کا سخت عذاب ہی کافرون بد دینون منکرون کے واسطے مقرر ہوا ہی * اُسسے کافرون بے دینون کو کبھی چھٹی نہین خلاصی نہین ہونے کی * ہمیشہ ہمیشہ وے دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے عذاب کھینچتے رہینگے * اِنَّ اِلَیۡنَاۤ اِیَابَھُمۡ * بے شبہہ ہماری ہی طرف پھر آنا ہی اُن کافرون کا * مرنے کے پیچھے سب کی روح اُس جہان مین عالم غیب مین پہنچتی ہی اور اُس مین اشارہ برزخ کے احوال کا ہی * ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَھُمۡ * تحقیق پھر پیچھے جیکے ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہمارے اوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجھ لیوینگے * دنیا مین جو کوئی جو چاہے سو کر لیوے جا ہے ایمان لاوے چاہے کافر رہے * جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہو ویگا اچھا کام کر لیویگا بہشت مین پہنچیگا ہمیشہ آرام کے گھر مین رہیگا * اور جو کوئی نصیحت نہ مانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہو ویگا اچھا کام نہ کریگا آخر کو دوزخ کے عذاب مین پڑیگا خوار ذلیل ہو ویگا * ہر ایک کی جزا ہر ایک کے کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہی * اور اِس آیت مین اِشارہ قیامت کے احوال کا ہی جو آخر چل کے قیامت ہونے والی ہی اور اُسکے پہلے ثُمَّ لانے کا یہی سبب ہی *

سورۂ فجر اِسمین تیس آیتین ایک سو سینتیس کلمے پانسو ستانوے حرف ہین .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡفَجۡرِ * سوگند ہی صبح کے وقت کی * اللہ تعالی نے فجر کی قسم کھائی * اصحابون نے حضرت نبی صاحب کے اور بڑے بزرگ آدمی جو امام تھے قرآن کی تفسیر کرنیوالے ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہی * بعضون نے کہا صبح کے وقت کی قسم کھائی وہ بڑی برکت کا وقت ہی دوستون کی مناجات کا مشغولی کا وقت ہی * دن کی روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندھیاری رات کی دور ہوتی ہی جیسے کسی کے دل سے کفر کا شرک کا اندھیارا دور ہووے ایمان کا نور روشن ہووے * بعضون نے کہا یہہ فجر کی نماز کی قسم کھائی ہی وہ بہت بڑی قبولیت کی نماز ہی *

بعضون نے کہا محرم کے مہینے کی تاریخ کی صبح کی قسم ہی کہ برس کی ابتدا اُس تاریخ سے اُس وقت
سے شروع ہوتی ہی * بعضون نے کہا پہلی تاریخ ذی الحجہ کی قسم ہی * بعضون نے کہا ہر ایک جمعے
کی فجر کی سوگند ہی کہ وہ مومنون کے جمع ہونے کا دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے ہین * بعضون نے کہا
عرفے کی فجر کی قسم ہی کہ وہ حاجیون کے حج کا دن ہی اُس دن دعائین قبول ہوتی ہین اللہ تعالی کی رحمت
مومنون کے اور حج کرنیوالون کے اوپر اُترتی ہی * بعضون نے کہا عید کے دن کی فجر کی قسم ہی کہ وہ
بڑی خوشی کا دن ہی مومنونکا * بعضون نے کہا قیامت کے دن کی صبح کی قسم ہی قیامت کے دنکی بہت
بڑی صبح ہی * اُس دن سب امیدوار اپنی امید کو پہنچینگے مومنونکو اللہ کی بادشاہی ملیگی کافرونکو ہمیشہ
کی ہلاکی خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہووےگا دشمن ناامید ہو جاوینگے * بلکہ ہر ایک صبح
دنیا کی بوجھنے والونکو قیامت کی صبح کو یاد دلاتی ہی کہ دنیا رات کی مثال ہی سونا موت کی مثال *
جس طرح صبح کو سب جاگ اُٹھتے ہین اُسی طرح قیامت کی فجر کو ہر کوئی اول آخر کی خلق جی اُٹھیگی *
فجر کی نماز حضور مین پہنچنے کی مثال ہی جو اُس دن مومن اللہ تعالی کا دیدار پاوینگے * اللہ تعالی کے کلام
مین ایک ایک بات مین سب طرح کی باتین ہین * ایک فجر کے لفظ مین سب برکت کی فجرین
داخل ہوئی ہین * وَلَيَالٍ عَشْرٍ * اور قسم ہی اُن راتون کی جو ذی الحجہ کے مہینے کے بقرعید کے
دس دن ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہی * اُن دس راتون کی بہت بڑائی ہی اُن دس
راتون مین بندگی عبادت کا بہت بڑا ثواب ہی * یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کی لیکر
عاشورے کی رات تک یے راتین بھی بہت بڑی بزرگی کی راتین ہین * یا دس راتین رمضان کے
آخر مہینے کی ہین شب قدر انھین راتون مین ہوتی ہی * یا دس راتین شعبان کے مہینے کے درمیان
کی ہین شب برات جن مین داخل ہی * یے سب بزرگ راتین ہین ثواب کی راتین ہین قسم
ہی اُن راتون کی بزرگی کی * وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ * اور سوگند ہی جفت کی اور طاق کی جوڑے سے
جوڑے کی اور اکیلے کی * جفت چار نمازین ہین فرض دوگانی چارگانی اور طاق تین رکعتین ہین
مغرب اور وتر کی نماز کی * یا جفت چار عنصر ہین خاک پانی باد آگ سب کسی کو اُن چارون چیزون
سے بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین * یا جفت بارہ برج ہین اور طاق آسمان کے سات ستارے
ہین * یا جفت آٹھ بہشتین ہین اور طاق سات دوزخین * یا جفت سب بندون کی صفتین ہین
ضد کے ساتھ * عزت ساتھ خواری کے قدرت ساتھ عاجزی کے علم ساتھ جہل کے قوت ساتھ

ضعف کے حیات ساتھہ موت کے ٭ کسی بندے کی صفت ایسی نہین جو اُسکے ساتھہ ضد نہووے
ہر ایک کمال کے ساتھہ ایک نقصان بھی ہی ٭ جو کوئی کچھہ بھی جانتا ہی سمجھہ جاتا ہی کہ بہت بات کی اُسے
قدرت ہی بہت بات کی نہین ٭ اور یہ سب اسہ تعالی کی صفاتین ہین ٭ اسہ تعالی کی حیات
ایسی ہی جو اُسکے ساتھہ موت نہین علم ہی جہل نہین قوت ہی ضعیفی نہین قدرت ہی
عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اُسمین کمال ہی نقصان کا نام نشان نہین ٭
اور جفت تمام خلق ہی جو چیز ہی عالم مین اسہ تعالی نے جوڑا جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اُسکے ساتھہ
دوسری چیز کا لگاؤ ہی ٭ مرد جورو دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب روم شام مومن کافر
بھلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوشی ناخوشی ٭ اور اِسی طرح ہزارون باتین ہین ٭ اسہ تعالی
فرماتا ہی من کل شيء خلقنا زوجين یعنے تمامی کو پیدا کیا ہم نے جوڑا جوڑا ٭ اور وہ طاق جو
ایک ہی ایسا ایک ہی جو کوئی دوسرا نہین اُسکا ٭ وہ پاک پروردگار ہی تمام عالم کا
پیدا کرنیوالا ہی ٭ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ٭ اور قسم ہی رات کی جس وقت بسر کرتی ہی
روان ہوتی ہی ٭ گذر جاوے شب قدر ہو جاوے پانیوالے پالیوین رات کے جاننے والے
رات کو اپنے کام مین چلے جاوین ٭ اسہ تعالی کی یاد مین شوق مین رات کو جاگنے والے جاگتے
رہین اُس شوق مین اُن کے اوپر رات گذر جاوے ٭ سوگند ہی اُس رات کی جس
رات مین حج کرنیوالے عرفات سے مزدلفے کو جاتے ہین ٭ اور وہ رات جس رات مین علم کے
طالب کرنیوالے علم دین کو حاصل کرتے ہین اور عمل کرنیوالے نماز پڑھتے ہین ذکر کرتے ہین ٭
هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ٭ آیا اُس مقدمے مین سوگند معتبر ہی عقلمند کو جو خدا سے
تعالی جزا دینے والا ہی بندون کا اُن کے عملون کے اوپر ٭ تحقیق اُن چیزون مین جو کہنے سنے آئین
بہت بڑی سوگند ہی بھاری قسم ہی اُن لوگون کے واسطے جو عقلمند ہین ٭ دانا لوگ جانتے
ہین جو یہہ قسم پروردگار نے جن چیزون کی کھائی ہی بڑی قسم ہی ٭ پیغمبرون کے بڑے بڑے
دین کے عالمون کو معلوم ہی سمجھتے ہین کہ یہ بڑی سوگندین ہین ٭ یہ سب چیزین اسہ تعالی کی
معرفت کی پہچان کی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین ٭ قسم ہی اُس بات کے اوپر جو
مقرر مقرر البتہ البتہ کافرون کو منکرون کو جو سچی باتون کو جھٹلاتے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا مین اور
آخرت مین آخر کو وے دوزخ مین پڑینگے ٭ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ٭ کیا نہ دیکھا تونے

کیا نہ جانا تو نے ای دیکھنے والے سُننے والے کیا نہین جانا تو نے یا محمد کیا کیا کیسا کیا پروردگار نے تیرے عاد ارم کے ساتھہ کس طرح سے انکو ہلاک کیا مار ڈالا ❊ ذَاتِ الْعِمَادِ ❊ ستونون کے مانند تھے ❊ ایسے بڑے بڑے قد تن توش تھے اُن کے جو اُن کے ہاتھہ پانون بڑے بڑے ستونون کی مانند تھے لنبے لنبے قد تھے ❊ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ❊ ایسی قوم تھی وہ عاد کی قوم جو انکی مثال اُن لوگون کی مانند اور شہرون میں پیدا نہیں کیے گئے ❊ ویسے آدمیون کو کسی شہر مین پھر پیدا نہین کیا اللہ تعالی نے ❊ خبر مین آیا ہی عاد دو تھے ایک عاد اولی تھا ایک عاد اخری تھا عاد اولی پہلا عاد تھا اُسکو عاد ارم کہتے تھے ❊ ایک شخص تھا اُس کا نام عاد تھا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا سام حضرت نوح پیغمبر کا بیٹا ❊ بعضون نے کہا ہی عاد عوص کا بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا ❊ پھر عاد کی بہت اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی بڑے زبردست زور آور لوگ تھے ❊ ہر ایک کا قد پانسو دوسو تین سو چار سو گز کا تھا ❊ جو کوئی اُن لوگون مین بہت چھوٹا تھا اُسکا ساٹھہ گز کا قد تھا ❊ اور جو کوئی اُن لوگون مین بہت بڑا تھا اُسکا سات سو گز کا قد تھا ❊ اور زور اُن کا ایسا تھا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک پتھر کو ایسا اُٹھا لیتا تھا جو اُسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین ❊ اپنے زور مین کسی کو مانتے نہ تھے ایک پانون زمین مین مارتے تھے تو پانی نکل آتا تھا ❊ بہت سرکشیان کرتے تھے بُت پرستی کرتے تھے ❊ اللہ تعالی نے اُن کی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بھیجا تھا ❊ اُنھون نے بہت نصیحتین کین بہت سمجھایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور مین نہ مانا ❊ عمر بھی ان لوگون کی بہت تھی ہزار ہزار برس کی عمر کم و زیادہ ہوتی تھی مغرور رہتے اُن مین سے تھوڑے لوگ ایمان لائے چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کے تابع ہوئے باقی ہزارون آدمی گمراہ رہے کافر رہے بہت شرارتین شوخیان فساد کرتے تھے ❊ حضرت ہود نے کہا تم پر عذاب آویگا ایمان لاؤ تو بچوگے ❊ اُن لوگون نے جھوٹھہ جانا حضرت ہود نے کہا تمھارے اوپر باد کا طوفان آویگا تم کو ہلاک کریگا ❊ اُنھون نے کہا باد سے ہم ڈرتے نہین باد ہمارا کیا کر سکتی ہی ❊ حضرت ہود نے کہا غضب کی باد آویگی تمکو اُڑا اُڑا کر پتھرون سے پہاڑون سے دے دے ماریگی ❊ اُنھون نے کہا ہم آپس مین ایک دوسرے کا ہاتھہ پکڑ کر ہاتھا جوڑی کر بیٹھینگے پانون اپنے زمین مین گاڑ دیوینگے باد ہمارا کچھہ نکر سکے گی ❊ حضرت ہود نے بہت سمجھایا نہ سمجھے آخر کو

جب وعدہ اُن کے عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنون کو جمع کر کر کہا فلانے دن
غضب کی باد آویگی تم سب جدا ہو کر میرے پاس آؤ اللہ تعالی تم کو بچا لیوےگا اور سب کافر
مارے جاوینگے * سب مومن وقت کے اوپر حضرت ہود کے پاس آئے حضرت ہود مومنون کو
لیکر ایک طرف جدی جگہہ مین گئے اور سب کو ایک جگہہ بیٹھال کر تمام کے گرداگرد آس پاس
خط کر دیا گھیر دیا * پھر وہ باد آئی پہلے آہستے آہستے چلنے لگی تو وہ کافر ہنسنے لگے کہنے لگے اِس باد سے
ہم کو ہود ڈراتا ہی * پھر وہ باد بڑھنے لگی اُن کی چڑبست کو آزانے لگی پھر اُن کے اوپر زور کی باد
چلنے لگی باد کا زور اُنھون نے معاہدہ کیا پھر آپس مین ہاتھا جوڑی کر کر قایم ہوئے * پھر باد نے بھی
خداے تعالی کے حکم سے ایسا زور کیا جو اُن کو اِکہاہی اکٹھا پچاس پچاس سو سو آدمی کو اُٹھا کر
زمین سے اوپر لے جاتی تھی اور دے دے پٹکتی تھی مر مر جاتے تھے ہاتھ پانون چور ہو جاتے تھے * اور
اُٹھا اُٹھا کر پتھرون سے پہاڑون سے دے دے مارتی تھی سر اُن کے پھوٹ پھوٹ جاتے تھے ٹوٹ
ٹوٹ کر مرتے تھے * اِسی طرح سے وہ باد سات دن اور آٹھ رات رہی سب کو مار ڈالا
ایک کافر نہ بچا سب ہلاک ہو گئے * اور وہی باد جب حضرت ہود کے خط پر دایرے کے اوپر پہنچتی
تھی نرم ہوتی تھی ملایم جاتی تھی * اللہ تعالی کے فضل سے سب مومن آرام مین تھے خوش
تھے * پھر سات دن کے پیچھے باد جاتی رہی * حضرت ہود اور سب مومن اُس دایرے سے باہر نکلے
اللہ تعالی کا شکر بجالائے * اُن سب کافرون کا مال متاع سونا روپا جو کچھ تھا مومن اُسکے وارث
ہوئے * اور وے کافر دنیا سے بھی گئے اور دین سے بھی گئے وہ قوت زور اُنکا کچھ کام نہ آیا * یہہ
معاملہ اللہ تعالی نے پہلے عاد کے ساتھہ کیا اِس بات مین اِس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہی * اور
دوسرے عاد سے بھی ایک بڑی معاملت گذری اُس کا قصہ بھی اِسی آیت مین آگیا * اُس
قصے کی طرف بھی اِشارت ہوگئی اُس قصے کی اِشارت کے موافق آیت کے معنے یہہ ہین *
الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد یعنے کیا نہ دیکھا تا تونے کیا کیا کیسا کیا تیرے
پروردگار نے عاد سے جو صاحب اِرم کا تھا وہ ارم جو صاحب ستونون کا تھا التي لم يخلق مثلها
في البلاد یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اُسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرون مین * اُسکا قصہ
اِس طرح سے ہی * اِرم ایک شہر کا نام ہی عاد نے بنایا تھا وہ ایک شخص تھا پہلے عاد کے زمانے سے
بہت پیچھے دوسرا عاد پہلے عاد کی اولاد مین تھا * اُسکے دو بیٹے تھے ایک کا نام شداد تھا دوسرے کا نام

شدید تھا * ویسے دونون بھائی بادشاہ ہوئے بڑے بادشاہ ہوئے بہت ملک لئے بہت بادشاہون کے
اوپر غالب آئے فتح پائی مشرق مغرب کی بادشاہت پائی * پھر شدید مرگیا اور شداد اکیلا رہا
بڑا بادشاہ ہوا سب بادشاہ اُسکے تابع ہوئے تھے نوسو برس کی عمر اُسنے پائی تھی کافر ہو گیا خدائی
کا دعوا کیا خلق کو اپنی بندگی کرنے کہا مغرور ہو گیا * اللہ تعالی نے اُسکی ہدایت کے واسطے پیغمبر بھیجے
پیغمبرون نے خدا تعالی کا پیغام پہنچایا سمجھائین کہین پر اُسنے نہ سُنین اُنکا کہنا نہ مانا * پیغمبرون سے
پوچھا جو مین تمھارا کہا مانون تو تمھارا خدا مجھکو کیا بڑی چیز دیویگا جو میرے پاس نہین *
پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوے تو تیرا یہہ ملک اور یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجکو بخشی ہے
تیرے اوپر برقرار رکھے اور آخرت مین تجھکو بہشت مین داخل کرے * شداد نے بہشت کو
پوچھا بہشت کیا چیز ہے پیغمبرون نے بہشت کی تعریف کی * بہشت مین سونے روپے کے محل ہین
باغ ہین حور ہین غلمان اور بہت باتین بہشت کی کہین * شداد نے کہا یہ ملک اور بادشاہی جو کچھ
میرے پاس ہین سو تو میرے ہین اور ویسی بہشت مین بھی بناسکتا ہون * دو سو ستھ بادشاہ
اُسکے حکم مین تھے سب بادشاہون کو نامے فرمان بھیجے کہ جسکے پاس جو کچھ سونا روپا جواہر
لعل یاقوت مشک عنبر زعفران اور جو کچھ مصالح ہووے سو ہمارے پاس بھیج دیوے * اور
سب ملکون مین لوگ بھیجے جہان جہان سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس مونگا
یشم پاوین جمع کرین بہت برسون تک سب طرح کے خزانے جمع کئے * پھر یمن کے ملک مین
عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تھا اُس زمین کی ہوا بہت خوب تھی وہان یہہ سب
اسباب جمع کئے * سو داروغے مقرر کئے اُس شہر کے بنانے کے واسطے * ہرایک داروغے کے ساتھ
ہزار آدمی تابع کر دئیے لاکھہ راز مزدور کام کرنے والے تھے * سونے روپے کی اینٹین بنائین عقیق
یمنی کی اینٹین مشک عنبر کا گارا بنایا * اسی طرح سے تمام شہر کی دیوارین تیار کین اندر اُسکے ہزارون
محل بنائے سونے روپے کی دیوار ستون یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کئے ہر طرح کے بالاخانے باغ
تماشے بنائے * نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے جڑاؤ تیار کئے * باغون کے درخت بھی
جڑاؤ کئے * زمین اُس شہر کی تمام روپے کی بنائی کیاریان جنمین سب جڑاؤ تیار کین پھول لگائے
زمین مین کنکر پتھر کی جگہہ لعل یاقوت موتی بکھیر دئیے * تین سو برس مین وہ شہر تیار ہوا حورون
غلمانون کی جگہہ ہر جگہہ سے خوب صورت لڑکیان لڑکے ہزارون منگا کر وہان محلون مین بسائے

نام شہر کو آباد کیا * وہان کے رہنے والون کو اچھے خوب طرح طرح کے لباس پوشاک مقرر کئیے بہشت کا نمونہ بنایا * ایسا بنایا جو اللہ تعالی فرماتا ہی لم یخلق مثلها فی البلاد یعنے ایسا شہر بنایا گیا تھا وارم جو دنیا مین ایسا اور شہر نہین کسی نے بنایا * جب اُسر خوبی کے ساتھ تین سو برس مین تیار ہوچکا تب شداد نے آپ اُسکے دیکھنے کا شوق کیا سب بادشاہون کو بلایا دعوت کی * سب جمع ہوئے بڑی خوشی سے بڑی دھوم سے بڑی شان بڑے تجمل سے بڑی تیاری سے سب بادشاہون کو اپنے ساتھہ لے کر اپنے ملک سے اُس شہر کو چلا * لاکھون آدمی اُسکے ساتھہ تھے خوشیان کرتے ہوئے گاتے بجاتے چلے جاتے تھے کوچ بکوچ منزل بمنزل جب اُس شہر کے پاس پہنچے ایک دن کی راہ رہتے شداد اپنی بہشت پر فخر کرتا تھا غرور کرتا تھا * اور سب لوگ اُسکی تعریف کرتے تھے سب کوئی خوش تھے کل جا کر اُس بہشت پر آرام کی جاگہہ کو دیکھینگے * ایک منزل کا تفاوت رہا جو اللہ تعالی کا حکم ہوا ایک فرشتے کے تئین اُن سب کافرون کے اوپر ایک ہانک مارے * فرشتے نے آسمان سے ایسی ایک سخت زور کی آواز کی جو اُن سب کافرون کے کلیجے پھٹ گئے سب مر گئے اُن ہزارون لاکھون آدمیون سے ایک بھی نہ بچا * اور اُس شہر کو آدمیون کی نظرون سے چھپا ڈالا دنیا ہی مین اُسی جگہہ موجود ہی کسی کو نظر نہین آتا مردود کیا نافول کر دیا * بعضے احمق بے خبر جاہل کہتے ہین اُس شہر کو اللہ تعالی نے بسند کیا آسمان کے اوپر اُٹھا لیا آٹھوین بہشت وہی ہی * یہہ بات بڑی جھوٹھی بات ہی ایسی بات بیخبر جاہل کے جو بہشت کی خوبی کی خبر نہین رکھتا کوئی نہین کہتا * اور وہ ارم کتنا مکان تھا کس قدر تھا کتنی جگہہ تھی جو بہشت مین جا ضرور رہوتا تو کسی ایک مومن کے گھر مین جا ضرور رکے بھی لایق نہوتا * وہ ارم عاد شداد کے سو کوس کی زمین تھی تمام دنیا ہزارون لاکھون کوسون کی راہ مین ہی * پھر بہشت مین لاکھون کروڑون آدمی پیغمبر اصحاب پیر ولی مومن مسلمان آخرت مین داخل ہونگے * پیغمبرون کی دولت ملک اور سب لوگون کے ملک دولت باغ جو بنایان محل سو بیان نعمتین ایسی ہین اتنی ہین جو بیان مین اور شمار مین نہین آسکتین * ادنے سے ادنا کم سے کم چھوٹون سے چھوٹے مسلمان کو جو سب مسلمانون سے پیچھے بہشت مین داخل ہوویگا اُس بندے کو اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے ایسا ملک دیویگا جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہوویگا * تمام دنیا اُس برابر نہوویگی جس مین ہزارون محل باغ نہرین حوض بہرین تماشے موجود ہین * زمین و دیوارین تمام سونے روپے کی

جڑاؤ موتیون کی لعل یاقوت کی ہین بہشت کے ادنے مکان کی یہہ حقیقت ہی * شداد کی
کیا بہشت کیا بادشاہی ہی جو ادنا بہشتی کے کسی چھوٹے گھر کی برابری کر سکے * عاجز بندون کے
کام کو قادر پروردگار کے کام سے کسقدر نسبت ہی کیا برابری ہی وہ شہر وہ باغ دنیا ہی مین ہی *
ہرگز نہین آیا ہی * تفسیر کی کتابون مین لکھا ہی کہ حضرت معاویہ کے وقت مین یمن کے ملک مین ایک
شخص تھا اُسکا نام عبداللہ بن قلابہ تھا ایکبار اُسکا اونٹ کھویا گیا تھا وہ اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے
کے واسطے عدن کے شہر کے جنگل مین پھرتا تھا ایک میدان مین چلا جاتا تھا آگے سے اچانک ایک
شہر نظر آیا بڑی بڑی مستحکم دیوارین سونے روپے کی اینٹین کی ہوئی مین اچھے اچھے محل ہر طرف بنے
ہوئے آگے چلا گیا * ایک بڑا دروازہ نظر آیا سونے کا جڑاؤ اچھے قیمتی جواہر اُس مین جڑے ہین *
دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اُس مین نظر نہ آتا دروازے کے اندر پیٹھا شہر مین داخل ہوا
ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ بنے ہوئے * ستون جڑاؤ یاقوت کے زمرد
کے لگے ہین بادلون کے فرش بچھے ہین زردوزی سامان پردے لگے ہین زمین روپے کی ہی
کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت زمرد موتی بکھر رہے ہین نہرین سونے کی جڑاؤ ہر ایک محل مین بنی ہین
اُس مین پانی جاری ہی * باغ تیار ہین میوے لگ رہے ہین پھول کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہی *
اور جگہہ بجگہہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے سبز پات بہار کر رہے ہین روپے کے سفید پھول
لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوئے درختون مین لگ رہے ہین تماشے ہو رہے ہین *
عبداللہ نے ہر طرف سیر کی ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا اللہ تعالی نے
مومنون کو جو بہشت کا وعدہ کیا ہی یہہ وہی بہشت نہووے * پھر اُس جگہہ سے جاتے ہوا ہر موتی اُٹھا کے
باندھکر وہان سے باہر نکلا * پھر وہ شہر اُسکی نظر سے چھپ گیا یمن مین آیا شہر کے لوگون نے
جواہر اُسکے پاس دیکھے حقیقت پوچھی اُسنے جو کچھ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت تعجب کیا ہر ایک
جگہہ اِس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے ملک
مین پہنچی * حضرت معاویہ نے اُسکو یمن سے بلا بھیجا اپنے کانون سے تمام قصہ اُسکی زبان سے سنا
بہت تعجب کیا اُسکو اپنی مجلس مین ایک جگہہ بٹھالا * کعب احبار کو بلایا کعب احبار ایک بڑے
بزرگ تھے حضرت رسول علیہ السلام کی اُمت مین تھے نصارا تھے بڑے دانا تھے سب کتاب
توریت انجیل زبور پڑھے تھے بہت خبرین جانتے تھے پر حضرت عمر کے دفعہ مین مسلمان ہوئے تھے

سب اصحابون سے ملے تھے قرآن کے حدیث کے عالم تھے سب اصحاب اُن سے ہر طرح کی بات پوچھتے تھے * حضرت معاویہ نے اُن کو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئے اُن سے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی ہی جس مین ایسے تماشے ایسی خوبیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اُس مین لگے ہوئے ہین * کعب احبار نے کہا یہہ وہی شہر ہی جس کا بیان اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی ارم ذات العماد التي لم يخلق مثلها في البلاد یعنے ایسا شہر عاد کے بیٹے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کر کر وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہی تین سو برس مین بن کر تیار ہوا شداد کو اُس کا دیکھنا نصیب نہوا * پھر تمام قصہ اُنھون نے کہا بیان کیا اور کہا اُس شہر کو اللہ تعالی نے خلق کی نظرون سے چھپا دیا ہی * پھر یہہ قصہ کہہ کر کہا مین نے کتابون مین پڑھا ہی جو تیری خلافت مین تیری حکومت کے دنون مین ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُس میدان مین جاویگا وہ شہر اُسے نظر آویگا وہ اُس مین داخل ہوویگا اُس جگہہ کی خوبیان اور تماشے دیکھیگا تعجب کریگا * اور اُس شہر سے جواہر موتی کچھ اُٹھا لاویگا اور اُس مسلمان کا قد چھوٹا ہوویگا رنگ اُسکا سرخ ہوویگا اور آنکھون مین بھری ہوویگی اور مُنہہ کے اوپر اور گردن کے اوپر اُسکے خال ہوونگے * یہہ علامت ہی اُسکی ایسا شخص اُس شہر مین پہنچیگا اُسکو دیکھیگا * حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سُن کر ابن قلابے کی طرف نظر کی دیکھا تو سب علامتین اُسی مین ہین معاویہ نے کہا واللہ قسم ہی خدا کی یہہ وہی آدمی ہی کعب احبار کو دیکھا یا اُسکا قصہ جانے کا اور اُس شہر کے دیکھنے کا بیان کیا * کعب احبار نے بھی ابن قلابے کو دیکھہ کر کہا مقرر وہی آدمی ہی * سبھون نے یہہ حقیقت سُن کر دیکھہ کر کعب کے علم پر تعجب کیا اور اللہ تعالی کے کلام کے قرآن کے صحیح ہونے کی شاہدی معلوم کی سُنے والون کا دیکھنے والون کا ایمان یقین زیادہ ہوا * جانا کہ خدا سے تعالی نے کافرون کے ساتھہ اور عاد شداد کے ساتھہ جسنے ارم بنایا تھا کیسا معاملہ کیا کس طرح سے اُسکو ہلاک کیا اور اُسکے شہر کو چھپا ڈالا * یہہ عبرت کی بات تھی خداوندی کی صاحبی کی جو اُس کافر مغرور نے اپنی بنائی چیز کو دیکھنے نپایا * ایسا غضب اُسکے اوپر پڑا جو اُسکا اور اُسکے گھر کا نام نشان نرہا * وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ * اور کیا کیا تیرے خدا نے یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کی قوم تھی کس طرح اُن کو مارا اور ہلاک کیا * وے لوگ تھے وے جو وادی قرا مین پتھرون کو کاٹ کر اپنے رہنے کی واسطے گھر بنائے تھے *

اول جن لوگون نے بڑے بڑے سخت پتھر کاٹ کر گھر بنائے ثمود کی قوم تھی عاد کے بھائی کی اولاد
تھی بڑے زور آور * ایک ہزار سات سو شہر بنائے تھے ہر ایک شہر مین ہزارون گھر تھے سب
پتھرون کے سنگین محکم طرح طرح کے محل دالان بالاخانے ایک بڑے میدان مین جس کا
نام وادی قرا تھا * ہزارون کوس کا میدان تھا مال متاع گھر بار مین محفوظ تھے * جب اُنھون نے
حضرت صالح پیغمبر کی بے فرمانی کی اور اُن کی اونٹنی کو جو پتھر سے حضرت صالح پیغمبر عم کی
دعا سے اللہ تعالی نے پیدا کی تھی مار ڈالا اور اونٹنی کے پانون کاٹ ڈالے اللہ تعالی کا غضب اُن کے اوپر
آیا سب مرگئے حضرت صالح اور جو مومن تھے وے ہی بچے * وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ * اور
نہ دیکھا تو نے کیا کیسا کیا پروردگار نے تیرے فرعون کے ساتھ جو اوتاد کا خاوند تھا * جس کا بڑا ملک تھا
بڑا لشکر تھا محکم سپاہ تھی * جب باہر نکلتا تھا اُسکے اور اُسکے لشکر کے لئے خیمے کھڑے ہوتے تھے بے شمار
ستون خیمون مین لگتے تھے * اپنی اس دنیا کی دولت مین مغرور رہتا آدمیون کو کھینچ کر مارتا تھا *
خبر مین آیا ہے فرعون کا ایک خزانچی تھا اُسکا نام جبرئیل تھا فرعون سے چھپکر حضرت موسی عم کے
اوپر ایمان لایا تھا کسی کو معلوم نہ تھا * اور جورو اُسکی فرعون کی بیٹی کی مشاطہ تھی کنگھی چوٹی
کرتی تھی وہ بھی ایمان لائی تھی * کسی طرح اُنکی کم بخت لڑکی نے خبر پاکر اپنے باپ فرعون کو
جا کر کہہ دیا فرعون غصہ ہوا اُسکو بلایا ایمان کی بات پوچھی معلوم کیا اُسنے کہا اپنے ایمان کو
چھوڑ دے کافر ہو جا موسی کو مت مان * بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بی بی اپنے ایمان کے اوپر محکم
رہی نہ پھری * فرعون سے کہا تو مار ڈال خواہ کچھ کر مین اپنے ایمان سے پھرنے کی نہین تیرا حکم
دنیا مین چلتا ہے کئی دن کی حکومت چلا لے آخرت مین تیرا حکم کچھ چل نہ سکیگا * فرعون نے کہا اُسکے
چارون ہاتھ پانون کو لوہے کی چار میخون سے زمین مین ٹھونک دیوین اُسکو کھینچ کر دیا * اُس
ظلم سے اُس بی بی کو مارا اللہ تعالی نے اُسکو بہشت مین داخل کیا * اور فرعون کی جورو بی بی
آسیہ اُن کا نام تھا وہ بھی چھپکے حضرت موسی کے اوپر ایمان لائی تھی * اُس بی بی کو جو مشاطہ تھی
مارتے ہوئے بی بی آسیہ کو ترس آیا * فرعون سے کہا کیون اس طرح مارتا ہے ظلم کرتا ہے فرعون نے
غصے ہو کر کہا کیا تو بھی موسی کے اوپر ایمان لائی ہے * بی بی آسیہ نے کہا ہان مین بھی ایمان لائی ہون *
فرعون نے غصے ہو کر کہا جو تو ایمان سے پھرتی ہے تو پھر نہین تو تیرا بھی ایسا ہی حال کرونگا *
اللہ تعالی نے اُسکو بھی ایسی قوت بخشی جو وہ اپنے ایمان پر محکم رہی خاوند کی بات نہ مانی بلکہ اُسنے

اُسکو بہت نصیحت کی * کہا کیون خوار ہوتا ہی عاجز بندہ ہو کر خدائی کا دعوا کرتا ہی * تو خدا کے غضب سے نہین ڈرتا اور ایسی ایسی باتین کہین جو فرعون بہت غصے ہو کر اپنی شرم حیا ننگ ناموس کو دور کر کر لوگون سے کہا جو اس بی بی پاک دامن کو زمین مین چت لٹا کر اسی طرح چومیخا کر کر ہاتھہ پانون مین میخین ٹھونک کر مارو اُسکی چھاتی کے اوپر چکی رکھو بھاری پتھر دھرو * اور بہت سخت عذاب کیا تو بھی بی بی آسیہ نے اپنے ایمان کو نہ چھوڑا مرتے وقت اللہ تعالی کی درگاہ مین دعا کی الہی میرے واسطے بہشت مین گھر بنا اپنے پاس * اللہ تعالی نے اُسکی دعا قبول کی اُسی وقت اُس بنگاہ حضرت موسی حاضر ہوئے خدا تعالی کے حکم سے کہا خاطر جمع رکھہ نظر اُٹھا کر اوپر دیکھہ * اُن بی بی آسیہ نے اوپر دیکھا درمیان سے پردہ اُٹھہ گیا بہشت مین اپنی نگاہ اپنا گھر دیکھا بہشت کی خوبیان سب نظر آئین شکر کیا اُسی خوشی مین اُسکی پاک روح بدن سے نکل گئی بہشت مین جا پہنچی * اِس طرح سے جو لوگون کو فرعون چومیخا کر کر مارتا تھا اِس واسطے اُسکو ذی الاوتاد فرمایا * اَلَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ * وے لوگ جو بے فرمانی کی اُنھون نے شہرون مین * یے تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وے لوگ تھے جو اپنی نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کی حد سے گذر گئے تھے شہرون مین بے فرمانی کے کام کرتے تھے * فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ * پھر بہت کیا اُن تینون گروہ نے اُن شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان * اللہ تعالی کا حکم نہ مانا پیغمبرون کے اوپر ایمان نہ لائے * آیت کی باتون کو چھوڑ دینا بھلے کام بھلی راہ کو بُرا جاننا بُرے کامون کو اچھا جاننا خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا * فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ * پھر ڈالا اُن کافرون ظالمون کے اوپر تیرے پروردگار نے ایک دفع کوڑا غضب کا کوڑا عذاب کا * ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا * پہلے عاد کی قوم کو باد مین اُڑا دیا * دوسرے عاد کی قوم کو لاکھون آدمی کو شدّاد کے ساتھہ ایک غضب کی آواز سے مار ڈالا ہلاک کیا * اور ثمود کی قوم کو بھی ایک سخت عذاب کی آواز سے ایک آگ کے شعلے کے ساتھہ جو آسمان سے آئی نیست نابود کر دیا * اور فرعون کو اور فرعون کے ساتھہ کے لوگون کو چھتیس لاکھہ آدمی کو دریا مین غرق کر دیا سب پانی مین ڈوب مرے * ایک آدمی نہ بچا * حویلیان گھر بار محل خزانے باغ تماشے اُن لوگون کے سب کچھہ ایک ہی دن مین چھوٹ گئے رہ گئے دیکھو جو کچھہ اُن کافرون کو دنیا مین عذاب کیا اُس عذاب کے آگے جو آخرت مین ہووےگا ایسا ہی جیسے کوڑے کی مار اور آگ مین جلانا اور ہمیشہ کے عذاب مین رہنا ابھی باقی ہی * اُن آیتون مین

نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیون کو چاہیے کہ ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین حکم بجالانے مین چست چالاک رہین * اور کافر مشرک بے دین انکار کرنیوالے بے فرمان حکم نمانیے والے اپنے دلون مین سمجھین بوجھین * جو پروردگار نے پہلے زمانے مین جن لوگون نے حکم نمانے تھے اور کیسے کیسے بڑے زور آور قوت والے تھے بڑی دولت دنیا مال خزانے لوگ بات رکھتے تھے اُن کو اُن کی بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر کر مارا ہے کسی بھروسے کے اوپر ایمان نہین لاتے اپنے پیدا کرنیوالے کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے اسد و رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے اسد تعالی کے عذاب کو اور اسد تعالی کو کیا دور جانتا ہی * إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ * تحقیق پروردگار تیرا البتہ مرصاد پر ہی * مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان او پر راہ ہووے ایک ہی راہ ہووے تنگ * اور جو کوئی جانیوالا ہووے مسافر راہ کا چاہیے والا اُسی راہ میں ہو کر نکلے اور اُس گذر کے سرے کے اوپر جو گذربان بیٹھا ہی سب راہ چلنے والے اُسکے آگے ہو کر نکلتے ہین * اُس گھاٹوال کو سب مسافرون کی خبر رہتی ہی ہر ایک کو دیکھتا ہی ٹھگ چور رشاہ اُس سے چھپا نہین رہتا ہر ایک سے اُس کے موافق سلوک کرتا ہی * چور ٹھگ پکڑا جاتا ہی سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی * اُسی مثال پر اسد تعالی فرماتا ہی خبر دیتا ہی جو پروردگار اِسی طرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کسی کے ساتھ سب کی نسبت مرصاد ہی کوئی بندہ اُسکے آگے سے کہین جا نہین سکتا * ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سے آخرت کو سب کوئی چلا جاتا ہی آگے یا پیچھے * اور دنیا مین جو کوئی جو کچھ کام کرتا ہی بھلا برا اور جیسی نیت بھلی بری دل مین رکھتا ہی پروردگار دیکھتا ہی جانتا ہی * اور جیسی کوئی بات کہتا ہی بھلا برا سنتا ہی وہ بات لکھی جاتی ہی * کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اُس پروردگار سے چھپی نہین * دنیا مین جسکو چاہتا ہی برے کام بری بات بری نیت کے بدلے مین عذاب کرتا ہی خوار کرتا ہی ذلیل کرتا ہی * اور آخرت مین کافرون مشرکون بے دینون کو سقر عذاب کرتا ہی اور کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین پڑیگا * اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہیگا عذاب کریگا جسکو چاہیگا نہ کریگا * اور دنیا مین جسکو چاہتا ہی اچھی بات اچھے کام اچھی نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق دین ایمان کی رغبت بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی * اور آخرت مین آخر کو سب مومن مسلمانون کو بہشت مین داخل کریگا * سب کسی کو مومن کافر سچے جھوٹے کو دنیا سے آخرت کی راہ مین چل کر

قیامت میں پروردگار کے حضور میں پہنچنا ہی جزا سزا ہر ایک کو پاویگی # اور قیامت کے دن دوزخ کے اوپر پُلِ صراط کھڑا ہوویگا ہر کسی کو اُسی راہ پر گذرنا ضرور ہوویگا # پلِ صراط بال سے باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہی تیس ہزار برس کی اُس میں راہ ہی سب کوئی اُسی راہ چل کر جاویگا # سچے مومن مسلمان آرام سے خوشی سے شتابی سے چلے جاوینگے پار ہو جاوینگے # اور جھوٹھے لوگ منافق مشرک کافر چل نسکینگے پانون اُنکے کٹ کٹ کر دوزخ میں گر گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتھوں میں لئے ہوئے دونوں طرف سے پل کے کھڑے ہووینگے ہر کسی سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے # اُس پل کے اوپر سات مقام میں جدا جدا سوال ہوگا جو کوئی ٹھیک جواب دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام میں جواب ندے سکیگا وہین کٹ کر دوزخ میں گر جاویگا # اول مقام میں ایمان کا سوال کرینگے پوچھینگے دنیا میں تو اللہ و رسول کے اوپر ایمان لایا تھا خداے تعالی کو ایک جانتا تھا اُسکی بندگی میں اور کسی کو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا # پھر جو کوئی دنیا میں بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اُس جگہہ سوال میں اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ سات بتاویگا فرشتے گرز مارکر دوزخ میں ڈال دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خیر درست کر کلمہ پڑھ کر آگے چلا جاویگا # پھر دوسرے مقام میں نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان تھا نماز پڑھتا تھا یا نہ پڑھتا تھا اور جو پڑھتا تھا تو کس طرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز کے ارکان احکام کیا ہیں # جو اچھی طرح جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا اور جو جواب میں اٹک جاویگا اور دنیا میں نماز نہ پڑھی تھی کچھ نہ کہہ سکیگا وہ بندی خانے میں پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑیگی ایک ایک بات کے تفاوت میں ہزار ہزار برس قید پڑیگا # پھر تیسرے مقام میں زکات کا سوال ہوویگا # چوتھے مقام میں روزون کا سوال ہوویگا # پانچوین جگہہ میں صلۂ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھائی کا حق بجا لایا تھا یا حق تلف کیا تھا # چھٹے مقام میں طہارت وضو غسل پاکی ناپاکی کا سوال کرینگے # ساتوین مقام میں ماباپ کا حق و بشی اقربا بھائی بند یار آشنا دوست ہمسائے اُن سب کا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہہ سوال ہوویگا # جو کوئی اُن سوالون کا اچھا جواب دیگا سب گرفتاریوں سے فراغت کر چکیگا فارغ ہو ویگا چھٹی پاویگا تب بہشت میں جاویگا داخل ہوویگا # اور جو کوئی اچھا جواب ندیویگا دوزخ میں گریگا عذاب میں پڑیگا # یہہ حقیقت اُس گذرگاہ کی ہی سب کسی کو اُس راہ پر جانا ہوویگا خواہ

نخواہ البتہ گذرنا ہووےگا یے سب معاملتین اُس جگہہ ہرایک کے اوپر گذرینگی * جیسا جیسا دنیامین جس کسی نے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا پاویگا * اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اُس گذرمین منتظر ہیں موجود ہیں ہرایک کے حال کے موافق ہرایک سے سلوک کرینگے * کوئی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اُتر جاویگا کوئی بندمین پڑجاویگا مار کھاویگا عذاب مین پڑیگا * یہہ حقیقت ہی اُس راہ کی مسلمان کو چاہیے جو دنیامین اس حقیقت کو سُنکر سمجھہ بوجھہ کر اچھی راہ مین قدم رکھے * حضرت نبی صاحب کی پیروی مین محکم ہووے * اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگے جو دین کی راہ مین اُس کا قدم ثابت کردیوے اور کسی راہ مین نہ جاپڑے گمراہ نہووے * جو صاحب علم ہووے آپ کتاب کا پڑھنے والا ہووے تو دین کی کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کی راہ کو معلوم کریوے اُسکے موافق کام کرے * اور جو اَن پڑھا ہووے تو طاقت کے موافق علم حاصل کرے پڑھے اور جو آپ پڑھنے کی طاقت نہ رکھتا ہووے تو پڑھون سے پوچھتا رہے ایمان کیا چیز ہی مسلمانی کیا چیز ہی ایمان کے اصل اعتقاد کتنے ہیں اللہ تعالیٰ کی کیسی کیسی صفتین ہیں قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان ہی کیا نصیحتین ہیں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کی کیسی حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیو ینگے اُٹھینگے کیسی کیسی معاملتین آگے آوینگی * دوزخ کیسی ہی اور کیا ہی اُس مین بہشت کیسی ہی اور کیسی کیسی نعمتین ہیں اُس مین * حضرت نبی صاحب نے دنیامین کیا کیا کام کیے کیسے کیسے کام اُمت کو فرمائے کس طرح سے خداے تعالیٰ کی بندگی کی کس طرح نماز پڑھی روزہ رکھا ملن سے کیا معاملتین کین کس طرح اُٹھے کس طرح بیٹھے کس طرح کھایا کیے کس طرح پیا کیے کیا عبادت تھی کیا عادت تھی یہہ علم اور جو دین کے علم ہیں سب ضرور ہیں لازم ہیں * جس کسی نیک بندے نے یہہ راہ پائی اور اس راہ کے اوپر قایم ہوا بُری راہون سے دور ہوا دنیامین بھی خوش رہا مرنے کے پیچھے بھی خوش ہوا * اور آخرت مین بھی خوشی سے اُس گذرگاہ سے چلا جاویگا شتابی سے پُل صراط کے اوپر سے ہوکر گذرجاویگا بہشت مین پہنچ جاویگا * اور جسنے اِس راہ کو نہ بوجھا نہ سمجھا نہ پایا دین کی راہ مین نہ چلا دنیا مین آخرت مین دونون جہان مین خوار ہوویگا کہین اُسکا ٹھکانا نہین * اللہ تعالیٰ سب مومنون مسلمانون کو جہل سے نادانی سے گمراہی سے بے فرمانی سے اپنی پناہ مین رکھے * یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات ہی عزت کی بہتری کی * جو کوئی اِس اچھی راہ مین دین کی راہ مین چلا ظاہر و باطن کے کام دین دنیا کی بہتری بزرگی کو پہنچا دنیامین آخرت مین عزت

آبروبائی * اور جن نے دین ایمان کی مسلمانی کی راہ چھوڑ دی دونون جہان مین خوار ہوا * وہ دین کی راہ ہی اور یہہ بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی * آدمی کو چاہیے کہ اِس مین فرق کرلے سوچ کر اچھی راہ اختیار کرے * وے لوگ وے آدمی جن کو ایمان نہین اسہ رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے نہین جانتے وے عزت اور خواری نیک بختی اور بدبختی دنیاہی مین بوجھتے ہین وے بڑے نادان ہین * یہہ حقیقت اسہ تعالی فرماتا ہی * فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ * پھر آدمی جس وقت آزمایا اُسکو پروردگار نے اُسکے پھر بزرگی دی اُسکو اور نعمت دی اُسکو پھر کہتا ہی پروردگار نے میرے بزرگ کیا مجھے بڑا کیا مجھے * وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ * اور جب آزمایا آدمی کو پروردگار نے پھر تنگ کیا اُسکے اوپر رزق کو پھر کہتا ہی پروردگار نے میرے حقارت کی میری اہانت کی میری خوار کیا مجکو * وے آدمی جو کافر ہین منافق ہین بے دین ہین بے ایمان ہین اور جو ایمان مین دین مین سست ہین آخرت کے اوپر یقین نہین رکھتے رات دن دنیا کے کام دنیا کی دوستی مین ڈوبے رہتے ہین آخرت کے اوپر کچھ ایمان نہین رکھتے ایسے لوگون کے پاس بزرگی بڑائی عزت آبرو جو کچھ ہی سو دنیا کے مال مین اسباب مین روپئے اشرفی مین ہی اُن لوگون کو اُسی بڑائی کی فکر ہی اُسی بڑائی کو ڈھونڈھتے ہین * اور اسہ تعالی سب بندون کو ہر طرح سے آزماتا ہی بہت لوگون کو دنیا کی فراغت جمعیت مال دولت مین آزمایش کرتا ہی جو کون سا بندہ یہہ دولت نعمت پاکر شکر بجالاویگا مال کو خدا ے تعالی کے حکم مین خرچ کریگا اچھے کام مین دین کے کام مین لگا دیگا غریبون کی خبر لیویگا بھوکھون کو کھلا دیگا ننگون کو پہناوےگا حق پہچانےگا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جو کوئی ایسا کریگا آخرت کو ثواب پاویگا * اور کون سا بندہ اِس دنیا کی نعمت دولت پاکر ناشکری کریگا مال کو حرام مین کھوویگا تکبر غرور کریگا گناہون مین پڑیگا اسہ تعالی کے حکم کا اُلٹا کریگا اُس سبب دوزخ کے عذاب کے لایق ہوجاویگا * یہہ ایک طرح کی آزمایش ہی * اور بہت لوگون کو فقیری ناداری تنگی تصدیع مین آزماتا ہی جو کون سا بندہ اپنے ایمان مین رہکر صبر کریگا اسہ تعالی کی تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے ثواب کے لایق ہوجاویگا * اور کون سا بندہ بےصبری کریگا اسہ تعالی کا گلہ شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش ہوجاویگا بدراہی مین جاویگا دوزخ مین کرنے کا مرا اوار ہو کر آخر کو دونو جہان مین بدبخت ہوجاویگا * اسہ تعالی مومنون مسلمانون کو

اُس بلا سے اپنی پناہ میں رکھے ۞ اِس طرح کی بے آرامیشیں دنیا میں اللہ تعالیٰ سب بندوں کے ساتھ
کرتا ہی ۞ جب اُن آدمیوں کو جو کافر مشرک منافق بے دین ہیں اور وے لوگ جو دین میں سُست
ہیں دنیا ہی کے طالب کرنیوالے ہیں پاک پروردگار آزماتا ہی اُن کو مال دنیا دولت اولاد مراد عہ بیان
نعمتیں دیتا ہی وے ایسے دنیا میں دنیا کے کاربار میں مشغول ہوتے ہیں جو کوئی اُنکو ہدایت کرے آخرت کی
راہ بتاوے آخرت کے بھلے کی باتیں سُناوے اُس ہدایت کو کچھ نہیں سمجھتے بہتری کی باتیں کچھ نہیں مانتے ۞
جو کوئی اُن لوگوں سے کہتا ہی تم دنیا میں اتنے مست مشغول ہو بیاد دنیا کے مال کے اوپر مغرور مست
رہو غافل مست ہو کاہر زیادتی گناہ مت کرو آخرت میں تمکو عذاب ہوویگا دوزخ میں پڑوگے
آگ میں جاوگے ۞ سمجھو بندگی کرو اپنے گذشتہ نفاق کو چھوڑو ایمان کے معاملے کے کام میں
سُستی مت کرو ۞ تو وے لوگ اُسکے جواب میں کہتے ہیں ہمکو خدا نے بزرگی دی ہی مال میں دولت
میں بڑا کر دیا ہی ہمکو کیا پرواہ ہی کچھ نہ ہوویگا دنیا میں ہم بڑے ہیں اور بڑے باپ کے بیٹے ہیں
آخرت میں بھی ہم کو بڑائی ہی ملیگی پھر محنت کرنے سے ہم کو کیا کام ہی ۞ اور جب ایسے لوگوں کو
وہ خاوند پاک آزمایش کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری میں آزماتا ہی بیٹا
بھی اُنکے مارتا ہی تو وے آدمی بے یقین اللہ تعالیٰ کی قضا سے سخت ناخوش ہوتے ہیں ناراض ہوتے
ہیں گلا کرتے ہیں ہر وقت شکوہ کرتے ہیں ۞ کہتے ہیں ہم کو خدا نے خوار کیا ہماری اہانت کی ہم کو رسوا
کیا ہمارا اُترا کیا ۞ ایسے آدمی بے لوگ جن کو آخرت پر ایمان نہیں آخرت کی خوبی کے اوپر یقین
نہیں رکھتے وے دنیا ہی کی دولت کو مال کو دنیا ہی کی جمعیت کو فراغت کو دنیا ہی کے اسباب کو
اولاد مُراد کو بہت بڑی بات بوجھتے ہیں عزت آبرو سب طرح کی اُسی میں سمجھتے ہیں اُسی کی
زیادتی میں خوش ہوتے ہیں ۞ اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت بُرا جانتے ہیں دنیا کے مال
دولت اولاد نہونے کو اپنی رسوائی اپنی اہانت اپنی خواری خرابی سمجھتے ہیں ۞ اِس سبب بہت
ناخوش رہتے ہیں ناخوشی ظاہر کرتے ہیں گلا شکوہ کرتے رہتے ہیں ۞ بہت آدمی ایسے ہیں جو کافر ہیں
مشرک ہیں اور دنیا کے دولتمند ہیں اور اُن کو کوئی ہدایت کی بات کہے اچھے کاموں کی طرف
بُلاوے بُرے کاموں سے منع کرے تو ہرگز نہیں مانتے اور یہی بات کہتے ہیں ہم اچھے ہیں ہمارا
دنیا میں بڑا مرتبہ ہی اور جو آخرت بھی ہوویگی تو ہمارا بھلا ہی ہوویگا ۞ اور جو فقیری میں ہو دین
تو بھی ایمان نہ لاویں اور کہیں خدا نے ہم سے دنیا میں کیا بھلا کیا جو آخر کو بھلا کریگا خواری خرابی

مین پڑتے ہین * اور وے لوگ جو منافق ہین اور اُن کو اللہ تعالی نے دنیا مین مال و دولت دیا ہی
تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ کرتے ہین ہدایت کی بات نہین مانتے اپنے دل مین یہی کہتے ہین خدا نے
ہمین اِس طرح بے ایمانی ہی مین دولت دی ہی یہی بات ہماری بھلی ہی * اور جو اُنکو فقیر کرے
نادار کرے تو بھی نفاق زیادہ کرتے رہتے ہین کہتے ہین مسلمانی سے ہم کو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ پڑھنے
سے ہم کو کیا نفع ہوا ہی جو کچھ مسلمانی کے کام کرین * اِسی طرح وے مسلمان بھی جو اپنے ایمان مین
سُست ہین آخرت کی حقیقت خوبی اُن کو کچھ معلوم نہین زیب زینت خوبی دنیا ہی کی دیکھتے
ہین اُسی کو بہت بڑی چیز جانتے ہین * جب خداے تعالی ایسے لوگون کو دنیا کا مال دولت دیتا ہی
آزمایش فرماتا ہی تو یے لوگ اپنی اِس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے علم سے دین کے
کامون سے دینداری سے دین کے عالمون فاضلون سے بیزار رہتے ہین حقارت کی
نظر ان سے دین کے لوگون کو دیکھتے ہین * آپ کو بہت بڑا جانتے ہین اپنے دل مین بوجھتے ہین جو
اِسی طرح سے ہمیشہ خوش رہینگے * یہہ دل مین سمجھکر اپنی دنیا کے عیش مین خوشی مین سب دینداری
کے کامون کو بھولے رہتے ہین آخرت کی اپنے بھلے کی فکر نہین کرتے * اور جو تنگی تصدیع مین پڑین فقر
فاقے مین پروردگار اُنکو آزمایش کرے تو اپنے دل مین بوجھتے ہین زبان سے کہتے ہین خداے
تعالی نے ہم کو خواری مین خرابی مین ڈالا ہی کیا ہمارا بھلا کیا نماز روزے سے کیا ہم کو فایدہ ہوا
مسلمانی کے کامون کا کیا اچھا بدلا دیا * اِسطرح گلا کرتے ہین اللہ تعالی کی بندگی سے روزے نماز سے
دل مین اعتقاد کو سُست کرتے ہین * ایمان اور مسلمانی کے کامون کی جزا اچھے عملون کا بدلا دنیا ہی کے
مال دولت کو سمجھتے ہین * یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہی نادانی ہی آخرت کی
حقیقت سے بےخبری ہی * اللہ تعالی نے جو کچھ مومنون مسلمانون کے واسطے اچھے کامون کا بدلا آخرت مین
مقرر کیا ہی اُس سے اُنکو بےخبری ہی بیہوشی ہی * اور وے آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین تمین
اُن کا تمام ہی اُن کے پاس دنیا کے مال دولت کا ہونا نہونا برابر ہی مال دولت کے ہونے سے کچھ
اپنی عزت حرمت نہین بوجھتے اور اُسکے نہونے سے اپنی بےعزتی بےحرمتی نہین سمجھتے * عزت حرمت
آبرو کرامت اپنی اُسی مین بوجھتے ہین جو اللہ تعالی نے اُن کو جہل کی بلا سے نادانی کے گمراہی کے
کوئے سے نکالکر فہم کے ایمان کے درجے مین پہنچایا مسلمان کیا مسلمانی کی دولت بخشی اپنی بندگی کی
توفیق عنایت کی * زیادتی بڑائی بزرگی اُسی مین بوجھتے ہین جو ایمان مین مسلمانی مین رہین تقوی

مین زیادہ مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاوین * اخلاق اچھے ہوتے جاوین بد خصلتین چھوٹتی جاوین نیک
خصلتین آتی جاوین اللہ رسول کی محبت زیادہ ہووے * اللہ تعالی کی یاد سے شوق سے دل معمور
ہو جاوے * رسول اللہ کی پیروی مین قایم ہو جاوین اللہ تعالی کی بندگی مین محکم ہووین خلق کے اوپر
شفقت کرتے رہین یتیمون کے اوپر مہربانی کرتے رہین اپنے مقدور سے بھوکھون کا پیٹ بھرین
ننگون کو کپڑے پہناوین ہر ایک پر احسان کرتے رہین سب کا بھلا چاہتے رہین * یہ باتین اور
اسی طرح کی بہت باتین ہین جو مومن اپنی بڑائی اُن مین بوجھتے ہین * اور خواری خرابی ذلت
حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین سمجھتے ہین * جس طرح وہ شخص ان بلاؤن
مین پھنسا ہی جہالت سے کفر سے شرک سے نفاق سے نکل نہین سکتا ویسا ہی بے ایمانی کی باتون کو
بھلا جانتا ہی اور ایمان اور مسلمانی کے کامون کو بُرا جانتا ہی * اس سبب سے جو سچے مسلمان ہین
بوجھتے ہین کہ یہہ بہت بڑی خرابی اور اہانت ہی جو خداے تعالی نے اُن کے اوپر ڈالی ہی خداے
تعالی سے پناہ مانگتے ہین * اور جب آپ مین دیکھتے ہین کچھ غفلت آگئی بندگی کی توفیق کم ہوگئی
کوئی گناہ ہوگیا کسی فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہوگئی کسی حرام کی خواہش
نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کی دوستی دل مین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچھ خلل آگیا
تو ان باتون مین اپنی حقارت ذلت دیکھتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندے ہوتے ہین توبہ
کرتے ہین * بھلا اللہ تعالی اُن کو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہی دین کے کامون مین محکم ہو جاتے ہین *
اور جسکو دیکھتے ہین کہ اللہ تعالی نے اُسکو دنیا کا مال دیا ہی دولتمند کیا ہی اور توفیق
نہین دی جو اُس مال کو خدا کی راہ مین خرچ کرے * بخیلی کرتا ہی دین کی جگہہ مین نہین دیتا نالایق
کامون مین حرام مین اُٹھاتا ہی یتیمون کی خبر نہین لیتا غریب فقیرون مسکینون کو کھانے پینے
مین یاد نہین کرتا اور صلۂ رحم حق ہمسایون کا مسافرون کا اور جو حق اُسکی گردن کے اوپر ہین
نہین بجالاتا تو ان باتون کو ایسے کامون مین اہانت حقارت بوجھتے ہین دنیا کے ہونے نہونے مین
برائی چھوٹائی نہین بوجھتے * اسی بات پر اللہ تعالی فرماتا ہی * کَلَّا * یہہ بات نہین جو تم گمان
کرتے ہو ای کافر مشرکو بے ایمانو * دنیا آزمایش کا گھر ہی عمل کا گھر ہی جزا کی جگہہ نہین اکرام اور اہانت
کی جگہہ عزت اور خوار کا ٹھکانا جو عملون کے بدلے مقرر ہوا ہی آخرت ہی دنیا نہین * دنیا مین عزت
اس بات مین ہی جو خیر کے کام کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہی * دنیا کی خواری خرابی اس

بات میں ہی جو بڑے کام کرو بری خصلتیں تم میں ہوجاویں ناداری فقیری میں نہین *
بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ * بلکہ اہانت خواری تمہاری اِسمین ہی جو یتیمون کے حال کے
اوپر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری بات ہی بڑی بدبختی * مسلمانون کو لازم ہی جس بچے کا باپ
مرجاوے اُسکے اوپر چاہیئے شفقت کرین پیار کرین اُسکے کھانے پینے کی خبر لیوین اُسکو تربیت
کرین اسہ تعالی کے پاس قبولیت کا درجہ پاوین اِس بات کا اُلٹا کرنا کافرون بے ایمانون کا کام ہی *
وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ * اور یہہ اہانت کی بات ہی جو آپس مین ایک
دوسرے کو فقیر مسکین کے کھانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بھی کسی بھوکے کو کھانا نہین کھلاتے *
اور جو لوگ طاقت کھانے پلانے کی رکھتے ہیں اُن کو غریبون مسکینون کے کھانا دینے مین رغبت
نہین دلاتے نصیحت بھی نہین کرتے * وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی
تمہاری جو کھاتے ہو تم میراث کے مال کو بہت سمٹ کھانا * حرام حلال مین کچھ تفاوت نہین کرتے
اور میراث والون کا حصہ دبا رکھتے ہو بہت بہت طرح کی لذتین لینے مین مشغول ہوتے ہو بھانت
بھانت کے کھانا پکاکر رات دن کھاتے رہتے ہو پیٹ بھرتے رہتے ہو اور کچھ اپنی آخرت کے بھلے کا غم
نہین کھاتے * دن رات کھانے ہی کی فکر مین کھانے ہی کے کام مین رہنا حیوانون کا کام ہی یہہ بھی بہت
بری بات ہی * وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا * اور یہہ بات ہی اہانت کی تمہاری جو دوست رکھتے
ہو مال کو بہت دوست رکھنا مال کا * خواہ حلال ہووے خواہ حرام ہووے بڑی محبت اُسکی رکھتے
ہو مال جمع کرنے مین بڑی حرص ہی تم کو * کسی طرح کا مال ہووے لے لیتے ہو یہہ سب باتین بدبختی کی
دلیلین ہیں خواری کی نشانیان ہیں پھر انھین باتون مین اہانت ہی تمہاری * اور ناداری فقیری مین
اہانت نہین * اور جو سچے مومن مسلمان ہیں اُن کو دنیا کی اور دنیا کے مال کی محبت نہین * وے اسہ تعالی
کے حکم کی رسول اسہ کی متابعت پیروی کی دین کے علم کی محبت دوستی رکھتے ہیں حلال کھاتے
ہیں عبادت بندگی کی قوت کی نیت مین کھاتے ہیں اپنے مقدور کے موافق ہرایک کا حق پہنچاتے ہیں
بھوکھون کو کھانا کھلاتے ہیں مسکین فقیرون کی حاجت بر لاتے ہیں یتیمون کے حال پر شفقت کرتے
ہیں * یے باتین ہیں بڑائی عزت کی اسہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھ بڑائی نہین *
كَلَّا * لایق نہین چاہیئے کسی کے تئین جو اس طرح کا اعتقاد رکھے دنیا کے مال دولت مین اپنی بڑائی
بوجھے فقیری کو خواری جانے فقیرون کو خوار بوجھے اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا رہے *

إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا * جس وقت کوٹی جاویگی زمین ملائی جاویگی ٹوٹ جاویگی کوٹنے پر کوٹنا توٹنے پر توٹنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہو کر ہموار برابر ہو جاویگی بلندی پستی اونچا نیچا اسمین نرہیگا * وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا * اور آویگا حکم پروردگار کا پھر سے خلق کی جزا دینے کے واسطے اول آخر کی خلقت زندہ ہو ویگی سب جی اٹھینگے * ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار کی قدرت کے اکثر تماشے ظاہر ہو وینگے نظر آوینگے * ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدان مین صف باندھ باندھ کر کھڑے ہو وینگے * اول تمام خلق کو اول آخر کے آدمیون کو پہلے آسمان کے فرشتے گھیر کر کھڑے ہو وینگے * پھر دوسرے آسمان کے فرشتے صف باندھ کر پہلے آسمان کے فرشتون کو گھیر کر کھڑے ہو وینگے * اسی طرح سے سب آسمان کے فرشتے صفین باندھ کر ایک دوسرے کے پیچھے کھڑے ہو وینگے حکم کی انتظاری مین ہو وینگے جب جسکو جو حکم ہو ویگا ویسا ہی کریگا * وَجِيْءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ * اور لائی جاویگی اس دن دوزخ * فرشتے اسکو حکم سے پروردگار کے کھینچ لاوینگے عرصات مین حشر کے میدان مین حاضر کرینگے * خبر مین آیا ہی جب حکم ہو ویگا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار مہار زنجیر جن لگی ہو وینگی * ہر ایک زنجیر سے ستر ستر ہزار فرشتے لگ کر دوزخ کو کھینچ لاوینگے * اور اس وقت دوزخ غصے سے جوش ماریگی * پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سے نکلینگے * ایسی ہیبت کی آوازین نعرے دوزخ سے نکلینگے جو محشر کے میدان مین کوئی نرہیگا خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے زانو کے اوپر گر پڑیگا ہوش حواس سب کسی کے جاتے رہینگے * پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بھی اسکی ہیبت مین پڑ جاوینگے گر جاوینگے کافرون منافقون کی تو کیا بات ہی * ہر کوئی اس وقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسی کو یاد نہ کریگا * سب کسی کو ہیبت کے مارے اپنی ہی اپنی فکر پڑ جاویگی سواے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ وے اپنی فکر اس وقت کچھ نہ کرینگے اپنی امت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے * کہینگے یا رب امتی امتی الٰہی میری امت کو اس ہیبت سے غضب سے نجات بخش بچالے * دوزخ اس وقت حضرت ہی صاحب کے جواب مین کہیگی یا محمد تجھ سے اور تیری امت سے جو سچے مومن مسلمان ہین کیا کام ہی * اللہ تعالیٰ اس وقت سب فرشتون سے فرماویگا دیکھو میرے دوست کی طرف میرے حبیب کی طرف سب کوئی نفسی نفسی کہتا ہی محمد امتی امتی کہتا ہی * اس وقت بھی حضرت محمد رسول اللہ کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہو ویگا سب کوئی جانیگا * جو ایسا بندہ پیارا مقبول خداے تعالیٰ کا

کوئی نہین * جب ہوین ہیبت حشر کے میدان مین پڑجاویگی اُس وقت ہر کسی کو اپنی حقیقت
سوجھ پڑیگی * دنیا کی زندگانی کی حسرت کھاویگا دنیا مفت ہاتھ سے جاتی رہنے کا غم اُٹھاویگا *
يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى * اُس دن نصیحت لیویگا اپنے گناہونکو یاد کریگا
آدمی اور کہان ہی اُسکو فایدہ نصیحت کا * وے لوگ جو دنیا مین کافر ہے مشرک منافق بے دین آخرت
کے اوپر ایمان نہ لائے قیامت کے دن کی حقیقت کچھ نہ جانی معلوم نکی دنیا کی فکر مین ہمیشہ رہے آخر کی
کچھ فکر نہ کی خواب خیال سا جانا جھوٹی باتین بُرے کام کرتے رہے اپنے ایمان اور مسلمانی کو ٹھیک
نکیا اُسی غفلت مین دنیا سے چلے گئے * جب وے ہول ہیبتین آن کر پڑینگی تب ہزارون طرح کی
حسرتین اپنے دل مین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہم نے کیا کیا کیسا کیا پیغمبرون کی ہدایون کو نمانا
خاطر مین نلائے مرشدون کی بات نہ سُنی کچھ اچھا کام نہ کیا بہت پچھتاوینگے * اُس دن سب چیزون
کو سچ جانینگے سب نصیحتون کو اپنے دل مین مانینگے کہینگے پیغمبر سچ کہتے تھے ہم کو یقین نہ ہوا * اللہ تعالی
فرماتا ہی اُس وقت اُن کی نصیحت قبول کرنا کچھ فایدہ نہ کریگا افسوس کرنا کچھ کام نہ آویگا کام
کا وقت گذر گیا عمل کا ٹھکانا دنیا مین تھا وہ بے فایدہ جاتا رہا * آخرت بدلے کی جگہ ہی عمل کی جگہ نہین ہی *
جسنے دنیا مین اللہ تعالی کا حکم بجا لاکر مرضی کے رضامندی کے کام کئے اچھا بدلا پاویگا اور جسنے
حکم نمانا بے مرضی کے کام کئے خوار ہویگا بُرا بدلا پاویگا * اور جس وقت کافر بے ایمان کو بُری
صورتین عذاب کی صورتین نظر آوینگی ہیبت پڑیگی اپنا حال بُرا دیکھیگا * يَقُولُ يَا لَيْتَنِي
قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي * کہیگا کاش مین آگے بھیجتا اپنے اس جینے کے واسطے * بے دین بے ایمان آدمی
اُس وقت غم کھاویگا حسرت کریگا کہیگا ہائے مین کیا بُرا کام کیا * خوب ہوتا جو دنیا مین ایمان لاتا
بندگی کرتا دنیا کی تھوڑی زندگانی مین خیر کا کام کرلیتا * اس دن کے واسطے اِس جہان کے ہمیشہ کے
جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دولتین بھیجتا * اِس حسرت مین اپنا ہاتھ ملتا رہیگا کچھ فایدہ نکریگا *
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ * پھر اُس دن قیامت کے روز عذاب
نہ کریگا خدا کا سا عذاب کرنا کوئی اور بند نہ کریگا خداے تعالی کا سا بند کرنا کوئی * اللہ تعالی کافرون
منافقون کو ایسی ایسی طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کرنا کسی کے اوپر کسی
بندے کو قدرت نہین اور ایسے محکم بندون قیدون مین دوزخ کی اُن کو بند کریگا جو کوئی کبھی کو
اُس طرح سے بند نکر سکیگا * کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق زنجیرون مین

پڑینگے جو تمام آسمان زمین کی ناو جمع ہووین اور چاہین کہ کسی ایک دوزخی کافر مشرک کو چھڑا لیوین نہ چھڑا سکینگے * سب کوئی اُن قیدون کے توڑنے مین عاجز ہوجاوینگے * پھر اللہ تعالی نے دوزخیون کی عقوبت کو بیان فرماکر کچھ نتیجے مومنون مسلمانون کی حقیقت کو بیان فرمایا * جس وقت مومن مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیا سے اُٹھا چاہتا ہی دنیا کو چھوڑتا ہی آخرت کی طرف کوچ کرتا ہی جان بدن سے جدا ہوتی ہی اُس وقت خداے تعالی کی طرف سے فرشتے آکر اُسکو خوشخبری سناتے ہین کہتے ہین * یَاۤ اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ * ای جان پاک آرام پائی ہوئی * اِرْجِعِیۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً * رجوع کر بدل اس دنیا سے اپنے پروردگار کی طرف اِس حال مین تو خداے تعالی سے راضی ہی اور خداے تعالی تجھ سے راضی ہی * یہہ خوشخبری اُس بندے کو آویگی جس بندے نے ایمان مین آرام پایا ہی خدا کی بندگی عبادت مین قرار پکڑا ہی اُسکے دل نے اللہ تعالی کی یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایا ہی اللہ تعالی کے حکم مین راضی ہوا ہی اللہ تعالی کو آپ سے راضی کیا ہی * فرشتے اُسکو آخر وقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسانی سے اِس دنیا کو چھوڑ دیگا اُس جہان کو جاویگا پروردگار کی رحمت مین داخل ہوجاویگا * اور بعضے خاص بندون کو بغیر واسطے فرشتے کے اللہ تعالی آپ خطاب کرتا ہی فرماتا ہی * فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ * پھر داخل ہو در آ ای جان پاک میرے خاص بندون کے درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہ * یہہ رحمت کا خطاب مومنون کے حق مین مرنے کے وقت بھی ہوتا ہی * اور جس وقت قیامت ہوویگی قبرون سے اپنی ہر کوئی اُٹھیگا اُس وقت بھی ہوویگا * اور جس وقت مومن بہشت مین داخل ہووینگے اُس وقت بھی یہہ خطاب ہوویگا * کسی کو رحمت کے فرشتے یہہ خوشخبری سناتے ہین اور کسی کو بے واسطہ اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے آپ یہہ خوشوقتی سناویگا * اور خطاب کی سب طرح کی لذتین اور مزے اور خوشحالیان مومن کو ہوجاوینگی * اور جن بندون کی روحین پاک ہین اُن روحون کے اوپر یہ خطاب ہووینگے * اللہ تعالی یہہ خطاب آخر وقت اِس بندے گناہگار کو بھی اپنے پاک بندون کے صدقے سے نصیب کرے * آمین آمین آمین *

سورۂ بلد مکی ہی اِس مین بائیس آیتین براسی کلمے اور تین سو اِکتیس حرف ہین *

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ * قسم کرتا ہون مین اُس شہر کی سوگند ہی مکے شہر کی وہ بڑا مبارک
شہر ہی * وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ * اور تو حلال ہو ویگا اِس شہر مین یعنے تجکو قتل کرنا مکے مین
حلال ہو ویگا اور حلال یہہ جو تو داخل ہی یا محمد اِس شہر مین تو رہنے ہارا ہی تیرے پیدا ہونے کی رہنے
کی جگہہ ہی * مکے کے شہر کو اللہ تعالی نے بڑی بڑائی بخشی ہی مکے کے درمیان مین اپنے نام کا بندون کی
بندگی کرنے کے واسطے ایک گھر مقرر کیا بیت اللہ اُس گھر کا نام رکھا حج کی جگہہ امن امان کا ٹھکانا
کیا * جو کوئی اُس گھر مین سچی نیت سے جاوے داخل ہووے دوزخ کے عذاب سے امن پاوے
اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے امان مین رہے * اِس شرف کے ساتھہ اپنے حبیب کے محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اُس شہر مین رہنے والا ہی اِس سبب
اِس شہر کی بڑی بڑائی ہی * وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ * اور سوگند کرتا ہون مین جنے والے کی
اور اُسکی جو جنا * یہہ قسم ہی حضرت آدم علیہ السلام کی جو سب آدمیون کے باپ ہین اور
تمام آدمیون کی جو آدم علیہ السلام کی اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتی جاتی ہین * اور بعضون
نے کہا ہی والد سے ابراہیم خلیل اللہ مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم اور اُن کی اولاد ہین * اور مکے کی قسم کی اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی جو انھون نے کعبہ
بنایا مکے مین اور حضرت محمد صلعم کی جو مکے مین پیدا ہوئے اور مکے مین اول رہتے تھے * قسم کا جواب یہہ
ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ * تحقیق مقرر پیدا کیا ہی ہم نے آدمی کے تئین سختی کے واسطے
محنت مشقت رنج کھینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین * اول آدمی کی پیدایش چار چیز کی
بنائی گرمی سردی تری خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار طبیعت ہین جو ایک غالب
آوے زیادہ ہووے رنج آزار تصدیع پاوے * نو مہینے اپنی ماکے پیٹ مین رحم مین بچے دان
مین قید رہتا ہی پھر سختی سے باہر نکلتا ہی * پھر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچھ کام کر نہین
سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہی * پھر دانتون کے نکلنے کا بڑا دکھہ کھینچتا ہی پھر اور بہت
بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پھر دودھہ چھوٹنے کی تصدیع پاتا ہی * پھر کئی دن بے فایدہ کھیل کر
مکتب مین قید پڑتا ہی پڑھنے لکھنے مین اُستاد کی مار دھاڑ اُٹھاتا ہی * پھر کئی برس مین عقل سیکھہ

دنیا کی دنیا کے کاموں کی آتی ہی * پھر جب بالغ ہوتا ہی نکاح بیاہ کی فکر پڑتی ہی جورو لڑکے ہوتے
ہین معاش کی فکرون تدبیرون مین پڑتا ہی جھگڑے فضیے لڑائیان ناخوشیان آپس مین
آتی ہین غم غصہ کھینچتا ہی * پھر قوت کے پیدا کرنے کی ہر ایک کو بڑی بڑی طرح آگے آتی ہی
بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتی * نوکری چاکری مین پڑتا ہی تو حکم مین چلنے کی خواری کھینچتا ہی *
تجارت سوداگری مین دریا جنگل شہر شہر مین ادھر سے ادھر ادھر سے ادھر مارا مارا خوار پڑا پھرتا ہی *
کھیتی کرنے مین تمام دن دھوپ مین جاڑے مین گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچھے ٹک ٹک
کرتا رہتا ہی زمین کو پھاڑتا ہی بیج ڈالتا ہی جو کچھ اوری کرتا ہی کئی کئی محنت کے پیچھے نوالا منہہ مین
پڑتا ہی * دوکانداری مین کوئی گاہک کی لالچ مین سارے دن اپنی دوکان مین بیٹھا سنبھالا رہتا ہی * مزدوری
کرنے کو پیسونکے واسطے سر کے اوپر بھاری بوجھہ اٹھا کر سختی کھینچتا ہوا کوسون دوڑا چلا جاتا ہی *
لوہاری مین تھوڑی مزدوری کی خاطر سارے دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دھوئین مین بدن کو
کالا کرتا ہی * اسی طرح ہر ایک کسب جو قوت پیدا کرنے کے واسطے ہی بغیر محنت بغیر سختی حاصل
نہین ہوتا * غرض ہر ایک آدمی بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک سختی مین رہتے ہین * بادشاہ نے یہہ مال
پایا ہی دولت پائی ہی طبیعت اسکی کہتی ہی سب طرح کی لذتین لیتا رہے مزے اڑاتا رہے آرام
کرتا رہے * سب لوگ اسکو جا کر گھیر لیتے ہین غرضین حاجتین عرضین کرتے ہین ہزارون طرح کے مقصد
کہتے ہین اندر باہر کہین چھٹی نہین ملتی ایک دم بھی خاطر جمع کے ساتھہ آرام نہین کر سکتا * ہر دشمن
مدعی ہر طرف لگے ہی رہتے ہین دیکھتے ہین جو یہہ عیش مین پڑ کے غافل ہو جاوے تو اسکا ملک
چھین لیوین ملک مین ہرج مرج ڈال دیوین لشکرکشی کی لڑائی کی سختی اٹھاوین * پھر الله
ورسول کا حکم ہی خلائق کی نگہبانی کرتا رہ آپ کو آرام مین مت ڈال عدل کر احسان کر
ظلم مت کر تمام رعیت کی نیکی بدی کی زور زیادتی کی پرسش تجھہ سے ہووےگی * بادشاہ ان
قیدون مین پڑے ہوئے ہین * اور رعیت ہمیشہ بادشاہون کے حکم مین ہین خوف مین ڈر مین
ہین حاکمون کی پرسش مار ڈانٹ کی سختی کھینچتے ہین * اولاد باپ کے استاد کے حکم مین
چلنے کا خدمت کا رنج کھینچتے ہین * ماباپ اولاد کے پالنے کی اور اسکی تربیت کی سختی مین ہین *
جورو خاوند کے ہاتھہ مین پھنس رہی ہی خاوند جورو کے ہاتھہ مین اٹک رہا ہی * لونڈی غلام میان
بی بی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دھاڑ مین بند ہین * بی بی میان ان کی شرارت

مین کام کے ٹال مٹول مین عاجز ہو رہے ہین تنگ ہین گالی مار کرتے کرتے تھک گئے ہین * غرض سب آدمی اُن محنتون کے ساتھ ہین * ہر کوئی جب سے بالغ ہوا ہی تب ہی سے شریعت کا حکم آیا ہی اللہ رسول کا فرمان اُسپر پہنچا ہی دین کا حکم علم سیکھنا تیرے اوپر فرض ہی مسلمانی کے کام کرنا * اور کام سوا مسلمانی کے مت کر * آپ کو پاک رکھ غسل کر وضو کر نماز پڑھ روزہ رکھ زکات دے حج کر ایسا ویسا کر * اچھا کام دین کا کام کرنا برا کام چھوڑ دے حق پہچان حق مین لے حق مین دے حلال کھا حرام مت کھا ناحق کی طرف مت جا * اچھا کام کریگا تو آخر کو اچھا بدلا اچھی جزا پاویگا بُرا کام کریگا تو آخر کو بڑی خرابی مین پڑیگا * پھر آدمی کی طبیعت مین ہزارون طرح کی بُری باتین چھپی ہوئی ہین * شہوت غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر اور بہت ایسی چیزین بھر رہین ہین اُسکی طبیعت مین موجود ہین * کبھی شہوت حرص لالچ غالب آتی ہے حلال حرام کے اوپر نظر نہین کرتا گاے بیل کی طرح حلال آگے آوے یا حرام اندھا ہو کر اُس مین جا پڑتا ہی * جیسے کیا ہوویگا مار کھاویگا مارا جاویگا کچھ نہین دیکھتا * کبھی غصے کی آگ اُٹھتی ہی تو لڑتا ہی جھگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی بیمار کھانے کو دوڑتا ہی کتا بھیڑیا باگھ ہو جاتا ہی * اِن خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا رسول کے حکم پر نظر نہین رہتی * آدمی جو اپنے اِس حال کی طرف نظر کرے غور کر دیکھے تو جانے کس طرح کی محنت مین سختی اینچ کھینچ مین پڑا ہی * ہر ایک کی شریعت کا جدا حکم ہی * اللہ تعالی کی طرف سے حکم ہی یہہ کر یہہ نکر * اُسکا نفس جو دنیا کی زیب زینت مانگتا ہی دنیا کی لذتین مزے چاہتا ہی جدا حاکم ہی * طبیعت جو کھانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہی * شیطان جدا حکم کرتا ہی خدا رسول کی بے فرمانی کی طرف بُلاتا ہی * خلق یار دوست جدے حاکم ہین اپنی طرف کھینچتے ہین * جورو بیٹا بیٹی اپنی خدمت مین بُلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین ہمارا کام کر دے ہمارے کھانے پینے کے واسطے پیدا کر دے لادے حلال ہووے یا حرام نان حلوے سے ہم کو کام ہی * یہہ آدمی بیچارا غریب عاجز اِس سختی مین پڑا ہی کدھر کدھر جاوے * جو اللہ تعالی کے حکم کی طرف جایا چاہے اللہ رسول کو اختیار کرے تو پھر بہت بڑی سختی اُٹھائے نہین جا سکتا * اور جو یہہ نہ اُٹھاوے تو بھی اور کے غیرون کے حکم مین مارا مارا پھرتا رہے ہزارون خواریون مین پڑا رہے ہر طرح مشکل ہی مشکل آگے آتی رہتی ہی * پھر اور طرح کی سختیان لگی رہتی ہین آزار بیماریان تپ جاڑا درد دُکھ گھیرے رہتے ہین * اور سانپ بچھو باگھ بھیڑیا جن بھوت آفت بلا مچھر مکھی کیڑا مکوڑا اور بہت طرح کی

بلائین جدی دشمن ہین * پھر بڑھاپے کے ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہی *
کوئی آدمی ان سب طرح کی محنتون سے خالی نہین دنیا مین ان سختیون سے فراغت کر کے
بیٹھنے نہین پاتا پھر ان سب سختیون کے ساتھ آخر کو موت کی سختی جان کندنی کی سختی گھر بار جورو
بچا بیٹی یار دوست کی جدائی کی سختی * پھر جس کو اللہ تعالی نے اپنے فضل و کرم سے جب دنیا مین اچھے
کامون کی توفیق بخشی اپنی طرف آنے کا شوق دیا اپنی راہ مین چلایا * تب اس نے حق کی راہ مین
سچے دین کے طریق مین محنت کی دنیا مین اللہ تعالی کے حکم مین چلا اور کسی کا حکم اپنے اوپر نہ چلایا
نہ شیطان کا نہ طبیعت کا * اور جو کوئی خدا کی راہ سے بہکانے والا تھا ان سب کے اوپر وہ غالب آیا *
سب کے ہاتھ سے اپنا دامن چھڑا لیا * سب ناپاکیون سے پاک ہو کے اپنے ایمان اور مسلمانی
مین سچا ہوا * اس خاص بندے کو مرنے کے پیچھے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسان ہی آسان ہی آرام
ہی آرام ہی آسودگیان سب دنیا مین ہوتی ہین سب محنتون سے چھوٹ گیا * اور سوا ایسے
ایسے خاص بندون کے ہر ایک آدمی کو اپنے گناہون کے تقصیرون کے موافق مومن ہووے یا کافر
ہووے تھوڑی یا بہت سختی آتی ہی ہول ہیبت دیکھتے ہین * اور وے لوگ جو ایمان مسلمانی کچھ
بھی سلامت لے گئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی چاہیگا وے چھوٹینگے تھوڑی سختی کھینچین یا بہت *
اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے کامون مین سختیان کھینچین محنتین کین اللہ تعالی کی راہ مین
سچے دین مین کچھ سختی نہ اٹھائی بھلے کام بھلی باتون کو برا جانا اور دنیا کے سب کامون کو بھلا جانا
ساری عمر دنیا ہی مین ہزار ہزار طرح کی سختی کھینچتے رہے مرنے کے پیچھے وے ایسی بلا سختیون مین
پڑینگے جو کبھی نہ چھوٹینگے * اور مرتے وقت کی سختی کا کچھ حساب نہین مرنے کے پیچھے قبر کی تنگی تاریکی
تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پھر قیامت کے ہول گناہون کی پرسش ترازو
کا کھڑا ہونا بھلے برے کامون کا تلنا سورج کا نزدیک آنا کڑی سخت دھوپ مین ہزارون برس
کھڑا رہنا بھوکھ پیاس کا لگنا کھانے پینے کو نہ پانا کسی کو اپنا مہربان نہ دیکھنا سب یارون دوستون
کا دشمن ہو جانا ہمیشہ کی دولت کا ہاتھ سے جاتا رہنا اس دولت کے پانے کا وقت دنیا مین گذر
جانا آپ کو خیر خوبی نیک کامون سے خالی ہاتھ مفلس دیکھنا آپ کو خوار ذلیل پانا ناامیدی کی
حسرت گناہون کی شرمندگیان غفلتون کی حیا تقصیرون کی خجالت دوزخ کی آگ اور عذابون کا
نظر آنا بہشت کی خوبیون کا معلوم ہونا اور اس نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پھر پل صراط کے اوپر

چاہیے کا خوف کھانا اُس راہ مین حل نہ کرنا بے ایمانی کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشہ
کے عذاب کی سختی کھینچتے رہنا * تمام آدمیون کو دنیا مین اور سختیان ہین اور بدبختون کو آخرت
مین بے سختیان ہین * آدمی کا وجود تمام رنج محنتون مین خمیر ہوا ہی * یہہ بیان ہی تھوڑا اِس بات کا
جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہی * اور اِس آیت کے یہہ معنے ہین اللہ تعالیٰ فرماتا ہی *
لقد خلقنا الانسان فی کبد یعنے تحقیق آدمی کو پیدا کیا ہی ہمنے سختی مین قوت مین قدرت مین
توانائی مین زور مین تن بدن اگرچہ ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کیسی کیسی سختیان
اُسکے اوپر آتی ہین سب سختیون کو اپنے اوپر اُٹھا لیتا ہی اور زبان کی قوت سے آدمی کے بدن مین بھی
قوت پیدا ہوتی ہی پھر کس کس طرح کے کام کرتا ہی تدبیرین کرتا ہی * مرغ کو اڑتے جنورون کو
ہوا سے نیچے اُتار لیتا ہی جال مین پھانس لیتا ہی مچھلی کو پانی سے کھینچتا ہی اونٹ کیسا بڑا جانور ہی
ایسے اونچے لنبے جانور کو گرا کر اُسکی ناک مین نکیل ڈال کر کھینچے پھرتا ہی * شیر کا شکار کرتا ہی ہاتھی
کی گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لئے لئے پھرتا ہی * دیوون سے لڑتا ہی مارتا ہی بہت بڑے
بڑے کام کرتا ہی * یہہ ادنا دلیل ہی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی * عقل سے معلوم کرتا ہی کہ جس خاوند
نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ بڑا دانا ور خاوند ہی اُسکی بہت بڑی قدرت ہی * اور اِس آیت
کے یہہ معنے ہین جو آدمی کو دنیا مین سختی کھینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی چاہیے کہ یہہ آدمی سمجھ کر اچھے کام
کی سختی اپنے اوپر اُٹھا لیوے نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نمانے اللہ رسول کا حکم دل سے قبول کر کر
دین کی راہ مین اچھے کامون کی سختی کھینچنے مین کمر محکم باندھ لیوے آخر عمر تک دین کی راہ
مین دین کے کامون مین سختیان اُٹھاتا رہے تو آخر کو سب طرح کی آسانیون کے دروازے اُسپر کھل
جاوین آسانی سے آرام کے گھر مین پہنچ جاوے * اِسی واسطے دنیا مین اُن سختیان کھینچنے کے
واسطے پیدا کیا ہی اور نہین تو دونون جہان مین بڑی سختی کھینچتا ہوگا * اور اِس آیت کے ضمن
مین اللہ تعالیٰ ایک کافر کی حقیقت کو بیان فرماتا ہی * مکے کے شہر مین ایک مشرک تھا اُسکا نام تھا
کلدہ اسید کا بیٹا اُسکو کلدہ بن اسید کہتے تھے بڑا زور آور پہلوان تھا ایسا زور تھا اُسکو جو بیل
گاے کے چمڑے کے اوپر کھڑا ہو کر کہتا جو کوئی اس چمڑے کو میرے پاؤن کے نیچے سے نکال لیوے
تو اُسکو اتنا اتنا کچھ دون * بہت سے لوگ ملکر زور کرتے پکڑتے کھینچتے وہ چمڑا ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتا اور اُسکے پانون کے نیچے سے نکال نہ سکتے اس زور کے واسطے اُسکو ابو الاسدین بھی کہتے تھے *

جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و سلم نے اُسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے
ایمان نہ لایا تکبری کی باتین کرنے لگا اور اپنے یارون سے کہنے لگا کہ محمد مجھکو ایسے بندی خانے سے
دوزخ کے ڈر دکھاتا ہی ڈراتا ہی جسکے اُنیس رکھوالے موکل ہیں اُن سب اُنیسون کو
ایک میں ہی بس ہون تھام رکھونگا تمام عرب کے آدمیونکو پچھاڑ ڈالونگا * اُس کافر کے جواب
میں یہہ آیت نازل ہوئی * اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ * کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی وہ
کافر یہہ بات جو ہرگز قادر نہو سکیگا اُسپر کوئی * اور اپنے زور کی مغروری میں بوجھتا ہی جو کوئی اُسکو
زیر نہ کر سکیگا * دنیا میں بھی اپنے زور کے آگے کسی کو خاطر میں نہیں لاتا مرنے کے پیچھے بھی بوجھتا ہی
جو فرشتونکے ہاتھون سے عذاب سے بچ رہیگا * نہیں جانتا کہ جس خاوند نے آدمی کو ایسا نادر عجوبہ پیدا کیا ہی
بڑا سخت جان پیدا کیا ہی کہ سب سختیان اُٹھاتا ہی سختیان کھینچتا ہی اُسی نے اُس کافر کو ایسا زور آور
پیدا کیا ہی * وہی پاک خاوند اُسکے اوپر اور سب خلق کے اوپر قادر ہی زور آور ہی * ہر بات کے اوپر
قادر ہی کہ جسکو جو کچھ چاہے سو ایک دم میں کر ڈالے * وہ کافر کیا چیز ہی تمام عالم کو آسمان زمین کو
جس وقت چاہیگا ہلاک کر دیویگا نیست نابود کر دیویگا * پھر سب کو پیدا کر کر جسکو جس جس طرح کا
بدلا دینے چاہیگا دیویگا * خبر میں آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا اُس کافر کو ہلاک کرے وہ اُسی
تکبر میں غرور میں تھا تکبر ہوا اُسکے پیٹ میں بڑی سختی سے ایک درد پیدا ہوا * سب کچھ بھول
گیا زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تھا فریاد کرتا تھا اور کہتا تھا محمد کے خدا نے مجھکو مارا اُسی طرح فریاد کرتا کرتا
مر گیا * یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا * کہتا ہی ہلاک کیا کھویا میں نے مال بہت دشمنی میں
عداوت میں محمد کی * اور لوگون کو وہ کافر رشوت دیتا پیسے دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی
حضرت نبی صاحب کو آزار پہنچاوے تصدیع دیوے * چھپ چھپ کر دشمنی میں مال اپنا خرچ کرتا
اور اپنے دل میں بوجھتا ہوا اور کسی کو خبر نہیں * اِس واسطے فرماتا ہی پروردگار تعالی * اَیَحْسَبُ
اَنْ لَّمْ یَرَهٗ اَحَدٌ * کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہہ بات جو نہیں دیکھتا اُسکو کوئی * اور نہ اُس مال کے
خرچ کرنے میں ایسے بُرے کام میں اُسکو اور اُسکے اُن عملون کو کوئی نہیں جانتا * کیا نہیں سمجھتا جو
اللہ تعالی سب کے کامون کے اچھے بُرے دل کے خطرون کو سب نیتون کو اچھی طرح سے جانتا ہی
دیکھتا ہی ہر طرح کے بدلا دینے کے اوپر قادر ہی * اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ * کیا نہیں دیا ہم نے آدمی
کو کیا نہیں پیدا کین ہم نے آدمی کے واسطے دو آنکھین بینا دیکھنے والیان * جو اُن آنکھون سے آسمان

زمین سب کچھ دیکھتا ہی * وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ * اور زبان کو باتین کرنیوالی اور دو ہونٹ جنکے
سبب منھ کی زیب زینت ہی * بہت باتین ہونٹون کے سبب منھ سے نکلتین ہین اور دانتونکے اوپر
پردے ہین منھ کے کیواڑ ہین جب دانت نہ تھے تب ہونٹون سے ماکا دودھ کھینچتا تھا کھانا
کھاپیتا تھا اور دم کرنا پھونکنا ہونٹون ہی کا کام ہی * وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ * اور ہدایت کی راہ
بتائی ہم نے دو پستان کی * یہہ بھی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اِس آدمی کے اوپر
جو اپنے دل مین سمجھہ کر دیکھے معلوم کرے * جب ما کے پیٹ سے نکلتا ہی کچھ بوجھ سمجھہ نہین رکھتا
کسی بات کو نہین بوجھتا * پھر کسی اور کے بتانے اللہ تعالی کی قدرت سے پستان کی طرف قصد کرتا
ہی دودھ ہونٹون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش پاتا ہی * اور جب آدمی کو اللہ تعالی عقل بخشتا
ہی بالغ ہوتا ہی اُس کے واسطے دو طرح کی راہ بیان کردی ہی * نیکی بدی کی راہ کی باتین اپنے
کلام بھیج کر اپنے پیغمبرونکی زبان سے دین کے عالمون کی زبان سے سب کسی کو سنا دیتا ہی * عقل
مین آدمی کی نیک بد کے پہچاننے کی سمجھہ رکھہ دی ہی جو پہچان کر نیک راہ مین چلے بری راہ مین
بچاوے * ایسی نعمتین اُسکو منت بخشین ہین اُن نعمتون کا شکر نہ کر کر کافر ہوتا ہی * نیک راہ
نیک کام آدمی کے اوپر بہت بھاری پڑتا ہی اچھے کامون کو بہت سخت جانتا ہی اور برے کامونکو
بہت آسان بوجھتا ہی بری باتون پر بہت خوشی سے دل لگاتا ہی اچھی باتون سے دور بھاگتا ہی نہین
سنتا * آسانی ہی کی بات ڈھونڈھتا پھرتا ہی یہہ نہین بوجھتا ہی جو آدمی کو سختی کے واسطے پیدا کیا ہی *
جس نے دنیا مین اچھی راہ چلنے کی سختی اُٹھائی اچھے کام مین محنت کی آخر کو آسانی کی راہ مین
آرام سے چلا جاویگا * اور جس نے دنیا مین آسانی اختیار کی تن کے آرام مین طبیعت کی خوشی
مین رہا آخر کو بہت بڑی سختی مین پھنسیگا * اِس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ *
پھر دورنہ آیا داخل نہ ہوا آدمی سخت راہ مین * وہ آدمی جسنے اللہ تعالی کی نعمتون کو نہ بوجھا شکر
نہ کیا اپنی طبیعت کی خواہش مین چلا گیا وے کام نہ کئے جن کامون مین خداے تعالی کی خوشنودی ہی
رضامندی ہی * ایسے کامون کو سخت جانا نفس کی ہوا کی طبیعت کی شیطان کی مخالفت نہ کی اُس سے
مجاہدہ نہ کیا * دین کے دشمنون کے ساتھہ نفس سے شیطان سے لڑائی نہ کی خدا کی راہ مین چلنے کے رنج
نہ اُٹھائے قیامت مین دوزخ کی سخت راہ سے گذر نہ سکیگا پلصراط سے نہ اُتر سکیگا * وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْعَقَبَةُ * اور کیا جانتا ہی تو اے جاننےوالے کیا چیز ہی عقبہ * سخت راہ سخت کام دنیا مین جنکے کئے

سے آخرت کی راہ آسان ہوجاتی ہی وہ کام یہہ ہی * فَكُّ رَقَبَةٍ * چھوتانا کھولنا گردن کا ہی غلامی
کی قید سے غلام کا آزاد کرنا ہی خدا کے واسطے * اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ * یا کھانا کھانا
ہی کھانا دینا ہی بھوکھہ کے دنون مین * يَتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ * کسی یتیم کو جو قرابتی ہووے * اپنے بھائی
بند خویش اقربا سے ہووے * اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ * یا کسی مسکین کو جو خاک مین رُلا ہووے *
فرش بچھونا نہین پاتا خاک مین پڑا رہتا ہی زمین مین گر رہتا ہی بہت محتاج ہی * مسکین وہ فقیر ہو عیال
دار ہی * جورو بیتا بیتی رکھتا ہی اور کہین کی آسکو آمدنی نہین خرچ بہت چاہئے اِس سبب خراب
حال ہی * اور جو فقیر قرض دار ہی حاجت مند ہی ہاتھہ خالی ہی اور جو بیمار ہی کوئی اُس کا خبرگیر نہین
زمین مین گرا رہتا ہی اور جو کوئی غریب مسافر ہی اپنے شہر سے دور پڑا ہی کوئی اُسکو پوچھتا نہین *
ایسے لوگون کی خبر لینی حاجت بر لانی خدا تعالی کی رضامندی ہی بڑا کام ہی * یہہ سب کام
یعنے غلام کو آزاد کرنا مکاتب کی مدد کرنی جو اُسکی گردن آزاد ہووے بھوکھون کو کھانا کھانا
ہر حال مین خاص کر ایسے وقت مین جو گرانی ہووے قحط ہووے غریبون کے اوپر تنگی ہووے
تصدیع ہووے بھوکھے مرتے ہون * اور مقدور کے موافق لوگونکی خدمت کرنی حاجت بر لانی یتیمون کی
پرورش کرنی فقیرون مسکینون کی ہر طرح سے خبر لینی اُنکا کام کر دینا * یے سب کام وے کام ہین جنکے
سبب دنیا آخرت کی مشکلین آسان ہوتی ہین سخت راہ دوزخ کی آسانی سے کٹ جاتی ہی *
اور اِن کامونکا کرنیوالا پُل صراط سے شتاب پار ہوجاتا ہی یہہ بہت بڑے کام ہین * اُن کامون کی
خوبیان بڑائیان حدیثون مین بہت آئین ہین * حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی جو کوئی غلام لونڈی آزاد
کرتا ہی حق تعالی غلام کے لونڈی کے ہر ایک عضو ہاتھہ پانون سارے بدن کے بدلے مین آزاد کرنیوالے
کے ہر ایک عضو ہاتھہ پانون تمام بدن کو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دیتا ہی دوزخ سے خلاص
کر دیتا ہی * ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا * پھر ہوئے یے سب کام کرنیوالے اُن لوگون سے جو
ایمان لائے ہین * سچے مومن یے سب کام ایمان کی راہ سے کرتے ہین خدا تعالی کے حکم سے اُسکی
رضامندی حاصل کرنے کے واسطے کرتے ہین اپنے نام کے واسطے کچھ طمع توقع کے واسطے نہین کرتے *
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور آپس مین نصیحت کرتے ہین دنیا کے رنج مین مصیبت مین بلا مین
تنگی مین تصدیع مین یے مومن مسلمان اور مومنون مسلمانون کو صبر دلاتے ہین * اور گناہون سے دور رہنا
سختیون مین صبر کرنا بتاتے ہین اور خدا کی بندگی مین بھی صبر کرنا قایم رہنا فرماتے ہین * وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ *

اور آپس مین وصیت کرتے ہین ایک دوسرے کو رحم کرنے کے لئے خلق کے اوپر اور شفقت کرنی لوگونکے
حال پر بتاتے ہین * اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ * یے لوگ ہین یمن کے برکت کے صاحب
دین دار ایمان کی قوت رکھنے والے * قیامت مین داہنی طرف عرش کی کھڑے ہونیوالے نامے اعمال
کے اُن کے داہنے ہاتھہ مین دیوینگے * میثاق کے دن حضرت آدم علیہ السلام کے داہنے ہاتھہ کی طرف
تھے داہنی طرف بہشت مین جاوینگے * یہہ اُن مومنون کا حال ہی جو اپنے ایمان مین مسلمانی مین پورے
ہین کامل ہین اور اوُرون * دین ایمان مین مسلمانی مین کامل کرتے ہین ہدایت کرتے ہین *
آپ خیر کے کام کرتے ہین اوُرون کو خیر کے کامون کی دلالت کرتے ہین اپنے خیر کے کام کا ثواب
پاتے ہین اور اورون کی ہدایت کرنے کا ثواب بھی پاتے ہین * ہر ایک طرح کے آدمی کو اُسکے حال کے
موافق خیر کے کام سکہاتے ہین * جو لوگ فقیر ہین محتاج ہین اُن کو صبر کرنے کی نصیحت کرتے ہین *
تاکہ فقیری محتاجی کا ثواب بے صبری سے جاتا رہے اور ہر طرح صبر کا بے حساب ثواب پاتے رہین *
اور جو لوگ دولتمند ہین اُن کو خیر کے کام سکہاتے ہین تو غلامون کو آزاد کرنے کا ثواب بھوکھون
کو کھلانیکا ثواب یتیمون کے اوپر شفقت مہربانی کا پرورش کا ثواب فقیر مسکین محتاج کی حاجت برلانیکا
ثواب اپنے رہین * جیسے دنیا مین دولتمند ہین آخرت مین بھی ہمیشہ کی دولت پاوین * ایسے لوگ
ہین پیر مرشد نہایت خوب دین کی طرف ہدایت کرنیوالے ایسے اچھے نیک عمل سکھانیوالے اور ایسے
لوگ ہین سچے مومن مسلمان جو ایسے لوگون مین داخل ہوئے ایسے کام کرتے ہین * جو فقیر ہین
غریب ہین تو آپس مین فقیرون کو صبر کی نصیحت کرتے رہین اور جو دولتمند ہین، تو خیر خواہی
شفقت مہربانی خلق کے اوپر کرتے رہین اور اوُر دولتمندون کو رحم کرم فقیرون مسکینون کے
حق مین سکہاتے رہین دین کی دنیا کی دولت خوبی پاتے رہین یے کام نیک بختی کی سعادت کی نشانیان
ہین * اول ایمان دوسری نصیحت کرنی صبر کرنیکی اور تیسری نصیحت کرنی خلق کے اوپر شفقت
مہربانی کرنے کی چوتھا بندہ آزاد کرنا پانچوان کھانا کھلانا قوت کی خرابی مستحقون کی خداے تعالی کی
رضامندی حاصل کرنے کے واسطے * وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا هُمْ اَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ * اور
وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتون کو نہ مانین نشانیان جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن
کتابین پیغمبرون کے معجزے اِن کے اوپر یقین نکیا اچھے خیر کے کام کچھہ نہ کئے * یہی لوگ ہین شامت کے
بدبختی کے یار شوم نجس نامبارک * میثاق کے دن یے لوگ حضرت آدم عم کے بائین ہاتھہ کی طرف تھے

دنیا مین اچھی راہ مین یعنی اچھے کام مین سست رہے قیامت کے دن اُن کے عملونکے نامے بائین ہاتھ مین دیوینگے عرش کے بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہوینگے * عَلَيْهِمْ نَارٌ مُؤْصَدَةٌ * اوپر اُن کے ہو ویگی ایک سخت آگ * سب مسلمان گناہگارون کو حکم ہو ویگا دوزخ سے نکالنے کا درجہ بدرجہ نکالینگے * جب سب نکل چکینگے تب حکم ہو ویگا دوزخ کے دروازے بند کر دین وے بند کر دیئے ینگے * اس طرح سے کافر نہ ہو وینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبھی نہین نکلینگے دوزخی کافر اندر ہی اندر گھنٹ گھنٹ جاینگے * نہ باہر سے کوئی باؤ ٹھنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دھوان بخار باہر نکلیگا * اللہ تعالی سو سون مسلمانون کو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکھے * آمین آمین آمین *

سورہ شمس مکی ہے اس مین پندرہ آیتین ہین دوسو چھیالیس حرف ہین *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا * قسم ہی آفتاب کی اور اسکی روشنی کی ضحی کے وقت کی * وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا * اور قسم ہی چاند کی جب سورج کے پیچھے نکلتا ہی چودھوین رات کا چاند * اور سوگند ہی چاند کی جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچھے * پہلی رات کی روشنی آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہوتی ہی * وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا * اور قسم ہی دن کی جب روشن کیا خدا ے تعالی نے آفتاب کو دن مین اور روشن کیا دن نے رات کی اندھیاری کو * تاریکی جاتی رہی دنیا کی زمین سب روشن ہوئی * وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا * اور سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی چھپا لیتی ہی اپنے اندھیارے سے سورج کو زمین کو دنیا کو * اللہ تعالی اُن چیزون کی قسم کرتا ہی جو ہر ایک چیز پروردگار کی قدرت کی بڑی نشانی ہی * سورج بہت بڑی علامت ہی اللہ تعالی کی قدرت کی * بہت بہت نفع خلق کے سورج سے متعلق ہین * تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اُجالا ہو جاتا ہی * کھیتیونکے اناج دھوپ ہی سے پکتے ہین جس چیز کا سکھانا درکار ہوتا ہی دھوپ ہی مین سکھاتے ہین * جاڑا سورج ہی کی گرمی سے دفع ہوتا ہی * اور جو کچھ فایدے ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسی کو بہت فایدے معلوم ہین اور بہت بہت فایدے ہین جو نہین معلوم * اور چاند بھی دوسری نشانی ہی پاک پروردگار کی قدرت کی بہت بہت فایدے چاند مین رکھے ہین * ایک بڑا فایدہ یہہ ہی جو چاند کے گھٹنے بڑھنے سے شمار برسون کا مہینون کا دنونکا جانا جاتا ہی تاریخین کبھی چیزون کی کبھلے لوگون کی معلوم ہوتی ہین * دن دنیا کی چلن معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے واسطے راحت

کے واسطے * وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا * اور سوگندہی آسمان کی اور اُسکی جس نے بنایا آسمان کو *
وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا * اور قسم ہی زمین کی اور اُسکی جسنے اُسکو بچھایا * وَنَفْسٍ
وَّمَا سَوّٰىهَا * اور قسم ہی ہر ایک نفس کی ہر تن کی ہر جان کی اور اُسکی جس نے ہر ایک تن کو جان کو
راست کیا سنوارا تمام کیا پورا کر دیا * یعنی دیئے پانون دیئے آنکھہ کان اور جو کچھہ چاہتا تھا درکار تھا ہر ایک
کو دیا * آنکھہ میں دیکھنا رکھا کان میں سننا رکھا دل میں بوجھنا رکھا ہر چیز میں آدمی کی ایک
طرح کا فایدہ رکھا * ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین جان تن کی قسم کھائی اور اپنی بھی آپ
قسم کھائی * آسمان کا بنانیوالا زمین کا بچھانیوالا تن کا راست کرنیوالا سب آپ ہی ہی اور سبکو
قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا وما سوٰیہا اِس میں اشارت ہی جو کوئی کچھہ بناتا ہی کچھہ کام کرتا
ہی جو اُسکو نیم کا چھوڑتے آدھہ کچا ناتمام رکھے پورا کر نسکے تو جانیں کہ یہہ قدرت نہیں رکھتا ہی
عاجز ہی * اور جو کوئی سب کچھہ بناتا ہی سب کچھہ سکتا ہی کیون کر تمام نہ کرے پورا نہ بناوے *
پروردگار کو ہر طرح کا علم ہی سب پر قدرت ہی ہر ایک آدمی کی پیدایش کو تمام کیا پورا بنا دیا *
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا * پھر الہام کیا جر دیا دل میں ڈالا ہر نفس کو اُسکے باطن سے ظاہر
کر دیا اُسکی بے فرمانی کو اور پرہیزگاری کو * اور ہر ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے آپ بنایا سنوارا تمام
کیا جو کچھہ آدمی سے نہو سکتا تھا آپ اپنی قدرت سے اُسکو بخشا پورا کر دیا سب کچھہ دیا * ایک بڑی
نعمت تھی اختیار کی وہ بھی بخشی * پھر وہ خاوند جانتا تھا جو یہہ آدمی اِس اختیار بخشنے کے سبب اپنے
اختیار سے بُرا بھی کام کریگا بھلا بھی کریگا * اِس سبب عقل بخشی بھلے بُرے کام کی بھلی بُری بات کی
اُس میں سوجھہ بخشی تو سمجھہ بوجھہ کر بھلی راہ اختیار کرے بُری راہ میں نہ چلے * پیغمبر بھیجے اپنی
طرف سے اُن کو علم بخشا پھر اپنا کلام ہدایت کا اُن کے اوپر پہنچایا * سب طرح کی بات بے فرمانی
کی فرمانداری کی بات جھوٹھہ سچ ناپاک پاک بدکاری نیک کاری کفر ایمان شرک توحید نفاق
اخلاص بدخوئی خوشخوئی گناہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتیں اور اُن کی حقیقت
اول سے آخر تک کی تمام کھول کر ذرہ ذرہ بیان کر دی بیان کروا دی * تو ہر کوئی سمجھہ کر کام کرے
اپنی خیر خوبی بہتری کی راہ لیوے بد راہ میں خرابی میں نجاوے خوار نہووے * یہ سب احسانون
سے خاص احسان ہی اللہ تعالیٰ کا بندون کے اوپر اور خاص نعمت ہی * جو کوئی اِس نعمت کی اِس
احسان کی قدر بوجھے چاہیے شکر گذاری کرے * پھر اوپر اِس سورت میں جو قسمیں کھائیں اللہ تعالیٰ نے

جواب اُن قسمون کا یہہ ہی * اس بات پر سوگندین کھائین فرمایا * قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا *
تحقیق رستگار ہوا عذاب سے چھوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا * غرض وہ آدمی جسنے پاک کیا
اپنے نفس کو کفر کے شرک کے گناہ کی بدبوئون کی ناپاکیون سے * وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا * اور
تحقیق زیان کار ہوا ناامید ہوا ہلاک ہوا خوار ہو جسنے کم کیا اپنے نفس کو اپنی جان کو کفر مین شرک
مین فسق مین بدکاری مین بے فرمانی مین * جس آدمی نے اچھی راہ لی ایمان لایا اللہ تعالی کے کام
کئے اچھی راہ چلا صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو بُرے کامون سے بُری خصلتون سے پاک صاف کیا
اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنی قدر بڑھائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا * اور جو کوئی بُری راہ
چلا بدعمل بُری کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکھا اپنے نفس کو گندگی مین عیبون مین ناپاکیون مین
دھانپ رکھا چھپا رکھا خداے تعالی کی قرابت سے دور پڑا خلق کی نظرون مین خوار ہوا آخر کو عذاب
کی بلا مین پڑا * بعضے اُن لوگون کی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالی جنھون نے بے فرمانی کی گناہ کی ناپاکی کی
چادر اپنے اوپر اوڑھی آخر کو آپ خراب ہوے * كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا * جھٹلایا دروغ گو
کہا ثمود کی گروہ نے اپنے پیغمبر کو خدا کے رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے کفر کے بے فرمانی کے
سبب گمراہی سے بدبختی سے * إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا * جس وقت اٹھا اور کھڑا ہوا بدبختی کے
کام مین بے فرمانی مین وہ بدذات جو تھا اُسکے قبیلے مین * قدار سالف کے بیٹے نے اور کئے بدبختون
کے ساتھ ملکر اُس اونٹنی کے مارنے کا قصد کیا جو حضرت صالح کا معجزہ تھا * ان کی دعا سے اللہ تعالی نے
اُسکو اپنی قدرت سے بڑے پتھر مین سے پیدا کی تھی اُس کے سبب سے تمام اُس قوم مین برکت تھی
سب کسی کو اُسکا دودھ پہنچتا تھا * فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا * پھر کہا اُن
لوگون کے تئین اللہ تعالی کے رسول نے صالح پیغمبر نے خبردار دور رہو اُس خدا کے ناقے سے پرہیز
کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اُس اونٹنی کا * اور دور رہو پرہیز کرو اُسکے پانی کے حصّے مین
خلل مت کرو پینے سے پانی کے بند مت کرو اُس کا پانی کا حصہ تمام دیو کم مت کرو * جب تک یہہ
اونٹنی تمھارے درمیان رہیگی خیر برکت رہیگی عذاب تمھارے اوپر نہ آویگا * یہہ نصیحت کی اُنکے بھلے
کے واسطے مگر انھون نے نہ مانا * فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا * پھر جھٹلایا صالح علیہ السلام کو اُن کی قوم نے
اِس بات مین اور اونٹنی کے سبب عذاب کے نہ آنے مین دروغ گو کہا * پھر یہہ کیا کہ اُس کی کونچین
ماریین اُس اونٹنی کو مار ڈالا اُسکا گوشت آپس مین بانٹ لیا * سب قوم اُس مارنے کی

مشورت مین شریک تھی * اور یہہ قصہ بیان ہو چکا کچھ تھوڑا سا بیان اس قصے کا یہہ ہی * کہ ثمود ایک
قوم کا نام تھا زور آور لوگ تھے بت پرستی کرتے تھے * اللہ تعالی نے حضرت صالح پیغمبر کو اس قوم کے
ہدایت کرنے کو بھیجا اور انھون نے قوم سے جو کہنا تھا سو کہا * جس کا بھلا ہونا تھا سو ایمان لایا اور بہت
آدمی کافر رہے * پھر اس قوم نے کہا ایک اونٹنی گابھن حاملہ پورے دنون کی فلانے پرتے پتھر سے
ہمارے روبرو دکلاے ہم اپنی آنکھون سے دیکھین پھر نکلکر اسی وقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان
لاوینگے * اللہ تعالی کی طرف سے حکم آیا اے صالح تو خاطر جمع سے دعا کر ناک * مین نے چار ہزار
برس کے آگے ان کے سوال سے ایک اونٹنی اس پتھر مین پیدا کر رکھی ہی * حضرت صالح نے
سب کے حضور مین دعا کی پتھر سے اونٹنی پیدا ہوئی اور اسی وقت بچہ جنی جو کوئی ایمان لایا یہہ
معجزہ دیکھہ کر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر ہی رہے * پھر وہ اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی
کے کنارے پھرتی چہوتی ہوئی گھاس بھی بہت کھاتی پانی بھی بہت پیتی دودھ بھی بہت دیتی * اس
قوم مین پانی بہت تنگ تھا کم تھا انکے مواشی چارپائے جانور کو پانی کمی کرتا گھاس تھوڑی ہوتی *
پھر گھاس پانی کا قسمت کیا ایک دن اونٹنی کا اور ایک دن سب کی مواشی کا * جس دن مواشی
کا ہوتا اس دن اونٹنی نہ آتی اور جس دن اونٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو وہ پی لیتی * پھر جس راہ سے
آتی اسی راہ سے پھر جاتی * پانی کی تنگی کے سب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہہ اونٹنی ہمارے واسطے
کیسی بلا ہوئی ہی یا صالح کو مار ڈالین یا اسی اونٹنی کو مارین * پھر نو آدمی اکٹھے ہو کر رات کو حضرت
صالح کے یہان گئے دیوار مین گھر کی کومل دیکر اندر پیٹھے مارنے کا قصد کیا * اللہ تعالی کے حکم سے حضرت جبرئیل
علیہ السلام حضرت صالح کے گھر کے کوٹھے کے اوپر اور فرشتون کے ساتھہ نگہبانی کرتے تھے ان کافرون کو پتھرون
سے مار ڈالا * صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح کے گھر مین مرا پایا دشمنی زیادہ کرنے لگے * پھر ایک
دن ایک عورت کے گھر مین مہمانی ہوئی ضیافت کھا کر پانی مانگا اس عورت نے کہا آج اس اونٹنی کی
نوبت ہی پانی کہان سے لاؤن کچھہ کر سکو تو ہم کو اس بلا سے چھڑاؤ اس اونٹنی کو مار ڈالو *
ان آدمیون نے اس بات کے اوپر قسمین کھائین مارنا مقرر کیا * پھر سب لوگون کے گھر جا کر ایک ایک کو
اس مشورت مین شریک کیا تو سب راضی ہوئے کسی نے مخالفت نہ کی * پھر دو آدمی جا کر اسکی
راہ مین چھپ رہے جب وہ اس ٹھکانے مین آئی ایک آدمی نے اسکو تیر مارا اور دوسرے نے
کونچین ماریں پانون کاٹ ڈالے * اونٹنی گر پڑی بچہ پہاڑ کے اوپر بھاگ کر چڑھ گیا تین بار پکارا بولا

اتاه اتاه اتاه پھر غایب ہو گیا* جب یہہ خبر حضرت صالح کو پہنچی حضرت نے بہت افسوس کیا
اور کہا تمھاری کم بختی آئی اب عذاب کے منتظر رہو تین دن کے بعد تمھارے اوپر عذاب
آویگا* پہلے دن تمھارے سب کے منہہ زرد ہو جاوینگے دوسرے دن سرخ ہو جاوینگے تیسرے دن
کالے ہو جاوینگے چوتھے دن عذاب آویگا* پھر اگلے دن کی صبح کو جو سو کر اُٹھے سب کے منہہ زرد ہو گیے
پھر سرخ پھر سیاہ ہو گیے تب سب کو یقین ہوا اب ہم مرینگے بچینگے نہین روتے تھے آہ نالہ فریاد کرنے لگے
کچھہ فایدہ نہ کیا* فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا* پھر بہیج دی بلا کی اُنکے اوپر
اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہ کے بے فرمانی کے سبب پھر اُس بلا کو برابر کر دیا اُس قوم کے اوپر*
ہوتا برابر عورت مرد کے اور وہ عذاب بآسان ہو گیا سب کوئی اُس عذاب مین آگئے کوئی نہ بچا سب
خاک کے برابر ہو گیے* حضرت جبرئیل ع م کو حکم ہوا اُنھون نے ایک ایسی غضب کی آواز کی جو سب
کے ایک بارگی کلیجے پھٹ گیے دل طرق گیے* سوا حضرت صالح ع م اور مومنون کے کوئی نہ بچا سب
اُٹھے مرگیے* وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا* اور نہین ڈرتا خداے تعالی آخر کام سے اُس بلا کی کے*
خداے تعالی کچھہ پرواہ نہین کرتا بے فرمانون کے مارے جانے سے کہ وہ آخر کو کس بلا مین پڑیگا عذاب مین
پھنسیگا* جس طرح اُس قوم کا بڑا بدبخت اونٹنی کا مارنیوالا حکم کے خلاف راہ چلا بے فرمانی کی بدانجامی
مین دوڑا حکم نامے مین گیا آخر کا اُسکے کچھہ وسواس دل مین نالایا* خداے تعالی نے بھی کچھہ پرواہ نہ کی
کیا بُرا حال ہو گیا بے فرمانون کا کس خرابی مین چلے گیے* اِس قصے مین اِشارت ہی جو کوئی اللہ تعالی کا فرمانا
اُسکے رسول کا حکم نا برکا اُسکو ویسا ہی حال ہو ویگا جیسا ثمود کی قوم کا حال ہوا* سب طرح کی خیر خوبی
اللہ تعالی اور اُسکے رسول کے حکم ماننے مین ہی اور سب طرح کی بدی بُرائی عذاب خواری اُن کی
بے فرمانی مین ہی* مومنونکو اللہ تعالی ہمیشہ دین ایمان مین قایم دایم رکھے* آمین آمین آمین*

سورہ لیل کی ہی اِس مین اکیس آیتین اکھتر کلمے اور تین سو دس حرف ہین یہہ سورہ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اور اُمیہ بن خلف جو ایک کافر تھا اُسکے احوال مین
اُتری نازل ہوئی اور سب کسی کو نصیحت ہی*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ* سوگند ہی رات کی جب ڈھانپ لیتی ہی عالم کو اپنی اندھیاری مین*
وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ* اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کی اندھیاری کو دور

کرتا ہی * یہہ رات اور دن دو آیتیں ہیں دو نشانیان ہیں دو دلیلیں ہیں قدرت کی خلق کے بوجھنے
کے واسطے * کبھی دن زیادہ ہوتا ہی رات گھٹتی ہی کبھی رات زیادہ ہوتی ہی دن گھٹتا ہی ایک
دوسرے کے پیچھے چلا آتا ہی تفاوت نہیں ایک قاعدہ بندھا ہوا ہی پھر اُس قاعدے میں تفاوت
نہیں * جاننے والے جانتے ہیں جو ایک خاوند ہی پیدا کرنیوالا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندوں کے
فائدوں کے واسطے یہہ تدبیر کرتا ہی * اپنے علم سے قدرت سے بہت حکمت سے رحم سے کرم سے
دن پیدا کرتا ہی جو یہہ سب کام کرنیوالے پھریں چلیں کام کسب کریں روزی پیدا کریں آپس میں
ایک دوسرے کو نفع پہنچاویں * پھر رات کو پیدا کرتا ہی اندھیاری آتی ہی تھکے آدمی کام کاج کی
حرکت سے بہت کر سوویں آرام پاویں پھر تازگی قوت آوے پھر جب دن ہووے دوہی کام
کاج کرنے لگیں * اور بہت فایدے حکمت کے اُس دن رات کے بنانے میں ہیں * وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ * اور سوگند ہی پیدا کرنے کی نر اور مادہ کے * مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک
بڑی دلیل ہی اللہ تعالی کی قدرت کی * بہت کے درمیان اپنی حکمت سے کسی کو نر پیدا کرتا ہی
کسی کو مادہ پیدا کرتا ہی جو اُس حکمت سے سب خلق کی نسل باقی رہے آپس میں ملیں جتنیں فایدے
ایک دوسرے سے لیتے رہیں * اور ہزاروں طرح کی حکمتیں اِس حاجت میں چھپی ہیں اپنے وقت
میں پیدا ہوتی ہیں * جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ * تحقیق سعی کوشش کام کاج
تمہارے پراگندہ ہیں طرح طرح کے ہیں * کوئی دنیا ڈھونڈھتا ہی کوئی آخرت ڈھونڈھتا ہی * بہت
لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہیں خیر کی راہ میں جاتے ہیں بہت آدمی کفر فسق کے بے فرمانی کے کام
کرتے ہیں بدی کی راہ میں چلے جاتے ہیں * سب لوگ دنیا بھی چاہتے ہیں آخرت بھی ڈھونڈھتے ہیں *
بعضے ہر صورت میں خدا تعالی کی رضامندی ڈھونڈھتے ہیں دیدار چاہتے ہیں * ہر کوئی ہر طرح کا کام
کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا بھی آخرت میں ملتا ہی * جیسا کام کریگا جیسی نیت رکھی ہوگی ویسی ہی
جزا پاویگا * اِس بات کا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار * فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ وَصَدَّقَ
بِالْحُسْنَىٰ * پھر جسنے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اللہ تعالی کے رسول کو
بہشت کے وعدوں میں دنیا آخرت کے ثواب میں * جس آدمی نے آپ کو دیا خدا کی راہ میں یعنے
اپنا دل دیا اپنی جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور تقوی کیا
کفر سے شرک سے نفاق سے بے فرمانی سے * اور مال کے دینے میں پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام

کام میں لینے سے حرام کام میں دینے سے اور کسی مستحق کے دینے سے پرہیز کیا منت رکھنے سے اپنے احسان نو راجتانے سے اور سایل کو مانگنے والے کو حقر کہنے سے ناخوش ہونے سے اور راست گو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدون میں دنیا کے آخرت کے * چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہی قرآن میں وما انفقتم من شئ فهو يخلفه یعنے جو کچھ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی میں خرچ کے کام میں خدا تعالی اسکا بدلا برکت دنیا میں بھی دیتا ہی * حدیث میں آیا ہی دو فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہیں خدا تعالی سے کہتے ہیں اللهم آت منفقين خلفا یعنے ای پاک پروردگار خرچ کرنیوالون کو تیری راہ میں دینے والون کو کر نصیبہ اُن کے مال کا اور نیک بدلا اُنکا دنیا میں بھی بخش * اور اسی طرح بہت آیتوں حدیثوں میں وعدون کی ہو کوئی خیر کرتا ہی خیرات کرتا ہی دنیا میں بھی اُسکو بخوبی برکت دولت نیک نامی ملتی ہی اور آخرت میں بھی بہشت کا بڑا درجہ ملتا ہی اور نعمت ملتی ہی یہ سب دنیا آخرت کی خوبی کی اصل ہی جڑ ہی * اللہ تعالی فرماتا ہی * فسنيسره لليسرى * پھر تحقیق آسان کرینگے ہم اُسکو یسریٰ کے واسطے بہشت کی راہ اُسکے اوپر آسان کرینگے * جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول کام کریگا اُسکو ہم توفیق دینگے سب طرح کے اچھے کامون کی سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنی راہ پر اُسکو قایم کردینگے * ایک دم ایک قدم وہ ہماری رضامندی کی راہ کے سوا اور راہ میں نجاویگا آسانی سے بہشت میں داخل ہونے کے لایق ہم اُسکو کردینگے اور دنیا آخرت کی اُسکی مشکلیں آسان کردینگے * یہہ آیت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں اُتری قصہ یہہ ہی * ایک کافر مشرک تھا اُس کا اُمیہ نام تھا خلف کا بیٹا اُسکو اُمیہ بن خلف کہتے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو بہت بڑے اصحابون میں ہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اول ایمان لائے ہیں حضرت ابو بکر صدیق کے ساتھ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اُنکا * پہلے وے اُس مشرک کے غلام تھے اُسکے بت خانے کے داروغہ تھے * جب اللہ تعالی کا فضل و کرم ہوا مسلمان ہوئے اپنے ایمان میں بہت محکم ہوئے سچے ہوئے اللہ تعالی کی بندگی میں عبادت میں جیسا حکم تھا قایم ہوئے ایک ذرہ تفاوت نکرتے تھے اُن کے ایمان کی مسلمانی کی خبر اُمیہ کو معلوم ہوئی * ایک دن اُسنے حضرت بلال سے پوچھا بلال تو کس کی بندگی کرتا ہی بتونکو پوجتا ہی یا محمد کے خدا کو پوجتا ہی * حضرت بلال نے کہا میں اُس معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا کوئی شریک نہیں * آسمان زمین کا اور سب خلق کا پیدا

کرنیوالا پالنیے والا روزی دینیے والا دانا نہ نیازدہ اللہ تعالی سچا خداوند ہی * اور اِن دونکے پوجنیے سے مین بیزار ہوا نا خوش ہوا اُن کی بندگی بے فایدہ ہی * اُمیہ یہ باتین سُن کر نا خوش ہوا کہا تو اُس دین سے پھر بیزار ہو نہین تو مین تجکو مار ڈالونگا عذاب کرونگا * حضرت بلال نے کچھ پرواہ نکی ایسی باتین کہین جو اُس نے مقرر جانا کہ یہہ دین سے پھرنے کے نہین پھر اُس کا ڈنے مار نا عذاب کرنا مقرر کیا * طرح طرح کے عذاب کرتا کسی طرح مسلمانی سے نا خوش ہو دین بت پرستی مین پھر آوین * مگر اِن باتون سے اُن کا ایمان زیادہ بڑھتا جاتا تھا اللہ تعالی کی محبت مسلمانی کی دوستی بہت ہوتی جاتی تھی * کبھی اُن کو ننگا کر کر کانٹون کی چھڑیون سے مارتا کانٹے اُن کے بدن مین گوشت مین تمام چُبھ جاتے * اور جب دھوپ گرم ہوتی ننگے بدن مین اُن کے زرہ پہنا کر دھوپ مین بیٹھالتا اور کبھی اُن کو ننگا کر کر دھوپ مین گرم ریتی مین لٹاتا اور اُن کے سینے کے اوپر بھاری پتھر رکھتا * اِسی طرح کے عذاب کرتا اور کہتا محمد کے دین سے پھر * وے اللہ رسول کو یاد کرتے اور کہتے اللہ احد رسول محمد * ایک دن حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کسی کام کو اُس طرف چلے جاتے تھے اُمیہ کے گھر سے ایک آواز رونے کی اُن کے کان مین پڑی * لوگون سے پوچھا کیا ہی کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی کہ وہ محمد کے خدا پر ایمان لایا ہی * وہ اُس دین سے اب اُسے پھرایا چاہتا ہی وہ نہین پھرتا * یہہ بات سُنکر ابو بکر صدیق اُسکے دروازے مین گئے اُسکو بُلایا احوال پوچھا * اُسنے یہہ سب حقیقت کہی * حضرت ابو بکر نے اُسے کہا ویلك لم تعذب ولي الله یعنے خوار ہو تو ہلاکی آوے تیرے اوپر خدا کے دوست کو کیون ایسا عذاب کرتا ہی * اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اُسکے اوپر بہت جلتا ہی بڑا اُس کا مہربان ہی تو اُسکو میری قید سے چھڑا لے اُسکو مجھ سے مول لے * اُنھون نے کہا تو بیچتا ہی کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ تیرے اُس رومی غلام کے بدلے مین بیچتا ہون * حضرت ابو بکر صدیق کے پاس ایک غلام تھا گورا چِٹا رومی نسطاس اُس کا نام تھا دس ہزار دینار اُسکے پاس حضرت ابو بکر کی سوداگری کا مایہ تھا پونجی تھی * اور وہ غلام دنیا کے بہت کام کا تھا سوداگری خرید فروخت جواب سوال خوب جانتا تھا * اُمیہ کے اور سب لوگون کے پاس اُسکی قدر تھی * حضرت ابو بکر اُسکو مسلمان ہونے کو کہتے تھے اور اُسے کہتے تھے اقرار کرتے تھے جو تو مسلمان ہووے تو یہہ مال سب تیرا تجھی کو بخش دون وہ ہرگز مسلمان نہ ہوتا تھا کفر مین خوش تھا * اِس سبب حضرت ابو بکر اُسے بیزار تھے * اُمیہ نے یہہ بات بہت بری

بات بیان کر کہتا تھا اور حضرت بلال اُسکے پاس بہت بے قدر تھے * جانتا تھا ابو بکر ایسے ناکارے
غلام کو ایسے کام کے غلام سے کس طرح بدل کریگا * جب حضرت ابو بکر صدیق نے یہہ بات اُسے
سنی اُسی وقت قبول کی غنیمت جانی * خوش ہو کر نسطاس کو بلا کر دس ہزار دینار کے ساتھہ اُسکے
حوالے کیا اور حضرت بلال کا ہاتھہ پکڑ کر لیچلے * اُمیہ ہنسا حضرت ابو بکر نے پوچھا تو کیون ہنستا ہی *
اُس مُشرک نے کہا تم نے اپنا بڑا نقصان کیا کچھ سمجھہ نہ آئی تم کو * یہہ غلام میرے پاس ایسا
بے قدر تھا جو کوئی ایک دمڑی کو مول لیتا تو مین دے ڈالتا * تم نے ایسے کام کے غلام کے بدلے
اور دس ہزار دینار کے بدلے مین بلال کو لے لیا بڑا نقصان کیا * حضرت ابو بکر بھی بہت ہنسے اور
اُسے کہا مسلمان زیان تجکو ہوا بلال کی قدر میرے پاس ایسی ہی جو تو اُسکو میرے سارے
مال ساتھ کے بدلے مانگتا دیتا مین غنیمت جانتا * پھر حضرت ابو بکر بلال کو لے کر حضرت محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے قصہ بیان کیا * حضرت نبی صاحب بہت خوش ہوئے اور فرمایا ابو بکر
تم نے بہت بڑا کام کیا بلال کے مول لینے مین خرید کرنے مین مجھے بھی شریک کرو * حضرت ابو بکر
نے کہا مین نے بلال کو خدا کے واسطے خرید کیا جو خداے تعالی لاشریک ہی اُسکا شریک کوئی نہین
اب مین نے بلال کو اُسی خدا کی رضا کے واسطے آزاد کیا * حضرت نبی صاحب بھی خوش ہوئے اور
سب اصحاب خوش ہوئے * اور اللہ تعالی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان مین یہہ
سورت بھیجی * اور روایت ہی جو حضرت ابو بکر کی یہہ عادت تھی کہ بردے خرید کرتے اور خدا کے
واسطے آزاد کر دیتے * اِسی طرح نو غلام اور تھے مسلمان ہوئے تھے پہلے ایمان کے سبب کافرون کی
قید مین تھے عذاب مین تھے حضرت ابو بکر نے خبر پا کر اُن کو خرید کیا اور خداے تعالی کی راہ مین
آزاد کیا * ایسے ایسے بڑے کام تھے حضرت ابو بکر کے جس کے سبب اللہ تعالی نے اُن کو قبولیت
اور بڑائی بخشی * اور اُن کے اوپر سب خوبیون کی راہ دین دنیا کی دولت کی راہ بہشت کی راہ
اپنے قرب کی راہ آسان کر دی * آسانی سے سب دولت کو پہنچ گئے ساری اُمت کے پیشوا ہو گئے *
جو کوئی ایسا کام کریگا اُن کے طفیل سے اُسپر بھی آسانی کی راہ کُھل جاویگی دین دنیا کی سعادت
کو آسانی سے پہنچ جاویگا * پھر اِس بات کو فرما کر اللہ تعالی اُمیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی ایسے
کام کرے ایسے کامون مین اُسکا تابع ہووے پیرو ہووے اُسکی بات فرماتا ہی * وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ
وَاسْتَغْنٰی وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی * اور اُس پر جسنے بخیلی کی اور بے نیازی کی اور جھٹلایا جو نا

بانا اللہ رسول کے وعدون کو * فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ * پھر تحقیق آسان کر دینگے ہم اُسکو
عسریٰ کے واسطے * بڑی سختی مین گرنے کی راہ اُس کے اوپر آسان ہو جاویگی * جس نے بخیلی
کی اپنے مال دینے مین خدا کے حکم مین اور خدا کی راہ مین اپنا مال نہ دیا اور جان دینے مین بخیلی
کی جان کہین سے دینے کا حکم تھا جان دینے کو فرمایا تھا کافرون سے جہاد کا حکم فرض ہوا تھا مال کی
جان کی لالچ کی دل دینے مین بخیلی کی * ایمان نہ لانا خدا کو یاد نہ کیا دل مین خدا رسول کی محبت
نرکھی ہمیشہ اورون کی اور کامونکی یاد مین محبت مین رہا * زبان مین تن مین بخیلی کی خیر کا کلمہ نہ کہا
بندگی طاعت پروردگار کی نکی * اپنے اوپر اسکو بھاری جانا نفس کی شیطان کی خلق کی بندگی مین رہا *
اور بے نیازی کی بے پروائی کی خداے تعالی کی رضامندی مین کچھ کام ثواب کا نکیا اور خدا کی
رحمت کا آپ کو محتاج نہ جانا * اِسی سبب خدا کے حکم نمانے بندگی نہ کی نماز روزہ اور کام مسلمانی
کے کرنے کے فایدے نجانے اور خداے تعالی کے وعدون کو اور خبرون کو جو دنیا آخرت کی فرمائی
ہین اور اچھے نیک کامون کو ثواب کو بہشت کو بہشت کی نعمتون کو خوبیون کو جھوٹھہ جانا * اُس
جھوٹھہ جاننے کے سبب اور بے پروائی اور بخیلی کی شامت کے باعث بڑی سخت بلا مین
پڑنگا دوزخ مین گرنے کی راہ اُس پر آسان کر دینگے * اور جس سبب شتاب دوزخ مین
پڑے جلے عذاب اُٹھاوے ویسے ہی کام اُسکے اوپر آسان کرینگے * اور اُسکو ویسی ہی سوجھہ پڑ لی
رہیگی وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامون کے سبب سیدھا شتاب دوزخ ہی مین چلا
جاوے کچھ اٹکاو نہووے * ویسی ہی باتین سُنے ویسے ہی اسباب جمع ہو جاوین یہہ اثر ہی
ایمان نہ لانے کا اور اللہ رسول کے وعدون کو سچ نجاننے کا بخیلی کرنے کا * کافر مشرک منافق اُسی
بلاؤن مین پڑے ہوئے ہین * وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ * اور فایدہ نہ کریگا اُسکا مال اُسکو
جس وقت گریگا * اور کچھ کام نہ آویگا وہ مال جس مال مین اُسنے بخیلی کی خدا کی راہ مین نہ دیا *
جیسے وہ کافر امیہ ایمان نہ لایا حضرت بلال کو جو اُسکے مال تھے خدا کے واسطے آزاد نکیا ہر طرح بخیلی کی
خدا کے وعدون کو بہشت کو جھوٹھہ جانا حضرت بلال کے بدلے مین بہت مال لیا * کیا نفع کریگا اُس
کو جس وقت وہ موت کی بیماری مین مرکر پھر گور مین گر پڑیگا پھر آخرت مین زندہ ہو کر
دوزخ مین تہ پڑیگا آگ کے کوئے مین گریگا ہزارون بلاؤن مین جا پڑیگا * یہی حال سب
[illegible] کون منافقون بے دینون کا ہی ابوجہل ہووے یا ولید ہووے یا امیہ ہووے یا [illegible]

کوئی ہووے * پھر فرماتا ہی پاک پروردگار * إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ * تحقیق ہمارے ذمے ہی بیان
کرنا حق کا اور باطل کا وعدے وعید کا * اس بات کے بیان کا ایک فایدہ یہہ ہی جب اللہ تعالی نے
ہدایت کی باتین بہت بہت طرح سے فرمائین اب کسی کی خاطر مین نہ آوے جو نادانی سے کہہ کہ
اتنا بیان کس واسطے کیا اُسکی حقیقت یہہ ہی * حق تعالی نے آخرت کے کارخانے کی بہت بڑی
تفصیل مقرر کی ہی * میزان حساب کتاب مواقف پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کے عمل
کی جزا مقرر ہوئی ہی بھلے کی بھلی اور برے کی بری * اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کی ہی
اُس مین پھر کسی طرح سے تفاوت نہین سب کچھہ پہلے ہی لکھا گیا ہی * پھر بندون کو ایک طرح کے
اختیار کے اسباب دیئے ہین عقل سمجھہ سوجھہ بوجھہ ہاتھہ پانون قوت قدرت اور
بہت چیزین * پھر دنیا مین پیدا کیا ہر طرح کی چیز دیکھی ہر طرح کی بات سُنی ہر طرح کے مزے
پائے ایسے ہی مزون کی طرف دل دوڑنے لگا اُسکی طلب پیدا ہوئی ہر طرح کے کام کرنے لگا *
وہ پاک پروردگار جانتا تھا جو آدمی اپنی عقل سے دنیا ہی کی باتین بوجھہ سکیگا اختیار اپنا
دنیا ہی کے کام مین جاری رکھیگا دنیا ہی کے کام کر سکیگا آخرت کی بات اور اُس
جہان کے کام نہ بوجھہ سکیگا * اور جو یہہ اُس جہان کی آخرت کی تمام حقیقت نہ سمجھیگا نجانیگا
حساب کتاب دوزخ بہشت سے بیخبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام کریگا ایسی
باتین کہیگا ایسی خصلتین پکڑیگا ایسی راہ چلیگا جسکے سبب ہلاک ہو جاویگا سیدھا
دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتا رہیگا * اس سبب اللہ تعالی نے
اپنے فضل و کرم سے آخرت کی راہ سمجھانا بتانا اپنے اوپر لازم کر کے مقرر کیا * انھین
آدمیون مین سے بعضے بندون کو بڑا مقبول کر دیا اُن کو پاک کر دیا * فرشتے حضرت جبرئیل علیہ
السلام کو اُن کے اوپر بھیجا اپنے کلام بھیجے وحی بھیجی جو علم چاہیے تھا وہ سکھا دیا اُن کو پیغمبر
کیا خلق کی طرف بھیجا * فرمایا اُن لوگون کو آخرت کی باتین بتادو سکھادو اور دوزخ بہشت کی
حقیقت جتادو * اور وے کام جن کامون سے دوزخ مین پڑتا ہی ہمیشہ کے عذاب مین رہتا ہی
اُن سے کہہ دو * اور وے کام جن کامون سے دوزخ سے نجات پاوین کسی مشکل مین نہ پھنسین
راہ آسان ہو جاوے شتاب بہشت مین پہنچین ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کی دولت کے ساتھہ رہین
بیان کر دو ہمارا کلام اُن کے اوپر پڑھہ کر سُنا دو سکھا دو * پھر آخر زمانے مین سب پیغمبرون کے

خاتم تمام خلق سے بہتر حضرت محمد مصطفیٰ ع م کو بھیجا سب طرح کی * اینین سب پیغمبرون کے
طریق مسلمانی کی راہ مین جمع کر دی * قرآن اپنا کلام بھیجا اول آخر کی باتین حکم احکام خبر کے طور پر
ضریق سب کچھ فرما دیئے * یہہ سب خبرین اور بیان آخرت کے اور حکم احکام سکھانا اللہ تعالیٰ نے
اپنی مہربانی کے اوپر لازم کر کے کمال احسان کیا اُن بندون کے اوپر جو اِس بات کی قدر پہچانین
اور اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار مین دیوین حکم کے تابع رہین * دین کا سب طرح سے
اول آخر تک اپنی طاقت کے موافق سُنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویسا ہی کام نیکی کے کرتے
رہین ہدایت پاوین توفیق پاوین مقصود کو پہنچ جاوین * ایک فایدہ یہہ ہی اِس بیان کا * اور
دوسرا فایدہ یہہ ہی جو کافرون مشرکون منافقون نے دینون کے اوپر حجت ہووے قیامت کے روز
جب دوزخ کے عذاب مین گرفتار ہووین نہ کہین جو ہم کو اُس دن کی دوزخ بہشت کی خبر نہ تھی
راہ بتانے نہ تھے اچھے کامون کی خبر نہ رکھتے تھے ہماری کیا تقصیر ہی * اور جو اللہ تعالیٰ نے حقیقتین
آخرت کی بیان نکرتا یہ خبرین نہ دیتا اپنے رسول سے دوزخ بہشت کی حقیقت نہ بیان کرواتا تو ہر گز
کوئی نجات کمانا نہ بوجھ سکتا سب اندھے رہتے دنیا ہی کے کاربار مین پڑے رہتے بہشت سے
محروم رہتے دوزخ مین جا پڑتے * اِس سبب اُس حکمت کے واسطے فرمایا **ان علینا للهدی**
یعنے تحقیق ہمارے اوپر لازم ہی ہم نے اپنے فضل و کرم سے اپنے اوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو
دکھانا * ایمان کے بعد مسلمانی کا تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنی * ایمان اور کفر توحید اور شرک
طاعت اور بے فرمانی مین فرق کر دینا سکھا دینا سمجھا دینا * تو یہ آدمی سُن کر سمجھ کر اپنے اختیار
سے ہدایت پاوین ایمان لاوین مسلمان ہووین توفیق پاتے جاوین صالح متقی ہووین کمال کو پہنچین
نقصان سے چھوٹین تو سب درجے پاوین * اور جو اُس بیان کو سنکر نہ سمجھین اپنے اختیار سے حکم نمانین
تو اُن پر توفیق کی راہین بند ہو جاوین خوار ہو جاوین * اور اِس بات سے یہہ بات جاننا چاہیے کہ
ہدایت دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی راہ کا دکھانا راہ کی بھلی بُری حقیقت بیان کر دینی اُس ہدایت
کو اپنے اوپر لازم کیا ہی اور اپنی مہربانی سے کرم سے جو کچھ بیان کر دینے کی بات تھی بیان کر دی *
اور دوسری ہدایت یہہ ہی راہ دکھا کر راہ کے اوپر قایم کر دینا مقصود کی منزل مین پہنچا دینا یہہ ہدایت
خاص ہی * یہہ بھی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہی جو کوئی اپنے اختیار سے ایمان لاوے اچھے عملونکی
توفیق پاوے پھر جیون جیون اچھا کام کرتا جاوے زیادہ زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچھے کام اُسے

ہوتے جاوین مقصود کی منزل سے نزدیک ہوتا جاوے یہہ ہدایت اُسی طرح خاص ہی جیسے اِس
سورت مین فرمایا فامّا من اعطی واتقی ﴿ للعسریٰ تک یعنے پھر جسنے دیا اللہ کے واسطے اور
پرہیزگاری کی بُری باتون سے اپنے اختیار سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدونکو
اور رسول کو رسول کے کلام کو رسول کے وعدونکو بہشت کو آخرت کی نعمتون کو اُسکے اوپر آسانی کی
راہ کھول دی بہشت کی راہ آسان کردی * اور جس نے اپنے اختیار سے یہہ کام اور جو کام کرنے کا
اُسکو حکم تھا نہ کئے اللہ تعالی اُسکو اُسکے اختیار مین چھوڑ دیتا ہی اور اُسکو توفیق نہین ملتی کچھہ
بوجھہ نہین سکتا اپنے اختیار مین پڑا رہتا ہی بُرے کام آپ ہی آپ کرتا رہتا ہی اپنے اختیار سے
آپ گمراہ ہوتا ہی * اللہ تعالی اُس مین کچھہ گمراہی اپنی طرف سے بڑا نہین کردیتا ہی اللہ تعالی
کا یہ کام ہی سب خیر ہی کا کام ہی بدی شرارت آدمی ہی کے کسب مین کام مین ہوتی ہی *
یہی معنی ہین جو کوئی بخیلی کرتا ہی بے پروائی کرتا ہی سب باتون کو اللہ رسول کی جھوٹھہ جانتا ہی
آپ سے آپ اُسکے اوپر سختی مین پہنچنے کی راہ کھل رہتی ہی عسریٰ مین پہنچ رہتا ہی یہی
ثابت ہی پاک پروردگار کی * جس نے حکم کو نمانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نملی * اِسی
ثابت مین فرمایا جو کوئی بخیلی کرتا ہی اور بُرے کام کرتا ہی اُسکو ہم دوزخ مین جانے کی راہ آسان
کردیتے ہین * اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہی جو پروردگار کسی عمل کی کسب کی کسی اپنے بندے کو
آپ ہی راہ سمجھادیوے آپ ہی مقصود کے منزل مین پہنچادیوے * جیسے حضرت محمد رسول اللہ
ﷺ کو اول بغیر کچھہ عمل کئے ایسے درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم کے عمل کرے تو اُس درجے کو
نہ پہنچے پھر ایسے بڑے درجے مین پہنچ کر عمل کرنے کی راہ بھی آسان کردی سب طرح کی دولتین
بخشین * اور جیسے حضرت عیسی عم کو ماکے پیٹ سے نکلتے ہی تمیز بخشی علم انجیل کا پڑھا دیا جو دینے
چاہا سو دیا * اور اِسی طرح حضرت محمد رسول عم کی اُمت مین بہتونکو بغیر پڑھے پڑھا دے بغیر محنت
کئے ولی کردیا * یہہ ایک خاص اخلاص بات ہی پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین کیا جس کو خداوند چاہتا ہی
اُسی کو دیتا ہی * بندون کو بھی اُس راہ مین خواہ نخواہ دخل نہ کیا چاہیے جو کچھہ اُن کو حکم ہوا ہی اُسی کے
اوپر چلے جاوین شاید قبولیت کے درجے کو پہنچ جاوین * یہہ ایک تھوڑا سا بیان ہی انّا علینا
للھدیٰ کا پھر اُس بات کے پیچھے فرماتا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیے ہمارے حکم کے تابع
رہنے تم نے جو کچھہ اُسکو راہ بتائی ہی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اُسکو دین سے سُنے سمجھے اخلاص

سے اُس راہ کے اوپر قایم ہووے کسی اور راہ مین نہ پڑے اور کسی بات پر نظر نہ کرے اُسی مین سب کچھ پا رہیگا * وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلیٰ * اور تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک ہی * دنیا اور آخرت اور کسی کا ملک نہین ہم جسکو جو کچھ دیوین وہ وہی پاوے جسکو چاہین آخرت دیوین جس کو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین * اِس مین اِشارت ہی جو کوئی پروردگار کی محبت نہین رکھتا اخلاص نہین کرتا دنیا ہی کی محبت مین بھولا پھرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی یا بہشت کی دولت ڈھونڈھتا ہی بے اخلاص کی راہ مین وہ بڑا احمق ہی * آخرت بے اخلاص کی راہ مین ملتی نہین دنیا ملتی ہی وہ دنیا آخر کو وفا نہین کرتی جان کی بلا ہو پڑتی ہی بلا مین لے ڈالتی ہی * دانا عقلمند وہ کوئی ہی جو الله تعالیٰ کا ہو رہے اُسکے حکم کو سر کے اوپر رکھے جو کام کرے سو اخلاص محبت سے کرے مزدور نہووے مزدوری کے اوپر نظر نہ کرے * اِس بندے کو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سے تن سے کرتا رہے جس خاوند کا کام ہی وہ جانے وہ پاک خاوند سب کی نیت سب کے کام سے واقف ہی جسکو کیا دیجئے کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اُسکا کام اُسی کے حوالے رکھیے * اور جو کچھ مانگے اُسی خاوند سے عاجزی کی راہ سے مانگتا رہے دعا کرتا رہے * دنیا کی آخرت کی حکم کے موافق اپنی بھلائی چاہتا رہے اور جو کچھ مانگے اُسی طرح مانگے جس طرح حکم ہی زیادہ اپنا کچھ تصرف نہ کرے حکم نکالے * اُسے کیا خبر ہی جو اُس کے واسطے کون سی چیز بھلی ہی اُس پاک پروردگار کے حوالے کر دے جیسا بہتر جانیگا ویسا کریگا سب کچھ اُسی کے ہاتھ مین ہی * اور جس نے اُس پاک پروردگار سے کچھ کام نرکھا حکم نمانا دنیا آخر ہاتھ سے جاتی رہیگی اور آخرت ہاتھ نہ آویگی بڑی بلا مین جا پڑیگا * فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى * پھر خبر دی مین نے تم کو ایک بڑی آگ کی شعلہ کرنوالی کی * یعنے دوزخ کی حقیقت تم سے بیان کی تمھارے ڈرنے کے واسطے جو ڈرو بے فرمانی نہ کرو جو بے فرمانی کروگے تو ایک ایسی آگ مین پڑوگے جو بہت بڑا بھڑکا وہی اُس آگ کا خبر مین آیا ہی دوزخ جب حشر کے میدان مین آویگی ایسا شعلہ کریگی جو دو سو برس کی راہ کی تفاوت مین کافرون کو گرا دیویگی اور فرشتے عذاب کے کافرون کو زنجیرون مین باندھ باندھ کر کھینچینگے اور لوہے کے گرزون سے مار مار جلاتے جاوینگے اور اُس حال پر دوزخ کے شعلون کی ہیبت سے گر گر پڑینگے * اِس طرح دوزخ مین پہنچینگے * لَا یَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَی الَّذِیْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى * نہ در آویگا نہ داخل ہویگا اُس آگ

مین دیسی سخت شعلہ مارنیوالی آگ مین ہمیشہ رہنے کے واسطے کوئی گروہ برا بدبخت جن نے
جھٹلایا دروغ گو کہا رسول کو اور جھوٹھہ جانا اللہ تعالی کے کلام کو اور منہہ پھیر لیا ایمان لانے
سے مسلمان ہونے سے اللہ تعالی کی بندگی نہ کی رسول کی متابعت سے باز رہا جیسے اُمیہ بن خلف
ابوجہل ابولہب اور اور لوگ ہین کہ یہہ مذکور ہی ۞ وسیجنبہا الاتقی الذی یؤتی
مالہ یتزکی ۞ اور سنات ہی جو دور کیا جاویگا اُس آگ سے وہ بڑا متقی پرہیزگار وہ
جو دیتا ہی خرچ کرتا ہی اپنا مال خیر کے کام مین اور خدا کے واسطے پاکی ڈھونڈھتا ہی اُس مال
دینے مین اپنے مال کو پاک کرتا ہی آپ پاک ہوتا ہی ۞ یہہ آیت بھی حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ کی شان مین نازل ہوئی تھا اور یہی آیت دلیل ہی اس بات کی جو حضرت ابو بکر
صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرون کے مرتبون کے پیچھے نبیون کے درجون کے بعد اور سب کسی سے
افضل ہین بہتر ہین اس واسطے کہ اس آیت مین اللہ تعالی نے اُن کو واتقی فرمایا بہت بڑا متقی کہا
اور اور جگہہ قرآن مین فرمایا ہی ان اکرمکم عند اللہ اتقکم یعنے تحقیق بہت بڑا عزتدار
خدا کے پاس وہ آدمی ہی جو اتقی ہی بڑا متقی ہی پرہیزگار ہی کفر شرک نفاق بے فرمانی سے بہت
پرہیز رکھتا ہی ۞ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو کوئی حضرت ابوبکر صدیق کی
خلافت مین کچھ شبہہ رکھے طعنہ کرے اُسنے گویا سب اصحابون کے اوپر مہاجر و انصار کے اوپر
طعنہ کیا تو سب اصحابون نے جمع ہوکر اُنکو خلیفہ کیا اور اُن کو آپ سے بہتر جانا ۞ اور جس نے پیغمبر صلی
اللہ علیہ وسلم کے اصحابون کو برا کہا طعنہ مارا اُن کو جھوٹھا جانا نالایق جانا بے عقل بے فہم بد دین جانا ۞
اور جسنے اصحابون کو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اُسنے حضرت نبی صاحب کو مرشد کامل
نجانا کچھ نہ وہ بڑا بدبخت ہی اُسنے اپنے ایمان مین خلل ڈالا دوزخ مین جانے کے لایق ہوا ۞ ان تین
آیتونسے معلوم ہوا جو دوزخ مین نجاویگا سوائے اُس بدبخت کے جسنے اللہ رسول کو جھٹلایا اور سچی راہ سے
مُنہہ پھیرا دوزخ مین جاویگی یہی عادت ہی جسنے سب طرح سے دین کو جھوٹھا جانا سب خیر کے کامونسے
سب طرح سے مُنہہ پھیرا وہ دوزخ مین جاویگا اور کبھی باہر نہین نکلیگا ۞ اور مسلمانون گنہگارون مین
وہ آدمی دوزخ مین جاویگا جن نے کسی خیر کے کام سے کبھی وقت مُنہہ پھیرا کچھ سستی کی اللہ رسول
کے حکم سے نکلکر نفس کے شیطان کے حکم مین گیا ہی ۞ عمل کے خلل سے اُسے امید نکلنے کی ہی مگر ایمان کے
خلل سے خدا پناہ مین رکھے ۞ اور اصحابون کے اوپر نقصان کی تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہی ۞ سب اصحاب

رسول کے رسول کے پاس مقبول ہیں اللہ تعالی کے دوست ہیں پیارے ہیں وے اللہ تعالی سے راضی ہیں اور اللہ تعالی اُن سے راضی ہی رضي الله عنهم ورضوا عنه اُن کے حق میں اللہ تعالی نے فرمایا ہی اور اس سے کیا زیادہ درجہ ہو ویگا * جو کوئی اُن کو بُرا جانے وہی آپ بُرا ہی * اور جسنے بُرے کام کئے ہدایت سے منہہ پھیرا ایمان میں ناقص رہا سچّی باتون کو جھٹلایا وہ بھی بُرے لوگون کے ساتھہ دوزخ میں داخل ہو ویگا * اور جو کوئی دوزخ سے کبھی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کی برکت سے نکلیگا * اور جسنے کسی نے وے کام کئے جیسے حضرت ابو بکر صدیق نے کیئے اور بڑے بڑے اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان کو اپنے کامل کیا مسلمانی کے ظاہر باطن کے کام تمام کئے جو کچھہ کیا سو خدا ے تعالی کی رضامندی کے حاصل کرنے کے واسطے کیا وہ آدمی بھی اُن کے ساتھہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگون کے ساتھہ کچھہ کام نہو ویگا * اُس میں اور دوزخ میں پردہ پڑجاویگا بہشت میں خوبی سے داخل ہوجاویگا یہہ پورے ایمان کی برکت ہی پورے مسلمان کے واسطے ہی * اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو ایمان اور مسلمانی میں محکم رکھے کامل کردے * آمین آمین آمین * پھر جب حضرت ابو بکر صدیق نے حضرت بلال کو اُس قیمت میں خرید کیا اور آزاد کیا تب کافرون کو بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگے ابو بکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق تھا اُس سبب اتنا مال بلال کے واسطے خرچ کیا اُس حق کا بدلا دیا * حق تعالی اُن کی بات کے رد میں فرماتا ہی * وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى * اور نہ تھی کسی ایک آدمی کی ابو بکر کے نزدیک کچھہ کسی طرح کی نعمت سے جو جزا دی جاوے * اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال احد احد اتنا کہتے تھے جو لوگون نے سُننے والون نے اُن کا بھی نام احد رکھہ دیا تھا * اللہ تعالی کا احد نام ہی زیادہ کہنے ہر دم کے کہنے کے سبب اُن کا یہہ نام ہو گیا تھا * اس آیت یعنے ومالاحد سے بلال کے اوپر اشارت ہی معنی اس طرح سے ہیں * اور نہ تھی بلال کی ابو بکر کے پاس کوئی نعمت دوستی منت جو عوض کیا جاوے * اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى * مگر طلب کرنا تھا رضامندی کا اپنے پروردگار کی جو برتر ہی سب کے اوپر غالب ہی حاکم ہی * ابو بکر کے اوپر بلال کا کچھہ حق ثابت نہین تھا جو اُس حق کا بدلا کرنا ضرور ہو وے * یہہ جو کچھہ عمل کیا ابو بکر نے اس واسطے جو ابو بکر خدا کی رضامندی کا طالب تھا اور بس * وَلَسَوْفَ يَرْضٰى * اور ہر طرح سے شتاب راضی ہو ویگا ابو بکر وہ ہماری رضامندی پاہتا تھا ہم اُسکو شتاب بہشت میں داخل کرینگے اور وے نعمتین اُسکو دیوینگے ایسی

جو بیان اُسکے ستھرنے کرینگے جو ابو بکر ہم سے راضی ہو دیگا جو کچھ اُسکی رضامندی ہوویگی وہی کرینگے * رضا کا بہت بڑا درجہ ہی نہایت عالی مقام ہی کامل بندون کے لئیے دنیامین اور بہت بڑی نعمت ہی آخرت مین * سو یہہ دولت حضرت ابو بکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اُن کے طریق پر چلیگا اُسکو بھی اُن کے طفیل سے ملیگی * اور یہہ عاصی گنہگار بھی اُمیدوار ہی اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اِسکو بھی اپنے سب مقبول بندون کے طفیل سے اِس دولت سے نصیب بخشے * آمین آمین آمین *

سورہ ضحی کی ہی اِس مین گیارہ آیتین ہین چالیس کلمہ اور ایک سو بانوے حرف ہین *

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالضُّحٰی وَاللَّیۡلِ اِذَا سَجٰی * قسم ہی ضحی یعنے چاشت کے وقت کی اور قسم ہی رات کی جب تاریکی ہوتی ہی اور سب چیز کو اپنی اندھیاری مین چھپالیتی ہی * اللہ تعالی نے ضحی کی اور لیل کی قسم کھائی دین کے بڑے لوگون نے اُس مین بہت باتین کہی ہین * ضحی چاشت کا وقت ہی جس وقت آفتاب بلند ہوتا ہی دھوپ سارے عالم مین پھیل جاتی ہی اچھا وقت ہی دنیا کے کام مین کسب مین کاروبار مین مشغول ہونے کا * کسی فرض نماز کا وقت نہین فقاون کا وقت ہی یا دنیا کے کامون کا وقت ہی * ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو رکعت چار رکعت بارہ رکعت تک جتنی ہوسکے اشراق کی ضحی کی نیت مین پڑھے تو ثواب پاوے * یہہ نماز اخلاص کی ایمان کی نشانی ہی کیونکہ غفلت کا وقت تھا دنیا کے کام مین مشغول ہونے کا وقت تھا اِس وقت مین وہ اخلاص سے پاک پروردگار کی بندگی مین حاضر ہوا * حضرت نبی صاحب علیہ السلام نے فرمایا ہی جو کوئی فجر کی نماز پڑھ کر اپنے مصلا پر بیٹھا رہے اور جب آفتاب بلند ہووے اشراق کی نماز پڑھے جتنی رکعتین پڑھ سکے پورا حج کا ثواب پاوے * اِسی واسطے بعضون نے کہا ہی جو ضحی کی قسم اشراق کی نماز کی قسم ہی * اور دنیا کے کام مین بھی جو کوئی نماز پڑھ کر مشغول ہووے اور نیت حلال قوت کے پیدا کرنے کی رکھتا ہووے اور اپنے دل مین یہہ نیت کرے کہ جو اِس قوت سے قوت ہوویگی اُس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا تو اِس دنیا کے کام مین بھی مومن ثواب پاتا رہتا ہی * اور چاشت کا وقت وہ ہی جو اللہ تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے کلام کیا اور اُسی وقت مین حضرت موسی اور فرعون کے جادوگرون سے مقابلہ ہوا ستر ہزار آدمی ایمان لائے پاک پروردگار کو سجدہ کیا * بعضون نے کہا ہی ضحی سے تمام دن مراد ہی یہہ دن ایک

بڑی نشانی ہی قدرت کی تین نمازین فرض تمام دن مین اور روزے فرض دن ہی مین ہوتے ہین حج بھی دن مین ہوتا ہی * اور رات بھی ایک بڑی نشانی ہی قدرت کی رات نہوتی تو دن کی قدر معلوم نہ ہوتی اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی بندگی بڑی مقبول ہی مغرب کی نماز عشا کی نماز فرض اور وتر رات کو ہوتی ہی اور آخر شب کی نماز تہجد کی نماز رات ہی کو ہی تہجد کی نماز کا بہت بڑا ثواب ہی بڑی اخلاص کی بندگی ہی * اللہ تعالی نے فرمایا ہی جو کوئی آخر شب کو اُٹھے بندگی مین حاضر ہووے اُسکے واسطے ایسی نعمتین خوبیان چھپا رکھین ہین جن کے دیکھنے سے آنکھین ٹھنڈی ہووین روشن ہو جاوین * اُن نعمتون کی کسی کو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کی نماز رات کی نماز پڑھنے والون کو ملینگی * خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہی چاہیے چاشت کی چار رکعت نماز پڑھے * اور جو کوئی گور کی اندھیاری سے تنگی سے دہشت رکھتا ہی ڈرتا ہی چاہیے آخری رات کی نماز پڑھے * اور بعضون نے کہا ہی ضحی سے مُراد وہ دن ہی جس دن مین حضرت محمد رسول اللہ عم دنیا کے پردے کے اوپر پیدا ہوئے اپنی ماکے شکم سے باہر آئے وہ دن بڑی برکت کا دن تھا اُس دن کی قسم کی * اور رات سے مُراد معراج کی رات ہی جو اُس رات مین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے اپنے پاس بُلایا عرش کے اوپر پہنچایا سب طرح کی خوبیان نعمتین بخشین * اور بعضون نے کہا ہی والضحی یعنے قسم ہی دن کی جو پیغمبر عم کی مشغولی کا وقت ہی خلق کی ہدایت کرتے ہین دعوت کرتے ہین سب کو کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کی توحید کی طرف بُلاتے ہین * اور واللیل یعنے قسم ہی رات کی جو حضرت محمد رسول اللہ عم کی مشغولی کا وقت ہی اللہ تعالی کی بندگی مین عبادت مین * اور بعضون نے کہا ہی والضحی یعنے قسم ہی روشن نورانی چہرے کی چہرۂ مبارک محمد عم کا آفتاب سے زیادہ روشن ہی دونون جہان مین اُس روشن نورانی چہرے کا نور پہنچ گیا ہی دونون جہان کو روشن اُجالا کر دیا ہی * واللیل یعنے قسم ہی زلفون کے بالون کی موے مبارک کی جو کالی رات کی طرح سیاہ ہین * حقیقت یہہ ہی جو والضحی واللیل مین یے سب قسمین داخل ہین جواب قسم کا یہہ ہی * مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى * نہین چھوڑ دیا تجکو یا محمد تیرے پروردگار نے اور دشمن نہین جانا * یہہ آیت کافرونکی ایک بات کے جواب مین آئی ہی * جب حضرت نبی صاحب عم نے اللہ تعالی کے حکم سے مکے مین خلق کو دعوت کی ایمان کی طرف بُلایا شرک

بت پرستی کو چھوڑ دینے فرمایا تب مکے کے لوگون نے تعجب کر کر مدینے مین یہود و نصارا کے پاس
اپنے آدمی بھیجے وے حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے دین مین تھے * توریت
انجیل جو حضرت موسیٰ کے اور حضرت عیسیٰ کے اوپر اللہ تعالیٰ کے پاس سے اُتری تھی
اُن کتابون مین حضرت محمد مصطفی صلعم کی سب خبرین تھین یہود نصارا واقف تھے اُن سے
پوچھا کہ تمھاری کتابون مین کیا لکھا ہی * آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہی یا نہین
ہوا * ہمارے درمیان کے مین محمد نام ایک آدمی ہی وہ تو ہمارے بھائیون مین سے پیدا ہوا ہی
پیغمبری کی دعوی کرتا ہی کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون * تم اپنی کتابون مین دیکھہ کر معلوم
کر دو ہم کو خبر دو یہ بات سچ ہی یا کیسی ہی * مدینے کے لوگون نے یہود و نصارا نے سب کتابین دیکھین
اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور اپنے جو تم مین پیدا ہوئے ہین اُن سے
تین باتون کا سوال کرو پوچھو * ایک اصحاب کہف کا احوال * دوسرا اسکندر ذوالقرنین کا
قصہ * تیسری روح کی بات کیا چیز ہی روح * جو وے پہلی دو باتون کا جواب دین اور روح کا
جواب نہ دیوین تو تم سے کہہ سچ کہو تب تم سچ جھوٹ معلوم کر لیگے * وے آدمی مکے کے مدینے سے
یہ باتین لائے * پھر مکے کے مشرکون نے ایک دن حضرت نبی صاحب کی خدمت مین یہ سوال کیئے *
حضرت نے فرمایا کل کو جواب دونگا مگر انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا اور کی اللہ کے کلام کی انتظاری کی *
تیسے دونون وحی نہ آئی حضرت جبرئیل نہ اُترے * بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن
یا انیس دن یا پچیس دن یا چالیس دن تک جبرئیل عم نہ آئے * حضرت پیغمبر عم اور اصحاب
حضرت کے بہت غمگین ہوئے * جواب دینے مین جو اتنے دن ڈھیل ہوئی کافر طعنہ مارنے لگے اور کہنے لگے *
ودعہ اللہ وقلاہ * یعنی ترک کیا چھوڑ دیا محمد کے خدا نے محمد کو اور دشمن رکھا اُسکو * پھر کتنے دنونکے
پیچھے حضرت جبرئیل عم وحی لائے یہہ سورہ نازل ہوئی * حضرت نبی صاحب کو اور اصحابون کو بڑی
خوشی ہوئی * حضرت جبرئیل سے نہ آنیکا دیر ہونیکا سبب پوچھا * اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا جو پھر ہر کام
مین انشاء اللہ تعالیٰ کہنا مت چھوڑو * انشاء اللہ تعالیٰ نہ کہا تھا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو
سوالون کا جواب آیا اور تیسرے سوال کی بات کا کچھ بیان نہوا * اُن پوچھنے والون سے بیان کیا *
اُنھون نے یہود کو کہلا بھیجا یہود نے جانا جو سچے پیغمبر ہین * کتاب مین لکھا تھا جو دو سوال کا جواب
دیوے اور ایک کا نہ دیوے تو یہی علامت ہی سچ کی * پھر یہود نے جان بوجھہ کر حسد کیا مکے کے

لوگوں سے کچھ نہ کہا تاں بنایا * پھر اس سورت میں وہ بات جو کافر کہتے تھے کہ اللہ تعالی نے محمد کو چھوڑ دیا اس بات کو رد کیا قسم کھائی ضحی کی اور لیاں کی جو محمد کو اللہ تعالی نے نہیں چھوڑا اور دشمن نہیں پکڑا یہ بات کہنے والے جھوٹے ہیں * حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں جو حضرت نبی صاحب کو اللہ تعالی نے بشارت خوش خبری بھیجی فتح کی جو تیرا دین یا محمد سب جہان میں پھیلیگا روم شام یمن مصر ایران توران بڑے بڑے ملک تیری اُمت کے ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا جاویگا حضرت اُس خوش خبری کو سُن کر بہت خوش ہوئے * پھر اللہ تعالی نے یہہ آیت بھیجی * وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى * اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہی تیرے واسطے یا محمد دنیا سے پہلے جہان سے * دنیا فانی ہی اور آخرت باقی ہی دنیا کا سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا بڑھتا رہیگا * دنیا میں کیسا ہی مال ملک فتح ہووے ہاتھ لگے رنج محنت اُسکے ساتھ لگی ہوئی ہی * آخرت میں بہشت میں ہزار محل موتیوں کے تیرے واسطے تیار ہیں اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حوریں غلمان فرش فروش سب کچھ تیار ہیں جو ایک ایک محل میں ہزاروں دنیا کے ملک سما جاویں * اس آیت میں اشارت ہی جو اللہ تعالی کی حکمت میں یہہ قاعدہ مقرر ہوا ہی جو ہر چیز میں پہلے کمی ہی پیچھے زیادتی ہی * آدمی پہلے نطفہ تھا پھر علقہ مضغہ ہو کر جنین ہوا لڑکا ہوا پھر بالغ ہوا عقل ہوئی شعور ہوا جوان ہوا بوڑھا ہوا کمال کو پہنچا * پھر اسی طرح جانا چاہیے جو دنیا میں کیسا ہی مال ملک کمال درجہ ہووے آخرت کے آگے تھوڑا ہی ہمار دنیا سب گھٹتی ہی کی جگہہ ہی * بڑی دولت حضرت محمد رسول اللہ ع م کی اور اُن کے طفیل سے اُن کی اُمت کی مومنوں مسلمانوں کی آخرت میں ہوویگی * حضرت نبی صاحب ع م نے اول کافروں کے ہاتھ سے آزار پایا رنج کھینچے بے ادبیاں دیکھیں طعنے سُنے آخر کو سب زیر ہوئے مارے گئے مسلمان ہوئے تابع ہوئے غلبہ فتح حضرت کو نصیب ہوا * پھر آخر کو بڑے بڑے ملک اصحابوں کے ہاتھ آئے پھر بڑھتے بڑھتے دولت مند ہوتے گئے دین کا جھنڈا سب دنیا میں کھڑا ہو گیا * پھر اسی بات سے معلوم کیا چاہیے جو آخرت میں کیسا کچھ بڑھاو ہوویگا * تفاوت دنیا میں اور آخرت میں یہہ ہی جو دنیا میں نقصان سے کمال ہوتا ہی اور دنیا کے کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی اور آخرت کے کمال کو حضرت نبی صاحب کے اور پیچھے اُنکے سب مومنوں مسلمانوں کے ہمیشہ بڑھاو ہی رہیگا گھٹاو کا نام و نشان نہیں ہونے کا * سب طرح کی دولتوں کی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی رہیگی نقصان ہرگز کبھی نہیں ہونیکا

وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی * اور مقرر شتاب عطا کریگا دیویگا بخشیگا تجکو یا محمد پاک
پروردگار تیرا پھر راضی ہو ویگا تو * وے وے نعمتین خوبیان بخشیگا تجکو یا محمد بیچ اگر نیو الا تیرا
آخرت مین جو تو خوش ہو جاویگا سب طرح کی فکرین جاتی رہینگی تمام عالم کی شفاعت کا درجہ تمام
محمود تمام اُمت کی شفاعت کا حکم بہشت کی بڑی بڑی نعمتین بے عدلے نہایت ہمیشہ کا دیدار
ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے رکھین ہین خاطر کو خوش رکھ * اُن کافرون مشرکون کے طعنے
مارنے مین غمگین ناخوش مت ہو کوئی دن مین یے سب باتین جاتی رہینگی * تم کو خوشی ہمیشہ ہمیشہ
رہیگی * روایت ہی جب یہہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول ع‍م خوش ہوئے اور فرمایا مین ایک
آدمی کے بھی میری اُمت کے دوزخ مین رہنے کا راضی نہین ہونے کا * یہہ بات اُمت کے واسطے
بہت بڑی خوش خبری ہی * پھر اس آیت کا اللہ تعالی بیان فرماتا ہی جو کمی سے زیادتی ہی تھوڑتے
سے نہایت ہی پہلے حال سے آخر کا حال بہتر ہی دنیا سے آخرت بہتر ہی * اَلَمْ یَجِدْكَ
یَتِیْمًا فَاٰوٰی * کیا نپایا تجکو یا محمد پروردگار نے تیرے یتیم بے باپ پھر جگہہ دی اس درجے
مین پہنچایا * حضرت رسول ع‍م اول اپنی ماکے پیٹ مین تھے جو حضرت کے باپ عبد اللہ کا
واقعہ ہوا وفات پائی * پھر جب تولد ہوئے کئی دن کے پیچھے بی بی آمنہ حضرت کی
والدہ نے بی بی حلیمہ کے جو دائی تھین حضرت کی حضرت کو حوالے کیا * چار برس اُنھون نے
اپنے گھر لے جاکر پالا * پھر جب چھ برس کی عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بھی واقعہ ہوا
یتیم رہ گئے پھر عبد المطلب حضرت کے دادا نے پرورش کی * پھر دو برس کے پیچھے عبد المطلب
بھی مر گئے * اُس وقت حضرت کی آٹھ برس کی عمر مبارک تھی تب دادا نے اُن کے مرتے وقت
حضرت کو ابو طالب کے جو حضرت کے چچا تھے حوالے کیا * پھر ابو طالب ہمیشہ حضرت کی پرورش کرتے
اور پیار شفقت دوستی اُن کے ساتھ رکھتے * پھر پچیس برس کی عمر مین حضرت نے بی بی
خدیجہ کو نکاح کیا پھر حضرت جب چالیس برس کی عمر مین پہنچے اللہ تعالی نے پیغمبری کی خلعت
اُن کو پہنائی وحی نازل ہوئی * حکم کیا جو ان مشرکون کو ہدایت کرو کفر سے شرک سے ناس کو
ایمان کی طرف خدا کی توحید کی طرف بلاؤ * پھر حضرت رسول ع‍م حکم خداے تعالی کا بجا لائے اول
سب مکے کے لوگون کو اپنے خویش اقربا کو ایمان کی راہ دکھائی * جس پر اللہ تعالی نے فضل کیا
دین دنیا کی سعادت اُسکے نصیب تھی ایمان لایا * اور بہت قریش کے لوگون نے تعجب کر کر

اپنے دین سے بتون کے پوجنے سے پھرنا بہت مشکل جانا * پھر حضرت کی دشمنی مین کمر باندھی ہر طرح کی تصدیع دینے لگے * اُس حال مین ابو طالب حضرت کے چچا حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری حمایت جس طرح چاہیے کرتے رہے * پھر کئی برس کے پیچھے اُن کا بھی واقعہ ہوا * پھر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا * تب اللہ تعالی کا حکم ہوا جو کے سے مدینے کو ہجرت کرین * حضرت رسول ع م حضرت ابوبکر صدیق کو ساتھہ لیکر مدینے کو تشریف لے گئے مدینے مین انصار تھے * حضرت کے داخل ہونے سے انصارون نے بڑی خوشی کی دل وجان سے ایمان لائے غلامی مین رفاقت مددگاری مین کمر باندھی جان ودل سے فدا ہونے کو حاضر ہوئے * اللہ تعالی نے مدینے کو حضرت کے رہنے کی جگہہ مقرر کی * پھر مہاجرین وے اصحاب جو قریش تھے کے کے رہنے والے حضرت رسول ع م کے ساتھہ انھون نے ہجرت کی اللہ رسول کی رضامندی مین اپنے گھر چھوڑے مال چھوڑا جورو لڑکے لڑکیان چھوڑین مدینے مین آئے * اور انصار مدینے کے رہنے والے سب جمع ہو کر خدمت مین حاضر ہو کر دشمنون سے دین کے لڑنے مین کمر باندھی پھر لڑے بہت اصحاب شہید ہوئے آخر کو فتح پائی * اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسول کو بہت بڑی جگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا * اول آخر کی خلق کے اوپر اُن کو فضیلت بخشی آخر زمانے کا پیغمبر کیا اپنے بڑے قرب کے درجے مین پہنچایا * اور دنیا مین سب کے اوپر غالب کر دیا اُس یتیمی کے حال سے آپ اپنے فضل کرم سے پرورش کر کر درجے بڑھا کر اُن کو بہت بڑی جاگہہ مین پہنچایا * اُن کی حدیث کو کلام کو اُن کی دوستی محبت کو سب مومنون مسلمانون کے دل مین جگہہ بخشی * ایسی جگہہ بخشی جو قیامت تک اور آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ ترقی دولت رہیگی * اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی کہ یتیم اُس موتی کو کہتے ہین جو خوبی مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین ویسا اور موتی نہووے * پھر ویسا موتی سواے بادشاہون کے اور کسی کے کسی جگہہ کے لایق نہین ہوتا * محمد ع م یتیم تھے ایسی خوبیون مین تھے جو دوسرا اُنسا کوئی نہ تھا * پھر ایسے یتیم کے اور کوئی جگہہ لایق نہ تھی اللہ تعالی نے اُن کو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جاگہہ بخشی اور فرمایا * وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدىٰ * اور پایا تیرے تئین یا محمد تو تھے خدا نے راہ بھولا ہوا پھر ہدایت کی راہ دکھائی * روایت ہی جو لڑکاپن کے وقت حضرت کی چار برس کی عمر تھی بی بی حلیمہ حضرت کی دائی اپنے گھر سے حضرت کو کے مین لاتی تھین اس واسطے جو حضرت کو

اُن کی والدہ کے اور دادا کے حوالے کر دیوین* مکے مین پہنچ کر ایک جاگہہ مین حضرت کو بٹھال
کر آپ کسی کام کے واسطے گئین پھر آ کر جو دیکھا تو حضرت کو نہ پایا* بہت پریشان ہوئین
روتی تھین ڈھونڈھتی تھین کہین نہ پایا* اور حضرت مکے کے پہاڑون مین چلے گئے تھے راہ سے
تفاوت ہو گئے تھے پھر عبد المطلب نے حضرت کو ڈھونڈھ کر پایا* اور یہہ بات ہی حضرت کے
پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ کے نکاح کرنے سے اول کی کہ جب حضرت سوداگری کے واسطے
شام کے ملک مین گئے تھے خرید فروخت کر کر کے پھر مکے کو پھرتے تھے مکے سے تین دن کی راہ درمیان
رہی تھی اور وہ قافلا سوداگرون کا بی بی خدیجہ کا تھا* لوگون نے قافلے کے کہا کوئی جاوے بی بی
خدیجہ کو خوشخبری قافلے کی سلامتی کی پہنچاوے* اور ضابطہ عرب کا ہو کوئی آگے آن کر قافلے
کی سلامتی کی خوشخبری دیتا تو وہ اونٹ جس کے اوپر سوار ہو کر وہ آتا تھا اسی کو بخشش دیتے*
سب لوگون نے حضرت محمد کے بھیجنا مقرر کیا جو آگے جا کر خبر دیوین* ابو جہل بھی اُس قافلے مین تھا
آگے سے بھی وہ کچھ دشمنی رکھتا تھا اُس نے کہا اُن کو مت بھیجو آخر کو سبھون نے حضرت ہی کو
بھیجا* جب اکیلے راہ مین آئے شیطان نے آکر اونٹ کی نکیل پکڑ کر اُنکو اور راہ کی طرف پھیر دیا
راہ سے دور پڑ گئے* اللہ تعالی کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اُنھون نے آکر ایک پر شیطان کو ایسا مارا
جو حبش کے ملک مین پھینک دیا اور مہار پکڑ کر اونٹ کو راہ مین لگا دیا اور زمین کی رگین ایسی
کھینچ لین جو ایک ساعت مین حضرت مکے جا پہنچے* بی بی خدیجہ کو قافلے کے آنے کی خوشخبری دی وے
بہت خوش ہوئین اور وہ اونٹ حضرت کے نیاز کیا* پھر حضرت مکے سے پھر کر قافلے کی طرف چلے
ایک ساعت مین قافلے کے درمیان جا پہنچے* اور کہا کہ مکے مین پہنچ کر مین نے خدیجہ کو خوشخبری دی وہ
خوش ہوئی اور یہہ اونٹ اُسنے مجھے دیا کسی نے یہہ بات مانی* ابو جہل نے کہا مین نہ کہتا تھا اُنکو
مت بھیجو پھر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگون نے پھیر لیا* جب تین دن کے پیچھے مکے مین پہنچے
اسباب کی خبر بی بی خدیجہ کو دی* وے غصے ہوئین اور کہا تین دن ہوئے جو محمد نے آ کر مجکو خوشخبری سنائی
مین نے اونٹ اُنکو دیا ہی تم نے کیون پھیر لیا اور یہہ بات تمنے جھوٹھ جانی* لوگون نے کہا تین دن کی
راہ دو تین ساعت مین کس طرح آئے اور پھر گئے اس واسطے ہم نے یہہ خبر نہ مانی* بی بی خدیجہ رض نے کہا
یہہ بات سچ ہی تفاوت نہین* اونٹ پھر پھروا دیا اور حضرت کی دوستی اپنے دل مین رکھی
اور جانا کہ محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوونگے یہہ حال آگے اپنے بھائی ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سُنا تھا*

وے اگلی کتابین پڑھے تھے نہ باتین معلوم کی تھین * اور اس آیت کے * ووجدک ضالا فهدی کے
معنے یہہ ہین اور پایا تجکو گمراہ لوگون مین گمراہ قوم مین پیدا کیا وے کچھ نہین جانتے تھے پڑھے لکھے
نہین تھے سب خبر کی باتون سے بے خبر تھے * ایسے لوگون مین پایا تجکو یا محمد پھر پیغمبری بخشی * ہدایت
کی تجکو سب طرح کا علم بخشا سب چیز کی بہتری کے کام سکھائے * اور یہہ بات معلوم کیا چاہیے کہ
ضال گمراہ کے تئین کہتے ہین ضلالت گمراہی ہے گمراہی کفر ہے اور سب پیغمبر خدا ے تعالی کے
کفر سے ہر حال مین پاک ہین * پیغمبری سے پہلے بھی کفر سے پاک ہین اور پیغمبری سے پیچھے بھی *
سو پیغمبرون کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبھی درست نہین * ہمیشہ معصوم ہین الله
تعالی کی پناہ مین ہین اول سے آخر تک ایمان اور مسلمانی کے گھر مین رہنے والے ہین * مسلمان
پیدا ہوئے دنیا مین مسلمان آئے مسلمان رہے مسلمان ہی دنیا سے جاتے رہے * روایت ہے ایک دن
ابو طالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول کو لڑکاپن کے وقت دیا جو گھر پہنچا دیوین * حضرت نے
لیا جب آگے چلے اسکو زمین مین ڈال دیا ایک رسی اسکے گلے مین باندھ کر کتے مردار کی طرح
گھسیٹے ہوے پہنچا دیا * ہمیشہ معبود برحق سے الله تعالی سے خبردار تھے لیکن پیغمبری سے پہلے بہت
باتون کا علم نہ تھا پڑھے نہین تھے لکھنے نہین جانتے تھے * شریعت کے علم احکام روزہ نماز سے اور بہت
باتون سے خبر نہین تھی اسی سبب بعضون نے یہہ معنے کہے ہین ووجدک ضالا فهدی کے یعنے
اور پایا تجکو یا محمد تیرے پروردگار نے ناواقف بہت باتون سے بہت کامون سے پیغمبری کا منصب
نہ ملا تھا قرآن نازل نہوا تھا * پھر الله تعالی نے تجکو اپنے فضل کرم سے پیغمبری کی خلعت بخشی قرآن
جو سب کتابون سے افضل ہی بہتر ہی تمہارے اوپر نازل کیا بھیجا * جو کچھ جاننا چاہیے بوجھا چاہیے
کیا چاہیے سب کچھ سکھا دیا * الله تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی ما کنت تدري ما الكتاب
والایمان یعنے ایک وقت ایسا تھا یا محمد جو اس حال مین تھا تو جو نہ جانتا تھا کتاب کیا چیز ہی
اور ایمان کسے کہتے ہین * ایمان تھا اور علم ایمان کا نہ تھا اور کسی کو ایمان کی راہ نہ بتا سکتے تھے *
یہہ الله تعالی کا فضل ہوا جو سب کچھ معلوم کیا بڑے عالم ہو گئے عارف ہو گئے یہہ بڑا احسان
ہی پروردگار کا تمہارے اوپر * اور احسان پروردگار کا تمہارے اوپر یہہ ہی * ووجدک
عائلا فاغنی * اور پایا تجکو یا محمد تیرے پروردگار نے فقیر محتاج عیال دار پھر تونگر کر دیا
دولتمند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا * بی بی خدیجہ کو الله تعالی نے توفیق بخشی انھون نے اپنا مال سارا نیاز کیا *

پھر تجارت سوداگری کرنے لگے اُسمین برکت بخشی پھر بہت یار مددگار اصحاب جمع کر دئے
کافرون سے جہاد کا کرانی کا حکم ہوا * غنیمتین بہت مال دولت غنیمت آنے لگی ملک فتح ہوئے *
کسی بات کا کسی چیز کا محتاج نرکھا سب جہان سے بے نیاز کر دیا * یہہ بات دلیل ہی اُس بات کی
جو خدا دولتمندی مال کا ہونا کسی کا محتاج نہ ہونا بڑی نعمت بڑی نعمت ہی بڑی چیز نہین جو
بڑی بات ہوتی تو اللہ تعالی اپنے محبوب کے اوپر اِس بات کا غنی ہونے کا احسان نہ رکھتا
مت جتاتا * اور اپنے حبیب کو ہر طرح غنی کر دیا سارا عرب ... دولتمند کر دیا * اور ان آیتون
مین ردی کافرون کے قول کا جو کہتے تھے کہ خدا نے محمد کو چھوڑ دیا دشمن رکھا اور حضرت
کی مبارک خاطر کی تسلی تھا جو وحی کے بند ہونے سے اُنکے دل مین غم آیا تھا پروردگار نے قسم کرکر
فرمایا کہ تیرے پروردگار نے تجکو چھوڑا نہین دشمن نہین رکھا اول سے آخر تک تیرے اوپر
خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہی اول سے آخر بہتر ہی بہتر ہوتا جاویگا تیرے اوپر کئی دن وحی
کا بند ہونا بھی بہتر تھا اِس بات کا اول سے آخر بہتر ہوا * اب وحی کی قدر معلوم ہوئی علم
کی شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسی نعمت انتظار کے پیچھے پائی * جس بندے کو ایسی
ایسی بڑی نعمتین بخشین ہین اُس پیارے بندے کو کس طرح چھوڑا کیون کر دشمن رکھا * یہہ
کافر مشرک احمق ہین جھوٹے ہین اور تجکو یا محمد غمگین نہونا چاہئے خوش ہونے کی بات ہی اِن
نعمتون کے اوپر شکر کیا چاہئے * ایک وقت تو یتیم تھا یا محمد پھر اللہ تعالی نے اپنے فضل
سے اِس درجے مین پہنچایا * اِس نعمت کی شکر گزاری یہی ہو یتیمون کی خبر لیو جو کچھ
بن آوے سو اُنکو دو اُنکو پیار کرو * فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ * پھر اُس نعمت کو اپنے
اوپر سمجھ کر بوجھ کر یتیم کے اوپر زبردستی کرو غصے مت ہوا کو وقت پھر کو اُنسے محبت رکھو پیار کرو
یتیمون کی قدر بوجھو تم بھی ایک دن یتیم تھے یتیم کو پیار کرنا یتیم کی خبر لینی اُسکو کھانا
کھلانا کپڑا پہرانا بہت بڑا ثواب ہی * حضرت محمد رسول صلعم نے فرمایا انا وکافل الیتیم
کھاتین فی الجنة واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینهما شیئا یعنی مین اور جو کوئی
یتیم کی اپنے بیگانے مین تفاوت نجان کر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اُسکو پیار کرتا ہی بہشت
مین ہم ایک جاگہہ ہووینگے آپس مین ہم ساتھ ہووینگے اِس طرح سے نزدیک رہینگے جیسی یہہ
دونون انگلیان * یہہ بات فرماکر دونو انگلیون کو تھوڑا آپس مین کشادہ کرکر اصحابو کو دکھلایا

اور فرمایا اس طرح ایک جاگہہ ہوونگے * اور خبر میں آیا ہی من مسح علی راس الیتیم له بکل شعر حسنة یعنے جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندی کے واسطے یتیم کو پیار کرے یتیم کے سر کے اوپر ہاتھ پھیرے جتنے اُس کے سر کے اوپر بال ہووین اُن سب بالون کی گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان اُسکے عمل نامے مین لکھی جاتی ہین اتنا ثواب پاتا ہی * اور خبر مین آیا ہی یتیم جب کسی غم سے روتا ہی تو عرش عظیم اللہ تعالی کا کانپتا ہی * اور اللہ تعالی نے فرمایا ہی یتیم کا مال مت کھاؤ ظلم مت کرو جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چھین لیتا ہی اُسکو کھاتا ہی وہ مال اُسکے پیٹ مین آگ ہو جاویگا ہمیشہ جلتا رہیگا دوزخی ہو ویگا * وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ * اور سائل کو مانگنے والے کو محروم مت کرو مت جھڑکو سخت آواز نہ کہو جو کچھ تمھاری طاقت ہووے اُس کا کام کر دو اور جو نہو سکے تو نرمی سے خوبی سے جواب دو * اپنی فقیری ناداری محتاجی کو یاد کرو اُس کی قدر بوجھو * تم کو خدا تعالی نے غنی کر دیا شکر گزاری مین اس بات کی سائل کے حال پہچانو * اور اس مین اشارت ہی نصیحت ہی ہر ایک مسلمان کو جو کسی مومن مسلمان کے پاس بولوئی جس طرح کا سوال کرے علم کا سوال کرے کسی مسئلہ کی بات پوچھے جو آتا ہووے تو اچھی طرح سے خوشی سے جواب دیوے جھگڑا شور سختی نہ کرے اور جو نہ آتا ہووے تو خوشی سے شیرین زبانی سے کہے کہ نہین آتا * اور حدیث مین آیا ہی جو کوئی اپنے بھائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی اُس کی حاجت کے بر لانے مین ہوتا ہی خدا تعالی اُسکی خیر کے کام مین متوجہ ہوتا ہی ثواب دیتا رہتا ہی * وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ * اور اپنے پروردگار کی نعمت کو ظاہر کر دے * نعمت کو بیان جو تیرے پروردگار نے تجکو بخشی ہین لوگون سے بیان کر دے خبر کر دے * نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر اپنی فضیلت اور بہتری مقام محمود کی آخرت مین اور خلق کی شفاعت کا درجہ اور اور بہت بڑی نعمتین جو تمھی کو بخشی ہین اور کسی کو نہین بخشین سب بیان کرو * نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت دینے والے کا * اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران ہی نعمت دینے والے کا * حدیث مین آیا ہی جس کو اللہ تعالی کچھ نعمت بخشتا ہی اور وہ اُس نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالی خوش ہوتا ہی * خبر مین آیا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عمر کے بیٹے رضی اللہ عنہما رات کو نماز پڑھتے صبح کو لوگون سے کہتے کہ مین نے آج رات کو اتنی رکعتین نماز کی پڑھین ہین * کسی نے اُن سے کہا یا عبد اللہ یہ بات کہنی کیا ریا نہین ہی جو تم کہتے ہو * اُنھون نے

کہا کیا خداے تعالیٰ نے نہین فرمایا واما بنعمة ربك فحدث توفیق طاعت کی بندگی کی اللہ تعالیٰ کی
طرف سے نعمت ہی بندے کے اوپر کہ وہ کہ نہین شکرگزاری اُس نعمت کی کس طرح کرین ٭
ہر مومن مسلمان کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتین جو کچھ ہر ایک کو ملی ہین جب وہ اپنے اوپر دیکھے شکر
کرے اپنے دل مین اور اپنے دوستون سے کہے ٭ مین فقیر تھا محتاج تھا اللہ تعالیٰ نے مجھکو غنی کیا جاہل تھا
عالم کیا ایمان مسلمانی کو کچھ نہ جانتا تھا مومن مسلمان کیا نادان تھا عارف کیا خوار تھا عزت دار کیا یتیم تھا کوئی
ایسا نہ تھا کہ پالتا جو تربیت کرے دین کا علم سکھا دیا استاد پیر میرے واسطے مقرر کر دیا مین
نے تربیت پائی سمجھ توفیق بخشی ٭ جو استاد کا پیر کا شکر بجا لاتا ہو وہ توفیق نہ پاتا تو محروم رہتا ٭
پروردگار کے شکر کہان تک بیان کر سکتا ہون اُس خداوند کی نعمتین بہت ہین میرا شکر تو تھوڑا ہی
قصیر بہت ہی ٭ اور یہہ بات ہی جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہی واما بنعمة ربك فحدث یعنے اپنے
پروردگار کی نعمتون کا بیان کر دے وے نعمتیں جو تجھکو بخشی ہین دوسرے نعمتین جو سب خلق کو
ہر ایک کو عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشی ہین ٭ ہاتھ پاؤن آنکھ کان عقل شعور علم ہنر ایمان
مسلمانی تقوی ایک ایک ایسی نعمت ہی جو نہ ہووے تو اُسکی قدر جانیں ٭ اُن نعمتون سے بہایت
کے سبب غافل ہو رہے ہین اُن کا شکر نہین کرتے ٭ اور دوسرے نعمتین جو مومنون مسلمانون کو آخرت
مین وعدہ کیا بیان کرو خبر دو ٭ کیونکہ یہہ خلق سب نعمتون کو دوست رکھتی ہی نعمت کے سبب
نعمت دینے والے کو دوست رکھے ہی ٭ اور ہماری صفتون کو جیسے کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا
پرورش کرنی رزق دینا خلق کی حفاظت کرنی اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اس طرح
سے خلق کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف اُن کو بلاؤ یہہ سب محتاج ہین ٭ جو محتاج نعمت کی بات
سُنے اور نعمت دینے والے کو پہچانے اُسکی طرف ہوکے امیدوار جاتا ہی اُسکو دوست رکھتا ہی ٭
جو کوئی ہم کو دوست رکھیگا ہم اُسے دوست رکھینگے تم درمیان مین اس دوستی کے
وسیلے ہوگے محبت کے واسطہ سبب ہوگے یہہ کام ہی تمہارا اِس سبب ہمارے نزدیک اور
بھی تمہارا بہت بڑا مرتبہ ہووےگا ٭ اور یہہ بات ہی واما بنعمة ربك فحدث سے اپنے
پروردگار کی نعمتون کی خلق سے حدیث کر بات کہہ دے نعمتین علم کی معرفت کی ہدایت کی
جو ہم نے تیرے اوپر تمام کین ہین ٭ سب کسی کو جو کوئی لینے چاہے لینے والا ہووے بیان کر کہہ دے
جان کر چھپا مت ٭ یہہ اُس بات کا شکر ہی جو تو بھی نا محرم کچھ واقف نہ تھا کچھ بجا تا تھا پھر ہم نے

تجکو ہدایت کی اپنے دیدار کی اپنی معرفت کی راہ بتادی * یہہ خلق بھی کچھ نہین جانتی ناواقف ہی بے خبر ہی اُن کو تو ہدایت کر اور بتا اُن سے تو حدیث کہتا رہ باتین کرتا رہ * تیری جو بات ہی * حدیث ہی وہ سب نعمت ہی نعمتون کا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سُننے والون کے واسطے رحمت ہی برکات ہی * اسہ تعالی کے کلام قرآن مجید اور محمد رسول اسہ عم کی حدیث دو دریا نعمتون کے ہیں تمام لذتین دنیا کی آخرت کی اُن مین ہین سعادتین اُن مین ہین تمام نقصانون سے چھوٹنا تمام کمالون کو پہنچنا ہمیشہ کی خوشی راحت آرام اُن مین ہی * اسہ تعالی نے اپنے محبوب کے تئین ہر طرح کے احسان جتائے ہین یتیمی کے حال سے بہت سے بہت بڑے درجون مین پہنچایا فقیری محتاجی کے حال سے نکال کر غنی کر دیا بے نیاز کر دیا * ناواقفی نے خبری کے حال سے سب طرح خبردار کر دیا ہدایت بخشی ان تین نعمتون کی تین طرح کی شکر گزاری کا حکم کیا یتیم کے اوپر قہر نہ کرنا سایل کو رد نہ کرنا نعمت نہ کہنا اور کلام اور حدیث کی راہ سے ناواقفون کو واقف کرنا بے خبرون کو خبر دینی ہدایت کرنی * یہہ بھی ایک بھید ہی اِس آیت کا اور تھوڑا سا بیان ہی اس سورت کا * اور اسہ تعالی کے کلام کے اور رسول اسہ کی حدیث کے بہت بے حد بھید ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی * اسہ تعالی سے اُمیدوار ہین ہم توفیق کے ہدایت کے اور محمد رسول اسہ صلی اسہ علیہ و سلم کی راہ مین دین مین قایم دایم رہنے کے * آمین آمین آمین *

سورۂ الم نشرح مکی ہی اِسمین آٹھہ آیتین ہین اور ستائیس کلمے ہین ایک سو تیس حرف ہین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ * کیا نہین کھول دیا ہم نے تیرے واسطے سینہ تیرا یا محمد * اِس سورت مین اسہ تعالی اپنی بڑی بڑی نعمتون کی خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب کے اوپر بخشی ہین اور اپنے احسان جتاتا ہی اور تسلی فرماتا ہی تو کسی بات کا غم نہ کھاوین اور راہ بتاتا ہی آخرت کی بڑی نعمتین پانے کی * کیون غم کھاتے ہو تم یا محمد کیون فکرمند ہوتے ہو تم ہماری مہربانی کے اوپر نظر کرو جو تمہارے اوپر ہی * کیا نہیں کھولا ہم نے دل تمہارا کیا نہین ایسا بڑا کر دیا سینے کو تمہارے جو اُس مین سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچھے پاک اعتقاد بہتر عقیدے سما گئے * سب طرح کی ہدایت کا علم تمہارے دل مین خدا کے حکم سے آگیا اچھی خصلتین بہتر خوئین آگئین مسلمانی کی باتون سے خدا کی یاد سے محبت سے اخلاص سے شوق سے دل تمہارا آباد ہو گیا * سب قسم کے بھیدون نے

وحی کے قرآن کے تمہارے دل میں راہ پالی نگاہ ان * سب طرح کے دید بولا بھی تمہارے
دل میں آ گئے ان نعمتوں کی طرف نظر کرو تو ان کا شکر کرو * کیا ہم نے نہیں دین تم کو یہ نعمتیں
خوبیاں جن لوگوں کے دل کو نہیں کھولا ہم نے اُن کے دل تنگ ہیں اُن دلوں میں ایمان نہیں آشنا
مسلمانی کی بات جگہ نہیں پا سکتی اچھی نصیحتیں اُن دلوں میں نہیں ٹھہر سکتیں * ایسے کے عار جس
عار سے دنیا کا دین کا نیک ہووے نہیں لے سکتے نہیں پا سکتے * خدا کی یاد سے بھولے رہتے ہیں خدا کی
محبت ان دلوں میں نہیں آ سکتی کچھ بھی نہیں پا سکتے * ایسے دل ہمیشہ کفر میں شرک میں
نفاق میں ڈوبے رہتے ہیں تنگی میں اندھیاری میں ہوا اور رہتے ہیں پریشان رہتے ہیں دوزخ
میں جانے کے لایق ہو رہتے ہیں * اور جس کا دل جتنا جس قدر اللہ تعالی کے کرم سے کھلتا ہے اتنا ہی
ایمان اور دنیا و اصلاس محبت اس میں سما جاتی ہے * خاص حضرت نبی صاحب کے دل کو اللہ تعالی نے
ایسا کھولا تھا ایسا بڑا کیا تھا سب طرح کی ... اول آخر کی تمام اُن کے دل میں آ گئی تھی
رحمت خدا تعالی کی اور سلام اُس کا اُن کے اوپر اول سے آخر تک * اور تفسیروں میں لکھا
ہے شرح صدر سینے کا کھلنا الم نشرح میں فرمایا اشارت ہے بیان ہے اُس بات کا * جو کئی مرتبہ
حضرت نبی صاحب کا پاک سینہ اور دل چاک ہوا تھا * ایک بار لڑکپن کے وقت * جب
بی بی حلیمہ انا دائی کے گھر میں تھے چار برس کی عمر تھی * ایک دن ہم عمر لڑکوں کے ساتھ بستی سے
باہر گئے تھے یکایک حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام آ کر حضرت کو لڑکوں کے درمیان
سے اٹھا لیکر پہاڑ کے اوپر لے جا کر سیدھا لٹا کر مبارک سینے کو چاک کیا دل کا باہر نکال کر چیرا اور
ایک ٹکڑا سیاہ لہو کا بندھا ہوا دل میں سے نکال کر دور ڈال دیا اور کہا یہ شیطان کے وسوسے کا
حصہ تھا اور کیا * پھر دل کو ایک سونے کے طشت میں زمزم کے پانی سے دھو کر اسی جگہ رکھا سینے پر
ہاتھ پھیرا جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا کچھ درد نہ معلوم ہوا * لڑکوں نے یہ حال دیکھا وہاں سے بھاگ
کر دوڑتے ہوئے گھر آئے بی بی حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمیوں نے آ کر ان کو پکڑ کر مار ڈالا یہ حیف ہم نے
دیکھی * بی بی حلیمہ روتی ہوئی دوڑیں جب وہاں انہیں دیکھیں تو حضرت صحیح سلامت بیٹھے
ہیں مگر چہرے کا رنگ متغیر ہو رہا ہے * احوال پوچھا حضرت نے تمام قصہ بیان کیا سینہ کے پاک
کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکھا ڈر گئیں اور اپنے دل میں کہنے لگیں جو عبد المطلب حضرت کا دادا
یہ بات سن کر دیکھ کر مجھ کو کیا کہیگا اور آگے نجانوں اور کیا بات ہووے * بہتر ہے جو محمد کو عبد المطلب

کے حوالے کر دوں اسواسطے کے میں نے آئین تربیت سے حضرت کے دادا کے حوالے کر دیا * اک بار حضرت کو بی بی حلیمہ لے گئے کے پہاڑوں میں گم کیا تھا جو اوپر والضحی میں بیان قصے کا ہوا * پھر دوسری بار چھٹے برس یا گیارہویں برس پیغمبر ہونے سے یہہ بات ہوئی * اور تیسری بار شب معراج میں * حدیث میں آیاہی کہ معراج کی رات جبرئیل علیہ السلام نے میرے سینے عیبار تایہ دیکو میرے سینے کے اوپر سے ناف تک شگاف کردیا پھر اور میکائیل ع م ایک سونے کے طشت میں زمزم کا پانی لائے اُس پانی سے میرے سینے کے اندر کی اور حلق کی رگین دھوئین اور جبرئیل ع م نے میرے دل کو باہر نکال کر چیر اور دھویا پھر دھو کر ایک طشت سونے کا لائے ایمان کے نور سے حکمت کے نور سے میرے دل کو اُس نور سے بھرا اور معمور کیا * پھر ایک نور کی انگوٹھی سے نور کے بانیے سے مہر کرکر اُس کی جگاہ میں رکھا اور سینے کو ایسا ملادیا جو سوا ایک خط کے کچہ زخم اس کا نرہا اور کچھ درد معلوم نہوا * اور اس نور کے بھرنے کی سبب سینے میں اور مہر کرنے کی لذت خوشی میں نے ایسی پائی جو اب تک میرے بند بند رگ رگ میں ہی * ہر طرح سے ظاہر میں باطن میں شرح صدر سینے کا کھلنا ہوا * پھر اُس نعمت کا اللہ تعالی بیان کرکر اور نعمت کا بیان فرماتاہی * وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ * اور دور کیا گرا دیا ہم نے تجھ سے یا محمد بھاری بوجھ تیرا * الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ * وہ بھاری بوجھ جو بہت بھاری کیا تھا اُس بوجھ نے تیری پیٹھ کو * ابھی کسی تقصیر کا کسی گناہ کا جو پیغمبری کے پہلے ہوا ہو وہ غم تھا اُس غم کو یہ سمجھا کا بھی کیا ہو وہ کس طرح سے بخشے جاوینگے * اللہ تعالی نے حضرت کے اول آخر کے گناہ بخش دئے فکرین دور کین * اور اُن کی اُمت کے گناہون کا اُن کو غم تھا اُس غم کا بڑا بوجھ تھا اُس بوجھ کو بھی دور کیا * حضرت کی شفاعت اُمت کے حق میں قبول کی خوشخبری دی اُمت کا گناہ بخشینگے حضرت کے خوشنانے کے سب * اور وعدہ کیا جو کوئی تیرے حکم پر چلیگا تیری متابعت کریگا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار کریگا ہر سے واسطے اُسکو بھی ہم پیار کرینگے دوست رکھینگے * اور جو گناہ اُن سے کچھ ہو جاوینگے غفلات کے سب بشریت کے سبب بھول چوک سے سب بخش دینگے * ہم تیری خاطر دنیا میں اُن کو توبہ کی توفیق دینگے گناہون کی سختیاں اُن کے اوپر آسان کردینگے * اور جو کوئی ایک ذرہ ایمان بھی دنیا سے اپنے ساتھ لے جاویگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اُسکو دوزخ سے نکالینگے بہشت میں پہنچا دینگے * اور وہ

بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دل میں بڑا تھا * پہلے دنوں میں جب پیغمبر ہوئے خلق کی ہدایت کا حکم
ہوا بڑی فکر تھی یہہ لوگ مشرق مغرب میں اپنی رسم میں عادت میں بند ہیں کس طرح ایمان لاوینگے
کیونکر تابع ہووینگے بات سُنینگے مانینگے کس طرح اُن کو ہدایت کرینگے کیا راہ بتاوینگے کیونکر
سمجھاوینگے لوگ اِس بات میں سچا جانینگے * ہر کام کے اوایل میں ہر کسی کو یہہ فکر ہوتی ہی یہہ
بہت بڑا کام تھا بھاری کام تھا اِسی بات کی بہت بڑی فکر ہوئی تھی * اللہ تعالی نے یہہ بوجھ
بھی دور کیا اپنا کلام قرآن بھیجا ہر سوال میں ہر بات میں ہر کام میں آیت آیت سورت
سورت اُتری گئی ہر طرح کی سوجھ بوجھ بڑی گئی * پھر تمام قرآن میں سب طرح کی ہدایت کی راہ
بتادیا قرآن کو معجزا کردیا * پیغمبری کے سچ کرنے کے واسطے دلیل ہوئی کہنے کی بات ہوئی * کوئی ایسا
اور بھی کہہ سکے تو کہلاوے نہیں تو یقین جانو یہہ خدائے تعالی کا کلام ہی * کسی آدمی کو جن کو پری
کو یہہ قدرت نہیں جو ایسا کلام کہہ سکے * پھر بہت لوگوں نے چاہا جو ایسا کلام کہلاویں کوئی
نہ کہہ سکا سب عاجز ہو گئے * پھر اور اور بہت بڑے بڑے معجزے حضرت کے ہاتھ سے اللہ تعالی
نے خلق کو دکھلائے * چودھوین رات کے چاند کو دو ٹکڑے کیے * پتھروں نے حضرت کی پیغمبری کی
سچائی پر گواہی دی * ایک وقت لشکر میں پانی تمام ہوا تھا آدمی گھوڑے اونٹ پیاسے ہوئے
حضرت نے تبریان فرمایا کہیں سے تھوڑا پانی پیدا کر کر لاؤ ایک بڑے باسن میں لائے حضرت نے
اپنا مبارک ہاتھ اُس میں رکھا پانی کی ندیاں نہریں اُنگلیوں سے جاری ہوئیں تمام لشکر اور
جانوروں نے پانی پیا مشکیں بھر لیں ذخیرہ کر لیا * اور بہت بہت طرح کی باتیں ایسی بخشش و
سب کے اوپر ظاہر ہوئیں * سب نے جانا جو محمد علیہ السلام سچے پیغمبر ہیں * ہزاروں آدمی اللہ تعالی کے حکم
سے حضرت کے اوپر ایمان لائے ہزاروں لوگ دل سے جان سے دوست ہو گئے * حضرت کو
اور حضرت کے یاروں کو دشمنوں پر غالب کر دیا دشمنوں کو زیر کر دیا * اپنی طرف سے
حضرت کے دوستوں کو حضرت کی اُمتوں کو قوت بخشی مدد کی غالب کر دیا قیامت تک فتح
دی غلبہ دیا * حضرت کے دین کو مسلمانی کو تمام عالم میں رواج دیا قیامت تک جاری رکھا *
اور وہ بھاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی اُمت کے واسطے مبارک دل میں تھا بھاری بھاری
حکم احکام فرض واجب اِن کے اوپر جیسے پہلی اُمتوں کے اوپر آئے تھے اور اُن سے نہو سکے تھے
آدمی اور اِن سے نہو سکے تو کیا بات ہووےگی اُن پر سختی عذابوں کی تکلیف نہووے بلکہ جو کچھ

کم ہوا ہی اُس میں بھی تخفیف ہووے * اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان
کر دئے سب حکم احکام شریعت کے آسان ہو گئے سب طرح کی کاموں میں آسانیاں بخشیں * اور
فرمایا جو کوئی تھوڑا بھی عمل روزہ نماز حج زکات اخلاص کے ساتھ بجا لاویگا ہم قبول کرینگے تمہارا اور
تمہاری اُمت کو اُسی آسان راہ میں چلا کر شتابی سے سب سے پہلے پل صراط سے پار اتار دیوینگے
بہشت میں پہنچا دیوینگے * ان آسانیوں کے اوپر نظر کیا چاہئے شکر کیا چاہئے کیسے کیسے غموں کے
فکروں کے بوجھ بھاری دور کئے گرا دئے سب ہلکا و سُبک کر دیا * حضرت کے طفیل سے حضرت کی اُمت کو
قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اسیطرح رکھا * اب اس بات پر نگاہ کیا چاہئے * وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ *
اور بلند کیا ہم نے تیرے واسطے ذکر تیرا * بڑھایا اونچا کیا زمین میں آسمان میں * تیری بڑائی دینے
کے واسطے تیری عظمت شان بڑھانے کے واسطے سب جہان میں ظاہر کیا ذکر تیرا اندکور نیز ایا محمد *
ہر کوئی کہتا ہی کہ علیہ السلام بڑے رسول ہیں خاتم الانبیا ہیں پیغمبری اُن کے اوپر ختم
ہو چکی تمام عالم میں مشہور ہوا ہی اللہ تعالیٰ کا محمد سا مقبول دوسرا بندہ کوئی نہیں * سب
فرشتوں کے اوپر پیغمبروں کے اوپر ساری خلق عالم کے اوپر محمد مصطفیٰ کو فضیلت دی ہی
بڑائی بخشی ہی سب کا سردار بنایا ہی * اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں پیارے ہیں اُن کا
دین قیامت تک قایم رہیگا * پہلی کتابوں میں توریت انجیل زبور میں تیرا نام ہی ذکر ہی
قرآن میں تیرا ذکر ہی * اور اسی طرح محمد عم کا نام بلند کیا جو اس پاک نام کو اپنے پاک نام کے
ساتھہ جمع کیا کلمۂ طیب شہادت میں اذان میں اقامت میں نماز میں التحیات کے درمیان
خطبے میں جو کوئی اللہ تعالیٰ کو یاد کرے محمد کو بھی یاد کرے * جو کوئی مسلمان ہوا چاہے دین میں
آوے اور اللہ تعالیٰ کا نام لیوے بغیر پیغمبر عم کے نام لئے قبول نہووے مسلمانی کی دولت
نپاوے * ایسی بڑائی کسی پیغمبر کے تئیں نہ دی تھی جو اپنے نام کے ساتھہ اُس کا نام ملاویں جمع کریں
سوا ے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور فرمایا واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول یعنے اللہ
کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو * اور فرمایا ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنات
تجری من تحتها الانہار یعنے جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور اللہ کے رسول کی داخل کریگا
اُسکو اللہ تعالیٰ باغوں میں بہشت کے جن باغوں کے نیچے سے نہریں پانی کی شہد کی دودھ کی شربت کی
جاری ہیں * اور فرمایا ومن یعص اللہ ورسولہ فان لہ نار جہنم یعنے اور جو کوئی بے فرمانی

کریگا اللہ تعالی کی اور اللہ کے رسول کی تحقیق اُسکے واسطے ہی آگ دوزخ کی اُن آگ مین
جلتا رہیگا * اپنی بے فرمانی اور رسول کی بے فرمانی کو ایک درجے مین رکھکر یہہ عذاب مقرر کیا اور
اپنی اطاعت کو اور رسول کی اطاعت کو ایک جگہہ برابر کر کر وہ ثواب مقرر کیا * اور کسی کا ایسا
مرتبہ نہین ہوا ہی کسی کی یہہ بڑائی نہوئی ہی نہوویگی * اور فرمایا مومنون سے مطلب کیا جو اللہ
تعالی اور فرشتے اللہ کے درود بھیجتے ہین نبی کے اوپر اے گروہ مومنون کیا مومنون درود بھیجو نبی کے
اوپر اور سلام کرو سلام کرنا ادب کر تعظیم کر * اور فرمایا رسول اللہ علیہ السلام کو جو تم مومنون سے
کہو ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني یعنے جو تم خداے تعالی سے دوستی کیا چاہتے ہو دوست
ہوا چاہتے ہو تو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تم کو اپنا دوست کریگا تم خداے تعالی کے
محبوب ہو جاوگے * بیان بڑا ایمان بخشین اللہ تعالی نے محمد مصطفی ص کو اور انکے طفیل سے انکے چاکرون
کو متابعت کی برکت سے محبوبت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی * تو اس مرتبے سے کون سا مرتبہ بڑا
ہوویگا * عنایت مہربانی اپنی بیان کی جو حضرت کے اوپر بے نہایت ہی * اور اس مین اشارت ہی جو اس
فضل کرم احسان کی طرف ہمارے نظر کرو اور کسی بات کا غم مت کھاؤ جو کچھ ہماری حکمت کے موافق
کچھ تنگی آوے تو صبر کرو کشادگی کی کھلاو کی انتظار رکھو کچھ مشکل آپڑے تو آسانی کے منتظر رہو امیدوار
رہو * فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا * پھر تحقیق سختی کے ساتھہ آسانی ہی تنگی کے
ساتھہ کشایش ہی * اول تمکو کس کس طرح کی فکرین تھین سب دور کین کیا کیا غم کھاتے تھے سب تم
اٹھاتے * اسی طرح جانا چاہیے جو مشکل آپڑیگی وہ آسان ہو جاویگی دشمن سب زیر ہو جاوینگے تم سب پر
غالب ہو جاوگے فتح تمہاری ہوویگی غنیمتین ہر طرف سے آنے لگینگی * دنیا مین رنج گنج ملا ہوا ہی جہان
رنج ہی پھر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھہ آسانی ہی محنت مین راحت ہی * اور اس آیت
مین یہہ اشارت ہی اس بات کی طرف جو کوئی دنیا مین اپنے اختیار سے اچھے کام مین محنت کریگا
راحت کو پہنچیگا دنیا آخرت کی دولت پاویگا بغیر محنت کے راحت نہین ملتی * جو کوئی اچھا کام کرنے
مین رنج نہ اٹھاویگا محنت نکریگا اپنی جان کو تن کو بغیر محنت کے آرام دینے کی فکرون مین رہیگا اور
ہردم ایسے کامون مین اپنی خوشی چاہیگا دنیا آخرت کی خوبیون کو کس طرح پہنچیگا راحت آرام
کہان پاویگا * جو کوئی دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا مین راحت پاویگا *
اور جو کوئی دنیا مین آخرت کے کامون مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خداے تعالی کی

رضامندی کے واسطے رنج کھینچیگا محنت اُٹھاویگا مجاہدہ کریگا دنیا آخرت کے آرام اور راحت کو
پہنچیگا دونین پاویگا * جن نے محنتیں کین کام کیئے مجاہدہ سختیاں اُٹھائین آرامون کو راحتونکو پہنچے *
پھر اس آیت کے درمیان اور آخر کی آیتون کے درمیان مین ایک اس طرح کی بات کے
اوپر اپنے حبیب کو بشارت کی ہی * یا مدام یہ بات مقرر ہوئی ہی ہماری حکمت کا قاعدہ ہی
دستور ہی یہ محنت کے پیچھے راحت ہی * تم کسی محنت مشرکان کے اوپر جو ستا مین کچھ آن پڑتے
غم مت کھاؤ اور پریشان مت ہو * اور تم کو ضرور ہی لازم ہی جو تھالے مت رہو ہمارے
حکم کے موافق کام کرتے رہو خاطر جمع ہو کر مت بیٹھو خلق کو ہدایت کرو راہ بتاؤ تربیت کرو
دین کا علم سکھاؤ قرآن پڑھاؤ * اور ہمارے حکم احکام لوگون کو پہنچاؤ امر و نہی کرنے بکرنے کی
باتین مسلمانی کے احکام ارکان عبادت بندگی عمل آپس مین معاملات کی طرحین جتاؤ ظلم
سے بُری خصلتون سے چھڑاؤ * بندگی کے کامون مین روزہ نماز حج زکات مین تسبیح مین ذکر مین
دعا مین اچھی نیتون کو سکھاؤ اخلاص محبت کی راہ دکھاؤ * مومنون مسلمانون کو خوش خبری
دو بہشت کا وعدہ کرو * جیسا جیسا عمل اچھا اخلاص ادب سے جو کوئی کریگا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت
مین پاویگا * اور بہشت کی نعمتون کی خوبیون کی مومنونکو خبر دو اور کافرون منکرون منافقونکو دوزخ
کے عذاب کی خبر دو * کافرون سے لڑو جہاد کرو اُن کو دین مین لاؤ محنت کرو مدد کا رنج سختی اپنے اوپر
ہماری راہ مین اُٹھاؤ * اور بیمار بیکس غریبون کی خبر لو بھوکھونکو کھانا کھلاؤ محتاجون کی حاجت
بر لاؤ ہمسایہ صلۂ رحم بجا لاؤ * اپنے گھر بار کا کام کرو اپنی بیبیون کا عیال کا جو حق ہی ادا کرو * آل
اولاد کا اور اُنکی تربیت اور دینے لینے کا خدمتگارون کا حق جیسا جسکو چاہیئے بجا لاویئے سب کام
کرتے رہو * فَاِذَا فَرَغْتَ * پھر جس وقت فارغ ہو تم اُن سب طرح کے کامون سے جو جو کچھ
جس جس طرح کا حکم ہوا ہی اور اُسے کر چکو پھر بھی خاطر جمع کر نچلے ہو کر مت بیٹھو * فَانْصَبْ *
پھر رنج کھینچو محنت کرو طاعت بندگی مین نفل نماز پڑھو روزہ رکھو راتون کو جاگو قرآن پڑھو
ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کی کرتے رہو پرائی بزرگی سے
اُسکو یاد کرتے رہو * اور دعا کرو اور حاجتین مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش
بخشایش مانگو اپنے واسطے اور اپنی اُمت کے واسطے شفاعت کرو * ہم سب دعائین تمہاری
قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کے عذاب سے اپنی اُمت کی نجات مانگو * اپنے

واسطے اور اپنی اُمت کے واسطے بہشت کی خوبیان نعمتین درجے مانگو ہم سب تمہاری حاجتین بر لاوینگے *
تمہاری اُمت مین سے جو کوئی اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نہ رکھیگا اخلاص مند
اوسکا آپکو ہم ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے آگ دوزخ کا عذاب ہٹاوینگے اچھے کامون کی توفیق بخشینگے
توبہ کی توفیق دیوینگے بدراہی سے بچاوینگے * ان سببون سے اُنہین تمہاری شفاعت کرنے کے
لایق کر دیوینگے اور دوزخ سے بچاکر بہشت مین داخل کرینگے * تم اُن سب کامون کی فراغت
کے وقت یہ کام کرتے رہو بندگی مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مُرادین مقصد تمہارے
حاصل ہووینگے تمہاری دعائین مقبول ہووینگی * وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ * اور اپنے پیدا کرنے والے
پروردگار کی طرف پھر و رغبت کرو * جب سب کامون سے تم دین کے دنیا کے حاجون کی ہدایت سے
فارغ ہوئے بندگی مین تن سے زبان سے قایم ہو رجوع ہو محنت کرو حاجت مانگو بخشایش چاہو *
اور جب اُن سب آداب ارکان سے فراغت کر چکے تب سب طرح کے کامون سے مشغولین ن
سے خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور مین مشغول ہو سب کامون مین بہت بڑا کام یہی ہی *
آخر کا کام یہی ہی راحت اِسی مین ہی * اور ایمان کے درخت کا پانی یہی ہی مسلمانی کے عملون پر
قایم ہونا محکم ہونا * اور اِنھین عملون کی برکت سے بہشت مین مومنون کو دیدار کی دولت ملیگی *
اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے اپنے حبیب کی حرمت سے اپنے محبوب کی برکت سے اِس عاجز
گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانون کو اپنے نبی کی دوست کی پیروی مین رکھکر اپنی رضامندی
بخشکر اُس بڑی دولت کو پہنچاوے * آمین آمین آمین *

* سورہ والتین مکی ہی اِس مین آٹھ آیتین چونتیس کلمے ایک سو چھپن حرف ہین *

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ * قسم ہی تین کی اور زیتون کی اور طور سینین کی *
تین انجیر کا نام ہی انجیر ایک میوہ ہی بہشت کا مزے مین میٹھا ہی خوش مزہ ہی گٹھلی نہین
اُس مین چھلکا باریک ہی کھانے مین لطافت رکھتا ہی اُس مین فضلا نہین اور شتاب
ہضم ہوتا ہی نفع اُس مین بہت ہی * بواسیر کو دفع کرتا ہی بند بند کا درد نقرس پانون کا درد
اور کتنی بیماریان اُس کے کھانے سے دور ہوتی ہین * بدن موٹا ہوتا ہی مُنہہ کی بو اچھی ہوتی ہی
سر کے بال بڑھتے ہین * اور انجیر کے درخت مین یہہ خوبی ہی جو بہشت مین حضرت آدمؑ نے

جب گیہون کھایا تھا سب کپڑے بدن سے بہشت کے گر گئے تھے ننگے ہو گئے تھے درختون سے پات بہتیرے تھے ستر کے ڈھانپنے کے واسطے کسی درخت نے اپنے پات نہ دئے ہاتھ کے داو سے دور ہو ہو گئے * پھر انجیر نے اپنے پات دیئے جو حضرت آدم عم نے اپنا ستر پوشیدہ کیا * اور زیتون بھی ایک میوہ ہی سالن بھی ہی دوا بھی ہی روغن اُس مین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی * حق تعالی نے اُس درخت کو شجرۂ مبارکہ فرمایا ہی * اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تھا زیتون تھا * اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم عم نے اُس درخت کو برکت کی دعا دی * یہ دونون درخت برکت کے ہین اِس واسطے اُن درختون کی قسم کھائی پروردگار نے * حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہین تین حضرت پیغمبر نوح علیہ السلام کی مسجد کا نام ہی * اُس مسجد کے گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین * اور زیتون بیت المقدس کی مسجد ہی بہت پیغمبرون نے اُسی طرف نماز پڑھی ہی * حضرت داود اور حضرت سلیمان علیہما السلام نے بنائی ہی اُسکے گرد پیش زیتون کے بہت درخت ہین * اور بعضون نے کہا ہی تین اور زیتون شام کے ملک مین دو مسجدین ہین اُن دونون مسجدون کا نام ہی * اور بعضون نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون ایلیا شہر کی مسجد ہی * جس کا بیت المقدس نام ہی * حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین اور زیتون دو پہاڑون کا نام ہی شام کے ملک مین ہین * ایک پہاڑ مین انجیر بہت پیدا ہوتے ہین دوسرے پہاڑ کے اوپر زیتون کے درخت بہت ہین * اور بعضون نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہی جس کا ایک جودی بھی نام ہی حضرت نوح عم کی کشتی اُسی پہاڑ کے اوپر جا لگی تھی * اور بیت المقدس مین ایک پہاڑ ہی زیتون اُسی کا نام ہی * اور طور سینین ایک اور پہاڑ کا نام ہی جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسی عم مناجات کرتے تھے اور اللہ تعالی سے کلام ہوتا تھا باتین ہوتین تھین * یہ سب مسجدین اور پہاڑ برکت کے مکان ہین پیغمبرون کی عبادت خانے ہین * وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ * اور سوگند ہی اِس شہر امین کی مکہ مبارک آمان دینے والا ہی * جو کوئی اُس مین داخل ہووے حرم مین آوے قتل سے مارنے سے امن پاوے * کعبے کا خدا کے گھر کا طواف کرے دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے * اور اِس شہر کی برکت یہہ ہی جو حضرت محمد مصطفی عم کے تولد کا مکان ہی وطن ہی ایسی برکت کی چار چیزون کی قسم کھائی * جواب قسم یہہ ہی * لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ * مقرر تحقیق

پیدا کیا ہم نے آدمی کے تئین بہت بہتر صورت مین اچھے بندوبست مین * حق تعالی نے آدمی کو حیوان کی جنس سے بہت باتون مین خاص کیا ہی * اپنی قدرت کی کاریگریان اور حکمتین آدمی مین ظاہر باطن مین اُسکے خرچ ہوئین ہین جو کوئی بیان کیا چاہے تو لکھنے لکھے تو دفتر بھر جاوین * کسی حیوان کو ایسی صورت نہین بخشی جو آدمی کو بخشی ہی * کسی چیز کو وہ زیبائی جو ظاہر مین نظر آتی ہی ایسا جمال نہین دیا جو آدمی کو دیا ہی * اسطرح جسم بنایا اُسکا کہ ہر طرح سے بندگی کر سکتا ہی یعنی کھڑے ہو کر قیام کرتا ہی جھک کر رکوع کرتا ہی زمین مین سر رکھہ کر سجدہ کر سکتا ہی اور دو زانو چار زانو ہو کر ہر طرح سے بیٹھہ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی * اور عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشی ہی ہر طرح کی خاصیتین اُس مین رکھی ہین * آسمان زمین دریا پہاڑ آگ پانی باد خاک پتھر درخت چرند پرند سب چیز کی خاصیتین آدمی مین رکھہ دی ہین ہر چیز کے کمال پیدا کرنے کی قوت اُس مین بخشی ہی ہر طرح کاریگری ہر آدمی کرتا ہی * خدا تعالی کی صفتون کے اثر آدمی مین بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتے ہین * حیات علم ارادہ قدرت دیکھنا سننا کلام رحم کرم غضب قہر عدل بخشش حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا * اِن کے سوا اور بہت صفتین آدمی مین موجود ہین * اور اپنی امانت کے اُٹھانے کا اُسکو قابل کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہاڑ اُس امانت کو نہ اُٹھا سکا * عشق کی صفت بھی آدمی کو دی ہی جو دنیا مین عاشقون کا شور ہو رہا ہی اور معشوقی بھی آدمی کو ایسی بخشی جو اُسکے حسن و جمال کی دھوم ہر جگہہ مچ رہی ہی * پھر بہت بڑے کمال کے لایق کیا ہی اپنی معرفت اور قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت کے درجے کو وہ پہنچ سکتا ہی * پروردگار نے وے قسمین کھا کر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا اچھہ پیدا کیا ایسا خوب بنایا ہی * پھر فرمایا جو ایسا بنا کر * ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ * پھر پھیر دیا ہمنے آدمی کو گرا دیا ہمنے اُسکو اسفل السافلین مین * ایسی نیچی جگہہ مین ڈال دیا جو اُسسے نیچی جگہہ اور کوئی جگہہ نہین * اِس بات کا بیان یہہ ہی اللہ تعالی نے آدمی کو بہت بڑے بڑے درجون مین پہنچنے کے لایق کیا ہی عقل شعور دانائی اُسکو بخشی عقل کے سبب سب حیوان کی جنس سے اُس کا رتبہ بڑا کر دیا * پھر طبیعت کے تنگ بندی خانے مین اُسکو ڈال دیا ایسے گڑھے مین پھنسا دیا * اور زیادہ مجبور و مین جماع کا جھی کرنیکا شوق رکھہ دیا * اِس مزے کی طلب مین بے اختیار کر دیا * جفت ہونا اور رغبت ہونا حیوان کا خاصہ اور حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہی * پھر شہوت اور غضب جو یہہ دونون حیوان کی خاصیتین ہین آدمی انکو عمل مین لا کر

اُن کے سبب اِس نچان میں گرا * پھر اُس درجے سے بھی نیچا درجہ درختون کا ہی زمین سے اُگنے والی چیزین جس میں حس حرکت نہین دیکھنا بھالنا سُننا سونگھنا چلنا پھرنا نہین اور یے سب حیوان میں ہین * درخت اور گھاس پات میں یے باتین نہین * صرف کھانا پینا درخت کی گھاس پات کی خاصیت ہی * درختونکی کھیتی کی گھاس کی قوت خاک اور پانی ہی پانی نپاوے تو خشک ہوجاوے * اِس کھانے پینے کی خاصیت کے سبب آدمی درختون کے درجے سے بھی نیچے گر گیا * پھر اُس سے نیچا درجہ پتھر کا ہی اُس کا کام یہی ہی جو ایک جاگہہ گرا پڑا رہے آپ سے حرکت نہ کرے * آدمی میں یے سب باتین یہہ سب خاصیتین پتھر کی درخت کی حیوان کی جمع ہوئی ہین اُن سب خاصیتون کا نام طبیعت ہی * یے سب درجے آدمی کے واسطے نچان کے درجے ہین آدمی کے واسطے یہی اسفل السافلین ہی * جو آدمی علم کی اور عقل کی راہ چھوڑ دیوے اور ہمیشہ شہوت میں غضب میں لالچ میں غصے میں تکبر میں کینے میں حسد میں حیوانون کی خاصیت میں گرفتار رہے پھر کھانے پینے میں سُستی کاہلی میں پڑا رہے کھاوے پیوے جماع کرے کرد رہے اور ہمیشہ مرتے تک اِسی طور میں چلا جاوے اور یہی عادت رکھے اور یہی کام کرتا رہے * اور اپنے آخر کے کام میں بوجھہ سمجھہ کچھہ نہ کرے آخرت کے بھلے کی بات کچھہ خاطر میں نہ لاوے کچھہ خیر کے کام نکرے اور اِسی حال میں مرے تو سیدھا دوزخ ہی میں چلا جاوے اسفل السافلین کی صورت تمام اُسکو نظر آ جاوے * اور یہی حال ہی یہی حقیقت ہی سب آدمیون کی * اِلَّا الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ * سواے اُن لوگونکے جو ایمان لائے اور اچھے کام کیئے * دین کے علم حاصل کیئے اچھے عقیدے پاک اعتقاد خدا رسول سے رکھے * اور جو کچھہ خدا رسول نے فرمایا ہی کرنے نکرنے کو بجا لائے کرنے کے کام کیئے نکرنے کے کام نکیئے * جس راہ میں خدا رسول نے چلنے کو فرمایا ہی اُسی راہ میں چلے جس راہ میں چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلے * یے لوگ اسفل السافلین کے بندی خانے سے چھوٹے اُس نیچ کوئے سے باہر نکلے خلاص ہوئے * فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ * پھر اُن لوگون کے واسطے ہی اجر مزدوری بے نہایت * وے لوگ جو اُنھون نے ایمان کی اور نیک عملون کی برکت کے سبب ایسی بھاری قیدون سے نجات پائی دنیا میں اسفل السافلین کے گڑھے سے طبیعت کی بند سے بُری عادتون کی قید سے چھوٹ رہے * آخرت میں اُن لوگون کے واسطے ثواب ہی نعمتین ہین خوبیان ہین دولتین ہین ہمیشہ کی خوشحالیان ہین * ایسی نعمتین ہین جو کبھی وے نعمتین خوبیان گھٹنے کی نہین کم ہونے کی نہین

جانے کی نہین ہمیشہ ہمیشہ زیادہ ہوتی رہینگی بڑھتی رہینگی * فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ *
پھر کیا چیز جھوٹھہ مین ڈالتی ہی تجکو اِس بات کے پیچھے دین کے کام مین قیامت کے ہونے مین *
یہہ خطاب ہی اُن لوگون کے ساتھہ جو ایمان نہین لاتے اسد رسول کے کلام کو سچ نہین جانتے
قیامت کے ہونے کے منکر ہیئن عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہیئن مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹھہ
جانتے ہیئن اپنی طبیعت کی عادت کی قیدون مین بند ہیئن اچھے کامون کو دین کے بُرا جانتے ہیئن *
فرماتا ہی اسد تعالی ای کافر مشرک بد دین کیا سبب ہی جو تو دین کو ابتک جھٹلاتا ہی * ایسے ہدایت
کے بیان ظاہر ہوئے ایسا کلام اسد تعالی نے نازل کیا بھیجا قسم کرکر فرمادیا جو آدمی کو بہت اچھے
بند و بست مین اچھی صورت مین پیدا کیا پھر اُسکو اسفل السافلین مین ڈالا اِس مین
بہت حکمتین ہیئن * پھر اُس نچان سے نکلنے کی راہ اور کوئی نہین سواے ایمان کے اور اچھے کام
کرنے کے مسلمانی کے کام کے * جو کوئی اُسے اپنے اختیار سے نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشہ کی دولت
پاویگا * اور جو کوئی اُسی گڑھے مین اُسی کوئے مین اپنے اختیار سے پڑا رہیگا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہیگا
دوزخ کے گڑھے مین گرا ہوا رہیگا * ایسے بیان کے پیچھے بھی تجکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو
نہ بوجھا بات کو نہ سمجھا اسفل السافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے کامون مین بند ہو رہا نجات کی راہ
جھگڑا رہے کی راہ نہ لی * اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ * کیا نہین ہی اسد تعالی بہت اچھا
حکم کرنیوالا سب حکم کرنیوالون مین * زمین مین آسمان مین کسی کا حکم ایسا عدل کا انصاف کا
نہین جیسا اسد تعالی کا حکم ہی * اُس پاک پروردگار کے سب طرح کے حکم احکام دو قسم سے تیسری
قسم نہین دو ہی قسم ہیئن خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین * یا فضل کرم کا حکم کرتا ہی یا عدل انصاف
کا حکم کرتا ہی ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم مین نہین * آدمی کو اچھی صورت سیرت
مین پیدا کیا اسفل السافلین مین ڈال کر عقل دی شعور دیا اختیار کی نعمت دی اسباب سب
پیدا کر دئے اِس نچان سے نکلنے کی راہ بتائی ہدایت کی خاطر پیغمبر بھیجے * جو کوئی سمجھہ کر اختیار سے اِس
ہدایت کو مانیگا ایمان لاویگا اچھی راہ چلیگا بہت بڑی دولت کو پہنچیگا ایسے لوگون کے واسطے
یہی حکم لایق ہی * اور جو کوئی عقل شعور کو اِس بات کے سمجھنے مین نہ دوڑاویگا اختیار کی قدر نہ بوجھہ کر
ہدایت کی راہ نہ چلیگا اپنی طبیعت کی خوشی مین بُری عادت مین اپنے اختیار سے چلا جاویگا اُسکے
واسطے وہی حکم لایق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گڑھے مین چلا جاوے * اطاعت کرنے والون کو ثواب دنیا

نفصل کا حکم ہی اور حکم نہ ماننے والونکو عذاب مین رکھنا عدل کا حکم انصاف کا حکم ہی *

سورۂ علق مکی ہی یکہ مین نازل ہوئی ہی اِسمین اُنیس آیتین ہین بہتر کلمے ایک سو اَسّی حرف ہین *
ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور علماء رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلی سورت قرآن کی جو
اللہ تعالی نے حضرت محمد رسول اللہ صلعم کے اوپر نازل کی حضرت جبرئیل عم کی وساطت سے پہنچی
وہی سورت اقرا ہی * اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہی الحمد
سورۂ فاتحہ ہی پھر الحمد کے پیچھے سورۂ نون والقلم ہی پھر اُسکے پیچھے سورۂ مدثر نازل ہوئی پھر
سورۂ مزمل پھر پانچوین سورت والضحی ہی اور اقرا تمام سورتون کے پہلے نہین اُتری * پھر یہہ
بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلے سب سورتون سے سب قرآن کی آیتون سے پانچ آیتین
اِقرا کی اول ہین * حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول عم کو
پیغمبری سے چھہ مہینے پہلے سچی سچی خوابین ظاہر ہونے لگین جو کچھ رات کو دیکھتے تھے صبح کو وہی
صورت ویسا ہی آفتاب سا ظاہر ہوتا جس طرح سے دیکھتے تھے اُسی طرح ہوتا * پھر جب بعثت
ہونے کا زمانہ وحی کے اُترنے کا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونے کے دن نزدیک آئے
حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہوگئی * حرا ایک پہاڑ ہی مکے کے پاس اُس مین ایک غار ہی
اُس غار مین اکیلے ہوکر جا بیٹھتے اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول رہا کرتے *
دو دو رات دن تین تین رات دن وہین رہتے پھر زیادہ رہتے کبھی ایک مہینے تک بھی وہین
رہتے تھے کھانے پینے کے واسطے کچھ اُس غار مین اپنے ساتھہ لیجاتے * ایک دن حضرت نے آواز
سُنی کوئی کہتا ہی یا محمد اور کسی کو نہ دیکھا پھر دوسری بار سُنا یا محمد پھر کسی کو نہ دیکھا پھر تیسری
بار آواز سُنی یا محمد * اُس وقت پہاڑ کے اوپر کھڑے تھے جو ایک بارگی آسمان و زمین کے
درمیان مین نظر پڑی دیکھا ایک سونے کے جڑاؤ تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کی صورت
بہت خوب صورت بیٹھا ہی سبز کپڑے پہنے ہوئے ایک نور کا تاج سر کے اوپر دھرے *
حضرت دیکھہ کر آپ بہت خوش ہوئے پھر خوب دیکھتے رہے تمام دن دیکھا کئے شام کو
وہ تخت اور وہ بیٹھنے والا غایب ہوگیا * حضرت نے بہت تعجب کیا پھر دوسرے دن بھی
اُسی طرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچھ بات نہ کہی * پھر تیسرے دن بھی اُسی طرح ظاہر ہوکر وہ
تخت کا بیٹھنے والا نزدیک آیا * حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپ کو پہاڑ سے نیچے

گرادیوین * اُنھون نے کہا یا محمد دوست مین جبرئیل ہون اللہ تعالی نے مجھکو تمھارے پاس بھیجا ہی تم خدا کے رسول ہو آخر زمانے کے پیغمبر ہو اِس اُمت کی طرف تم کو ہدایت کرنے کے واسطے مقرر کیا ہی * یہہ بات سُنکر حضرت کی بارے کچھ تسلی ہوئی * پھر حضرت جبرئیل عم نے اپنے پرون کے درمیان سے ایک نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑے کا یاقوت اور موتیون کا گوندھا ہوا حضرت رسول عم کے نزدیک لائے اور کہا پڑھو حضرت نے فرمایا مین کچھ پڑھا نہین اور اِس نامے مین کچھ لکھا ہوا دیکھتا بھی نہین * حضرت جبرئیل نے حضرت رسول عم کو دونون ہاتھون سے پکڑکر بغل مین دابا ایسا دابا جو عرق آگیا نزدیک تھا جو حضرت بیہوش ہوجاوین پھر چھوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئے تب حضرت جبرئیل نے کہا اقرا یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقاري مین کچھ پڑھا نہین * پھر حضرت جبرئیل نے اِسی طرح سے گودی مین اپنی لیکر دابا نزدیک تھا جو بیہوش ہوجاوین طاقت نرہے چھوڑ دیا پھر کہا اقرا یا محمد یعنے پڑھو حضرت نے فرمایا ما انا بقاري مین پڑھا نہین تین مرتبے اِسی طرح سے کہا پھر چوتھی بار حضرت جبرئیل نے کہا اقرا باسم ربك الذي خلق پانچ آیتین پڑھین پھر حضرت کی بھی زبان کھل گئی خداے تعالی کے حکم سے یہ آیتین یاد ہوگئین * حضرت بھی پانچون آیتین پڑھ گئے * پھر حضرت جبرئیل عم نے رسول عم کو پہاڑ سے میدان مین اُتارا اور زمین مین ایک پاؤن مارا جو ایک پانی کا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل نے اُس پانی سے وضو کیا حضرت رسول عم کو وضو کرنا سکھایا اور دو رکعت نماز کی پڑھین اور اپنے ساتھ حضرت کو بھی سکھائین اور کہا یہہ طرح ہی خداے تعالی کی بندگی کرنے کی * پھر اُسوقت سے حضرت نبی صاحب عم ہرروز دو رکعت نماز پڑھتے تھے جب تک معراج مین پانچ وقت کی نماز کا حکم ہوا پانچ نمازین فرض ہوئین پھر اول اللہ تعالی کی طرف سے پڑھنے کا حکم ہوا * فرمایا اقرا اِس ایک فرمانے مین سب طرح کے علم قدرت سے پڑھا دئے سب علمون کی قوت پڑھنے کی ہوگئی *

بِسْــــــــمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ * پڑھو یا محمد اپنے پروردگار کے نام کی برکت سے وہ پاک پروردگار ہی جسنے سب خلق کو پیدا کیا * خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ * پیدا کیا آدمیونکو بندھے جمے ہوئے لہو سے * اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ * دوسری بار فرمایا پڑھو یا محمد خالق یہہ ہی جو پروردگار تیرا کریم ہی اُسکے کرم نہایت نہین بہت بزرگ ہی کسی کی بڑائی بزرگی اُس پاک پروردگار کی

بڑائی بزرگی کو نہین پہنچ سکتی * وہ بزرگ خاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکھایا لکہنا قلم سے اپنی مہربانی اور کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہہ بہت بڑی نعمت بخشی * جو کوئی سمجھہ کر دیکھے تو جانے کیسی بڑی نعمت ہی یہہ لکہنا پڑھنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم مین بند ہا ہوا ہی قلم کے نیچے ہی * امام قتادہ کہتے ہین لولا القلم لما اقام الدین ولا اصلح العیش یعنے اگر قلم نہوتا تو دین قایم نہوتا اور دنیا کی زندگانی اصلاح نہ پاتی * قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدا تعالی کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر حضرت جبریل عم کی زبانی پہنچا تہا دل مین حضرت کے یاد ہوتا تہا پہر حضرت کی مبارک زبان سے نکل کر اصحابون کے کانون مین پڑکر اُن کے دلون مین آتا تہا یاد رہتا تہا * جو اِسی طرح سے یہہ بات یاد رہتی تو اور امت کے لوگون کو یہہ دولت نہ پہنچتی * قرآن لکہنے مین آیا مصحف کہلایا لاکہون کرورون مصحف لکہے گئے قرآن اِسی طرح سے قیامت تک دنیا مین رہیگا یہہ فیض جاری رہیگا * پہر حضرت محمد رسول اللہ عم کی حدیثون کی کتابین لکہی گئین پہر اُن کتابون سے لاکہون کرورون کتابین لکہنے مین آئین تمام دنیا مین پہیل گئین * جن دنون مین پہلے وقت مین حدیثین لکہنے مین نہ آئین تہین اور جسکو حدیثین پہنچین تہین یاد تہین کوئی روم مین تہا کوئی شام مین تہا کوئی ایران مین کوئی توران مین * پہر جن لوگون نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تہا حدیث اُن کو نہ پہنچی تہی بہت مشتاق تہے لیکن کہین جا نہین سکتے تہے اور بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اٹہا کر ایک ایک حدیث دو دو حدیث کے سُننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسی محنتون سے ملک ملک سے جا کر لے کر لکہتے گئے جمع کرتے گئے کتابین ہوئین اور سب لوگون کے اوپر اُن کا احسان ہوا * اب اِس زمانے مین ہر شہر مین حدیثون کی کتابین موجود ہین جو کوئی مشتاق ہو وے دین دنیا کی سعادت چاہے ہزارون حدیثین لکہی ہوئی کتابون مین تیار ہین پڑہہ لیوے ہزارون نعمتین دین دنیا کی پاوے * پہر اِسی طرح کتابت کی راہ سے لکہنے کے سبب قلم کی وساطت سب طرح کے علم دین دنیا کے قید مین آئے پڑہنے والون کو ہزارون طرح کے فایدے نفع حاصل ہوتے ہین * اول کی خبرین آخر کی حقیقت بہلی باتین آخرت کے احوال ازل ابد کے بہید کتابون سے معلوم کئے جاتے ہین * پہر نامے خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر والون کے اور منصبدی منشی کے اور ہزارون کارخانے قلم کی اور خط کی برکت سے قایم ہین * جو قلم نہوتا تو کچھ

بند و بست نہ ہوتا تو آدمیون کے سبب کام بگڑ تے سب کارخانے ابتر رہتے خراب رہتے * بے نہایت
فایدے سے اللہ تعالی نے قلم میں رکھہ کر آدمیون کو یہہ راہ سکھادی بہت بڑے سے بڑا یہہ احسان
فرمایا ہی * خبر میں آیا ہی جو اول حق تعالی نے لکھنا حضرت آدم کو سکھایا اور مشہور یہہ ہی جو اول
حضرت ادریس پیغمبر ع م کو خط کتابت کی تعلیم ہوئی سب آدمیون کے بیچ اُنھون نے خط لکھا اللہ
تعالی کے حکم سے یہہ راہ نکالی تمام عالم کو فایدے سے پہنچے * عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ * سکھایا
آدمی کو جو کچھہ نہ جانتا تھا * سکھایا خدا تعالی نے آدمیون کے تئین اور وہ کچھہ سکھایا جو جانتے نہ تھے *
اول پیغمبرون کو خاص کیا اپنی طرف سے ان کو علم بخشا بغیر قلم کے بعد کتاب کے سب لوگونکے تئین
کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان میں رکھا * اس طرح سے جو کوئی طالب رکھتا تھا شوق سعادت
رغبت میں تھی اسکو پڑھنے کا شوق ہوا کتاب کی راہ سے جو کچھ جانتا تھا اسنے معلوم کیا ہزارون
فایدے حاصل کئے * علم بہت بڑی نعمت ہی اس نعمت کا بہت بڑا احسان ہی اللہ تعالی کا
آدمیون کے اوپر جو علم نہوتا تو سب کوئی جاہل رہتے اچھا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات
کچھہ نجانتے حلال حرام نہ پہچانتے * اللہ تعالی کو اپنے پیدا کرنیوالے کو پیغمبرون کو دین آئین کو آخرت
کے بھلے برے کو کچھہ نہ سمجھتے حیوانون کی طرح رات دن کھانے پینے میں پڑے رہتے بے فایدے
کام بے تدبیرے سمجھہ کرتے رہتے * ظلم زیادتی بیجائی بے شرمی ہزارون طرح کی خرابیہ ان کے درمیان
رہتے * دنیا آخرت کی خواری خرابی ابتری ہلاکی کے سوا اور کچھہ کسی کے ہاتھہ نہ آتا یہہ علم کی
دولت قلم کے وسیلے کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھہ آتی ہی اس واسطے اللہ تعالی نے
اپنے اس بڑے احسان کو جتایا آدمیون کے اوپر منت رکھی جو اس نعمت کی قدر بوجھیں جس طرح
سے یہہ علم کی نعمت کو لے سکیں حاصل کرسکیں غنیمت جان لیوین حاصل کریں جاہل بے خبر بے ہوش
نرہیں * پھر ان آیتون میں اللہ تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات کہہ کر
اپنا احسان جتاتا ہی * فرماتا ہی کہ آدمی کا پہلے ایک یہہ حال تھا جو اپنی ماکے پیٹ میں ایک لہو کا
لوتھڑا تھا جما ہوا بندھا ہوا جو اس حال کو کوئی بوجھے سمجھے تو جانے کس کام کا تھا کس لایق کا تھا پھر
اس حال سے آدمی کو اپنی قدرت سے اپنی مہربانی سے نکال کر کس کس حالون میں پہنچا کر آدمی
کی صورت میں لاکر پرورش کر کر پال کر چھوٹے سے بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا عقل
شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کردیا کیسی خراب حال سے نکال کر کس بڑے عالی

درجے مین پہنچایا * ایسی بڑی قدرت کسکی ہی ایسی بڑی مہربانی کون کرنیکا ہی * پھر علم کی راہ کھولدی لکھنے پڑھنے کی راہ قلم کی وساطت سے ظاہر کی یہہ احسان پر احسان کیا * جو کوئی اس قدرت اور اس احسان کو بوجھے تو اپنے پیدا کرنیوالے خاوند کا اقرار کرے دل مین پاک پروردگار کی محبت رکھے ایمان لاوے تن من جان مال کو اُسکے کام مین بندگی مین خرچ کرے سچا بندہ ہو رہے دنیا کی بہتر خوبی پاوے * اور یہہ اشارت ہی جو اپنے خاص بندے کو محمد رسول اللہ صلعم کو فرمایا اقرا بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کے جو کچھ پڑھا نا تھا پڑھا دیا سکھا دیا اوروں کو اس علم کے درجے مین پہنچنے کے واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ ڈالا * اور اشارت ہی اس مین حضرت رسول صلعم کے تئین جو کچھ تمھارے اوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم آوے قرآن کی آیتین سورتین نازل ہووین اپنے اصحابون سے کہو وے لکھتے جاوین * اس طرح قرآن جمع ہوکر سب خلق کو پہنچیگا یہہ نعمت قیامت تک قایم رہینگی تمام عالم کو فایدہ پہنچیگا * اسی واسطے حضرت نے حکم کیا تھا اصحابون کو جو آیت جو سورت آتی جاوے لکھتے جاو پھر جس طرح سے جو آیت جو سورت آتی جاتی تھی اصحاب لکھتے جاتے تھے کہ قلم کی وساطت سے سب بندون کو جو سعادتمند تھے اُس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچا وین جس مین دین دنیا کے فایدے ہاین * ان نعمتون کا پاک پروردگار کی کہان تک کوئی شکر ادا کرسکے * ہر ایک بال زبان ہوجاوے اور ہر زبان سے لاکھون کروڑون بار حمد اور شکر کرتا رہے تو بھی اُن نعمتون کا حق ادا نہوسکے * پھر یہہ مہربانیان فضل کرم عام ہین کوئی آدمی اس بات سے ان مہربانیون سے خالی نہین اس رحمت مین سے کوئی داخل ہی * وہ آدمی بڑا بے نصیب ہی جو اُس پاک پروردگار کی ان نعمتون کو اپنے اوپر نہ بوجھے کافر رہے اُن نعمتون کا کفران کرے * اور یہہ دروازہ علم کا جو ہر ایک کے واسطے کھلا ہی رحمت کا دروازہ ہی اُس رحمت کے دروازے مین جو نہ پیٹھے نرا جاہل احمق اندھا رہے اور اس نادانی سے خوش ہووے تو یہہ بہت بڑی بات ہی * علم کی نعمت سب کسی کو درکار ہی کوئی اس دولت سے بے پرواغنی نہین ہوسکتا * پھر یہہ بات فرماتا ہی پروردگار * كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى * نچاہیے سزاوار نہین کسی کو جو نعمت کی قدر نہ بوجھے کفران نعمت کا کرے ناشکر ہووے * تحقیق آدمی بے فرمانی سرکشی کرتا ہی * اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى * یہہ جو دیکھتا ہی آپ کو * ایت کی زراہ شئے مستغنی بے نیاز بے پروا تھوڑا سا دنیا کا مال لیکر

مال پر مغرور ہوتا ہی ہدایت کی راہ چھوڑ دیتا ہی علم کی راہ میں جانے سے آپ کو بے نیاز بوجھتا ہی کہتا ہی پڑھنے لکھنے سے کیا کام ہی مجھکو علم کے حاصل کرنے سے کیا بھلا ہووےگا میرا * دنیا میں مال دولت کھانا پینا جو چاہیئے سو بیرسے پاس ہی علم کو لیکر کیا کرونگا * جیسے ابو جہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت میں مغرور رہے اللہ رسول کے کلام کو خاطر میں نہ لائے قرآن حدیث نہ سُنی اس دین کی قدر نہ بوجھی کافر رہے مشرک رہے ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام نکر سکے کئی دن جیسے کھائے پیئے آخر کو مرگئے سب بدھے دوزخ میں چلے گئے * اور اس آیت میں یہہ ہدایت ہی * آدمی کو چاہیئے جانے دنیا آخرت کی بہتر خوبی علم کی راہ میں ہی مال ہووے یا نہووے دانا عالم فاضل ہر حال میں اچھا ہی * اور جو نرا مال ہووے اور علم نہووے تو ہر جگہہ دنیا میں یا آخرت میں خراب ہووے خوار ہووے یہہ بات بھی اس آیت سے نکلتی ہی کلا ان الانسان لیطغیٰ ان راٰہ استغنیٰ یعنے تحقیق مقرر آدمی بے فرمانی میں جاتا ہی مغرور رہوتا ہی گمراہ ہوتا ہی بدراہی میں پڑتا ہی جب آپ کو بے نیاز دیکھتا ہی مال کے ہونے سے آپ کو غنی پاتا ہی * یہہ عادت ہی خصلت ہی آدمی کی جو علم نہووے اور مال ہووے تو خواہ نخواہ گمراہی کی بُری کی بلا میں پڑتا ہی اس سبب آخر کو ہمیشہ کی خواری خرابی میں چلا جاتا ہی * عقلمندون کو چاہیئے جو اس بات کو سمجھہ کر ہر طرح دین کا علم جو کچھ حاصل کر سکیں کر لین تغافل نکرین * مال کے حاصل کرنے کی جیسی فکر رکھتے ہیں اُس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے میں فکر رکھیں جو علم ہووے اور مال بھی ہووے تو علم کی برکت سے مال سے بھی بہت فایدے دنیا آخرت کے ہاتھہ آوین * اور جو مال ہووے اور علم نہووے تو اس مال میں کچھ بہتر برکت نہیں ہزار ہزار طرح کے فساد بُرے کام اُس سے پیدا ہووینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کی کچھ خبر نرکھہ کر پروردگار کی بندگی نکر سکیگا سوا سے بے فرمانی کی راہ کے اور راہ میں نچل سکیگا * پھر دنیا میں بدنام رہ کر آخرت میں عذاب میں دوزخ کی آگ میں جا رہیگا * اِنَّ اِلَى رَبِّكَ الرُّجْعٰى * تحقیق پاک پروردگار کی طرف تیرے یا محمد بازگشت ہی * آخر کو سب کوئی بھلا بُرا اللہ تعالی کے حضور میں جا پہنچیگا اپنے کیئے کی ہر کوئی جزا سزا پاویگا * اُس وقت معلوم ہوویگا جو آخرت میں دین کا علم اور دین کے عمل کام آتے ہیں مال کو کوئی نہیں پوچھتا ہی کچھ کام نہیں آتا * دنیا میں ساری دنیا بھر اگر مال کسی کے پاس ہووے تو مرنے کے وقت کچھ کام نہیں آتا گور کے کنارے ہی تک رہجاتا ہی بنا تعہ جانیوالی

چیز نہین ساتھ رہنے والی چیز سواے علم دین کے اور عمل کے کچھ نہین اور کوئی چیز نہین * دنیا مین جن لوگون نے دین کے علم قرآن حدیث تفسیر فقہ فرایض اُصول فروع حاصل کیئے خدا رسول کے فرمانے کے موافق کام کیئے اچھے عمل کیئے ہمیشہ ہمیشہ فایدے سے فیض خوشحالیان آرام پاتا رہیگا یہہ جزا ہی اسد تعالی کی طرف سے * اور جن لوگون نے بے فایدے علم سیکھے سحر جادو نجوم طلسمات اور بُرے کام بے فرمانی کے عمل کیئے نالایق کام کیئے ظلم زیادتی مار ڈالنا لوٹ لینا بتون کا پوجنا قبرون کو سجدہ کرنا شراب پینا جوا کھیلنا حرام کھانا اور بد عمل کیئے اور بندون کو خدا کی بندگی سے منع کیا ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوشی درد دُکھہ عذاب مین پھنسا رہیگا وہی بُرے کام اُس کے آگے آتے رہینگے * یہہ سزا ہی خداے تعالی کی طرف سے * سب کوئی اس ٹھکانے مین جزا سزا پانے کی جگہہ مین خداے تعالی کے حکم سے جا پہنچیگا سب کسی کا حساب ہو رہیگا * اَرَاَیتَ الَّذِي يَنْهىٰ عَبدًا اِذَا صَلّٰى * کیا دیکھا تو نے ای دیکھنے والے ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک بندے کو جس وقت وہ بندہ نماز پڑھتا ہی * خبر مین آیا ہی ابو جہل کافر نے حضرت رسول علیہ السلام کو منع کیا اور کہا تم کعبے کے حرم مین کعبے کے گرد بیٹھ اُس مسجد مین نماز نہ پڑھا کرو حضرت عم اُس کی بات کچھ خاطر مبارک مین نہ لائے خاطر جمع سے نماز پڑھتے رہے * پھر ایک دن ابو جہل نے اوڑا وڑ کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑھتے مسجد مین سجدے مین پاؤنگا دیکھونگا تو اپنے ناپاک قدمون سے اُس پاک گردن کو توڑ ڈالونگا گردن پر پانون رکھہ کر مار ڈالونگا * یہہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرت کے یہہ بات سُنکر ناخوش ہوئے دل گیر ہوئے حضرت کی جناب مین عرض کی اور کہا یا حضرت اُس مسجد مین تشریف نہ فرماوین نجاوین تو بہتر ہی وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی * حضرت عم نے فرمایا کچھ وسواس نہین اسد تعالی میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نپاسکیگا * حضرت رسول عم خاطر جمع سے تشریف لے گئے نماز پڑھنے مین مشغول ہوئے سجدہ کیا سجدے مین بہت دیر کی * کافرون نے دیکھکر ابو جہل کو خبر دی وہ سُنکر بڑے غصے سے آیا حضرت کی طرف بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کے نزدیک پہنچا اُسی وقت پچھلے پانون سے بھاگا مُنہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا * لوگون نے پوچھا کیون پھرا تو کیا حال ہوا تیرا * اُس نے کہا مین نے اپنے اور محمد کے درمیان مین ایک خندق دیکھا اُس مین آگ جلتی ہوئی تھی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر مُنہہ پھیلا کر میری طرف دوڑا اور اُس نے کہا جو تو نے ایک قدم آگے رکھا تو تجھہ کو نگل جاؤنگا

کھا جاویگا * اور بہت جانور پرند دیکھے پر کے اوپر پھیلائے ہوئے کھڑے تھے * اِس سبب میں اپنی
جان بچا کر بھاگا * پھر یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت نے فرمایا جو وہ کافر ایک قدم آگے رکھتا تو دستے
اُسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے بند بند جدا کر دیتے * پھر یہہ معجزہ دیکھکر بھی وہ بدبخت ایمان نہ لایا
بے ایمان رہا * یہہ مغروری تھی مال کی اور یہہ اندھیاری تھی جہالت کی نادانی کی اِسی پر یہہ بات فرمائی
اللہ تعالیٰ نے کہ آدمی جب آپ کو غنی مالدار دیکھتا ہی اور علم کا نور اُس میں نہیں ہوتا سرکشی
کرتا ہی بے فرمانی کرتا ہی اُس مرتبے میں بے فرمانی کے طغیانی کے پہنچتا ہی سو اللہ تعالیٰ کی بندگی عبادت
کی راہ چھوڑ دیتا ہی اور بندوں کو بھی بندگی سے منع کرتا ہی خدا کے بندوں سے دشمنی کرتا ہی *
پھر ایسا بدبخت کسی نے دیکھا ہی جو ایسے پاک بندے کو جو رسول عم کو خدا تعالیٰ کی بندگی
کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی * کیا برا بدبخت ہی کیسے عذاب کے لایق ہوا ہی کیسی اپنی
سزا کو پہنچیگا * اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى * کیا دیکھتا ہی تو ای دیکھنے والے کیا جانتا ہی
تو ای جاننے والے کیا خوب ہووے اگر ہووے یہہ منع کرنیوالا ہدایت کی راہ پر * اور ایمان
لاوے پروردگار کی بندگی میں قایم ہو جاوے * اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى * یا حکم کرے اوروں کو
تقوی کا پرہیزگاری کا * اب آپ وہ بے ہدایت ہی اور اوروں کو ہدایت کی راہ سے
منع کرتا ہی اگر وہ ایمان لاوے ہدایت کی راہ پر قایم ہو جاوے اور اُس درجے میں پہنچے جو اوروں کو
ہدایت کی راہ بتاوے محمد عم کی پیروی کرے پورا تابعدار ہووے تو کیا بڑا ثواب پاوے کیا بڑی
دولت کو پہنچے * اَرَاَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى * کیا دیکھتا ہی تو جانتا ہی تو جو جھٹلاوے جھوٹھا
کہے سچ کہنے والوں کو اور جھوٹھہ جانے ایمان کو مسلمانی کے کاموں کو اور اپنا منہہ پھیرے ایمان کے
قبول کرنے سے ہدایت کی راہ سے * ایسا آدمی ابوجہل کا پورا تابعدار ہووے تو کس بڑے سخت
عذاب میں پڑے کس طرح کی خواری اُسکے اوپر آوے * آخر کو رجوع بازگشت سب کسی کی
پروردگار کے حضور میں ہوتی ہی * جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہی اور اوروں کو ہدایت کرتا
ہی جیسے محمد عم اور جو اُن کے پورے تابع ہیں کیسے بڑے درجوں کو پہنچینگے * اور جو کوئی آپ
بھی گمراہ ہی اور اوروں کو بھی گمراہ کیا چاہتا ہی جیسے ابوجہل اور جو اُسکے تابع ہیں کیسے عذاب
میں جا پڑینگے کیا حال ہوویگا اُن کا * اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى * کیا نہیں جانتا ہی ابوجہل
بدبخت اور جو کوئی ایسا بدبخت ہی اُسکو خبر نہیں اِس بات کی جو تحقیق اللہ تعالیٰ دیکھتا ہی

ہر عامل کو ہر کام کو * ہر کسی کے اچھے عالون کو نیک نیتون کو بھی دیکھتا ہی بُرے کامونکو بُرے حالونکو
بُری نیتونکو بھی دیکھتا ہی * ہر طرح کی جزا سزا دیتا ہی جیسے کو جیسا بدلا پہنچ رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک
کی حقیقت معلوم ہی * اور خبر مین آیا ہی جو ایکدن حضرت رسول صلعم حرم مین نماز پڑھتے تھے ابو جہل
آن کر پہنچا اور کہنے لگا کیون یہان نماز پڑھتے ہو مین نے تم کو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑھنے سے باز
نہین آتے * حضرت رسول صلعم نے اُسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا تعالی کے غضب سے نہین ڈرتا
ہی جو ایسی باتین کرتا ہی * اُس ملعون نے کہا تو مجھکو اپنے خدا سے ڈراتا ہی مین اتنا لشکر فوج
جمع کر سکتا ہون جو تمام مکہ سوارون سے اور پیادون سے بھر جاوے * کسی کی مجلس میری مجلس کے برابر
نہین کوئی مجھ سے مقابلہ نہین کر سکتا اور اسی طرح کی احمق پن کی باتین کہین * الله تعالی نے یہ آیتین
بھیجین * كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ * حق ہی تحقیق ہی جو باز نہ آویگا ابو جہل اُن
شوخی کی باتون سے نماز کے منع کرنے سے بے ادبیون سے تو مقرر پکڑینگے ہم اُسکے بال پیشانی کے خوار کر دینگے
زمین مین گھسیٹ کے اور ذلیل کر ڈالینگے قیامت مین * فرشتون سے فرما دینگے جو اُسکی پیشانی
کے بال پکڑ کر گھسیٹ کر دوزخ مین ڈال دیوین * نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ * پیشانی جھوٹی
خطاکار * فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ * پھر کہو بلا دے اپنی مجلس کو جمع کرے اپنی مجلس کے لوگونکو سوار پیادے
خویش قرابتی مدد کرنے والے کو * سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ * شتاب ہی نزدیک آئی مدت ہی جو بلا دینگے
ہم زبانیونکو دوزخ کے داروغونکو دربانونکو عذاب کے فرشتونکو جو اُسکو اور اُس ایسے کافرونکو
گھسیٹ کر خواری سے کھینچ کر دوزخ مین عذاب مین ڈال دیوین * كَلَّا * نالایق ہین
اُسکی یہ باتین کسی کو سزاوار نہین یہ گستاخیان نماز مین ایسی بے حیائیان * لَا تُطِعْهُ * مت
اطاعت کرو اُسکی یا محمد اُس مشرک کا کہا جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نہ مانو اُسکے
کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کی طاعت بندگی مین ثابت رہو * وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ *
اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین سر رکھو عاجزی
کرو * اِس راہ سے بندگی کی راہ سے اپنے پروردگار کی نزدیکی ڈھونڈھو * اِس آیت مین
اشارت ہی جو الله تعالی کے قرب کا درجہ نزدیک ہونے کا مرتبہ بندگی عاجزی کی راہ مین ہی *
سجدہ کرنا زمین مین سر رکھنا اپنے پیدا کرنیوالے پاک پروردگار کے حضور مین نہایت درجہ
ہی بندگی کا * اِسی سبب سجدے مین نہایت قرب حاصل ہوتا ہی رسول الله صلی الله علیه وسلم نے

فرمایا اقرب ما یکون العبد من ربه وهو ساجد فاکثروا فیها من الدعاء
یعنے بڑے قرب کا بہت نزدیک ہونے کا وقت بندے کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی جس وقت
سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین میں سر رکھتا ہی سجدے کے واسطے پھر چاہیے جس وقت
جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے اُسکی دعائین پروردگار کی درگاہ مین بہت مقبول
ہوجاوینگی یہہ آیت بھی سجدے کی ہی چودھوان سجدہ ہی قرآن مجید کا * جو کوئی پڑھے یا سنے
اُس آیت کو چاہیے سجدہ کرے یہہ سجدہ سنت ہی * اور اِن آیتون میں یہہ اشارت ہی جو ہر مسلمان
کو چاہیے خدا اسے تعالی کی بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کے شکر سے خیر کی راہ سے کسی طرح
گردن نہ پھیرے کوئی دشمنی کرے یا ناخوشی کرے اُس راہ سے منہ نہ پھیرے ـ کسی کے منع کرنے
سے خیر کا کام موقوف نہ کرے دشمنون کی بات نہ سنے * شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہے
خدا تعالی کے حکم کا فرمان کا تابع فرمان بردار ہو رہے اپنا مدد گار حافظ نگاہبان یاری دینے والا ہر حال
مین پاک پروردگار کو دیکھے * حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر کام مین ہر عادت مین
ہر عبادت مین پیرو ہووے اِسی سیدھی راہ مین چلا جاوے * جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالی کے
وصل سے مقصود کے منزل مین پہنچ رہیگا ہمیشہ کی دولت اُسکو مل رہیگی * وہ پاک پروردگار
اِس عاصی گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانون کو بھی توفیق بخشے اور محمد رسول اللہ عم کی راہ
مین ثابت رکھے قایم رکھے * آمین آمین آمین *

سورہ قدر مکی ہی اسمین پانچ آیتین تیس کلمے ایک سو بارہ حرف ہین * تفسیرون مین لکھا ہی کہ سبب
نازل ہونے کا اِس سورت کے یہہ ہی جو بنی اسرائیل کی قوم مین ایک شخص تھا شمعون اُسکا نام
تھا * بعضے کہتے ہین میمون نام تھا ہمیشہ دن کو روزہ رکھتا تھا اور رات کو نماز پڑھتا تھا بندگی مین کھڑا
رہتا تھا اور کافرون کے ساتھ جہاد کرتا لڑتا * کافر اُسکے ہاتھ سے تنگ آئے تھے * ایک بار اُن
کافرون نے مصلحت کرکر شمعون کی بی بی کو بلایا اور اُسسے کہا تیرا خاوند تجھ سے کچھ کام نہین رکھتا
دن کو روزہ رکھتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی تجھ کیا فایدہ ہی * تو ایک حیلہ کرکر اُسکو بند کر
ہم اُسکو لیکر تیرے ساتھ ایک گھر مین بند کر دینگے ہمیشہ تو آرام سے رہیگی * عورت تو ناقص
عقل ہوتی ہی اُسنے یہہ بات قبول کی * لوگون نے ایک موٹی رسی بالون کی بانٹ کر اُس بی بی کے
حوالے کی جو اِس رسی سے اُسکو باندھیو * ایک رات شمعون کو کچھ نیند آئی تھی بی بی نے اُس کے

ہاتھہ باندھ لئے شمعون جاگ اُٹھے کہا کیا کرتی ہے کیون مجکو باندھتی ہے اُس نے کہا مین تیری قوت
زور آزماتی ہون * شمعون نے اُس رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اِس سے بھی زیادہ ہے * پھر
بی بی نے کافرون کو خبر کی حقیقت کی * پھر کافرون نے لوہے کی زنجیر لا کر دی دوسری رات اُسنے خاوند
کو زنجیر سے باندھا * اُسکو بھی اُسنے توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اِس سے بھی زیادہ ہے * کافرون کو بی بی نے
خبر دی * اُنھون نے کہا ہم عاجز ہوئے لوہے سے کوئی سخت چیز نہین تو آپ سے پوچھہ جو تجکو کس
چیز سے باندھین جو توڑ نہ سکے * بی بی نے اُن سے پوچھا * شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجکو
باندھے تو توڑ ڈالون سواے میرے سر کے بال کے * جو کوئی میرے بالون سے مجھہ کو باندھے تو وہ توڑ
نسکون * اُس بی بی نے اُسی طرح اُسکے سر کے بال لیکر رسی بنا کر اُسکو باندھا اُنھون نے کہا کھول
دے * جورو نے کہا مین نہین کھولتی تو توڑ ڈال جس طرح اور چیزون کو توڑتا تھا * اُنھون نے
کہا مین نے تجھہ سے کہا ہے مین اُسکو توڑ نہین سکتا * اُس بی بی نے کافرون کو خبر دی اُنھون نے آکر
اُن کو پکڑ لیا اور وہ قول قرار جو اُس احمق بی بی سے کیا تھا کچھہ نہ کیا شمعون کے ہاتھہ پانون ناک
کان کاٹ کر شہر کے دروازے کے آگے ڈال دیا جو خراب ہو کر مر جاوے * رات کو جب
نماز پڑھنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالی کی درگاہ مین مناجات کی دعا مانگی * کہا اے پروردگار
تو جانتا ہے تیری راہ تیری دوستی مین اُن کافرون نے میرے ساتھہ یہہ معاملہ کیا ہے تو قادر ہے
جو مجھہ کو اچھا کر دیوے میری مدد کرے * حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اُسی وقت ہاتھہ
پانون سب کچھہ ٹھیک ہو گئے اور جو کچھہ اُسکی قوت تھی زور تھا وہ بھی دیا بلکہ اُس سے قوت
اور زیادہ بخشی * اُٹھہ کر کھڑا ہوا شہر کے دروازے کے پاس آیا لوہے کا دروازہ تھا شہر کا بند تھا پکڑ کر
اُکھاڑ ڈالا اندر پیٹھہ کر ہر گھر مین جا کر گھرون کے ستون پکڑ پکڑ کر کھینچ لیتا تھا چھتین گھرون کی
گر گر پڑتی تھین سب کوئی چھتون کے نیچے گر گر مر جاتے تھے * اِسی طرح اُسی ایک رات مین سب
کو ہلاک کیا مار ڈالا * پھر حق تعالی نے شمعون کو ہزار مہینے کی عمر اور بخشی * ہزار مہینے تک دن
کو روزہ رکھتے کافرون سے جہاد کرتے رات کو نماز پڑھنے مین مشغول رہتے ایسے ایسے کام
کرتے * اِتنا ثواب پاتے تھے جو حضرت جبرئیل عم نے ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی خدمت مین بیان کیا * حضرت نے سب یارون اصحابون کے روبرو فرمایا * یارون نے سُنکر
اُسکے ثواب پر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یا رسول اللہ ہماری عمرین تھوڑی ہین اِن

عورتی عمرون مین ایسے عمل ہم کب کر سکتین ایسے ثواب کس طرح سے پاوین ایسی بڑی دولت کو کیون کر پہنچین * اس بات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بھیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہی جو اُس رات تو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہی بہتر ہی * فرماتا ہی اللہ تعالی *

بِسْــــــمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ * تحقیق ہمنے نازل کیا ہی یعنی قرآن کے تئین اُتارا ہی ہمنے اُسکو * فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ * شب قدر مین * تمام قرآن اُس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایکبارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گھر ہی فرشتون کے حوالے ہوا * پھر جبریل علیہ السلام اللہ تعالی کے حکم سے بیس برس مین آیت آیت سورت سورت ہر وقت مصلحت کے موافق لائے * حضرت محمد رسول اللہ کے پاس اس طرح سے قرآن پہنچا * وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ * اور کس نے بتایا تجکو کیا جانتا ہی تو کیا چیز ہی شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات ہی یہہ رات * شب قدر کے دو نام ہین لیلۃ المبارک اور لیلۃ السلام یہہ برکت کی اور سلامتی کی رات ہی * اور لیلۃ القدر اسواسطے اُس رات کا نام ہی جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اُس رات مین ایک برس تک کا جو کچھ تقدیر اللہ تعالی کی بندون کے حق مین ہوتی ہی کس کا کیا نصیب ہی کیا پہنچیگا کیا نہ پہنچیگا کیا ہوویگا کیا نہوویگا کون پیدا ہوویگا کون بیمار ہوویگا کون مریگا یہہ سب کچھ فرشتون کو جو کام کرنیوالے فرشتے ہین اُن کو معلوم ہوتا ہی برس دن تک اُسی طرح کام کرتے رہتے ہین * اُس اندازے مین اُس حکم مین تقدیر کے کچھ تفاوت نہین کرتے اِس سبب اُس رات کا شب قدر نام ہی * اور یہہ سبب ہی جو قدر مرتبے کو کہتے ہین اس سبب اُس مبارک رات کی سب راتون مین بہت بڑی قدر ہی اِس واسطے شب قدر نام پایا * خبر مین آیا ہی جو سب فرشتون کی پیدایش اُسی رات مین ہوئی ہی اور کتابین جو سب پیغمبرون کے اوپر اُتری تھین توریت حضرت موسی عم پر انجیل حضرت عیسی عم پر زبور حضرت داود عم پر اور صحیفے حضرت ابراہیم عم کے اوپر اُسی رات مین نازل ہوئے ہین اُترے ہین * اور قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اُسی رات مین اُترا ہی * اور بہشت کے باغونکی اور حضرت آدم علیہ السلام کی ابتدائے پیدایش اُسی رات

مین ہوئی ہی * اللہ تعالی نے اسی رات کے حق مین فرمایا ہی قرآن مین فیہا یفرق کل امر حکیم
یعنے اس رات مین جدا ہوتا ہی ہر ایک کام محکم * بڑے بڑے کام محکم اللہ تعالی کی قدرت کے
اس رات مین پیدا ہوتے ہین اس سبب اس رات کی بڑی قدر ہی * لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ
أَلْفِ شَهْرٍ * شب قدر بہتر ہی ہزار مہینون سے طاعت و بندگی مین * یعنے بہتر ہی ان ہزار
مہینون کی راتون سے جن مین غازی بنی اسرائیل کے اگلے زمانے مین جہاد کرتے تھے اور عبادت
کرتے تھے * اور جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اس رات مین جاگتے ہین نماز پڑھتے ہین خدا کی یاد مین
رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین * عزت بڑائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل
کرتے ہین * ہر ایک نیک عمل کی قدر اچھے کام کا مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک انکے لئے زیادہ ہوتا ہی * حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی من قام لیلۃ القدر ایمانا و احتسابا غفر لہ
ما تقدم من ذنبہ وما تاخر یعنے جو کوئی قایم ہووے بندگی مین کھڑا ہووے نماز پڑھے
شب قدر مین ایمان کی راہ سے اخلاص سے اس کام کو بڑا کام جان کر قدر بوجھ کر اس کے اول
آخر کے گناہ بخشے جاوینگے اللہ تعالی اپنی مہربانی سے سب گناہ اس بندے کے بخش دیوے تقصیرین
معاف کرے * حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول عم کی خدمت مین پوچھا مین
جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون * رسول عم نے فرمایا یہہ دعا کر اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنِّي اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي ثَوَابَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَتَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ
یعنے ای پروردگار یا اللہ تحقیق تو عفو ہی بخشنے والا ہی گناہون کا نام تیرا عفو ہی دوست رکھتا
ہی تو بخشش کو تو میرے گناہون کو بخش دے * یا اللہ نصیب کرے واسطے ثواب اس رات کا اور
جو وفات دیوے مجکو تو مسلمانی کے حال مین مار اور صالح اچھے بندون مین داخل کر یعنے پیغمبرون صدیقونکے
ساتھ مجھکو ملا دے * اور قدر عربی مین تنگی کو بھی کہتے ہین لیلۃ القدر کے معنے اس طرح بھی کہتے
ہین جو یہہ تنگی کی رات ہی * اس سبب رات کی تنگی ہی جو اس رات مین اتنے فرشتے آسمان
سے دنیا مین زمین کے اوپر آتے ہین جو تمام دنیا فرشتون کی بہتایت سے تنگ ہوجاتی ہی * بعضے
بزرگ بڑے لوگون نے کہا ہی جو شب قدر سب تمام برس کی راتون مین کوئی ایک رات ہی *
اور بہت لوگ بزرگ بڑے آدمیون نے کہا ہی اور کہتے ہین کہ یہہ رات رمضان ہی کی
راتون مین ہی * بعضے لوگ جو رمضان کی راتون مین مقرر کہتے ہین بعضے ان لوگون مین سے

لکھے ہیں کہ تمام مہینے کی راتون مین کوئی ایک رات ہوتی ہی * کبھی اول کی دس راتون مین
کبھی بیچ کی دس راتون مین کبھی آخر کی دس راتون مین * اور بہت علمانے فرمایا ہی
جو آخر ہی کی دس راتون مین ایک رات ہی طاق راتون سے اکیسوین تیئسوین پچیسوین
ستائیسوین انتیسوین * حضرت رسول صلعم نے فرمایا ہی التمسوھا فی العشر الاواخر فی
الاوتار من رمضان یعنے ڈھونڈو طلب کرو تم شب قدر کو آخر کی دس راتون مین طاق راتین
رمضان کی بیچ * لیکن اصحاب اور امام شافعی اور اُن کے لوگون نے اکیسوین رات معتبر کی ہی اکثر
بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ مین رمضان کی شب قدر بیان کی ہی * اور اکثر اصحاب نے اور حضرت
ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار
کی ہی * اپنی دلیل اس طرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین
تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آیا ہی نو حرف جو تین بار آئے ستائیس ہوئے یہ اشارت ہی جو ستائیسوین
رات ہی * بہت بزرگون نے ستائیسوین رات مین شب قدر پائی ہی * اور یہ بات ہی جو
اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوان کلمہ ھی کا لفظ ہی جو ھی حتی مطلع الفجر مین
آیا ہی اور ھی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہی * اس بات مین بھی اشارت ہی جو
وہ ستائیسوین رات مین ہوتی ہی * اور خدا ے تعالی بہتر جانتا ہی کون سی رات ہی جس کے
نصیب ہوتی ہی وہ کسی رات مین پاتا ہی رہتا ہی * بہت چیزین اللہ تعالی نے چھپائی ہین کئی چیزون
مین کتنی بہتر ین پوشیدہ کی ہین * جمعے کے دن مین ایک ساعت ہی اس ساعت کو جو کوئی
پاوے اور جو دعا کرے اس وقت قبول ہو جاوے * پھر اس ساعت کو جمعے کی تمام ساعتون مین
چھپا دیا ہی * اور صلوۃ الوسطی کو پانچ نمازون مین چھپایا ہی * اور اسم اعظم جس کے پڑھنے
سے سب مطالب حاصل ہو جاتے ہین تمام اسمون مین اپنے چھپایا ہی انھین اسمون مین ہی اُن سے
باہر نہین * اور ولیون کو دوستون کو اپنے مومنون مین مسلمانون مین چھپایا ہی انھین مین ہین
اُن سے باہر نہین * اور مقبول طاعتین جو مرضی کے موافق ہین اللہ تعالی کی اور بندگیون اور طاعتون
مین چھپی ہین * اسی طرح شب قدر کو اور راتون مین چھپایا ہی اور موت کا وقت ہر ایک کا
مقرر کر کر نہین فرمایا انھین وقتون مین وہ بھی ایک وقت چھپا ہی * اور قیامت آنے کی بھی
ایک ساعت ہی انھین ساعتون مین اسکو چھپایا ہی مقرر کر کے نہین بتایا جو اتنے برسون مین اتنے

دونون مین قالانے دن فلانی ساعت قیامت آویگی * اس چھپانے مین بہت فایدے ہین بندون کے واسطے * جمعہ کی ساعت کو پوشیدہ کیا ہی جو کوئی طلب کیا چاہے تو تمام دن بندگی مین دعا مین مشغول رہے تمام دن کی بندگی کا ثواب پاوے اور وہ ساعت اللہ تعالی کے فضل سے پاوے * اور درمیان کی نماز کی نگہبانی کا تقید فرمایا محافظت کرنے کہا * ہر ایک نماز پانچون نمازون مین درمیان ہی یعنی ہین ہی * صبح کی نماز درمیان مین ہی دو نمازین دن کی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کی مغرب عشا ایک طرف * اور یہہ بات بھی ہی جو صبح کی نماز صبح کی روشنائی اور رات کی اندھیاری کے درمیان مین ہی * پھر ظہر کی نماز درمیان مین ہی آدھا دن ایک طرف ہی اور آدھا دن ایک طرف ہی اور دن کی دو نمازون کے درمیان مین ہی صبح کی اور عصر کی * اور حدیث مین آیا ہی اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہین صلواۃ الوسطی عصر کی نماز ہی دو نمازین اسکی ایسی ایک طرف ہین ظہر اور فجر ظہر مین قصر ہی سفر مین چار کی جگہہ دو پڑھنے مین آتی ہین اور فجر مین قصر نہین اسی طرح دو نمازین ایک طرف ہین جو ایک نماز مین مغرب کی قصر نہین اور عشا کی قصر ہی * اور مغرب کی نماز بھی وسطی ہی درمیان مین ہی زیادہ اور کم رکعتون مین فرض نمازونکی زیادہ چار رکعتین ہین فرض اور کم دو رکعتین ہین فرض پھر چار اور دو کے درمیان مین تین رکعت ہی سو مغرب کی نماز ہوئی * اور مغرب کی نماز اس طرح درمیان ہی کہ دو نمازین ایک طرف ہین اُسکے جن نمازون مین خفی قرات ہی یعنے آہستہ پڑھتے ہین ظہر اور عصر اور دو نمازین ایک طرف ہین جن مین جہر پڑھا جاتا ہی یعنے پکار کر پڑھتے ہین عشا اور فجر * پھر عشا کی نماز بھی درمیان مین ہی انھین دو نمازون مین جن مین قصر نہین مغرب اور فجر کی نمازین * مغرب کی نماز سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح کی نماز سے رات کی عبادت ختم ہوتی ہی اس طرح ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان مین ہی * اور اسم اعظم کو سب اسمون مین چھپایا ہی تو ہر کوئی ہر اسم کو اللہ تعالی کے ہر نام کو اسم اعظم ہی بوجھے بڑا ہی نام جانے پھر یقین کر کر جس اسم کو پڑھے تو وہی اسم اُسکے واسطے اسم اعظم ہو جاوے ادب سے پڑھے ثواب پاوے * اور ولایت کو مومنون مسلمانون مین چھپایا ہی تو سب مومن مسلمان اُس مین ایک دوسرے کو بُرا نجانین ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا رہے ہر کوئی آپس مین ایک دوسرے کو ولی خدا کا دوست جانتا رہے ہر طرح سب لوگ فایدے پاتے رہین * اور قبولیت اور عبادتون مین چھپائی ہی تو سب مومن مسلمان سب طرح کی

طاعت بندگی تن کی زبان کی دل کی مال کی جان کی جو ہو سکے کیا کرین نجانیے کہ کون سے عمل منین قبولیت آجاوے بیڑا پار ہوجاوے* اور موت کی ساعت چھپائی ہی تو ہر مومن مسلمان ہر ساعت منین شکر کرتا رہے اور آگے کی ساعت کو اپنے دل منین کہتا رہے جو اگلی ہی ساعت موت کی ہووے اچھا کام کرتا رہے غافل نہو جاوے خاطر جمع کر کر نہ بیٹھے* اسی طرح قیامت کی ساعت ہر ایک آگے کی ساعت کو بوجھتا رہے کس ساعت منین حکم ہو جاوے سو ر پھنکنے کا کام ہمیشہ کرتا رہے* اسی طرح شب قدر کو چھپایا ہی جو ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہے بندگی کرتا رہے شب قدر کو ڈھونڈھتا رہے اللہ تعالی کی رحمت مانگتا رہے اور ہر رات کی ایمان اور اخلاص سے قدر بوجھتا رہے تو اس طرح ہر رات منین شب قدر کا ثواب پاتا رہے* اور حدیث منین آیا ہی جس مومن نے جس رات کی قدر بوجھی اور اس رات منین اخلاص کے ساتھہ بندگی منین پروردگار کی مشغول ہوا وہی رات اسکے واسطے شب قدر ہی شب قدر کا ثواب پاتا ہی* اور حدیث منین آیا ہی کہ جس نے مغرب کی نماز اور عشا کی نماز جماعت سے پائی شب قدر کے ثواب کا حصہ اسنے پایا* بعضی تفسیرون منین قرآن کی لکھا ہی جو کوئی ستائیسوین رات کو رمضان کی بارہ رکعتین نماز کی پڑھے ہر رکعت منین الحمد للہ ایک بار قل هو الله احد تین بار اور ہر دو رکعت کے پیچھے سو بار سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم پڑھے گناہ سب بخشے جاوین بلائین سب دین دنیا کی اسکی دور ہووین اور وہ شب قدر کا ثواب پاوے* اور بعضون نے تفسیر منین لکھا ہی ہر رات کو رمضان کی تراویح کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت منین ایک بار الحمد لله اور تین بار قل هو الله احد پڑھے ایسا ثواب پاوے جیسا قرآن کو دو بار ختم کیا* اور شب قدر جو بہتر فرمایا ہی ہزار مہینے سے ایک وہ بات ہی جو بیان منین آئی کہ شمعون کی ہزار مہینے کی بندگی کے ثواب سے بہتر ہی اس رات منین مسلمانونکی بندگی کا ثواب اور یہہ بات ہی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا بڑا ملک تھا بڑی بادشاہی تھی تمام دنیا کی بادشاہی تھی پانسو مہینے بادشاہت کی اور سکندر ذوالقرنین بھی تمام دنیا کا بادشاہ تھا بہت بڑی دولت تھی اسکی اسنے بھی پانسو مہینے بادشاہت کی وے دونون بڑے بادشاہون کے ہزار مہینے ہوئے* تو فرمایا پاک پروردگار نے کہ مومن شب قدر منین اخلاص سے بندگی کا ایسا تجھ

ثواب پاوے جو اُن دونوں کے ہزار مہینوں کی بادشاہی دولت سے زیادہ ہو جاوے * یہ
دولتیں آخر کو جاتی رہینگی اور آخرت کی دولت ہمیشہ رہیگی * تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا *
اُترتے ہیں فرشتے آسمان سے زمین کے اوپر دنیا میں اور جبرئیل عم بھی اُترتے ہیں اُس رات
میں * بِاِذْنِ رَبِّهِمْ * حکم سے پروردگار کے اپنے * مِنْ كُلِّ اَمْرٍ * ہر ایک کام کے ساتھ
ہر کام کے واسطے جو خیر برکت کے کام ہیں * اور حق تعالیٰ نے وے کام قضا کی ہے بندے کے حق
میں حکم کیا ہے اُن کاموں کا جو کچھ تمام برس میں ہووینگے * اور تفسیر میں آیا ہے اور تفسیروں میں
لکھا ہے کہ جو خیر کے کام دنیا میں تمام برس میں ہونے والے ہیں شب قدر میں اُن کاموں کی بنیاد
رکھی جاتی ہے اسباب ٹھیک ہوتے ہیں ہر سلامتی کے کاموں کا حکم فرشتہ ہر جگہہ ہر داروغے کو
پہنچاتے ہیں * باران کا مینہہ کا برسنا روزی رزق کی وسعت فتح ہونی مومنوں مسلمانوں کے لشکر کی
اولاد کا فرزندوں کا پیدا ہونا فرحت تازگی ہونی . نسیمیں باؤوں کا چلنا اسی طرح سے اور خیر کے کام
اسی رات میں ہوتے ہیں * اور جو کچھ کہ وہ ناخوشی کے کام ہیں آدمیوں کا مرنا مینہہ کا نہ برسنا
قحط وبا ہونی فوجوں کی شکست بھونکا(?) پیدا نہ ہونا فقر و فاقہ * اور اسی طرح کے کام شب
برات میں بھی ہوتے ہیں ایک برس تک کا جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرشتوں کو
حکم احکام ہوتے ہیں * سَلٰمٌ هِيَ * وہ رات شب قدر کی تمام خیر کی اور سلامتی کی ہے
اور فرشتے ہر جگہہ ہر گھر میں مومنوں کے گذر کرتے ہیں مومنوں کے اوپر سلام کہتے
ہیں دین ایمان کی سلامتی کی مومنوں مسلمانوں کو بشارت دیتے ہیں دعا کرتے ہیں * حَتّٰى مَطْلَعِ
الْفَجْرِ * یہہ فرشتوں کا اُترنا اور سلامتی کی بشارت دینی اول رات سے لیکر نہایت وقت
پیدا ہونے نکلنے صبح صادق کے وقت تک ہے جب تک سپیدی صبح کی نکلتی ہے * ایک
روایت حدیث میں ہے جو روح ایک فرشتہ ہے بزرگ بڑا فرشتہ ہے سر اُسکا عرش
کے نیچے ہے اور پاؤں اُسکے ساتوں زمین کے نیچے * ہزار سر ہیں اُسکے ہر ایک سر اُسکا
ساری دنیا سے بڑا ہے ہر سر میں اُسکے ہزار چہرے ہیں اور ہر ایک چہرے میں ہزار دہن
ہیں مُنھہ ہیں اور ہر مُنھہ میں ہزار زبانیں ہیں اور ہر ایک زبان سے وہ جُدی لغت کہتا ہے جُدی
بولی بولتا ہے جو ایک بولی دوسری بولی سے ملتی نہیں * ہر ایک بولی میں پاک پروردگار
کی تسبیح کرتا ہے ثنا صفت تعریف کرتا ہے * اور اُسکی تسبیح کرنے میں ساتوں آسمان کے

فرشتے خدا تعالی کو سجدے کرتے ہیں تسبیح کرتے ہیں * عرش کے بعد کوئی چیز اللہ تعالی
نے اُس روح فرشتے سے بڑی نہیں بنائی صبح شام کو تسبیح کیا کرتا ہی * پھر وہ فرشتہ بھی اُس
ذات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپ کو چھوٹا کر کر دنیا میں اُترتا ہی * اور کتابوں میں لکھا ہی
جب شب قدر ہوتی ہی حق تعالی کی طرف سے جبرئیل عم کو حکم ہوتا ہی تو ہزار لاکھوں کروڑوں
فرشتوں کے ساتھ دنیا میں اُترتے ہیں ایک سبز نشان جھنڈا اُنکا ساتھ ہوتا ہی کعبے کی چھت کے
اوپر رکھتے ہیں اور فرشتے زمین میں سیر کرتے ہیں پھرتے ہیں * ہر ایک گھر میں مومنوں کے داخل ہوتے
ہیں * جس گھر میں گناہ ہوتا ہی یا تصویر ہوتی ہی یا مزامیر کے اسباب سے کچھ ہوتا ہی ڈھولک طنبورا
مردنگ کباب شراب یا اسباب شراب کے صراحی پیالے ہوتے ہیں اُن گھروں میں نہیں داخل
ہوتے اور سب جگہ جاتے ہیں * جو مومن مسلمان جاگتا ہی نماز پڑھتا ہی ذکر کرتا ہی قرآن پڑھتا ہی
ایسے کام کرتا ہی اُنکے اوپر سلام کرتے ہیں * جو کوئی دعا کرتا ہی آمین کہتے ہیں اور حضرت جبرئیل
اور فرشتے مومنوں کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں ہاتھ چومتے ہیں نشانی علامت اُن کے ہاتھ
چومنے کی یہہ ہی کہ دل اُس وقت نرم ہوجاتا ہی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اور خداے تعالی کی
رحمت مومنوں کے اوپر نازل ہوتی ہی آتی ہی * خداے تعالی کی بخشش بخشائش پاتے ہیں قدر منزلت
مومنوں کی دنیا آخرت میں بلند ہوتی ہی * پھر جب صبح نزدیک ہوتی ہی حضرت جبرئیل عم سب
فرشتوں کو پکارتے ہیں کہتے ہیں اب چلو آسمان کی طرف پھر سب فرشتے حضرت جبرئیل کے ساتھ
ہوتے ہیں جھنڈا اُٹھا لیتے ہیں آسمان کو چلے جاتے ہیں * پھر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچھتے ہیں
حق تعالی نے مومنوں مسلمانوں محمد رسول اللہ عم کی اُمت کے ساتھ کیا کیا * جبرئیل عم فرشتوں سے
کہتے ہیں حق سبحانہ تعالی نے اُن کے اوپر رحمت کی مہربانی کی نظر سے دیکھا اُن کے گناہوں کو
معاف کیا بخشا * سواے چار گروہ کے چار طرح کے آدمیوں کے جو مومن مسلمان کہلاتے تھے اُن کو
نہ بخشا * فرشتے پوچھتے ہیں وے کون لوگ ہیں جو ایسی نعمت سے محروم رہے * جبرئیل
عم کہتے ہیں ایک وے لوگ ہیں جو شارب خمر ہیں ہمیشہ شراب پیتے رہتے ہیں * دوسرے
عاق وے لوگ ہیں جو اپنے ماں باپ کو آزار دیتے ہیں ناخوش کرتے ہیں * تیسرے وے لوگ
ہیں جو قاطع رحم ہیں اپنے بہن بھانجے خویش قرابتیوں کے ساتھ پیوند نہیں کرتے نہیں ملتے اُن کا
حق بجا نہیں لاتے آپس میں لڑتے ہیں ناخوشیاں کرتے ہیں اخلاص پیار شفقت دینا لینا نہیں

کرنے * جو نہیے مشاچن وے لوگ ہیں جو آپس مین کینہ رکھتے ہیں اور اپنے بھائی مسلمانون
سے دشمنی کرتے ہیں آپس مین بات نہین کہتے ناخوش یان بداخلاقیان کرتے ہیں * اِن چار
گروہ کو نہ بخشا اور سب کو بخشا * اللہ تعالی سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے اچھے کام اچھے
عمل اچھی خصلتون کی اور بُرے کام بُرے عملون مین بُری خصلتون مین نہ ڈالے سب طرح سے
ایمان مسلمانی مین سچا رکھے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی متابعت مین رکھے *
ایسی بات مین سب طرح کی دین کی دنیا کی خیر ہی خوبی ہی * آمین آمین آمین *

سورہ بینہ مدنی ہی اِس مین آٹھ آیتین ہیں چورانوے کلمے ہیں سو چھیانوے حرف ہیں *

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا * نہ تھے وے لوگ جو کافر ہوئے کافر رہے کافر ہی مرے * مِنْ اَھْلِ
الْکِتَابِ * کتاب والون کی گروہ سے یہود توریت کے تابع حضرت موسی عم کی اُمت
نصاری انجیل کے تابع حضرت عیسی عم کی گروہ * وَالْمُشْرِکِیْنَ * اور مشرک لانے
والون کی گروہ سے جو کافر رہے کافر مرے یے سب لوگ تھے * مُنْفَکِّیْنَ * جدا ہونے والے
مومنون کی گروہ سے اُن سب مین آپس مین اُن کے کچھ فرق نہ تھا کوئی کسی کو جان نہ سکتا
تھا کافر کون ہی اور مومن کون ہی سب کوئی اپنے اپنے طریق مین یکسان تھے برابر تھے *
یہود کا ایک دین تھا سب یہود اُسی دین کے تابع تھے حضرت عیسی عم کے اوپر ایمان
نہ لاکر کافر ہو رہے تھے * نصارا کا ایک دین تھا سب نصارا اُسی دین مین تھے دین کی
حقیقت اصل راہ بھول رہے تھے * مشرکون کا بھی ایک عقیدہ تھا وے بُت پوجتے تھے گمراہ تھے
سب کوئی اصل کام سے بے خبر تھے اور رسمون مین عادتون مین بندھے * جو لوگ ایمان کے
لایق تھے وے ایمان کی راہ نہ پاسکتے تھے اور جو لوگ کفر کی طبیعت رکھتے تھے کافر رہنے کے لایق تھے
آپ کو اچھا جانتے تھے خوب بوجھتے تھے * ہر کوئی اپنی اپنی راہ رسم کو بھلا جانتا اور یہہ نہ معلوم تھا
کہ کس کے اوپر ایمان لائے اور ایمان کی حقیقت کیا ہی مسلمانی کیا چیز ہی اخلاص کسکو کہتے ہیں
اللہ تعالی کی راہ مین سچا کون ہی اور جھوٹا کون ہی * جھوٹھون سچون سے جدا نہ کرتے تھے اُن کے
درمیان تفاوت ظاہر نہ تھا لایق نالایق مین تمیز نہ تھی * حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ * جس وقت
تک جب تک آیا اُن سب لوگون کے اوپر ہدایت کے واسطے راہ بتانے کو جدا کردینے والا حق اور

باطل کا فساد ت کرنے والا سچ اور جھوٹ کا روشن دلیل ظاہر حجت * رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ * پیغام لانیوالے خدا ے تعالی کی طرف سے پیغامبر بر حق ہتے نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم بہت معجزون کے ساتھہ * آپ سب کے اوپر انکی پیغمبری کا سچ ظاہر ہوا * ایک بڑی دلیل اُن کے سچے ہونے کی یہہ تھا جو اُنی تھے کچھ کسی سے تعلیم نہوئے تھے نہ پڑھتے تھے خط لکھنے نہ جانتے تھے * اُس حال مین قرآن مجید لائے خدا ے تعالی کا کلام ایسا محکم لائے جو لاکھون کروڑون برس تک کے عاقلون نے اُسکو قبول کیا مانا ایمان لائے اور ہزارون کافرون دشمنون نے چاہا جو ایک سورت کے برابر بھی قرآن کی سورتون سے کہہ لاوین کہنے کی جگہ باوین جو یہہ خدا کا کلام نہین آدمی کا کلام ہی محمد کہہ لائے ہین ہم بھی کہہ سکتے ہین ایسی بات ہم بھی کہہ لاوینگے * بہت سر پٹکتے رہے بہت فکرین کرتے رہے بڑی محنت کی ایک سورت کے برابر چھوٹی سورت کے برابر بھی نکہہ سکے سب دشمن عاجز ہو رہے زرد رو ہو گئے * ایسا بڑا معجزہ لائے پیغمبر ع م جو قیامت تک وہ معجزہ جاری رہیگا * اور محمد مصطفی ع م آپ بھی روشن دلیل ہین اللہ تعالی کی وحدانیت کی اور ویسی ہی روشن دلیل قرآن مجید اپنے ساتھہ لائے اُسی بات کو فرماتا ہی پاک پروردگار * يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً * پڑھتا ہی رسول اپنی اُمت کے اوپر تعلیم کرتا ہی سکھاتا ہی اُمت کو صحیفے کاغذ لکھے ہوئے وہ پاک ہی عیبون سے ہزل سے بے فایدہ بیہودہ باتون سے غلطیون سے فساد کی چل بچل باتون سے اور ایسا پاک ہی مصحف ہی جو جھوٹ سے تہمت سے باطل سے بے بہرہ باتون سے دور الگ ہی * اور وہ قرآن مجید ہی پاک پاکیزہ اچھے گھر کی راہ بہشت کی راہ بتاتا ہی سب کتابون کی ہدایت اِس کتاب مین جمع ہی * فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ * اُن پاک صحیفون مین قرآن کی جدی جدی سورتون مین اُن کاغذون مین جو لکھے ہوئے ہین محکم باتین ٹھیک کی باتین تکر احکام خبرین نصیحتین لکھی ہوئی ہین ہر ایک سورت محکم کتاب ہی ہر سورت مین ہر طرح کے فایدے ہین * وے باتین لکھی ہوئی ہین تمام قرآن مین جن باتون سے سب مومن مسلمان اچھی راہ بہشت کی راہ اللہ تعالی کی رضامندی کی راہ پاوین دوزخ سے چھوٹین بہشت مین خدا ے تعالی کے قرب کی دولت دیدار کی دولت کو پہنچین * یہ سب فایدے ہین محمد رسول اللہ ع م کے آنے کے اور قرآن مجید کے لانے کے * حضرت نبی صاحب ع م کے آنے سے پہلے سب لوگ اپنی اپنی راہ رسم دین آئین کے اوپر تھے آپس مین درہم برہم تھے * پوری غفلت جہالت نادانی کی زاد مین چلے جاتے تھے مومن کافر مین فرق ظاہر نہ تھا کسی کو معلوم نہ تھا جو لایق کون ہی نالایق کون ہی

سب اچھے بُرے کہتے تو رہتے تھے * ابو بکر صدیق اور اور سب اصحاب مومنون مسلمانون مین اور ابو جہل ابو لہب اور سب کافرون مین کچھ فرق تفاوت نہ تھا * جب خداے تعالی کی طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہو کر آئے اور محکم کلام خدا کا لائے سب طرح کی خوبی کی باتین قرآن مجید کی سب کو سنائین جتنے لوگ جو اصل سے سعادت مند تھے کلام سُننے کی توفیق پائی رسول ع م کے اوپر ایمان لائے رسول ع م کو سچا جانا پاک پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خداے تعالی کے حکم بجا لائے کلمہ پڑھا روزہ رکھا نماز پڑھی مال کی زکات دی حج لیا اور جو کچھ کرنا تھا سو کیا مومن ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتون کو پہنچے * اور جتنے لوگ جو اصل سے کم بخت تھے وے آدمی حضرت محمد رسول ع م کے اوپر ایمان نہ لائے اُن کی بات نہ سُنی سچا نہ جانا خداے تعالی کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ جھوٹ مانا آخرت کے اوپر ایمان نہ لائے یقین نہ کیا خداے تعالی کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکھا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی جو کچھ کام منع کئے گئے تھے وہی کام کرتے رہے ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت کے گڑھے نادانی کے کوئے مین ڈوبے رہے * یے لوگ کافر رہے مشرک رہے منافق رہے مومنون مسلمانون سے جدا ہو پڑے دوزخ مین جلنے کے لایق ہوئے مومن کافر مین فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لے کر آخرت تک جاری ہو گئے * یے ہزارون لاکھون فایدے اللہ تعالی کی حکمت ون کے پیدا ہو گئے ظاہر ہو گئے * وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ * اور جدا ہوئے اختلاف نہ کیا محمد رسول اللہ کی پیغمبری مین اُن لوگون نے جن لوگون کو کتاب دی گئی ہی توریت انجیل والے یہود نصاری * إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ * مگر پیچھے اِس بات کے جو آئی اُن کے اوپر روشن دلیل ظاہر حجت محمد پیغمبر ع م اور قرآن اور معجزے محمد رسول اللہ ع م کے * اِس بات کے پیچھے جدا ہو گئے حضرت نبی صاحب کے آنے سے پیغمبر ہونے سے پہلے سب لوگ یہود نصارا جیسے کتاب والے حضرت پیغمبر رسول اللہ ع م آخر زمانے کے پیغمبر کے اوپر ایمان رکھتے تھے کیونکہ خداے تعالی کے کلام مین توریت انجیل مین دیکھتے تھے حضرت رسول ع م کی صفت اور تعریف جو خداے تعالی نے کی تھی * پڑھتے تھے یقین جانتے تھے کہ محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہین اُنکے تابعدار ہونے مین خدا کا حکم ہی * ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہووین جو اُن کے اوپر ایمان لاوین سعادت پاوین * پھر جب حضرت نبی صاحب کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کی سورتین آئین وحی آنے لگی

خداے تعالی کی طرف سے آنے لگی سب خلق کے اوپر ظاہر کیا جو میں آخر زمانے کا پیغمبر ہوں میرے
تابع ہو جاؤ دونوں جہان کی خیر خوبی پاؤ * تب کتاب والے متفرق ہوئے دو گروہ ہو گئے بعضے
ایمان لائے بعضے کافر رہے * خداے تعالی کو ہر ایک کی حقیقت لوگوں کی چھپی بات معلوم تھی * بعضے لوگ
اُن کتاب والوں میں ایسے تھے جو کتابوں کے پڑھنے سے جانتے تھے جو محمد آخر زمانے کے پیغمبر ہوینگے
اُن کے اوپر ایمان لانا اُن کے دین میں داخل ہونا خدا کا حکم ہے اِسپر یقین رکھتے تھے * لیکن
آپ جو اپنے لوگوں میں سردار تھے بہت لوگ اُن کے تابع تھے اِس سبب اُن کو اُن کا بعد ازاں ہونا
برا لگتا تھا * ظاہر میں کہتے تھے جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہوویں تو ہم بھی اُن کے تابع ہوویں * اللہ تعالی
کی حکمت نے چاہا جو ایسے لوگوں کو بھی سچے لوگوں سے سچے مومنوں سے جدا کر دے سے محمد رسول
اللہ کو رسول روشن معجزوں کے ساتھ ظاہر کیا ہے بڑے میں فرق ظاہر ہوا گیا جھوٹے سچے جدا ہو گئے *
مومنوں کو ہدایت کا درجہ ملا کافروں کے اوپر اللہ تعالی کی حجت قایم ہو گئی کہنے کو قیامت میں
بات نہیں رہی الزام دینے کی جگہ ہوئی * اُن لوگوں کی طرف اُسوقت خطاب ہووےگا کہ پہلے تم محمد رسول
اللہ کے اوپر ایمان رکھتے تھے کتابوں میں صفت محمد کی پڑھتے تھے پھر کیوں پھر آئے کس سبب کافر ہو گئے
تم نے محمد مصطفی سے کیا خلاف دیکھا اُنھوں نے کس بُری راہ کے اوپر تم کو چلانے کہا * ہمارے رسول
نے وہی راہ بتائی تھی جو ہم نے سب پیغمبروں کو سب خلق کو وہ راہ چلانے فرمایا تھا سو وہ راہ اخلاص
کی اصل نیکی کی راہ ہے اِسپر یہہ بات فرماتا ہے اللہ تعالی * وَمَآ أُمِرُوٓا إِلَّا لِيَعْبُدُوا ٱللَّهَ * اور
حال یہہ ہے جو حکم نکلے گئے تھے یہود و نصارا سب کتاب والے خداے تعالی نے اُن کو اور کچھ نہ فرمایا
تھا سواے اِس بات کے جو خدا کی بندگی کریں خدا کو پوجیں خدا کے بندے ہوویں * مُخْلِصِينَ
لَهُ ٱلدِّينَ * اِسی حال میں پوجیں اِس طرح سے بندگی کریں جو پاک کرنیوالے ہوویں خدا کے
واسطے دین کو * پاک کرنا دین کا اِس طرح سے ہے جو اپنے ایمان میں کسی طرح کا شک شبہہ نہ رکھیں
اپنا پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا اجر دینے والا سب کام آنیوالا خدا کو جانیں * خداے
تعالی نے جو کچھ خبر دی ہے آگے کی پیچھے کی کیا ہوا تھا کیا ہووےگا جس جس طرح سے خبر دی ہے اُسی طرح
سے سچ جانیں خداے تعالی کی خبروں کو جھوٹھ سے پاک جانیں * اور جو کچھ فرمایا ہے کرنے کو نہ کرنے کو کرنا
نہ کرنا قبول کریں * خداے تعالی کے حکم کے خلاف کرنے سے اپنے دل کو اپنے تن بدن کو اپنی زبان کو اپنے
مال کو پاک کریں * خداے تعالی کی بندگی میں یاد میں اوروں کی بندگی یاد نہ ملاویں اور اپنے دل کو سواے

خدا کی یاد کے اَور کی یاد سے سواے خدا کی محبت کے اَور کی محبت سے سواے خداے تعالی کے اخلاص کے اور کے اخلاص سے پاک کرین * حُنَفَآءَ * میل کرنیوالے ہووین پھرنے والے ہووین جھوٹھے عقیدون سے سچے عقیدون کی طرف اور بُری راہ سے اچھی راہ کی طرف بُرے کامون سے اچھے کامون کی طرف بُری باتون سے اچھی باتون کی طرف * غفلت سے یاد کی طرف باطل سے حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم عم کا طریق جو اصل طریق سچی بات ہی اُسکو قبول کرین * وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ * اور نماز پڑھتے رہین اپنے تن بدن کو خدا کی بندگی مین قایم رکھین بس خاوند نے عقل دی شعور بخشا اُس کا شکر کرین اُس خاوند کو سجدہ کرین * ایسی مہربانی ایسے رحم کرم کرنیوالے صاحب کے آگے کھڑے ہووین عاجزی کرین زمین مین اپنے سر رکھین تکبری مغروری نہ کرین اُسکے حکم کو سر کے اوپر رکھین ہمیشہ عاجزی کرتے رہین * وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ * اور مال کی اپنے زکات دیوین جس پروردگار نے مال بخشا ہی اُس کا حکم بجالاوین مال کی لالچ نہ کرین * وَذٰلِكَ * اور یہی بات ہی جو حکم تھا سب کتاب والون کو یہود و نصارا کو فرمایا تھا کہ اپنے دل کو کفر سے شرک سے نفاق سے پاک کرین اخلاص کے ساتھ محبت کے ساتھ خداے تعالی کی بندگی کرتے رہین جان سے دل سے تن سے خدا کا حکم بجالاوین باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف آوین نماز پڑھین اور زکات دیوین * دِينُ الْقَيِّمَةِ * یہی بات اُتّی ہی بات محکم دین ہی یہی بات مسلمانی کا دین ہی سیدھی راہ ہی * محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب کسی کو اسی دین مین اِسی راہ کے اوپر بُلاتے ہین * خداے تعالی نے آگے بھی سب خلق کو یہود نصارا کو اِسی دین کی طرف بُلایا تھا اب بھی وہ اُسی دین کی طرف بُلاتا ہی * پھر اُن کافرون کتاب والون نے کیا تفاوت دیکھا مسلمانی کے دین مین جو قبول نہیں کرتے کیا سبب ہوا جو آگے مان کر اب نہین مانتے وہی ایک حکم ہی وہی ایک بات ہی * جو اس اصل بات مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ تفاوت ہوتا فرق ہوتا تب لازم تھا اُن یہود و نصاری کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اسی تفاوت سے کہ دین مسلمانی کا جھوٹھا ہی * پھر جو اُس اصل بات مین اور اِس دین مین کچھ تفاوت نہین اصل راہ مین جو اخلاص کی راہ ہی محبت کی راہ ہی بندگی کی راہ ہی سب پیغمبرون کی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ عم کی راہ ہی اُس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین کچھ فرق نہین تو کیون نہین قبول کرتے * سب کتاب والے اپنی کتابون کو پڑھتے تھے کتابون کے بھیدون

کو سمجھتے تھے صورتین عملون کی نماز روزے کی کرتے تھے پر اخلاص کی راہ جو اصل راہ ہی عملون کی جان ہی سب بھول گئے تھے * محمد رسول اللہ ع م نے خدا کی طرف سے آکر اُسی اصل دین کو ظاہر کیا ہی یہی مسلمانی کا دین ہی سب کسی کو یہی دین درکار ہی یہی راہ چلنا چاہیئے * اسی واسطے اب بغیر اس دین کے کوئی دین اللہ تعالی کے پاس قبول نہین اسی سبب کتابون مین محمد ع م کی تعریف تھی محمد ع م کے دین کی تعریف تھی اور صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی پہلے زمانون سے اللہ تعالی نے سب طرح بیان کی تھی اور خبر دی تھی سب کسی کو فرمایا تھا کہ محمد آخر زمانے کے پیغمبر جسوقت مین پیدا ہووین اور اپنے دین کو ظاہر کرین سب کو چاہیئے جو اُن کے اوپر ایمان لاوین اُن کے تابع ہووین جو کچھ دیوے کہین جس راہ مین لگاوین قبول کرین * اُسوقت سب کسی نے یہی قول قرار کیا تھا * اب حضرت محمد مصطفی ع م کے ظاہر ہونے کے پیچھے جو کوئی ایمان لایا جسنے مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول کریگا وہی خدا تعالی کے پاس مقبول ہی پیارا ہی * اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت تک قبول نکریگا وہی کافر ہی مردود ہی نامقبول ہی * اسی بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی * اول فرمایا جو سب ایک طرح کے اوپر ہو رہے تھے جھوٹے سچے مل رہے تھے پھر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے آنے سے فرق ظاہر ہو گیا جھوٹے سچون سے کافر مومنون سے جدا ہو گئے کافرون کے اوپر حجت قایم ہوئی * پھر اللہ تعالی کافرون کے اور مومنون کے آخر کی خبر دیتا ہی دونون گروہ کی آخرت کی بات فرماتا ہی * اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا * تحقیق وے لوگ وے آدمی جو کافر ہے گروہ ہوئے مسلمانی کا دین قبول نکیا کافر ہی مرے * مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ کتاب والون کی گروہ سے یہود و نصارا * وَالْمُشْرِکِیْنَ * اور مشرکون کی گروہ سے جو بُت پوجنے والے ہین * اُن سب گروہ سے جو کوئی نہ سمجھا کافر رہا مسلمانی کا دین قبول نہ کیا یا قبول کر کر خدا کے واسطے اپنے دین کو پاک صاف نکیا شک شبہہ اپنے دل سے دور نہ کیا اخلاص کی راہ نہ چلا باطل سے حق کی طرف نہ آیا نماز نہ پڑھی زکات نہ دی اس طرح کے لوگ * فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ دوزخ کی آگ مین گرینگے جاوینگے * خَالِدِیْنَ فِیْھَا * ہمیشہ دوزخ کی آگ مین جلتے رہینگے * اُولٰٓئِکَ * وے سب لوگ ایمان نہ لانیوالے شک شبہہ اپنے دل مین رکھنے والے خدا کی بندگی اخلاص سے نکرنیوالے باطل کی راہ سے جھوٹی راہ سے حق کی راہ مین سچ راہ مین نہ آنیوالے نماز نہ پڑھنے والے زکات نہ دینے والے * ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ * وے ہین بدتر خلق عالم کے برے لوگ بُرے

آدمی کتّون سے سوّرون سے بیلون سے گدھون سے بھی بدتر ہین * حیوانون کو عقل نہین اِس سبب معذور رہینگے کچھ نہین جان سکے کچھ نہ پوچھے جاوینگے * اُن لوگون کو عقل تھی اور سمجھ رکھتا اللہ رسول کو پہچان سکتے تھے پھر اِس طاقت پر اپنی سمجھ کو بُرا کر دیا اور دنیا کی باتون کو دنیا کے کھانے پینے کی باتون کو خوب سمجھے اللہ تعالی کو اللہ کے رسول اور دین کے حکم احکام کو کچھ نہ سمجھے ایمان نہ لائے کافر رہے بُرے کام کرتے رہے اپنی دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک مین ملائی اپنی ہمیشہ کی بادشاہی کو دوزخ کی آگ مین جلائی * یہ کافرون کا حال ہی اُنکی آخرت کا * اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اسلام مسلمانی کی راہ مین قایم رکھے کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوے * اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا * تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے مسلمانی کا دین اور جو کچھ مسلمانی کے دین مین ہی قبول کیا * وَعَمِلُوا الصّٰلِحَاتِ * اور اچھے عمل اچھے کام کئے ادب سے اخلاص سے جس وقت فرمایا ہی اور جس طرح فرمایا ہی اچھی نیت اچھی صورت سے * اُولٰئِكَ * یہی سب لوگ ایمان لانیوالے یقین رکھنے والے خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنیوالے * هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ * یہے ہین بہتر لوگ بہت اچھے آدمی اچھی سمجھ والے اچھے کام کرنیوالے بہتر خلق عالم کے جنہون نے اپنی ہمیشہ کی دولت کا ہمیشہ کی بادشاہی کا کام دنیا ہی مین کر رکھا * جَزَاؤُهُمْ * جزا اُنکی بدلا ایسے آدمیونکا جو اچھے آدمی اچھے کام کرنیوالے ہین * عِنْدَ رَبِّهِمْ * اُنکے پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی * جَنّٰتُ عَدْنٍ * باغ ہین ہمیشہ قایم رہنے والے ٹوٹنے پھوٹنے والے نہین وے باغ جن باغون مین اچھے اچھے مکان خوب گھر ہین رہنے کے واسطے روپے کے سونے کے موتیون کے لعل کے یاقوت کے جن گھرون مین سب طرح کی خوبیان تیار ہین نعمتین ہر طرح کی موجود ہین باغون مین سب طرح کے میوے ہین بہار ہین گلزار ہین * تَجْرِي * جاری ہین بہتی ہین بہی جاتی ہین * مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ * اُن باغون کے درختون کے نیچے سے ندیان نہرین پانی کی شہد کی شراب کی دودھ کی جو چاہین سو پیوین * خَالِدِيْنَ فِيْهَا * ہمیشہ رہنے والے ہین یے اچھے لوگ اُس بہشت مین ایسی خوبیون کے باغون مین ایسے اچھے گھرون مین خوشی سے آرام سے * اَبَدًا * ہمیشہ ہمیشہ کبھی مرینگے نہین کبھی آزاری نہوینگے کبھی کم قوت نہووینگے کبھی بوڑھے نہووینگے کبھی ناخوش بیزار غمگین نہووینگے * اپنے اُن گھرون سے باغون سے باہر نکلنے کو دل نچاہیگا ہمیشہ خوشحالی مین آرام مین رہینگے * رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ * راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی اللہ تعالی اُن لوگونسے

ان اچھے آدمیون سے جنھون نے دنیا مین اچھے کام کیئے خدا کے رسول کے حکم کے موافق چلے خدا رسول کو راضی رکھا حکم کا خلاف نہ کیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہے * وَرَضُوا عَنْهُ * اور یہ اچھے لوگ بھی راضی ہوئے خداے تعالی سے دنیا مین ہرحال اسطرح خداتعالی کی رضامندی مین رہے آخرت مین راضی ہوونگے راضی رہینگے بندگی عبادت اُن کی قبول ہووے گی سب طرح نعمتین خوبیان آرام خوشی بے حد بیشمار اور اپنا دیدار خداے تعالی اپنے فضل وکرم سے انکو بخشیگا ہرطرح خوش ہوونگے * ذٰلِكَ * یہہ دولت یہہ نعمت یہہ خوشیان یہ آرام بہشت کے اور دیدار اللہ تعالی کا جو کچھ بیان ہوا * لِمَنْ خَشِيَ * اُسی اچھے آدمی کے واسطے ہی اُس بندے کا حق ہی جو کوئی ڈرا دنیا مین * رَبَّهٗ * اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا ہی اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہی اور اُس بات سے ڈرتا ہی جو مین اپنے پروردگار کو بھولونگا تو وہ بھی مجکو بھولیگا اِس ڈر سے ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین محبت مین رہتا ہی

* سورہ زلزلت کی ہی اِس مین آٹھہ آیتین ترپن کلمے ہین ایک سو اُنچاس حرف ہین *

اِس صورت مین قیامت کے احوال کا بیان ہی اللہ تعالی قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہی تو سب کوئی جانیں کیا بات ہی اُس دن کی کیا حقیقت ہی اُس روز کی اور جو کوئی جیسا کریگا ویسا پاویگا * تفسیرون مین لکھا ہی جوتھائی حصہ رات کا گذرا تھا ایک پہر رات گئی تھی یہہ سورت نازل ہوئی اُتری * حضرت رسول ع م نے دن ہونے دیا اُسی وقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابون کو خبر دی یہہ سورت پہنچائی سب کو سنائی اور فرمایا اُٹھو خداے تعالی کی پرستش کرو تمہارے مت رہو غفلت نہ کرو کام کرو بندگی بجالاوٗ *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا * جس وقت جنبش دی جاویگی ہلائی جاویگی زمین بڑا ہلانا اُس کا سخت ہلانا * اسرافیل ع م کے صور دم کرنے مین نرسنگا پھونکنے مین اُسکی آواز کے ہول ہیبت سے ایسی سخت جنبش ہوویگی زمین کے تئین جو کوئی سوہای محل عمارت زمین کے اوپر باقی رہیگی سب عمارتین گرپڑینگی ڈھہ جاوینگی اور زمین کانپتے کانپتے ہلتے ہلتے ٹوٹ جاویگی ریزہ ریزہ ہو جاویگی پھر اونچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا تمام زمین یکسان برابر ہموار ہو جاویگی زمین کی صورت بدل جاویگی سخت روپے کی سی ہو جاویگی * اِس صور کی آواز دو بار ہووے گی اور

زمین کا لرزنا ہلنا بھی دو بار ہوویگا * پہلی بار کے ہلانے میں حویلیاں گرینگی شہر ویران ہوجاوینگے بستیاں اجاڑ ہوجاوینگی آدمی ہول ہیبت کھاکر مرجاوینگے * کوئی جاندار دنیا میں جیتا نہ رہیگا سب مرجاوینگے * پھر اُس وقت اللہ تعالیٰ یہہ بات فرماویگا این الجبابرة واین الفراعنة واین الذین اکلوا رزقي واعبدوا غیري لمن الملك الیوم یعنے کہاں گئے وے ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان اتنے بادشاہ سردار جو اپنے وقتوں میں اپنے کو بڑا جانتے تھے کسی کو خاطر میں نہ لاتے تھے * کہاں گئے اور کیا ہوگئے وے لوگ جو رزق ہمارا کھاتے تھے اور بندگی ہمارے غیر کی کرتے تھے * کس کا ہی ملک آج کے دن کون خاوند ہی ملک کا بادشاہ ہونیکا بادشاہ قایم دایم کون ہی * پھر اُس وقت جواب دینے والا کوئی نہوویگا پاک پروردگار اپنا جواب آپ ہی دیگا فرماویگا للہ الواحد القہار یعنے اللہ تعالیٰ کا ہی یہہ ملک پادشاہ ہونیکا بادشاہ دایم اللہ تعالیٰ ہی ہی * وہ ایک ہی دوسرا شریک اُسکے ملک میں بادشاہی میں سب طرح کے کمال میں اور کوئی نہین * قہار ہی غالب ہی وہ سب چیز کے اوپر سب کسی کے اوپر * اُسکے حکم کے آگے کسی کا حکم چل نہین سکتا کوئی دم نہین مار سکتا * پھر چالیس برس تک تمام عالم نیست نابود رہیگا نام نشان سب چیز کا سب کسی کا جاتا رہیگا جہان تمام سنسان ہوجاویگا * پھر چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام پھر پیدا ہووینگے صور کو عرش کے نیچے سے ہاتھ میں لیکر حکم سے دوسری بار دم کرینگے زمین جنبش کرنے لگیگی ہلانے لگیگی آدمی حیوان جینے لگینگے اپنی جگہوں قبروں سے اٹھتے جاوینگے * وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا * اور باہر نکالیگی زمین اپنے اندر سے اپنے بھاری بوجھوں کو * جتنے مردے زمین میں گڑے ہین اول آخر کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے جی اُٹھینگے اور جو کچھ زمین کے اندر ہی باہر نکلنے لگیگا * وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا * اور اُس وقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہی اِس زمین کو * جو آدمی کافر ہین اُن کو اُس حقیقت کی خبر نہین تھی دونوں جنبشوں میں حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہی زمین کا * پہلی جنبش میں ہول ہیبت کھاکر دیکھکر حیران ہوجاوینگے کیا ہوا کیا ہوویگا کیسا ہوویگا یہی کرتے پھرینگے اِسی طرح کہتے کہتے ہول سے مرجاوینگے * اور دوسری جنبش میں دوسرے ہلانے میں بھی جب سب کوئی قبروں سے نکلتے جاوینگے کافر لوگ جی اُٹھکر اِس حال کو دیکھکر تعجب کرینگے حیرت میں رہینگے کہینگے یہہ کیا حال ہی کیا حقیقت ہی کیسی بات ہی کیا ہوا ہی زمین کو کہ سبھی کچھ اپنے اندر سے نکالے دیتی ہی سبھی مردے زندے جاتے ہین اُٹھتے جاتے ہین * اور جو کوئی

آدمی مومن ہیں مسلمان ہیں یہ حقیقتیں دیکھکر معلوم کرینگے آگے سب باتیں قیامت کے آنے کی جو
بو حقیقت ظاہر ہونے والی ہی اللہ تعالی کے کلام سے قرآن سے حدیث سے معلوم کیا تھا ایمان رکھتے
تھے یقین کرتے تھے جو ایک بار یے سب کچھ باتیں یے سب خبریں جو دی گئی ہیں ہونے والی ہیں البتہ
نواہ نخواہ ہووینگی اُن حالتون کو دیکھکر کہینگے هذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون یے یہہ
جو کچھ احوال ظاہر ہولے ہیں قیامت کے ہونے کے آثار ہیں قیامت کی نشانیاں ہیں * اور جب
قبرون سے باہر نکلینگے تمام جہان کا اور رنگ دیکھینگے زمین میں سے مُردون کو نکلتے دیکھینگے کہینگے
یہہ وہ دن ہی جو رحمان نے فرمایا تھا اور وعدہ کیا تھا اس دن کے ظاہر کرنے کا اور پیغمبرون نے سچ
کہا تھا قیامت کا دن ہوویگا سو وہی دن آج کا دن ہی * یومئذ تحدث اخبارها * اُس دن
میں قیامت کے دن میں جب یہہ احوال یہہ حقیقت ظاہر ہوویگی باتیں کریگی اُس دن تقریر کریگی
زمین اپنی خدا سے تعالی کے حکم سے خبریں اپنی کہیگی * جس وقت اللہ تعالی سب بندون سے
سوال کریگا پوچھیگا دنیا میں اچھا بُرا کس نے کیا کام کیا تھا * بہت آدمی اپنے بُرے کامون سے منکر
ہو جاوینگے کہینگے ہم نے بُرے کام کچھ نہیں کیے * تب زمین کو حکم ہوویگا جو کچھ خبر دیوے تیرے اوپر کس
کس نے کیا کیا کام کیے تھے * زمین بولنے لگیگی خبر دینے لگیگی جس کسی نے جس جس جگہ جہان جو جو
کچھ کام کیا تھا سب کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر دیویگی * دنیا میں بھی زمین کو اللہ تعالی نے علم بخشا ہی
جب آدمیون کے گناہ بہت ہوتے ہیں زمین کے اوپر تب خدا سے تعالی کی درگاہ میں زمین فریاد
کرتی ہی روتی ہی داد چاہتی ہی * کبھی زمین کو صبر کرنے کا حکم ہوتا ہی کبھی عذاب آدمیون کے
اوپر آجاتا ہی * جیسے بھونچال زلزلہ ہونا یا ہونا گرنا غارت ہوجانا آسمان سے اولا برسنا بجلی کا
گرنا پانی کا نہ برسنا قحط اکال کا ہونا دشمنون کی فوج کا آنا لوٹ مار قتل عام بندی آزاد
دنیا کے سب کچھ دنیا میں عذاب آتے ہیں گناہون کی شامت سے * اور جب دنیا میں مومن مسلمان
بہت ہوتے ہیں زمین کے اوپر اللہ تعالی کی بندگی بہت ہوتی ہی زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی
مومنون کے واسطے خیر برکت آسمان سے اترتی ہی کھیتی اچھی پیدا ہوتی ہی پانی وقت پر اچھی طرح
برستا ہی ملک میں آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی * اور مومن مسلمان
جب مرتا ہی تو اُسکے عمل موقوف ہونے کے سبب زمین روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے
خوش ہوتی ہی * اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑھیگا سجدہ کریگا چالیس دن

کے آگے وہ زمین اور زمینون کے اوپر اپنا فخر کرتی ہی اپنی بڑائی ظاہر کرتی ہی * کہتی ہی مین ایسی جگہ ہون جو میرے اوپر خداے تعالی کی بندگی ہوویگی سجدہ ہوویگا * اور جس زمین مین مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑھتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان اُسکے مرنے کے پیچھے چالیس رات دن اُسکی جدائی مین روتا ہی * حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک حدیث کی روایت کرتے ہین جو ہر صبح ہر شام زمین کی ہر ایک جگہہ آپس مین پوچھتی ہی ایک مکان دوسرے مکان کو پوچھتا ہی تیرے اوپر کوئی خداے تعالی کا یاد کرنیوالا گذرا ہی کسی آدمی نے تیرے اوپر قدم رکھا ہی کسی مصلی نے نماز پڑھی ہی * کوئی مکان کہتا ہی نہین گذرا نہین پڑھا کوئی مکان کہتا ہی میرے اوپر خداے تعالی کے یاد کرنیوالے نے قدم رکھا نماز پڑھنے والے نے نماز پڑھی ہی * پھر اُس مکان کی اور خالی مکانون کے اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی * اور حدیث مین آیا ہی جو اذان کی مانند کی آواز جو پانچ وقت نماز مین مسلمان کہتے ہین جہان تک پہنچتی ہی جتنی دور آواز جاتی ہی قیامت مین وہان تک کی زمین درخت گھاس پتھر اینٹ مٹی جیوان اُس آدمی اذان کہنے والے کے ایمان کی گواہی اللہ تعالی کے حضور دیوینگے اور زمین قیامت مین سب کے کامون کی سب طرح کی خبر دیویگی * بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا * بولیگی زمین اُسکے بولنے کا سبب یہہ ہی جو تحقیق پروردگار نے تیرے یا محمد وحی کی ہی زمین کی طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنے کا خبر دینے کا * فرمایا ہی جسنے برے اور جو جو کچھہ کام کئے ہین اچھے برے سب بیان کر دیگی کہہ دیگی ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہتی جاویگی * فلانے آدمی نے فلانے وقت فلانی جگہہ میرے اوپر نماز پڑھی تھی جہاد کیا تھا خیر کا کام کیا تھا فلانی جگہہ سے فلانی جگہہ تک علم لینے کے واسطے راہ چلا تھا اور فلانے آدمی نے فلانی جگہہ مین زنا کیا تھا حرام کیا تھا شراب پیا تھا قتل کیا تھا جوا کھیلا تھا * اور اسی طرح آدمی کے ہاتھہ پاؤن بدن ہر کام کی گواہی دیوینگے جھوٹھہ سچ ذرہ ذرہ ظاہر ہو جاویگا * يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا * اُس دن قیامت کے دن مین ہوونگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ * ایک گروہ کافرون کا ہوویگا ایک مشرکون کا ایک گروہ منافقون کا ایک گروہ زناکارون کا * اِسی طرح ہر ایک طرح کے برے کام کرنے والون کے جھوٹھے ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سب کے جدے جدے گروہ ہوونگے * اور مومنون مسلمانون کے بھی جدے جدے گروہ ہوونگے * عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سچے عادل خلق پر احسان کرنیوالے خیر کی راہ بتانیوالے ہر ایک کا جدا جدا گروہ ہوویگا * ہر ایک گروہ کے جدے جدے سردار ہوونگے

بہت لوگ اُن کے ساتھہ ہو دینگے ہر ایک گروہ مین مومنون کے جھنڈے ہوینگے اور لوگ اُن کے جھنڈون کے پیچھے ہو وینگے پھر اپنی اپنی قبرون سے اُٹھہ کر ادھر اودھر پھرینگے حساب گاہ مین جاوینگے پھر ایک جگہہ سے حساب کی چھوٹ کر اور جگہہ مین پھنسینگے ہر جگہہ ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہو ویگا کہین سے کہین پریشانی ہو ویگی * اِس طرف سے اُس طرف ادھر سے اودھر بعضے عرش کی داہنی طرف جاوینگے بعضے بائین طرف * پھر حساب کتاب سے چھوٹ کر بہشتی بہشت کو پھرینگے خوش حال خوش وقت روشن اُجالے منہہ عزت حرمت کے ساتھہ اور دوزخی دوزخ کو پھرینگے غمگین پریشان کالے منہہ خواری خرابی کے ساتھہ * لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ * تو دیکھائے جاوین اُن سب کو عمل اُن کے * ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی کو جزا سزا اُن کے عملون کی دکھائی جاوے جیسا کام جس کسی نے دنیا مین کیا تھا ویسا ہی دیکھیگا * اچھے کام کرنیوالے اچھی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشے خوشی آرام دیکھینگے * بُرے کام کرنیوالے بُری صورتین خواریان حسرتین پریشانیان درد دکھہ مار پیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے اوپر پاوینگے دیکھینگے * ذرّہ ذرّہ اچھے بُرے کامون کی جزا سزا چھوٹنے کی نہین * فَمَن يَعْمَلْ * پھر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرّے کے وزن برابر سرسون کے دانے کے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر * خَيْرًا يَرَهُ * اچھا کام اُسکی اچھی جزا اُس کا اچھا بدلا دیکھیگا پاویگا * وَمَن يَعْمَلْ * اور جو کوئی عمل کریگا کام کریگا * مِثْقَالَ ذَرَّةٍ * ذرّے کے وزن کے برابر چھوٹی چیونٹی کے برابر * شَرًّا يَرَهُ * بُرا کام بُرا عمل اُسکی بُری جزا بُرا بدلا دیکھیگا * تھوڑی تھوڑی بات بھی بھلی بُری چھوٹنے کی نہین جیسے کو تیسا آگے آویگا * جو کوئی دنیا مین ایمان لایا اللہ رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچھے کام کئے روزے نماز حج زکات خیر خیرات اور خدا تعالی کی یاد مین رہا دوستی محبت اللہ رسول کی اپنے دل مین رکھی حکم کا خلاف نہ کیا بے فرمانی نہ کی جو کچھہ بھول چوک سے کچھہ گناہ خطا ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح دین کی راہ پر قایم رہا محکم رہا آخر کو ہر طرح اُسکا بھلا ہو ویگا * اور مومن مسلمان سے جو کچھہ تقصیر گناہ دنیا مین ہو جاتے ہین بعضے گناہ ایسے ہین جو اُن گناہون کی سزا دنیا ہی مین مومن کے اوپر ہو جاتی ہی بدن کی بیماری رنج بلا درد دُکھہ مال کا نقصان اولاد کا مر جانا فقر فاقہ پریشانی غم غصہ ایسی ایسی طرح کے عذاب دنیا مین دُکھہ لیتا ہی پاک صاف ہو کر فرتا ہی * پھر قیامت تک اُسکے اوپر کچھہ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہی * اور بعضے گناہ

ایسے ہوتے ہیں جو دنیا کا عذاب اُن گناہوں کی شباءت دور کرنے کے واسطے کفایت نہین کرتا پھر وے گناہ قبر کے عذاب سے دور ہوتے ہین * پھر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب سے بھی دور نہین ہوتے قیامت کے ہول ہیبت حساب کتاب رنج اٹھنے بیٹھنے بھوکھ پیاس سختیان اُتھانے سے دور ہوتے ہین * اور بعضے گناہ بعضے مسلمان کے ایسے ہوتے ہین جو بغیر دوزخ مین پڑے ہوئے اُن گناہون کی شاءت نہین جاتی * ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے مسلمان گناہون قصورون کے سبب دوزخ مین رہینگے * جس کے دل مین ایک ذرہ بھی ایمان ہو ویگا آخر کو دوزخ سے نکل کر بہشت مین داخل ہو دیگا * ہر ایک اچھے برے کام کی حقیقت اور جزا اُس پاک پروردگار کو معلوم ہی * ہر ایک کو ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جس قدر عدالت کی رو سے چاہیے درکار ہی پہنچا ویگا * اور فضل کرم کی بات جدی ہی تھوڑے سے اچھے کام کے بدلے بہت کچھ بخشے بے حساب بخشے وہ خاوند ہی مختار ہی * اور جو کوئی کافر رہا مشرک رہا ایمان نہ لایا خدا تعالی کی بندگی نکی روزے نماز کی قدر نجانی خیر خیرات نکی آخرت کو بھولا رہا اللہ رسول کو اپنے دل سے بھلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت مین رہا دنیا ہی کے لوگون سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا اور آخرت کے بھلے کے کچھ کام نہ کیئے ایسے بدبخت کا ہر طرح برا ہو ویگا * اور ایسے لوگ بے ایمان بے دینون سے جو کچھ خیر خیرات ہو جاتی ہی کبھی کے ساتھہ دے نیکی کرتے ہین احسان کرتے ہین کچھ چیز دیتے ہین لیتے ہین کوئی ذرہ یا بہت خیر کا کام اُن سے ہو جاتا ہی تو اُن کے ایسے کامون کو بھی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہی * ایسے کامونکی جزا خیر خوبی دنیا ہی مین دے ڈالتے ہین دیکھہ لیتے ہین * مال کی دولت کی زیادتی سونا روپا اولاد مُراد کھانا پینا مزے آرام سب کچھ فایدے اُن کے دنیا مین تمام ہو چکتے ہین * پھر مرنے کے پیچھے سب خیر خوبون سے خالی ہاتھہ جاتے ہین آخر کو بے ایمانی کے سبب دوزخ مین پڑتے ہین * اس بات سے جانا چاہیئے بوجھا چاہیے جو ایمان کے برابر کوئی نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے برابر کوئی بدبختی نہین * اچھے کام اچھی خصلتین اچھی راہ سب طرح کی بھلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین اللہ تعالی نے رکھا ہی * اور برا کام بری خصلتین بری راہ سب طرح کی برائی کی بات خرابی کفر کافری مین شرک مین نفاق مین رکھا ہی * آخر کو بُرے کا بُرا بھلے کا بھلا ہو ویگا * سمجھنے والونکو قرآن مجید مین سے ایک یہہ صورت بھی کفایت کرتی ہی * حدیث مین آیا ہی کہ ایک آدمی نے حضرت

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زبان سے یہہ آیت سنی فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یرہ
ومن یعمل مثقال ذرة شرا یرہ انسنے سنکر کہا حسبی حسبی لا ابالی ان لا اسمع غیرہ
یعنے بس ہی بس ہی مجھکو نصیحت کے واسطے اور مضایقہ نہین جو کوئی اور آیت قرآن کی
سواے اِس آیت کے نہ سُنون اِسی آیت مین تمام نصیحت کی سمجھنے کی بات ہی * تفسیر مین
اِس سورت کی لکھا ہی ایک شخص حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین آیا
اور عرض کی اسنے یا رسول اللہ مجکو قرآن سکھاو حضرت رسول عم نے بھی سوچ کے یہہ بات حضرت
امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا جو اسکو قرآن سکھاؤ * حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اسکو
اذا زلزلت الارض سکھا دیا پڑھا دیا * اُس نے کہا کفایت ہی مجکو بس ہی مجکو مین نے
قرآن سیکھ لیا * حضرت علی نے چاہا جو اور بھی کچھ اُسکو سکھا دین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا دعہ فقد فقہ الرجل یعنے چھوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد دین کا عالم ہو گیا
دانا ہو گیا جو اصل بات تھی اُس شخص نے بوجھ لی یہی بات کفایت کرتی ہی * اِسی سبب حضرت
ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہین جو یہہ آیت اِس سورت کی فمن یعمل مثقال ذرة
خیرا یرہ آخر تک محکم آیت ہی محکم بات ہی اِس حکم مین اِس بات مین دوسری بات نہین
ذرہ ذرہ جیسا کوئی کریگا ویسا ہی دیکھیگا پاویگا * اب مومن کو چاہیے جو کچھ خیر کا کام خیر خیرات
ہو سکے تھوڑی بہت کر لیوے وقت کو غنیمت جانے تھوڑے کو بھی تھوڑا نجانے خیر کا ایک
ذرہ بھی کام آویگا اور گناہ کو بھی کیسا ہی چھوٹا ہووے چھوٹا نجانے بد کام کا ایک ذرہ
بھی بڑی ہی برا ہی نقصان کریگا *

کیا دنیا مین ایک رہ رہو رکھتے ہو کیا خیال * * آخر کی کچھ خبر نہین ہی کیا ہو ویگا حال
تال مٹول مین کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب * * کر لیو کام شتابی اچھے کرتے ہو کیا خواب
بُری راہ مین کیون بھٹکے ہو چھوڑو تم سب خیال * * اچھی راہ کو ڈھونڈھ کر رکھو پاؤن سنبھال
کیا بھولے دنیا کے پیچھے کیا آویگا ہاتھ * * مال ملک سب چھوٹ جاوے کچھ نجا کا ساتھ
غفلت مین دن کھو دیتے ہو لئے درد اور دُکھ * * بنا بندگی اُس صاحب کی کہان پاؤ گے سکھ
بُرے کام کرتے ہو بہت بھلے کام ہین کم * * بری بات اور بُرے کام مین بہت بھرے ہین غم
اچھے کر لیو کام سویرے جاتا ہی دن رات * * بھلا برا آویگا سب آگے ہی بات ہی بات

سورہ والعادیات مدنی ہی اس مین گیارہ آیتین ہین چالیس کلمے ہین ایک سو تریسٹھ حرف
ہین * خبر مین آیا ہی تفسیرون مین لکھا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منذر عمرو انصاری
رضی اللہ عنہ کے بیٹے کو ایک فوج اپنے اصحابون کی ساتھ دیکر سردار کر کر کنانے کی گروہ کے اوپر
انھون بھیجا وے لوگ کافر تھے * پھر منذر کو اور سب یارون کو فرمایا تم فلانے دن صبح کے وقت اُس
گروہ کی طرف پہنچ کر اُن کو غارت کرو اور فلانے دن پھر کر میرے پاس پہنچو * وے سب اصحاب
جس دن فرمایا تھا اُسی دن وہان پہنچے اور خدا ے تعالی کی مدد اور حضرت رسول اللہ علیہ السلام
کے حکم سے اُس گروہ کو غارت کر کر پھرے * پھر آنے کے وقت اُن کی راہ مین ایک بڑی ندی آنکو
ملی اُس ندی مین بہت پانی تھا اس سبب سے فوج کے پار اُترنے مین اور اُن کو مدینے کے
پہنچنے مین دشوار ہوئی دیر پڑی * منافقون نے بے ایمانون نے اپنی زبانین کھولین طعنے مارنے کنائے کرنے
لگے آپس مین کہنے لگے * وے لوگ جو غایب ہوئے ہین جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک
بھی اُن مین نہ بچا جو خبر پہنچاوے کیا ہوئے کہان گئے کیا حال ہوا انکا * یہ باتین منافقون کی مونہ نکو
پہنچین مومن بہت غمگین ہوئے * حق تعالی نے مومنون مسلمانون کے دل خوش کرنے کے واسطے یہہ
سورت بھیجی * اُس سپاہ کی غازیون کی فوج کی تعریف کی اُن کے گھوڑون کی قسم کھائی اُن کا
دشمنون مین پیٹھنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا * اس بیان مین اُن کی خبر فرمادی اپنے حبیب کا
دوست کا دل اور اصحابون کا دل خوش کردیا * اور راہ فایدے آگے اندر بیان کئے منافقونکو شرمندہ کیا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا * سوگند ہی قسم ہی غازیون کے گھوڑونکی تیز دوڑنیوالے کافرون کے اوپر دوڑتے
ہین دم مارتے ہین * فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا * پھر سوگند ہی اُن گھوڑون کی جو آگ نکالنے والے
ہین پتھرون سے اپنے سُمون کی نعلون سے بہت آگ نکالتے ہین سخت دوڑنے مین دشمنونکے
اوپر * غازی گھوڑے دوڑاتے ہین اُن گھوڑون کے سُمون کی نعل پتھرون سے لگتی ہی آگ
نکلتی ہی * فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا * پھر قسم ہی اُن گھوڑونکی غازیون کے جو غارت کرنیوالے ہین
کافرونکے * غارت کرنے کے واسطے لے پہنچاتے ہین صبح کے وقت یا قسم ہی اُن غازیونکی غارت کرنیوالونکی جنھون
نے اللہ رسول کے حکم سے کافرونکے تئین ایک صبح مین مارا لوٹا غارت کیا * فَأَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا * پھر قسم ہی
اُن گھوڑونکی جنھون نے دوڑنے مین صبح کے وقت اُٹھایا بلند کیا گرد و غبار اُن کافرون کی زمینون مین

سخت زمینون میں پتھر کی زمینون میں انکے پاؤنکی نعلون سے آگ اٹھتی ہی اور نرم زمینون میں گرد اٹھی یعنی غبار ہوتا ہی * فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا * پھر قسم ہی ان گھوڑون کی اور ان سوارون کی وے مسلمان جو خدا کے حکم سے لڑنیوالے دین کے واسطے اس صبح کے وقت ایک بھاری فوج میں دین کے دشمنو کے درمیان جا پہنچے ان کو لوٹا مار اغارت کیا جو کام کرنا تھا سو کر لیا فتح پائی وے مومن غازی صحیح سلامت ہیں دین کے کام میں ہیں * اللہ تعالی نے غازیون کے گھوڑون کی قسم کھائی جہاد کے گھوڑون کی قسم کھا کر بڑائی دی اس میں اشارت ہی جو غازیون کے گھوڑون کی یہہ بزرگی بڑائی ہی * وے لوگ جو اللہ تعالی کی رضامندی میں کافرون سے لڑتے ہیں مارتے ہیں ان کی بزرگی بڑائی کی کیا بات ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی غازیونکے گھوڑے اور دوزخ کی آگ ایک جگہہ نہین ہونے کی * اور فرمایا ہی جو قیامت میں گناہون کے تولنے کی ترازو میں غازیون کے گھوڑون کی لید پیشاب بھی تولنے میں آویگا نیکی کے پلے میں رکھا جاویگا غازیون کے اوپر جو کچھ فضل کرم ہوویگا اسکا کون کیا بیان کرسکتا ہی * یہہ بڑائیان ہیں ان مومنون کے واسطے جو پاک پروردگار کی بندگی میں قایم ہیں حکم کے تابع ہیں ایمان اور مسلمانی کا شکر کرتے ہیں رضامندی ڈھونڈھتے ہیں * اور وے لوگ جو بدفرمان ہیں ناشکر ہیں ان کی بات حق سبحانہ تعالی فرماتا ہی غازیونکے گھوڑونکی قسم کھائی جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ * تحقیق آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہی شکر گذاری نہین کرتا ہی نادانی بے وقوفی سے ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے روزی دینے والے کی ناشکری کرتا ہی * اللہ تعالی کا احسان نہین مانتا حق تعالی کی نعمتون کو بھلا دیتا ہی تکلیف تصدیع کو یاد نہین رکھتا دین ایمان کی قدر نہین بوجھتا * آدمی منافق نہین جانتا جو اللہ تعالی نے کیسی کیسی نعمتین ظاہر باطن کی ہر ایک آدمی کو بخشین پھر ان آدمیو نکی ہدایت کرنے کے واسطے اپنے حبیب کو پیغمبر کو محمد رسول ؐ کو بھیجا اور سیدھی نیک راہ بتانے کے واسطے اپنا کلام قرآن مجید بھیجا * قرآن کے سبب سب طرح کی خبرین جو معلوم نہ تھین جانین خیر خوبی کی راہ پہچانی ایسی بڑی نعمت میں ایمان نہ لاکر شکر اس احسان کا نکر کر الٹا غلاف کی راہ چلتا ہی الٹی باتین کرتا ہی * جیسے عبد اللہ ابی منافق دین ایمان کی اچھی باتین نہ سنکر بری باتون میں رہتا ہی بری باتین کرتا مسلمانونکی بد خبرین ڈھونڈھتا ہی بری خبرین کہتا ہی خیر کی راہ چھوڑ کر بد راہ میں چلتا ہی * کنود کے کئی معنے ہیں ایک یہہ جو ناشکر ہووے حق تعالی کی نعمتون کا شکر نہ کرے وہ کنود ہی * اور یہہ جو

نچیان ہووے اور یہہ جو حق تعالی کے احسانون کو خوبیون کو بھلا دیوے اور یہہ جو کچھ آزار تصدیع ہووے تو اُسکا گلہ کرے شکوہ کرے * اور یہہ جو آپ ہی اکیلا کھاوے پیوے پہرے اور اپنے لونڈی غلام کو بھوکھا رکھے ننگا رکھے اپنے آل عیال کو بھوکھا مارے تصدیع مین رکھے اپنے لوگ لوازم کی خبر نہ لیوے رعایت نکرے اور یہ سب باتین بے ایمانی کے سبب پیدا ہوتی ہین * اُن منافقون مین یہ سب بُری خصلتین ہین اور روے اِن بُری خصلتون سے خوش ہین اِس لیے یہ منافق کنود ہین * وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ * اور تحقیق اللہ تعالی اُس بے ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر گواہ ہی شاہد ہی بے خبر نہین * ایسے ناشکر آدمی کے ساتھہ جو کرنا چاہیے سو کریگا * وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ * اور تحقیق آدمی بے جری مال کی دوستی مین سخت ہی مال کی بڑی محبت رکھتا ہی مسلمانون کی دوستی محبت نہین رکھتا آخرت کا اپنا بھلا نہین چاہتا * اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ * کیا پھر نہین جانتا آدمی نہین سمجھتا نہین بوجھتا جب ظاہر ہوویگا اُٹھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھ قبرون کے اندر ہی * سب مُردے جیسے نکلینگے گورون سے اُٹھنے لگینگے حشر قایم ہوویگا * وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ * اور پیدا کیا ظاہر کیا جاویگا جو کچھ سینون مین ہی دلون مین چھپ رہا ہی * اچھی نیتین بُری نیتین ایمان بے ایمانی توحید شرک اخلاص نفاق ہر ایک کی نیت کے موافق جزا پاویگی ہر ایک کام ہر ایک بات کا بدلا جب پاویگا تب جانیگا آدمی * اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ * تحقیق پروردگار پیدا کرنیوالا اُن کا اُن کے سب طرح کے حال کا ظاہر باطن کی حقیقت کا اُس دن دانا ہی خبردار ہی * سب چیز جو کچھ آدمیون نے کئے تھے ظاہر کر کر چھپا کر اپنے دل مین بھلا چاہنا بُرا چاہنا مومنون مسلمانون کا رکھا تھا سب کامون کی سب طرح کی باتون کی خبر دینے والا ہی * جیسے کو تیسا بدلا ہر کسی کو کیا لایق ہی اُسکی جزا سزا دینے کا خبردار ہی جاننے والا ہی * جو کوئی جیسا کریگا وہ خداوند ویسا ہی جزا ویسا ہی بدلا دیویگا * پروردگار سب بات کی اور سب طرح کی جزاؤن کے اوپر قادر ہی *

سورة القارعة مکی ہی اُس مین آٹھہ آیتین چھتیس کلمے اور دو سو پچاس حرف ہین * قیامت کی حقیقت کا اور عملون کے تولنے کا بیان ہی اِس سورت مین *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ * قیامت کا دن کوٹنے والا بھونکنے والا ہی * قیامت کے دن کے بہت نام ہین ایک نام

قارعہ بھی ہی قارعہ کے معنی چیزون کو ٹھوکنے والی *مَا الْقَارِعَةُ* کیا بھاری
دن ہی کوٹنے والا *وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ* کس نے خبر دی ہی تجکو ای سُننے والے
کس نے بتایا تجھے کیا جانتا ہی تو کیا بڑا دن ہی کیا مشکل دن ہی سخت چوٹین مارنیوالا لوگون کے اوپر
ہول کی ہیبت کی جو تین غم کے غصے کے پتھرون سے *يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ*
وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہوینگے آدمی اُس دن مین اُس دن کی سختی سے
پتنگون کی طرح بکھرے ہوئے گھندتے ہوئے برہم درہم * نہایت بڑے بڑے گردن کش مغرور
فرعون جو دنیا مین آپ کو بہت بڑا بوجھتے تھے تکبر سے زمین مین پاؤن نرکھتے تھے اُس وقت
تحت عاجز ناتوان ضعیف درماندے ہوکر ہر کوئی حیران پریشان ادھر سے اُدھر اُدھر سے ادھر خوار
خراب پھرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے *وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ*
اور ہوجاوینگے پہاڑ اُس دن کی سختی سے قیامت کے ہول سے ہیبت سے جیسے پشم * اُن
پھیرتون کی دنبون کی دُھنکی ہوئی دُنبے کی پشم جو کمان سے دُھنکی دُھنکنے سے بہت نرم
ہوجاتی ہی پھر دھنکنے مین بہت شتاب اُڑجاتی ہی شست ہوجاتی ہی * جب روئی کی مثال
بڑے پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر اُڑجاوینگے سب آدمیون کی کیا بات ہی بڑے بڑے زبردست
زور آور مالدار بڑی شان والے آدمی کم زور فقیر محتاج خاک کے برابر ہو جاوینگے *فَأَمَّا مَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ* پھر جو کوئی بھاری ہوویگی ترازو اُسکی پھر وہ اچھی
زندگانی مین اچھی گذران مین رہیگا * اُس دن قیامت کے دن مین جب ہر کسی کے عمل تولے
جاوینگے بھلا بُرا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچھے عملونکا بھاری ہوویگا نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ
ہوویگا بُرے کامون سے اچھے کام بڑھ جاوینگے وہ آدمی اچھی زندگانی پاویگا اچھا خوب جینا
اُسکے پاویگا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت مین جس جینے مین کسی طرح کا غم غصے کی راہ نپاویگا *
وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ اور جو کوئی سبک ہوویگی تول اُسکے پھر رہنے کی
جگہہ اُسکی دوزخ ہوویگی * اُس دن مین عمل تولنے کے وقت جس آدمی کا ہلکا ہوویگا وزن جینے اچھے
عمل کا پلا سُبک ہوویگا بُرے کامونکا پلا ترازو کا بھاری ہو جاویگا اچھے کامون سے بُرے کام بڑھ جاوینگے
ایسے آدمی کا ٹھکانا رہنے کی جگہہ ہاویہ ہوویگا * ہاویہ گڑھے کو کہتے ہین اور ہاویہ ایک دوزخ کا نام
ہی سبھی دوزخون سے نیچے *وَمَا أَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ* کیا جانتا ہی تو کیا ہی وہ دوزخ

ایک آگ ہی جلتی ہوئی * کس نے خبر دی ہی تجکو ای خبر پوچھنے والے کس نے بتایا ہی تجکو ای سُننے والے کیا، جہتا ہی تو کیا بڑی بلا ہی وہ اور یہ کیسے سخت عذاب کا گھر ہی وہ بڑی آگ ہی بے نہایت مرتبے منین جلنے کے جلانے کے پیچھے لگ رہی ہی * اسد تعالی اپنے فضل و کرم سے مومنون مسلمانون کو ایسی بلا منین نہ ڈالے اپنی رحمت منین نگہہ رکھے اپنے رحم کی پناہ منین رکھے * آمین آمین آمین *

سورۃ التکاثر مکی ہی اس منین آٹھ آیتین اٹھائیس کلمے ایک سو بیس حرف ہین *

اِس سورت منین بڑی نصیحت ہی عام سب آدمیون کو جو کوئی سمجھہ رکھتا ہی عقل مند ہی نیکی بات بوجھہ سکتا ہی * اور خاص اُن لوگون کو نصیحت ہی جو کافر ہین بے ایمان ہین آخرت کے اوپر ایمان نہین رکھتے دنیا ہی منین گر رہے ہین پھنس رہے ہین دنیا ہی کے بندے ہو رہے ہین * اور مومن مسلمان دنیادارون کو بھی نصیحت ہی جو دنیا منین بہت مشغول ہو رہے ہین چاہیے جو آخرت کو نہ بھولین * اور بیان ہی جو دوزخ کے تئین دیکھنا ہو ویگا اور قیامت منین نعمتون سے ہر کوئی سوال کیا جاویگا اِس بات کو سمجھین بوجھین *

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ * مشغول کر رکھا ہی تم کو بہتایت نے * یہہ بات دنیا کے لوگون کی طرف خطاب ہی وے آدمی جو دنیا منین گر کر دنیا کی لذتون منین پھنس کر آخرت کو بھول گئے ہین خدا تعالی فرماتا ہی الھٰکم التکاثر یعنے پھیر رکھا ہی تمھارے تئین خدا کی بندگی سے خدا کی یاد سے اور اُسکی محبت سے دنیا کی بہتایت نے * دنیا کی تمھاری بہت محبت نے دنیا کی زیادہ لالچ حرص نے بھلا رکھا ہی تمھارے تئین اُس جہان کی خوبیون سے آخرت کی نعمتون سے * دنیا کے بہت کاربار نے دنیا منین بہت مشغول کر رکھا * اور نہین آنے دیتا تم کو ہمیشہ کے آرام کی طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسباب کی بہتایت کا چاہنا * تمھارا آپس منین ہر کوئی چاہتا ہی میتر ہی بڑا ہو جاؤن مال منین دولت منین اولاد منین سب چیزمنین دنیا کی اوڑدون سے * ایک دوسرے کے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی منین فخر کرتا ہی بڑائی کرتا ہی * ساری عمر ایسی ہی باتون منین اُنھین کامون منین رہتے ہو * حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ * جب تک آئے تم قبرستان منین گورخانے منین پہنچے * دنیا دنیا کرتے کرتے مر گئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ گئے * کَلَّا * ایسا نہ چاہیے عقل مند کو جو دنیا ہی کو بڑا جانے دنیا ہی کے مال کی بہتایت منین اپنی بڑائی ڈھونڈھے

یہہ اچھی بات نہین اچھی سمجھہ نہین * لوگ لشکر مال اولاد گھوڑے ہاتھی کیسے ہی کسی کے پاس
بہتایت سے ہووین اُس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچھ فضیلت نہین ملتی بڑائی نہین ہاتھہ
آتی * جس بات سے جس کام سے بندہ اُس پاک خاوند کے حضور مین بڑائی پیدا کرتا ہی اُسکے
دربار مین اُسکی درگاہ مین بڑا بزرگ ہوجاتا ہی بندگی ہی تقوا ہی اور برے سے کام برے بات
سے پرہیزگاری ہی ہمیشہ کی دولت اِس بات مین حاصل ہوتی ہی * لایق نہین ہی کسی سمجھہ والے
کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پھر کر آخرت کو فراموش کرے بھول رہے * اس فانی بیوفا شتاب
جانی رہنے والی دنیا مین گر کر ہمیشہ کی دولت کو ہمیشہ کی باقی رہنے والی خوبیون نعمتون کو
کھو دیوے ایسی بڑی نعمت کو ہاتھہ سے ڈال کر خالی ہاتھہ چلا جاوے * سوف تعلمون *
شتاب ہی جانوگے کیسی غلطی مین پڑے تھے * اب تو غفلت کی نیند مین سوتے ہو اپنے بھلے برے
کی بات کچھہ نہین سمجھتے کچھ نہین بوجھتے آخر کو مرنے کے وقت جانوگے جو اس دنیا کے مال کی ملک کی
اسباب کی زیادتی کا چاہنا کیا بے حاصل بات تھی کیا بے فایدہ کام تھا * پھر قبر مین معلوم کروگے جو
دنیا کی زیادتی چاہ کر دنیا کا مال لے کر دنیا کی دوستی ہمیشہ دل مین رکھہ کر کیسی خواری مین
عذاب مین تنگی مین تاریکی مین غم مین حسرت مین پریشانی مین پڑے کیسا آرام کیسی عزت
کس طرح کی دولت کیسی خوشی خورمی اُن کے ہاتھہ سے سب جاتی رہی * دنیا کی محبت مال اولاد
زمین باغ باڑی کچھ کام نہ آئے سب یار دوست گور کے باہر ہی رو رو کر رہ گئے * پیسے ٹکے ہاتھی
گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی دنیا کی کسی چیز نے کچھ فایدہ نہ پہنچایا دنیا کے آرام
سب بے آرام ہو گئے سب طرح کی خوشیان ناخوشیان پریشانیان ہو گئین * ثُمَّ كَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُونَ * پھر آگے پیچھے مقرر تحقیق شتابی ہی جانوگے تم * قیامت کے دن مین
جس وقت تمھارے عملون کا حساب ہوویگا سوال ہوویگا پوچھے جاؤگے * کیا کیا کام دنیا مین کئے تھے
بھلے برے عمل کی حقیقت ظاہر ہونے لگیگی ترازو عملون کے تولنے کی قایم ہوویگی دنیا کے بندون کی
خواری بدبختی سختی عذاب کی اُن کے اوپر پڑیگی * جن لوگون نے خدا رسول سے کچھ کام نہ رکھا تھا اُن کے
بھی کوئی کام نہ آویگا اور جو خدا سے تعالی کی یاد بندگی آخرت کے کام بھول گئے تھے اُس دن وے بھی
خدا کی رحمت سے دور پڑینگے خیر خوبی خوشی خورمی سے بھلائے جاوینگے * غم غصہ درد دکھہ ماننے لگیگا
اُس وقت مین جانوگے کیسی بلا دنیا سے اپنے اوپر لگا لائے کیسی دولت نعمت کو چھوڑ دیا کچھ

پڑوانکی اور بادشاہی ہمیشہ کی مفت ہاتھہ مین آئی تھی خاک مین چولہے مین کیچڑ مین ڈال دی * اُسدم
معلوم کرینگے کیا ایا کیا نہ لیا کیا کیا کیا تب سر اپنا پیٹینگے سر پر اپنے خاک ڈالینگے * کوئی فریاد اُنکی
نہ سنیگا اُن کے حال کو نہ پوچھیگا کہ تم کون ہو کہان کے ہو اور رونا پیٹنا اُن کا فایدہ نہ کریگا * وہ مال
جس مال کی محبت مین خدا کی محبت چھوڑ دی تھی خدا کا حکم نہ مانا تھا زکات اُس مال کی نہ دی تھی
وہ مال آگ کا بڑا سانپ زہر ملا ہوا ہوکر گلے مین لپٹ کر بڑے غصے سے کاٹا کریگا * تب جانینگے
اِس دنیاے جیفہ کی قدر خدا کی بندگی کی قدر خدا تعالی کی یاد کی محبت کی قدر * کَلَّا *
نہ چاہیے ایسا کبھی مومن مسلمان کو جو خدا کی یاد محبت بندگی چھوڑ کر دین کی راہ بھولے مسلمانی
کا علم اپنی آخرت کے بھلے کا علم اور عمل نہ سیکھہ کر دنیا کے مال کی زیادتی مین رہے مال متاع کی
بہتایت مین اپنا فخر بڑائی کیا کرے * لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ * جو جانو تم جاننا یقین کا جو
یہ سمجھین تمھاری کیسی بُری سمجھین ہیں اِس طرح کے رہنے مین کیسا بُرا ہو ویگا مرنے کے پیچھے
کیسی خواری آگے آویگی * ہرگز ایسی سمجھین نہ سمجھو ایسا کام نکرو * دنیا کے مال متاع مین
فخر کرنے کو بڑائی کرنے کو بُرا جانو دین کے علم حاصل کرنے کی قدر بوجھو اللہ رسول کے حکم کے موافق
عمل کرنے کو بڑا جانو ایمان مین مسلمانی مین اپنی بڑائی بوجھو مسلمانی ہی کے کامون کو بھلا جانو اللہ
تعالی کی یاد مین بندگی مین مشغول رہو * لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ * البتہ البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو *
مرنے وقت اور قبر مین پھر حشر کے میدان مین دور سے جس وقت دوزخ کو فرشتے کھینچ
لاوینگے * ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ * پھر البتہ البتہ دیکھوگے تم دوزخ کو یقین کی آنکھون سے
جو شک شبہہ نہ رہیگا تم کو اُس دیکھنے مین اے دنیا کے بڑا جاننے والو جس وقت دوزخ
کے اندر داخل کئے جاؤگے * ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ * پھر البتہ البتہ پوچھے
جاؤگے تم سب سوال ہو ویگا تم سے اُس دن مین اُن نعمتون کا * اول حساب کے وقت جو
ہزارون نعمتین عام خاص سب بندون کو ہر ایک آدمی کو بخشی ہیں اُن کا سوال ہو ویگا کہ تم نے
ہماری اُن نعمتون کا احسان مانا تھا شکر بجالایا تھا یا کافر رہے تھے نعمتون کا کفران کیا تھا * یہ سب
نعمتین لے کر دنیا مین کیا کام کیا اچھے یا بُرے اُن چیزون کو کون کامون مین لگایا یہ نعمتین کہان
خرچ کین حکم مین یا بے حکمی مین * اس آیت مین سب بندون کو نعمتون کا شکر کرنیکی طرف اشارت
ہے جو ہزارون نعمتین اللہ تعالی کی بندون مین موجود ہیں اور بہت آدمی اُن نعمتون کی کچھہ قدر

نہین بوجھے اور وہ بہت نعمتین ایسی ہین جو بہت بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین اُن نعمتونکو
نہین لاتا* جب اُن مین سے کوئی نعمت گم ہو جاتی رہے تب جانے کیا خوب چیز تھی کیا بڑی
نعمت تھی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہووےگا* حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ
کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہووےگا صحت سلامتی ہی بدن کی ہاتھ پاؤن کی اور امن چین ہی*
حضرت رسول صلعم نے فرمایا ہی بیان اُس حدیث کا یہ ہی جو کوئی صبح کو اپنے حال مین اُٹھا جو جان
اُسکی قید سے محنت سے مارے جانے سے امان مین ہی تن بدن مین صحت ہی عافیت ہی مرض
بیماری کچھ نہین اور اُسکے پاس ایک دن کی قوت بھی ہی یہ ایسی بڑی نعمت ہی جیسے
کسنے تمام دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی* اور حدیث مین آیا ہی جس کسی نے گیہون کی روٹی کھائی
اور سرد پانی پیا یہ بھی ایک بڑی نعمت ہی اسکا بھی سوال ہووےگا* شکر نعمت کا کیا کھایا پیا
تھا اور شکر کرنا تین طرح سے ہی* ایک شکر دل کا ہی دل مین بوجھے خوش ہووے جانے جو یہ نعمتین سب
اللہ تعالی ہی کی بخششین ہین اور کسی کی نہین* اور دوسرا شکر زبان کا ہی زبان سے الحمد للہ کہے شکر کا لفظ
ہر ایک نعمت کو دیکھکر سمجھکر زبان پر لاتا رہے شکر کرتا رہے* اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو
نعمت بندے کو بخشی ہی چاہیے دیکھکر سمجھکر اُس نعمت کو اُس کام مین لگاوے جس کام کے واسطے
وہ چیز پیدا ہوئی ہی اور حکم ہی* تن بدن ہاتھ پاؤن آنکھ کان عقل شعور دل جان مال دولت
یہ سب نعمتین ہین اُن نعمتون کو جو حکم مین خداے تعالی کے خرچ کرے تو شکر ہی اور جو بےحکمی مین
خرچ کرے تو ناشکری ہی* ہر چیز کا آخرت مین سوال ہووےگا جن بندون نے نعمتون کے تینون طرح
کے شکر ادا کیے ہین نعمتون کی قدر بوجھی ہی اُن کی بھی قدر پروردگار کے حضور مین بہت
ہووےگی اور بہت نعمتون کی زیادتیان مانگی بڑے مرتبون کو پہنچینگے بڑی عزت سے بہشت مین
داخل ہووینگے* اور جن لوگون نے ہمیشہ بے فرمانی کی کافر رہے نعمتون کا کفران کیا ناشکری کی پوچھے
جاوینگے اللہ تعالی سوال کریگا پوچھیگا فرماویگا مین نے اپنے فضل و کرم سے کیسی کیسی طرح
کیسی کیسی نعمتین تم کو بخشین تھین ہاتھ پاؤن آنکھ کان عقل شعور جان دل کھانا پینا اور ہزارون
نعمتین کام کی جو شمار مین گنتی مین بندونکے نہ آوین مفت تمہارے تئین دین* وے سب نعمتین اسباب
و وسیلہ آخرت کی دولت کا ہمیشہ کی دولت پانے کا تھا تم نے کیا سمجھکر ایسی بڑی نعمتونکو خاک مین ملایا فانی
دنیا کے پیچھے اُن نعمتونکو ایسی بڑی خوبیونکے اسباب کو کھو دیا* باقی کی دولت ہمیشہ کی دولت آخرت کی

دولت کو اپنے ہاتھوں سے کھو یا * خداے تعالی کے فضل کو احسان کو مہربانی کو بھول گئو کافر رہے مشرک رہے منافق رہے * اسہ تعالی و رسول کے حکم کے اوپر ایمان نہ لائے کچھ اچھا کام اچھا عمل نہ کیا ہمیشہ بے فرمانی ہی میں رہے خداسے خدا کے حکم سے ضد رکھا خلاف کرتے رہے * اب تم کو اس جہان میں آگ کے سوا خاک بھی نہ ملیگی * جو کوئی اپنے نعمت دینے والے کی ضد میں رہے ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہے اپنے پیدا کرنیوالے روزی رزق دینے والے کے حکم کا الٹا کرے اسکی سزا یہی ہی اور کچھ نہیں * پھر جب یہ لوگ دوزخ کی آگ میں جاوینگے تو چیخینگے روینگے پیٹینگے ہاے ہاے کرینگے عذاب کے فرشتے اُن سے سوال کرینگے پوچھینگے کیا خداے تعالی نے تم کو دل نہ دیا تھا عقل نہ دی تھی جو اسہ تعالی اور رسول کی بات کو سمجھتے ایمان لاتے زبان نہ دی تھی جو نماز پڑھتے خداے تعالی کی توحید پر خداے تعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچ کہنے پر گواہی دیتے * ہاتھ پاؤں نہ دئے تھے قوت قدرت نہ دی تھی عمل کرنے کے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تھی اچھے کام کرنے کی خاطر * آنکھیں نہ دیں تھیں اچھی نیک واہ دیکھنے کیواسطے کان نہ دئے تھے دین کی اچھی باتیں سننے کے واسطے اچھا کھانا سرد پانی پینا ٹھنڈا سایہ اور سب طرح کے آرام نہ بخشے تھے ایسی بڑی مہربانیوں کی بھی شکر گذاری ہوتی ہی * اپنے نعمت دینے والے کی مہربانی کرنیوالے کی اُن خوبیوں کا مہربانیوں کا بھی بدلا ہوتا ہی جو تم نے کیا * تم کو سب طرح کی نعمتیں بغیر تمھاری محنت کے اسہ تعالی نے دنیا میں بخشیں تم نے اُس پاک خاوند کا کچھ شکر نہ کیا احسان نہ مانا * سو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تھی اُس کام میں نہ لگا کر اسکا الٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنے کے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے میں لگائے * پھر پیغمبروں کو تمھاری راہ بتانے کے واسطے بھیجا اُنکا کہنا نہ مانا اُنکی بات نہ سُنی محمد رسول اسہ صلی اسہ علیہ وسلم کو اپنے محبوب کو سب طرح کی دولتیں خوبیاں دیکر تمھارے اوپر بھیجا تم نے اُن کا حکم قبول نہ کیا * قرآن خداے تعالی کا کلام تھا قرآن کو نہ پڑھا نہ سمجھا راہ بتانے والوں کی بات نہ سُنی نہ بوجھی کسی نعمت کی قدر نہ جانی کچھ کام اچھا نہ کیا * ایسی بے خبری بے قدری کی بھی سزا ہی کہ جلتے رہو ایسی آگ میں گلتے رہو * اب کوئی تمھارا اجر لینے والا نہیں تسلی دینے والا نہیں عذاب میں پڑے رہو * جب دوزخی یہ باتیں فرشتوں سے سُنینگے ایک غم ہزار غم ہو جاویگا اپنا سر پتھروں سے دے دے مارینگے سر میں خاک ڈالینگے مگر یہہ سب رونا پیٹنا کچھ کام نہ آویگا کوئی بات بھی نہ پوچھیگا * اسہ تعالی مومنوں مسلمانوں کو اپنے غضب سے پناہ میں رکھے اپنی نعمتوں کی شکر کی توفیق بخشے اپنی بندگی میں یاد میں اخلاص میں محبت میں قایم دایم رکھے آمین آمین آمین *

سورۃ والعصر مکی ہی اس میں تین آیتین چودہ کلمے اڑسٹھ حرف ہین *

تفسیرون میں لکھا ہی جو ایک دن حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ایک جگہہ چلے جاتے تھے راہ مین آگے سے کلدہ بن اسید کافر جس کو ابو الاسد بن بھی کہتے تھے بڑا ازدار آور تھا آتا تھا اس کافر نے حضرت ابوبکر کو دیکھہ کر کہا خسرت یا ابا بکر حیث ترکت دین اباؤك یعنے خسارے مین پڑا زیان کیا اپنا تونے ابی ابابکر کہ اپنے باپ دادون کا دین چھوڑ کر اور دین اختیار کیا لات عزا کا پوجنا موقوف کیا * حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا جن لوگون نے حق کو قبول کیا حق کے رسول کے تابع ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کس طرح پڑا اور کازیان کیونکر ہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑتا ہی جو بت پوجتا ہی خدا تعالی کی بندگی مین غیر کو شریک کرتا ہی * اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کی * اس سورت مین اشارت ہی جو خسارت مین کافر ہی اور ابوبکر خسارت سے نقصان سے دور ہوا ہی * اور زیان ہی جو سب آدمی بغیر ایمان اور مسلمانی کے خسارت مین زیان مین ہین * سوا اُن لوگون کے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے *

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ * قسم ہی عصر کے زمانے کے پیدا کرنے والے کی قسم ہی زمانے کی * کیا کیا باتین کس کس طرح کی حقیقتین کیا کیا نو بیان زمانے مین پیدا ہوتی ہین * سوگند عصر کے وقت کی نماز کی یہہ بہت بڑی نماز ہی * رسول اللہ عم نے فرمایا ہی جس کسی کی عصر کی نماز فوت ہوئی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا اُسکا جیسے کسی کا اہل و مال غارت ہوا لُٹ گیا من فاتتہ صلوۃ العصر فکانما وتر اهله وماله قسم ہی پیغمبر کے زمانے کی قسم ہی تیرے زمانے کی یا محمد سب زمانون سے یہہ بہتر زمانہ ہی بہت اچھا وقت ہی جواب قسم کا یہہ ہی * اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ * تحقیق سب آدمی البتہ زیان مین ہین خسارت مین ہین اپنے نقصان کرنے مین رہتے ہین * سب کسی کی یہی عبقت ہی جو کوئی غور کر کر سمجھہ کر دیکھے تو معلوم کرتے جانے * آدمی جب سے پیدا ہوتے ہین دنیا ہی کی باتین سیکھتے ہین دنیا ہی کی باتون مین رہتے ہین دنیا ہی کے کام کرتے ہین دنیا کے لوگون سے دنیا ہی کے مذکور سنتے ہین دنیا کی باتیں دنیا کے لوگون کی باتین آپس مین کہتے ہین دنیا کی زیب و زینت میں رکھتے ہین دنیا ہی کی خوبی ڈھونڈھتے ہین دنیا ہی کا اپنا بھلا چاہتے ہین * اُس جہان کی

آخرت کی باتین کسی سے نہین سُنتے کوئی نہین کہتا اِس سبب اُس جہان کا بھلا نہین جانتے وہان کا بھلا
اپنا نہین چاہتے * آخرت کی خیر خوبی ہمیشہ ہمیشہ کی دولت نعمت خوشی آرام کے تئین نہین چاہتے * اِس
دنیا کے کام مین خیال مین رہ کر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین پڑین عذاب
مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین * جو ایسے آدمی ہین کہ ایمان نہین لائے خداے
تعالی کو بھول گئے وہی سب طرح کی خسارت مین زیان مین نقصان مین ہین * اِلَّا الَّذِینَ اٰمَنُوا *
سواے اُن لوگون کے جو اللہ رسول کے اوپر ایمان لائے اللہ تعالی کو اپنا معبود برحق جانا ایک جانا
رسول کو خدا کا بھیجا پیغمبر جانا قرآن کو خداے تعالی کا کلام جانا آخرت کے دن پر ایمان لائے اور
جو کچھ اللہ رسول نے خبر دی اُسکو سچ جانا اُسی بات کے اوپر ایمان لائے یقین کیا شک شبہہ اللہ
رسول کی خبر مین کچھ نرکھا جو کچھ کرنے کو فرمایا ہی کرنا اُس کا قبول کیا جو کچھ نکرنے کو کہا تھا کرنا اُس کا
قبول کیا * وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ * اور اچھے کام کئے جو کچھ اللہ رسول نے کرنے کو حکم کیا ہی بجا لائے
کلمہ پڑھا نماز پڑھی روزہ رکھا حج کیا زکات دی خدا کے بندون کا بھلا چاہا جو نکرنے کو کہا ہی نہ کیا
شرک نہ لائے نافرمانی نکی * وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ * اور آپس مین اُن مومنون مسلمانون نے ایک
دوسرے کو اچھے کامون کی حق باتون کی نصیحت کی نماز پڑھنے کو قرآن کتاب پڑھنے کو دین کے علم
سیکھنے کو رغبت دلائی خداے تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کی راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کے
بندون کے اوپر سکھلایا عدل انصاف کرنا بتایا * وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ * اور نصیحت کی
آپس مین صبر کرنے کے اوپر ایک نے دوسرے کو اللہ تعالی کی بندگی مین یاد مین صبر دلایا خداے تعالی
کی بے فرمانی گناہ نہ کرنے کے اوپر صبر سکھلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنے کہا * سو جن
آدمیون کے ایسے اچھے کام ہین ایسا خوب طریق ہی وہی آدمی دنیا مین آخرت مین سب طرح
کے زیان سے نقصانون سے نجات پانے والے ہین سب طرح کی دولت کو پہنچنے والے ہین * اِس
پاک بزرگ سورت مین سب طرح کے آدمیون کی بات فرمائی * جن آدمیون نے دنیا مین مکر کر
بُری عقیدت بے ایمانی کی اپنے دل مین رکھی آخرت کی باتون کو جھوٹھہ جانا کافر مشرک منافق رہے
بُرے کام کرتے رہے گمراہ ہوئے وے خسارے مین پڑے آخرت کی ہمیشہ کی دولت اُنکے ہاتھہ
سے گئی شقی کم بخت ہوئے * اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہو کر اَورون کو گمراہ کیا بُری
عقیدت بُرے کام سکھلائے بُری راہ چلنے کو بتایا وے بہت بڑے خسارے مین نقصان مین عذاب

مین بڑے شقی الاشقیا ہین شیطان کے نایب ہین * ابوجہل و لید عاص بن وایل ابوالاسد بن
اور بڑے بڑے کافرون منافقون کے گروہ مین ہین * اور جو آدمی اللہ رسول کے اوپر ایمان
لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچھے کام کرنے لگے برے کام سے چھوٹے مومن ہین مسلمان ہین
ہمیشہ کی خیر خوبی کو پہنچنے والے ہین سعید ہین نیک بخت ہین دولتمند ہین * ہدایت کی
راہ مین ہین * اور جو آدمی اپنے ایمان مین دین مین پر رہتے ہوئے مسلمانی کا طریق پورا کر کر
اورون کو بھی دین کی راہ کی ہدایت کی اچھے عقیدے ایمان کے سکھائے اچھے عملون کی راہ
بتائی برے عملون سے چھڑایا ہر طرح کا خیر کرنا * وے بہت بڑے آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین
پیغمبرون کے خلیفے ہین نایب ہین ولی ہین پیر و مرشد ہین ہادی ہین سعید ہین بہت بڑے
دنیا آخرت کے دولتمند ہین کامل ہین *

سورۂ ہمزہ مکی ہی اس مین نو آیتین تیس کلمے چھیانوے حرف ہین * اس سورت مین بیان ہی
کافرون کی بری خوبون بدخصلتونکا اور بیان ہی عذاب کا ایسی بری خصلتون پر * وے آدمی بے دین
جو مسلمان کو ان کے منھہ پر روبرو برا کہتے نہین عیب کرتے ہین پر ان کی پیٹھہ کے پیچھے بدگوئی کرتے ہین
غیبت کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین * بعضے کافر کہ مین تھے جو مسلمانون سے اصحابون سے ایسے
معاملے کرتے تھے ان کے حق مین اور جو لوگ ایسی خصلتین رکھتے ہین مسلمانون کے ساتھہ
یہ معاملتین کرتے ہین ان لوگون کے حق مین اللہ تعالی فرماتا ہی *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ * واسطے ہی دوری ہی رحمت سے عذاب ہی سختی ہی ہر ایک عیب کرنیوالے کو *
جو کوئی عیب کرتا ہی نقصان بکرتا ہی روبرو کسی مسلمان کے دوزخ کی آگ ہی ہر ایک عیب کرنیوالے
کے تئین طعنہ مارنیوالے کے تئین * مسلمانون کے عیب کے اوپر ہاتھہ سے آنکھہ سے اشارتین کرتا ہی
مسلمانون کی سخن چینی کرتا ہی ایک جگہہ کی بات لیجا کر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہی آپس مین دشمنی
کروا دیتا ہی جدائی ڈال دیتا ہی زبان سے ہاتھہ سے رنجیدہ کرتا ہی * پھر ان بری خصلتون کے ساتھہ
بھی * نِ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا * وہ شخص وہ برا آدمی ہی جو جمع کیا اس نے دنیا کے مال کو *
وَّعَدَّدَهٗ * اور شمار کیا بہت گنا اس نے اس مال کو * يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ * گمان
کرتا ہی اپنے دل مین یقین کرتا ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع کیا ہو اس کا ہمیشہ زندہ رکھیگا آسکے ساتھہ *

یہہ بات دنیا کے بندون کی صفت ہی * یہ لوگ دنیا مین دنیا کے کام مین دنیا کے مال مین مال کے
جمع کرنے مین دنیا کی معاملتون مین مال کے حساب کتاب مین ایسے ڈوبے ہوئے رہتے ہین
جو آخرت کو بھول گئے ہین * یہی جانتے ہین جو مرنا نہین ہوویگا ہمیشہ اسی طرح دنیا مین رہینگے
مال بھی اُن کا ہمیشہ اُن کے پاس رہیگا * کَلَّا * البتہ یہہ بات نہین جیسا کچھ اُن لوگون نے دنیا کے
بندون نے اپنے دل مین بوجھ رکھا ہی گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ اُن کے ساتھ رہیگا ایسا ہوویگا
اُن کا مال اُن کے ساتھ نہ جاویگا آخر کو کچھ کام نہ آویگا * لَیُنْبَذَنَّ * البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی
جو عیب کرتا ہی غیبت کرتا ہی مال کو جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کامون مین رہتا ہی گرا دیا جاویگا *
فِی الْحُطَمَةِ * اُس دوزخ مین جس کا حطمہ نام ہی ایسی سخت آگ ہی اُس دوزخ کی
جو کچھ اُس مین پڑے لوہا پتھر پہاڑ اُسی وقت جل جاوے پگھل جاوے * وَمَآ اَدْرٰكَ مَا
الْحُطَمَةُ * اور کن نے بتایا ہی تجکو کیا جانتا ہی تو اے سُننے والے کیا ہی حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت
جلانیوالی ہی وہ دوزخ * نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ * اللہ کے غضب کی آگ ہی خدا کے قہر سے
جلائی گئی ہی * سات ہزار برس تک حکم سے پروردگار کے دوزخ کے فرشتون نے اُسکو جلایا
ہی دھونکتے رہے ہین * جس آگ کو خداے تعالی کے غضب نے جلایا ہی پیار کیا ہی پھر کس کی
قدرت ہی جو اُسکو بجھاوے * الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی الْاَفْئِدَةِ * وہ آگ ایسی آگ ہی جو
اُٹھتی ہی بلند ہوتی ہی شعلہ کرتی ہی پہنچتی ہی دلون کے اوپر دلون کو جلاتی ہی * جن دلون مین
کفر ہی شرک ہی نفاق ہی بُرے عقیدے ہین بُری خصلتین ہین مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی
ہی * خدا کی یاد محبت اخلاص اُن دلون مین نہین خدا کے رسول کی مسلمانون کی مسلمانی کی دوستی
نہین آخرت کے اُس جہان کے اپنے بھلے کی کچھ فکر نہین اُن دلونکو سوزنہ کرتی اب جلاتی ہی بھونتی ہی *
ایک طرف سے جلتے ہین بھنتے ہین دوسری طرف سے پھر نئے ہوتے ہین پھر بھنتے ہین اسی طرح سے
ہمیشہ ہمیشہ اسی حال مین رہینگے * اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ * تحقیق وہ آگ وہ دوزخ اُن
کافرون کے اوپر باندھی گئی ہی بند کی گئی ہی * فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ * لنبے لنبے بڑے بڑے
ستونون مین تساوون مین موساون مین * جب مسلمان گناہگار دوزخ سے شفاعت کے سبب
نکل چکینگے تب حکم ہوویگا تو دوزخ کے دروازے بند کر دیوین اور دروازون کے پیچھے لمبے
لنبے ستون موسلی تھمے لگا دیوین * ایک ایک موسل تب لا دوزخ کے دروازیکا ایسا ہی

چوساری دنیا کے آدمی شکار زور کرین اگر کھولنے چاہین تو اپنی جگہہ سے تفاوت نکر سکین پھر کانہ سکین * پھر کبھی وسے دروازے کھلنے کے نہین * دے دوزخی ہر طرح سے نا امید ہو جاوینگے ہمیشہ ہمیشہ وے کافر اس آگ مین جلتے رہینگے * اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے سب مومنون مسلمانون کو اپنے غضب سے دوزخ سے نجات مین رکھے اپنے نبی کے صدقے سے اپنی رحمت کے سبب بہشت مین جگہہ دیوے اپنے دیدار کا جمال کا مشاہدہ نصیب کرے * آمین آمین.

آمین یارب العالمین *

سورۂ فیل مکی ہی اِسمین پانچ آیتین ہین اور تیس کلمے ہین اور ستانوے حرف ہین * تفسیرون مین قرآن مجید کی مذکور ہی بیان کیا ہے جو ایک حبشی ابرہہ اُس کا نام یمن کے ملک کا بادشاہ تھا نجاشی حبش کے بادشاہ کی طرف سے * یہ دونون بادشاہ نصرانی تھے حضرت عیسی کی اُمت مین تھے * ابرہہ نے حج کے موسم مین دیکھا کہ بہت خلق بہت لوگ ہر طرف سے کعبۂ اللہ کی زیارت کو آتے ہین حج کرتے ہین یہہ بات اُسکو بہت بُری لگی * حسد سے اُس نے چاہا جو مکے مین زیارت کو کوئی نجاوے * پھر اُسنے صنعا مین ایک گھر بنایا اُس گھر کے دروازون مین دیوارون مین سونا روپا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اُسکو جڑاؤ کیا * پھر ہر طرف کے لوگون کو زبردستی سے تاکید کر اپنے اُس گھر کی زیارت کرنے کے واسطے بلایا اور مکۂ مبارک کی طرف جانے سے سب کو منع کیا * یہہ بات حج کرنیوالون کو مکے کے رہنے والون کو بہت بُری لگی * ایک آدمی مکے کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین گیا اُس گھر کی زیارت کی پھر وہان رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اُس گھر کے رہنے والون مین اپنا اعتبار بہت بڑھایا * پھر ایک دن وقت پا کر اُس گھر کی دیوارونکو نجاست سے گندگی سے آلودہ کر لیپ کر وہان سے بھاگ آیا * یہہ خبر ہر طرف پہنچی لوگون کے دل اُس گھر کی زیارت سے پھر گئے خلق کی رجوع جاتی رہی پھر وہ گھر کسی طرح جل گیا اس مین آگ لگ گئی * اس سبب وہ بادشاہ بہت ناخوش ہوا بہت بیزار ہوا بانا جو مقرر یہہ کام مکے کے لوگون نے کیا ہی * اسواسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار ہاتھی لیکر اور ایک روایت مین ہی کہ ہزار ہاتھی لیکر کعبے کے گرانے ڈھانے کے واسطے چلا * وہان پہنچ کے مکے کے گرد پیش آس پاس لوٹا مارا غارت کیا * مکے کے رہنے والون نے خوف سے شہر کو خالی کر دیا سب کوئی پہاڑون کے اوپر چڑھ گئے * دو آدمی وہان رہ گئے تھے ایک عبداللہ ابن ام کلثوم کا دادا بہت بوڑھا ضعیف ناتوان تھا وہ رہ گیا

اور دوسرے عبد المطلب حضرت رسول علیہ السلام کے دادا اُن سے اور اُس بادشاہ سے آشنائی تھی یمن میں سوداگری کے واسطے جاتے تھے ملتے تھے ملاقات تھی اُس ابنی آشنائی کے سبب مکے میں رہ گئے تھے * پھر جب اُس کا فرنے حرم کے گرد پیش کو لوٹ لیا عبد المطلب کے دو سو اونٹ اُس لوٹ میں پکڑے چلے گئے * یہہ خبر سُن کر عبد المطلب ابرہہ کی ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جا کر ملے ابرہہ نے اُن کو دیکھکر بہت عزت حرمت کی بہت باتیں پوچھیں * عبد المطلب نے اُسکو اچھے اچھے جواب دیئے وہ بہت خوشش ہوا اُن سے کہا اپنا جو کچھ مطلب ہوے کام ہووے مجھہ سے کہو میں وہ کام تمھارا کر دوں * عبد المطلب نے کہا میرے دو سو اونٹ لوٹ میں آ گئے ہیں تمھارے شکار میں ہیں حکم کر دو کہ وے اونٹ میرے حوالے کر دیویں * ابرہہ نے سُن کر کہا میں تمکو بہت عقل مند جانتا تھا اِس بات سے جانا ہو تمکو عقل تھوڑی ہی * میں کے میں کعبہ کے ڈھانے کے واسطے آیا ہوں اور تمھارا اشرف فخر بزرگی بڑائی اِسی گھر سے ہی اور تمھارا رہنا اِس جگہہ اِسی گھر کے سبب سے ہی * اور میرے دل میں ہی جو اِس گھر کو ویران کروں جڑ سے اُکھاڑ ڈالوں پھر تمھارا ٹھکانا جا تا رہیگا کہاں رہو گے * میں نے یہہ سمجھہ کر تم سے کہا تم نے اپنا ہی مطلب بیان کیا اگر تم اِس گھر کی شفاعت کرتے تو میں معاف کر دیتا درگذر کرتا چلا جاتا * تم نے اِس گھر کی کچھ بات نہ کہی اپنے اونٹ مانگے اونٹ کیا چیز تھے * جو میں اِس گھر کو گرانے سے معاف کرتا تو تمھارا گھر بھی سلامت رہتا اور تمھارے اونٹ اور سب کا مال میں بخش دیتا * تم نے یہہ بات بہت کم ہمتی کی بات کہی * عبد المطلب نے جواب دیا کہا میں اپنے اُن اونٹوں کا مالک ہوں اِس گھر کا مالک اور خاوند میں نہیں ہوں اِس گھر کا مالک خداوند تعالی ہی وہی اپنے گھر کی آپ محافظت نگہبانی کرنیوالا ہی کر لیویگا میں کون ہوں جو اُسکے درمیان بولوں میری شفاعت کی کچھ حاجت نہیں میرے اونٹ مجھے منگا دے * ابرہہ نے لوگوں سے کہا جو اُنکے اونٹ حوالے کر دیویں اور رخصت کیا رخصت کے وقت کہا کل اِسی مطلب کے واسطے میں سوار ہو کر آؤنگا جو کچھ ہوویگا سو دیکھو گے * عبد المطلب اپنے اونٹ لے کر کے میں چلے آئے خاطر جمع کر کے بیٹھے ابن ام کلثوم کے دادا سے یہہ حقیقت کہی اور کہا کل وہ اِس نیت سے سوار ہو کر آویگا * عبد المطلب اور ابن ام کلثوم کے دادا دونوں کعبۃ اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کی درگاہ میں مناجات کی * کہا ای پروردگار ہم اُمید نہیں رکھتے سوا تیرے تیرے ہی اُمیدوار ہیں اِس گھر کی

تو حمایت کر * یہ گھر تیرا گھر ہی کعبے کا دشمن تیرا دشمن ہی اِس لشکر کے ہاتھ سے بچائیو مناجات کر لینی اپنی جگہہ مین بیٹھے * دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا اور ہاتھیون کو آگے رکھا * ایک بہت بڑا ہاتھی تھا مردانہ محمود اُس ہاتھی کا نام تھا اُسکو سب ہاتھیون کے آگے کیا * ایک آدمی کو گرد پیش کے آدمیون سے پکڑ کر راہ بتانے کے واسطے آگے لیا اِسی طرح سے چلے * جب حرم کے پاس پہنچے محمود نے اُسی وقت اپنی سونڈ زمین کو لگا کر سر نیچا کیا کعبے کی طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار ہو بھاگا * اور سب ہاتھی اُسکے پیچھے بھاگے مہاوت اُن کے جتنا جتنا مارتے تھے کہ شہر کی طرف پہنچین تو سکتا تھا لشکر ہی کی طرف جاتے تھے * محمود کو جتنا جتنا آنکس مار مار کر حرم کی طرف لاتے تھے پیچھے بیٹھہ جاتا تھا اور شتابی سے اُٹھہ کر پیچھے کو پھرتا تھا * ابرہہ نے اِس حال کو دیکھہ کر بہت محنت کی بہت تردد کیا کسی طرح ہاتھی آگے چلین کچھہ نہوا صبح سے لیکر آخر دن تک اِسی قصے مین گذرا * آخر کو وہ کافر عاجز ہوا احمق ہو رہا * اور قریش مکے کے لوگ پہاڑون کے اوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے گھر کو کسی طرح سے بچا دیگا * جب وقت بے وقت ہوا ابن اُم کلثوم کے دادا نے عبد المطلب سے کہا تو نے کہا تھا ہم کو فوج آویگی اب تک کوئی نہین آیا کیا ہوا خبر لیا چاہئے * عبد المطلب باہر نکل کر ایک ماندی کے اوپر چڑھہ کے دیکھنے لگے اِس دیکھنے مین نظر اُن کی جدے کی طرف پڑی جدا ایک شہر ہی دریا کے کنارے * پھر دیکا یک اُن کی نظر مین آیا دیکھا ہوا ایک بڑی فوج پرند جانورون کی جدے کی طرف سے دریا کے کنارے سے آتی ہی اور مکے کے گرد طواف کر کر دشمن کی فوج کی طرف جاتی ہی * یہہ دیکھہ کر اُس بڈھے سے بیان کیا اُن نے کہا کام پورا ہوا خدا تعالی کی مدد تم پہنچے جا کر حقیقت دیکھو تو کیا ہوتا ہی * عبد المطلب نے وہان نزدیک جا کر دیکھا جو اُن جانورون کے کالے سیاہ پر تھے سر کردین تھین اُن کی * اُس کافر کی فوج کے اوپر حملہ کیا ہر ایک کے پاس تین تین پتھر تھے دو پتھر دونون پنجون مین اور ایک پتھر منقار مین چونچ مین * اُن کافرون کو پتھرون سے مارنے لگے ہر ایک پتھر کے اوپر ایک ایک کافر کا نام لکھا تھا جس کو مارتے تھے سر مین آ کے لگ کر ہاتھی کے پیٹ مین ہو کر نکل جاتا تھا سوار کو ہاتھی سمیت مار رکھتا تھا * اِسی طرح سے سب کو مارا کوئی نہ بچا گھوڑے سے ہاتھی آدمی سب مارے گئے * ایک محمود ہاتھی تھا جو اُسنے خدا تعالی کو سجدہ کیا تھا وہی سلامت رہا * اور ابرہہ تنہا اکیلا بھاگ کر حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس

پہلا گیا کتنے دنون مین وہان پہنچا* بادشاہ کو خبر ہوئی روبرو گیا نجاشی نے اُسکو اُس حال مین اکیلا دیکھکر تعجب کیا* ابرہہ نے تمام قصہ اول سے آخر تک بیان کیا* نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اُسسے پوچھا کیسی صورت کے تھے وے جانور* ابرہہ نے اُسی وقت اوپر کو اپنی نظر کی ایک جانور اُسکے ساتھ چلا آیا تھا سر کے اوپر حاضر تھا ابرہہ کی نظر اُس کے اوپر پڑی دیکھکر کہا یہی جانور ہے* نجاشی اُسکو دیکھتا تھا جو اُس جانور نے ابرہہ کے نام کے کنکر سے جو اُس کے پنجے مین تھا مارا ابرہہ کے سر مین لگ کر نیچے سے پار ہو گیا نجاشی کے روبرو وہ مرکر زمین مین گر پڑا سب دیکھنے والون نے تعجب کیا* پھر کے مین جو لوگ مارے گئے مرے اُنکا سب مال خزانہ پڑا رہ گیا تھا عبدالمطلب نے جو کچھ نقد جنس پایا لیکر اپنے گھر مین پہنچایا خاطر جمع کر کر اور لوگون کو جا کر پہاڑ مین خبر دی* سب لوگ اُتر کر آئے جو کچھ اُن کا مال متاع باقی رہا تھا اُنھون نے لوٹ لیا غارت کیا* عبدالمطلب کو اُس وقت سے مال بہت ہوا دولت مند ہو گئے* اللہ تعالی اُس قصے کو فرماتا ہے تو سب کوئی جانتین وہ خاوند ایسا قادر ہے جن نے ہاتھی کی فوجون کو چھوٹے پرند جانورون کے ہاتھون سے مار ڈالا پھر کوئی اُس پاک خاوند کی درگاہ مین بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا اُسی طرح مارا جاویگا*

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ* کیا نہین جانا تونے یا محمد نہین دیکھا کیا کیا کیسا کیا تیرے پروردگار نے* بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ* ہاتھی والون کے ساتھ* اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ* کیا مار دیا تیرے خدا نے اُن کے کار فریب کو اُن کی تدبیرون کو گمراہی کے درمیان جو کعبے کے ڈھانے کے کعبے کے توڑنے کے واسطے کرتے تھے* وے سب اُن کی تدبیرین خواری خرابی کے درمیان کر دین* جو خرابی اُنھون نے خداے تعالی کے گھر کے واسطے چاہی تھی وہ خرابی اُنھین کے اوپر پڑی آپ ہی مارے گئے خراب ہوئے* وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ* اور بھیجے اُن کے مارنے کے واسطے جانور اُڑنے والے گروہ گروہ فوج فوج* ابابیل اُن کا نام تھا* تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ* مارتے تھے وے جانور اُس لشکر کے تئین پتھرون سے* وے پتھر تھے سجیل سے بنے ہوئے یعنے زمین کی بھیگی مٹی سے اچھے چولے خشک ہوئے سخت سے* روایت ہے یون کہ حکم ہوا پروردگار کا ابابیل جانورون کو ہزارون فوج بفوج جانورون کی اول اُڑ کر دریا کے کنارے گئی وہان سے ہر ایک جانور نے دریا کے کنارے سے تین تین چار دونون پنجون مین اور ایک منقار چونچ مین اُٹھا لیا* پھر وہ

حکم ہوا اُس مٹی کو جو اُن کے ہاتھوں میں پنجوں میں تھی خشک ہو جاوے وہ مٹی خشک ہو گئی
پتھر ہو گئی پھر ایک پتھر میں ہر ایک کافر کا نام قدرت سے لکھا گیا * وہ پتھر جس کا نام اُس
پتھر میں لکھا ہوا تھا اُسی کافر کے سر میں گولی کی طرح لگتا تھا * لوہے کے خود کو توڑ کر نیچے سے گذر
جاتا تھا ہاتھیوں کے پیٹوں کو پھوڑ دیتا تھا * وے پتھر کئی کے لوگوں نے اُٹھا رکھے تھے حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک باقی رہے تھے * ایک باس بھرا ہوا حضرت عبد اللہ ابن مسعود رض کے
گھر میں تھا اور ایک باس بھرا ہوا ابی اُم ہانی حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کی بہن
کے گھر میں تھا * حکیم بن حزام ایک اصحاب ہیں وے کہتے ہیں میں نے وہ پتھر دیکھے تھے سرخ تھے
چنے سے چھوٹے مسور سے بڑے * وے تھر کے پتھر ہونے تو میں اُنہیں جمع کر لیتا جو مسجد میں
تمام فرش ہو جاتا * ایسے چھوٹے پتھروں سے ہاتھیوں کی فوج ماری گئی * **فجعلهم كعصف
مأكول** * پھر کر دیا خداے تعالی نے اُن ہاتھی والوں کو اُن کافروں کی فوج کو پتھروں کے مارنے
سے جیسے گھاس چبائی ہوئی ریزہ ریزہ * جیسے کوئی جانور گائیں بھینس گھاس کو کھانے میں چبانے
میں ذرہ ذرہ کر دیتا ہے اِس طرح سے خداے تعالی کے غضب کے قہر نے اُن کو چاب ڈالا نیست
نابود کر دیا * یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہے کعبہ اللہ کی بزرگی کی خدا کے گھر کی بڑائی
کی * اور اس فوج کے مارے جانے سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تولد ہونے سے
باون دن کا پچاس اور دو دن کا تفاوت تھا باون دن کے پیچھے حضرت نبی ﷺ تولد ہوئے * یہہ
بھی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کی برکت تھی جو دشمن اُس مکان کے جس
مکان میں حضرت نبی صاحب کا تولد ہوا اِس طرح سے مارے گئے * اللہ تعالی نے قدرت
اپنی ظاہر کی عرب میں یہہ قصہ مشہور ہوا * سب لوگوں نے جانا کہ خداے تعالی نے اپنے گھر کی
حمایت کی * پھر اُس سبب سے مکے میں رہنے والوں کی سب خلق کے پاس بزرگی بڑائی
عزت حرمت زیادہ ہوئی *

سورۂ لایلاف مکی ہے اِس میں چار آیتیں سترہ کلمے بہتر حرف ہیں * بعضے قراءت والے
الم تر کیف میں اور **لایلاف** میں فرق نہیں کرتے دونوں کو ایک ہی سورت کہتے ہیں
لایلاف کے لام میں اور ماکول کے لام میں وقف نہیں کرتے وصل کرتے ہیں * حضرت ابی بن کعب کے
مصحف میں دونوں سورتوں کے بیچ فصل نہ تھی * بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے معنے پر

نہین لکھی تھی دونون کو ایک سورت کرکر لکھا تھا * اور حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز مین اُن دونون سورتونکو ایک رکعت مین پڑھا * تفسیرون مین لکھا ہی کہ قریش مکے کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تھے * بہار تو نکے دنون مین یمن کے ملک مین جاتے تھے اور گرمیون کے دنون مین شام کے ملک مین جاتے تھے راہ مین چور ٹھگ بہت تھے تصدیع پہنچاتے تھے * اِس سبب بہت احتیاط سے لاچار دونون سفر کرتے تھے جو سفر نکرتے سوداگری نکرتے توکے مین کچھ کھیتی زراعت نہ تھی تصدیع پاتے رہ نہ سکتے * جب سے اللہ تعالی نے اُن ہاتھی والون کی فوج کو اُس طرح سے مارا اپنے گھر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہان کے لوگ اُن کی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے کعبے کی بڑائی بزرگی کے واسطے اُن کی بڑی تعظیم کرتے * اور ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یہ حرم کے لوگ ہین خدا کے گھر کے لوگ ہین * راہ مین کوئی چور ٹھگ اُن کے پاس نہ جاتا سب کوئی اُن کا ادب کرتے * پھر قریش خوب کمائی کرکر سوداگری سے بہت نفع لیکر اپنے گھرون کو آتے خوشیان کرتے * اپنے بتون کی نذرین قربانیان کرتے اونٹ گاے بکریان ذبح کرتے آپس مین ضیافتین کرتے * اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی تو وے لوگ اپنی بیوقوفی کو جانین احمقی کو بوجھین اپنی ناشکری کے اوپر تعجب کرین اپنی بیخبری کے اوپر حسرت کرین اپنی نادانی کے اوپر افسوس کرین * نعمت خیرخوبی خداے تعالی کی طرف سے جانین اور بندگی بتون کی نہ کرین خداے تعالی کی بندگی کرین خداے تعالی کو بھول نہ رہین * اُس خاوند کی نعمت دینے والے کی خیرخوبی مانین بڑائی دینے والے کا شکر بجا لاوین * اللہ تعالی فرماتا ہی *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ * قریش کی اُلفت دینے کے واسطے کے کے رہنے والون کے ملاپ کے واسطے حرمت دی سب لوگون کے دلون مین بزرگی بڑائی بخشی * اپنے گھر کے کعبے کے کے کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا ہت لوگون کے دلون مین اُس گھر کی اُلفت بخشی اُس گھر کی برکت سے بہت لوگون کے دلون مین اُس گھر کے رہنے والون کی بھی اُلفت بخشی * إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ * ملاپ اُن قریش کا سفر مین ہی جاڑون کے دنون مین اور گرمیون کے دنون مین * شہر ونکے لوگ اُن سے اُلفت کرتے ہین اِس سبب سے اپنی تجارت سوداگری کرکے بہت مال متاع حاصل کرکے اپنے گھر آتے ہین * پھر اُن کی یہہ دولت جمعیت اُنکے آپس مین اخلاص دوستی

الفت کا سبب ہوتی ہی * پھر بڑا عجب ہی بڑے تعجب کرنے کی بات ہی کہ ایسی نعمتین خدا سے
تعالی کی طرف سے پاکر بتون کو پوجتین بتون کی بندگی کرین اپنے صاحب کی نعمت دینے والے کی
بندگی نہ کرین ایسے خاوند کو بھول رہین * فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ * پھر یہ بات جو بوجھین
تو چاہیے کہ جان سے تن سے دل سے مال سے بندگی کرین اُس گھر کے خاوند کی کہ صاحب کی
جس گھر کی بزرگی بڑائی سے اُن کی بڑائی ہی * الَّذِيْ اَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوْعٍ * وہ صاحب
وہ خاوند جس نے کھانا دیا اسباب کھانے کے دئے اُن کو دونون سفر کرنے کے سبب سے اور
پیٹ بھر دیا اُن کا اُن کو بھوک سے بچادیا * وَاٰمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ * اور امن چین مین رکھا
اُن کو اُس گھر کے سبب سے اُس گھر کی بزرگی کے سبب سے دشمنونکے خوف سے بچادیا مارنے
لوٹنے کے ڈر سے اُنکو چھڑادیا * جس خاوند نے اُنکے ساتھ یہ سب احسان کئے چاہیے کہ کفران
نعمتون کا اُسکی نکرین ناشکر نہووین بُت پرستی چھوڑ دیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان
لاوین مُشرک نہووین * اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنکے سبب سے اُس گھرکو بزرگی
بخشی اُسکے تابعدار ہووین اُسکے اوپر ایمان لاوین دونون جہان کی خوبی پاوین * مومن مسلمان کو
چاہیے جو اِس سورت کی نصیحت کو سمجھے کہ حق تعالی کی نعمتین جو ہزارون طرح کی نعمتین ہرایک
آدمی کو بخشین ہین اپنے اوپر دیکھے معلوم کرے شکر بجالاوے ایمان کو مُحکم کرے * اُس پاک
پروردگار کی بندگی تن سے دل سے جان سے مال سے بجالاوے * وہی خاوند ہی جو کھانا پینا دیتا ہی
ہرطرح سے پرورش کرتا ہی امن چین مین سب کو رکھتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی * بڑی
بے انصافی ہی وے نعمتین اُس خاوند کی لیوین اور بندگی تابعداری نفس کی شیطان کی طبیعت کی دنیا کی
دنیا کے لوگون کی کرتے رہین * اور سچے معبود کو خاوند کو بھول جاوین * شکر اُن نعمتون کا تبھی ہی
جب خاص بندگی اخلاص کے ساتھ اُسی پاک پروردگار کی بجالاتے رہین * اور اُن سب نعمتون کے
وسیلے دنیا کی دین کی ظاہر باطن کی جو خوبی کے سبب حضرت محمد رسول اللہ علیہ السلام ہین * اُن کے
طفیل سے سب کچھ پیدا ہوا ہی * اور ایمان دین قرآن کتاب علم عمل دوزخ سے چھٹنا بہشت
مین داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ علیہ السلام کے صدقے سے ملا ہی * اب لازم ہی کہ
اُن کے ہرطرح تابعدار ہو رہین اللہ و رسول کی پیچھے اُسکے پیر اُستاد کی متابعت بجالاوین اُن کی
دوستی رکھین جس سے دنیا آخرت کی دولت پاوین *

سورہ ارایت الذی مکی ہی اسمین چھہ آیتین پچیس کلمے ایک سو پچیس حرف ہیں* آدہی سورت مین کافرون کی حقیقت کا بیان ہی جیسے ابو جہل عاص بن وایل ولید اور اور کافر مشرک اور آدہی سورت مین منافقون کا بیان ہی جیسے عبد اللہ بن ابی اور اور منافق * تیہرون مین مذکور ہی ابو جہل مانون قیامت کے دن کو ماننا نہ تھا اور مسلمانی کے دین کو جھوٹہہ جانتا تھا یتیمون کے مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اور اُن کو مارتا دور کرتا اور غریبون کو آپ کھانا نہ دیتا اور اور لوگون کو بھی غریبون فقیرونکے کھانا کھلانے سے دینے سے منع کرتا * اللہ تعالی نے اُسکی حقیقت کے بیان مین اور ایسے لوگون کی بدخوئی کے بیان مین یہہ سورت بھیجی *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ * دیکھا تونے اُس برے کافر کو جانا تونے اُس برے بدبخت آدمی کو جو دروغ جھوٹہہ کہتا ہی دین کو جھوٹا بتاتا ہی روز قیامت کو اور جھٹلاتا ہی مسلمانی کے دین کو ایسے سچے دین کو * ابو جہل بے ایمان بے عقل نہین مانتا جزا کے دن کو * فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ * پھر یہہ کافر بدبخت کی وہ بدخوئی ہی جو بدبختی سے ستم سے دور کرتا ہی یتیم کو جھڑکتا ہی اُسکو مارتا ہی * وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ * اور رغبت نہین دلاتا ہی اپنے یار آشنا خویش قرابتون کو نہین کہتا کسی کو فقیرون غریبون مسکینون کے کھانا دینے کھلانے کے واسطے نہ آپ دیتا ہی نہ اور کسی کو دینے کہتا ہی اُلٹا منع کرتا ہی اور اُن کو دینے نہین دیتا * یہہ بدخوئی ایسی بُری خصلت مسلمانون کی نہین ہوتی یہ خصلتین کافرون کی ہوتی ہین اس بات مین اشارت ہی نصیحت ہی مسلمانون کو جو سمجہین بوجھین کہ ایسی خوئین بہت بُری خوئین ہین مسلمانونکے یہ کام نہین مسلمانون کو یہ خصلتین نچاہئین * جس کسی مین یہہ خصلت ہی بے ایمانی کی نشانی ہی ایسے ہی آدمی کو آخرت کے دن کے اوپر جزا کا دن ہی یقین نہین اُس دن کو جھوٹہہ جانتا ہی مگر جو کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا پاویگا * غرض ایسا کام نہ کرنا چاہیے بلکہ یتیمونکے اوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینون کو کھانا کھلانا غریبونکے حال پر رحم کرنا چاہیے جو اُس سبب سے آخرت مین اللہ تعالی بھی اُسکی غریبی فقیری کے اوپر رحم کرے * حدیث مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سر کے اوپر ہاتھہ شفقت سے پھیرتا ہی جتنے اُسکے سر مین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اُسکے عمل نامے ہین لکھے جاتے ہین وہ اُتنا ہی ثواب پاویگا * اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تھا

بنی اسرائیل مین ایک زاہد تھا عابد تھا ساٹھہ برس ہوئے تھے اُسکو بندگی کرتے ہوئے * ایکدن ایک
عورت خوبصورت کسی کام کے واسطے اُسکے پاس آئی اکیلا وقت تھا اور کوئی اُسکے پاس
نہ تھا اُس زاہد کو شہوت ہوئی بے اختیار ہو کر اُسسے زنا کرنے کی بات ہو گئی * پھر اُس کام کے پیچھے
زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اُس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پھر ایک تالاب
مین غسل کے واسطے گیا غسل کر چکا تھا جو اُسکے مرنے کا وقت آن پہنچا تالاب کے اندر ہی جان
نکلنے لگی * اُسی وقت ایک فقیر آیا اُسکو اُسکے حال کی خبر نہ تھی کچھ سوال کیا خیرات مانگی * اُس زاہد
کی چادر مین ایک روٹی تھی ہاتھہ سے اشارت کی کہ چادر سے روٹی لیوے * ادھر فقیر وہ روٹی لیکر
چلا گیا اُدھر وہ زاہد مر گیا اُسکی روح کو فرشتون نے لیکر اللہ تعالی کے حضور مین پہنچایا * حکم ہوا
اُسکے عملون کو نیکی بدی تولنے کی ترازو مین رکھین تولین ساٹھہ برس کی عبادت ایک طرف رکھی
اور زنا حرام کا عمل ایک طرف رکھا * آخر حرام کا عمل بھاری پڑا نیک عمل اُسکے آگے سبک ہو گئے *
اُسوقت وہ شخص نا امید ہوا جانا کہ دوزخ مین پڑیگا * حکم ہوا جو وہ ایک عمل آخر وقت کا اُس کا
جو فقیر کو روٹی دی تھی اُن عملون کے ساتھہ رکھکر تولو * اُس خیرات اُسکی اور سب کامون کے ساتھہ
اُس گناہ پر بھاری پڑی نیکیون کا پلا اُس کا بھاری ہو گیا مغفرت پائی بخشا گیا بہشت کے داخل کرنے
کا حکم ہوا * جاننا چاہیے کہ روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کھانا کھلانے کا فایدہ ایسا کچھ ہوتا ہی * اور جو
کوئی کھانا کھلانے کی قدرت رکھتا ہی اور اُس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا بدبخت ہی لئیم ہی
مسلمانی کا کام وہ نہین کرتا * یہ آیتین کافرون کے اور کافرون کی خصلتون کے بیان مین تھین آگے
منافقون کا بیان ہی * فَوَیْلٌ * پھر یہہ بات ہی اُس بات کو جاننا چاہیے کہ ویل ہی معنی ہی عذاب
کی خواری ہی خرابی ہی دوزخ کی آگ ہی * لِلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ * اُن نماز پڑھنے
والون کو وے نماز پڑھنے والے جو اللہ تعالی کی بندگی کی قدر نجان کر اپنے پیدا کرنیوالے کی پالنے
والے کی عبادت کی خوبی نہ بوجھہ کر آخرت کے عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کے وعدے
اوپر ایمان نرکھکر * عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ * اپنی نماز سے بے خبر ہین بھولنے والے ہین غافل
ہین نماز پڑھنے نہین جانتے * کیا پڑھتے ہین کچھ ادب کھڑے ہونے مین رکوع سجدہ سے مین نہین کرتے
اور سورتین قرآن کی اچھی طرح ٹھہر کر نہین پڑھتے * نماز کے ارکان شتاب شتاب تمام کر ڈالتے ہین
اپنے دل کو نماز مین حاضر نہین رکھتے ہین * نہین جانتے کس کی بندگی کرتے ہین کس کے آگے کھڑے ہوتے

ہین کس کے واسطے سر اپنا نیچا کرتے ہین کس کو سجدہ کرتے ہین نماز کی قدر کچھ نہین بوجھتے نماز کی تعظیم کچھ نہین کرتے * اَلَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ * وے لوگ ہین وے جن کے واسطے ویل ہے عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکھانے کے واسطے آدمیون کے بھلا کہنے کی لالچ مین نماز پڑھتے ہین خدا کے واسطے نہین پڑھتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے * وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ * اور زکات مال کی نہین دیتے اور وے چیزین جو آپس مین ایک کی دوسرے کے کام آوے دیگچا پتیلا توا تغاری پیالہ رکابی سوئی ڈوری کدال آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے * یہ سب خصلتین بری خصلتین ہین بے ایمان نفاق کی ہین منافقون کو چاہئے مسلمانون کو نہین * مسلمانون کو چاہئے کہ اُن خصلتون سے دور رہین اللہ تعالیٰ اِن باتون سے ناخوش ہی بیزار ہی فویل للمصلین سے ایکر آخر تک منافقونکا احوال ہی اُس مین اشارت ہی جو منافق کافر سے بدتر ہی اِس مین آکر بے دین ہوتا ہی فرضون کو ترک کرتا ہی اللہ تعالیٰ سے دغابازی کرتا ہی * مسلمانون کو دھوکے مین ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی اور باطن مین مشرک منافق رہتا ہی * اِس واسطے حق تعالیٰ نے ایسے لوگون کے حق مین فویل فرمایا بڑے سخت عذاب مین گرنے کی اُن لوگون کے خبر دی * اللہ تعالیٰ مسلمانون کو دیا سے نفاق سے پناہ مین رکھے آمین آمین آمین *

سورۂ کوثر کی ہی اِس مین تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین * تفسیرون مین لکھا ہی کہ ایک دن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ کی مسجد سے نماز پڑھکر اپنے دولت خانے کو جاتے تھے * دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تھا اُسکا وایل کا بیٹا لعنت خدا کی اُسکے اوپر اُن نے کچھ بات کہی کرکر مسجد کے اندر آیا * اور کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹھے تھے اُنھون نے اُسے پوچھا کس کے ساتھ باتین کرتا تھا * اُن نے بے ادبی سے کہا اُسی ابتر سے بات کہتا تھا * ابتر عرب کی زبان مین اُس آدمی کو کہتے ہین جس کے اولاد نہووے پیچھے اُسکے کوئی نرہے * اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے ہوئے تھے اُنھون نے اُن دنون مین وفات پائی تھی * اُس کافر کی بے ادبی کی خبر حضرت رسول علیہ السلام کو پہنچی مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا * اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو خاطر تسلی کے واسطے یہہ سورت بھیجی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ * تحقیق ہم نے دیا تیرے تئین یا محمد بخشا تجکو بہت کچھ * ہر ایک طرح

کی خیر خوبی کی زیادتی دنیا مین آخرت مین * اولاد کی بہتایت ظاہر کی اولاد باطن کی اولاد سب پیغمبرون کی اُمت سے تیری اُمت کی بہتایت سب خلق کے علم سے تیرے علم کی زیادتی سب کے عمل سے تیرے عمل کی بہتایت سب کے عمل کے ثواب سے تیرے عملون کے ثواب کی بہتایت اللہ تعالی کے ذکر کے پیچھے زمین مین آسمان مین تیری یاد کی تیرے ذکر کی مذکور کی بہتایت دونون جہان مین تیرے دوستون کی بہتایت اور قرآن دیا تجکو قرآن مین ہرطرح کے فایدون کی بہتایت ہی اور حوض کوثر بھی دیا تجکو * حدیث مین آیا ہی کوثر ایک ندی ہی بہشت کے اندر کنارے اُسکے سونے کے ہین موتی اور یاقوت اس مین جڑے ہین * ایک روایت مین ہی کنارے اُس حوض کے زمرد کے ہین فراخی لنبادا و رچوڑا و اُسکا ایسا ہی جیسے صنعا سے عدن تک * صنعا اور عدن دو شہر ہین اُن دونون شہرون مین تفاوت بہت ہی خاک اُس کی مشک سے زیادہ خوشبو ہی اور پانی اُسکا برف سے زیادہ سفید ہی سرد ہی شفاف ہی شہد سے زیادہ شیرین مزیدار ہی * اور اُسکے ہر طرف کنارون کے اوپر سونے کے باسن پیالے آبخورے کوزے ہر طرح کے روپے کے سونے کے دھرے ہوئے ہین تیار ہین ہزارون لاکھون اُتنے ہین جتنے آسمان مین ستارے ہین * ہر ایک مومن مسلمان کی قدر اور مرتبے کے موافق تیار ہین * قیامت کے دن جب خلق کے اوپر بے نہایت پیاس ہووگی بے اختیار ہو پانی پانی کرینگے تب اللہ تعالی کے حکم سے ایک فرشتہ اُسکو اپنی پیٹھ کے اوپر رکھ کر قیامت کے میدان مین حاضر کریگا * جہان حضرت رسول اللہ ﷺ فرماوینگے وہان رکھدیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے وہ حوض بھی اُنکے ہمراہ جاویگا * جو مومن مسلمان اُسکا پانی پیویگا سیراب ہوجاویگا پھر کبھی پیاسا نہو ویگا ہمیشہ ہمیشہ خوش حالی مین رہیگا * فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ * پھر نماز پڑھ یا محمد اور اپنے پروردگار کی بندگی کر رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر خدا کے حکم سے خدا کے واسطے یا محمد تجکو بڑی بڑی نعمتین اللہ تعالی نے بخشین ہین * تو اپنے پروردگار کی بندگی مین رہ اپنے خاوند کی طرف مشغول ہو اُن کافرون کی باتون کو کچھ خاطر مین نہ لا غمگین مت ہو * اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ * تحقیق دشمن تمہارا بُرا کہنے والا تمہارا وہی ہی دُم کٹا ہوا ابتر * اُسی کی خیر خوبی دو جہان کی کٹ گئی ہی اُسکی اولاد نسل نرہیگی اور تمہاری اولاد ظاہر کی باطن کی تمہاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہیگی * خدائے تعالی کی رحمت درود اور سلام حضرت محمد رسول علیہ السلام کے اوپر ابد الآباد جابجا ویگا اُس دولت

کو کبھی نقصان نہ آویگا * اِس سورت مین نماز پڑھنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا * نماز بدن کی دل کی
عبادت ہی اور قربانی مال کی عبادت ہی * اِس مین اِشارت ہی جو تمھارے اوپر اللہ تعالی کا
بہت بڑا فضل ہی بڑا احسان ہی بہت کچھ تم کو بخشا ہی بہت بہت نعمتین بخشین ہین * اُن نعمتونکا
شکر ادا کرنا اِس طرح سے ہی * ہر طرح سے بندگی تن سے دل سے مال سے بجا لاتے رہو * پھر اصل
بندگی عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمھارے واسطے رکھی ہین تیار ہین * کسی دشمن کی بات
کچھ خاطر مین نہ لاو ناخوش مت ہو * تمھاری دولت ہمیشہ رہنے والی ہی دشمنون کی جڑ خوبی سب
طرح کی کٹ گئی خراب ہوئی * اور اُس حکم مین نماز کی اور قربانی کی فضیلت بڑائی کی طرف اِشارت
ہی * ایسی بڑی نعمتین جو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشی ہین اُن نعمتون کا بدلا شکر احسان کا
کسی طرح سے ادا نہین ہو سکتا اِسواسطے نماز پڑھنے کو فرمایا * اُس بندگی مین اپنی نعمتون کے شکر
ادا کرنے کی راہ بتائی اُس شکر کو قبول فرمایا * مومن مسلمان کو چاہیے * حضرت پیغمبر ﷺ کی
متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالی کی ہزارون نعمتون کو بوجھ کر نماز کی بہت بڑائی قدر بوجھے اور
ادب سے اخلاص سے فرض واجب سنت نفل نمازین پڑھتا رہے * اور اللہ تعالی کی نعمتون کے
شکر کا ادا ہونا اِس عمل مین بوجھے اُسکے ثواب کی کچھ حد نہین * سب طرح کے عملون مین اُس عمل
کے برابر کوئی عمل نہین * اور قربانی کا ثواب بھی جو صبح کے وقت عید الضحی کی نماز کے بعد مقرر ہوئی
ہی بہت بڑا ثواب ہی * حدیث مین آیا ہی کہ یہہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی سنت
ہی ہر ایک بال کے بدلے مین جو قربانی مین ہی بکری گاے اونٹ کے ایک نیکی عمل نامے مین لکھی جاتی
ہی * اور حدیث مین آیا ہی حضرت رسول ﷺ نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا
اُٹھو اپنی قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکھو * پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اُس قطرے کے
نکلنے مین گناہ اگلے پچھلے بخشے جاوینگے اور کہو ان صلواتي ونسكي ومحياي ومماتي لله
رب العالمين پھر اصحابون نے عرض کیا یا رسول اللہ یہہ ثواب قربانی کا اِتنا خاص تمھارا اور
تمھارے اہل بیت ہی کا ہی یا تمام مسلمانون کو بھی یہی ثواب ہی * فرمایا سب مسلمانون کو جو کوئی
قربانی کریگا اُسکو بھی ثواب ہی * اور حدیث مین آیا ہی اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گاے عید کے دن
قربانی کرے اور ایک آدمی اُس قربانی کے پوست مین چمڑے مین سونا روپا بھر کر صدقہ
و بہت خیرات کرے اُس خیرات کا ثواب اُس قربانی کے ثواب کو نہین پہنچتا * اور حدیث مین

آیا ہی سمنو اضحیا یاکم فانہا علی الصراط مطایا کم موٹی کرو اپنی قربانیان یہہ قربانیان آخرت مین پلصراط کے اوپر تمھاری سواری گھوڑے ہو جاوینگی آسانی سے تم پار اتر جاؤ گے * اللہ تعالی کی نعمتین محمد رسول اللہ علیہ السلام کے طفیل سو مومنون مسلمانون کے اوپر بہت ہیں بلے نہایت ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی یہہ سب کچھ کو تر کی حقیقت ہی * اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ علیہ السلام کے تئین اپنے فضل و کرم سے اُسکو بخشا ہی اور اُن کے طفیل سے اُن کی اُمت کو بھی اُس کا نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا ویگا *

سورہ کافرون کی ہی اس مین چھہ آیتین ہین چھبیس کلمے ہین نا نوے حرف ہین * روایت ہی ایک کافرون کی گروہ ابو جہل عاص و لید اُمیہ نے حضرت عباس کی زبانی حضرت نبی صاحب ﷺ کی خدمت مین یہہ پیغام کہلا بھیجا اور اپنی بیوقوفی سے اسطرح صلح کرنے لگے اور کہنے یا محمد ایک برس تم ہمارے خداؤن کی بندگی عبادت کرو ہم بھی ایک برس تک تمھارے خدا کی بندگی کرینگے * اور ایک روایت مین یہہ ہی جو بلے سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اُن کو کہا تم جاکر اپنے بھتیجے سے بھائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہہ بات کہین جو یہ بُت ہماری شفاعت خدا کے پاس کرواوینگے * اور جو وے ایک دن ہمارے معبودون کی بندگی کرین تو ہم ایک ہفتہ اُن کے معبود کی بندگی کرینگے اور جو وے ایک ہفتہ ہمارے خداؤن کو پوجین تو ہم ایک مہینے تک اُن کے خدا کو پوجینگے * اور جو وے ایک مہینے تک یہہ کام کرینگے تو ہم ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے * حضرت عباس نے آن کر یہہ پیغام پہنچایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور کچھ نہ فرمایا چپکے ہو رہے اور اس پیغام سے ناخوش ہوئے * اللہ تعالی نے یہہ سورت بھیجی *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ * کہو یا محمد ای گروہ کافرون کی * لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ * بندگی نہین کی مین نے کبھی پچھلے وقتون مین اور اب بھی بندگی نہین کرتا ہون اُس چیز کی جس چیز کی تم بندگی کرتے ہو یعنے اُن بتون کی بندگی جن کی تم کرتے ہو مین نے نہ کبھی آگے کی ہی نہ اب کرتا ہون * وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ * اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی کرنے والے ہو آگے کو اُس پاک پروردگار کے جس کی اب مین بندگی کرتا ہون پوجتا ہون * وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ * اور

میں پوجنے والا ہوں بندگی کرنیوالا ہوں کبھی آگے کو جس کو پوجا تم نے جس کی بندگی کی تم نے یعے
اُن بتوں کو جو تم آگے سے پوجتے آئے ہو میں کبھی اُن کو پوجنے والا نہیں * وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ
مَآ اَعۡبُدُ * اور نہ تم بندگی کرنیوالے ہو اب بھی اور آگے کبھی جس کی بندگی کرتا ہوں میں ہر حال
میں اور ہر وقت میں * لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ * تم کو لایق ہے دین تمہارا اور مجکو
سزاوار بہتر ہے دین میرا * تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہیں میں بھی اپنے طریق کو
دین کو چھوڑنیوالا نہیں * تم کو تمہارے دین کی جزا ملیگی بدلا ملیگا خواری عذاب آگ دوزخ اور
مجکو میرے دین کی جزا ملیگی بدلا ملیگا عزت دولت رحمت بہشت دیدار خدا تعالی کا *
اِس سورت کا حکم جب جہاد کرنے کو لڑائی کرنے کو کافروں کے ساتھ مومنوں کے تئیں فرمایا منسوخ
ہوا اور یہہ بات جو تمہارا دین تمکو ہمارا دین ہمکو موقوف ہوا * حکم ہوا اللہ تعالی کا جو اُن کافروں
منکروں کو کہو ایمان لاویں اور نہیں تو ان کو مارو قتل کرو * اور اِس آیت میں مومن کو یہہ فائدہ
ہے جو ہرطرح اپنے دین ایمان کے اوپر قایم رہے مضبوط رہے کوئی کسی طرح سے اُسی راہ سے بے راہ
کیا چاہے ہرگز اُس کا تابع نہووے اُسے یہی کہے تو اپنی راہ چلا جا میں اپنی راہ میں جاتا ہوں مجکو
تیری راہ سے کچھ کام نہیں * اور اِس سورت میں یہہ بات معلوم ہوئی جو حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر ہونے سے پہلے بھی کبھی سوا خدا تعالی کے اور کسی چیز کی بندگی
نہیں کی تھی جیسے اور اصحاب مسلمان ہونے سے پہلے نادانی سے بت پوجتے تھے حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کی بندگی میں رہے خدا تعالی ہی کی عبادت
کرتے رہے * اور اِس سبب اللہ تعالی نے اُن کافروں کے جواب میں فرمایا جو اُن سے کہو میں نے
نہ آگے ایسا کام کیا ہے نہ اب کرتا ہوں نہ پھر کبھی کرونگا * ہمیشہ خدا تعالی کی بندگی کرنی یہی
میرا دین ہے میں اِسی اپنے دین پر قایم ہوں تم جانو اور تمہارا دین * اور یہہ خطاب اُن کافروں کے
ساتھہ ہے جو ہمیشہ کافر رہے کبھی مسلمان نہوئے * اللہ تعالی مومنوں مسلمانوں کو اپنے رسول کے طفیل

سے دین و ایمان میں قایم رکھے محکم رکھے آمین آمین آمین *

سورۂ اذا جاء مدنی ہے اِس میں تین آیتیں انیس کلمے ستانوے حرف ہیں * یہہ سورت
مکہ کی فتح کے پیچھے نازل ہوئی * جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہرطرف سے فوج فوج
اِس دین میں آنے لگے مسلمان ہونے لگے تب اِس نعمت کی شکرگذاری کو اِرشاد فرمایا * اللہ تعالی فرماتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ * جس وقت آئی یا محمد یاری دینی مدد کرنی خدا کی اور فتح کے کی اور لوگون کی فتح * وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا * اور دیکھا تونے آدمیونکو داخل ہوتے ہین خدا کے دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت * فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ * پھر اُس مدد اور فتح کی شکر گذاری مین سبحان اللہ والحمد للہ کہو یا محمد پاک جانو اللہ کو عجز و نقص کینے سے جو تمہاری مدد کرنے سے * اور پاک سمجھو خدا تعالی کو سب عیبون سے سب نقصانون سے * شکر کرو خدا کا اپنے پیدا کرنیوالے پالنے والے کا جو ایسی بڑی بڑی نعمتونکا دینے والا ہی ظاہر باطن کی فتح کشایش بخشنے والا ہی تم کو اور تمہاری اُمت کو * حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کے وعدون کے سچ کرنے کے اوپر * اِس آیت مین اِشارت ہی جو مومنونکو چاہئے اللہ تعالی کی تسبیح کے ساتھ تحمید بھی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ کے ساتھ کہین * اور دل میں یہہ بات جانین یقین کر بوجہ کہ وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہی سب طرح کی غرضون حاجتون سے پاک ہی کسی بات کا محتاج نہین * سب خلق کو جو پیدا کرتا نہ بناتا تو اُسکی خدائی مین کچھ ایک ذرہ نقصان نہوتا * اور اب چاہے تو ایک دم مین سب کو نیست نابود کر دیوے تو اسکی بادشاہی مین کچھ نقصان نہ آوے * ہر طرح سے وہ غنی ہی پاک ہی پھر اُس بات کے ساتھ یہہ بات جانین جو اُس پاک پروردگار نے اپنی بے نیازی کے ساتھ مہربانی سے فضل کی راہ سے کرم کے سبب سب خلق کو پیدا کیا اتنے سب کا پالنے والا روزی دینے والا ہی سب کی حاجتین برلانیوالا ہی بندون کی دعائین قبول کرنیوالا ہی دنیا آخرت کے کام بندون کے آپ کر دینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کرنے والا ہی نگاہ کرنے والا ہی * حمد اور تعریفین اچھی اُس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسی کو لایق نہین * اور جس کو وہ خاوند ایسی تعریف کے لایق کر دیوے جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لایق کر دیا اور اُن کی اُمت کے مقبول لوگون کو کر دیتا ہی یہہ بھی اُسی خاوند کا فضل ہی کرم ہی * وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا * اور معافی مانگو یا محمد خدا تعالی سے اپنی اُمت کے گناہون کی اور بخشش چاہو تحقیق سچ وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنیوالا ہی جو کوئی بخشش بخشایش چاہے اُسکے گناہون کا بخشنے والا ہی * اور اِس آیت مین اِشارت ہی جو اُس فتح کے ہونے مین اور جو فتحین ہوینگی کبھی یار اصحاب کسی مومن مسلمان کے دل مین یہہ

خطرا آجاوے جو یہہ فتح کافرون کے اوپر مشرکون پہ اوپر ہماری محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی ہی تو چاہئیے اُسپر توبہ کرے استغفار کرے * اور اِسی طرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوے تُرے نصرت جانے رہنی نفس اور شیطان کے اوپر فتح پاوے تو چاہئیے کہ یہہ نجانے کہ میری محنت سے ریاضت سے ہوئی * جو ایسا خطرہ آوے تو استغفار کرے گناہ جانے اور جانے کہ سب قدرت خدائے تعالی کی ہی بغیر اُسکی مدد مہربانی کے کچھ نہین ہوتا * خبر مین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اِس آیت کے آنے سے پہلے ہر روز ستر بار استغفار کرتے تھے خدائے تعالی سے بخشایش چاہتے تھے جب یہہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر دن سو مرتبہ استغفار کرنے لگے * اور بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اِس سورت کے نازل ہونے کے پیچھے نہ دیکھا مین نے پیغمبر علیہ السلام کو جو نماز پڑھی ہو اور اُسکے پیچھے استغفار نہ کیا ہو * ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچھے استغفار کرتے تھے * اور اِس آیت مین سب مومنون مسلمانون کو اِرشاد ہی یون سمجھین بوجھین کہ جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا تو اور کوئی اُمت کے آدمیون مین دوسرا کون ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نجانے * سب مومنون کو کیسی ہی ولایت کے درجے مین پہنچین کیسی ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین حاضر رہین چاہئیے آپ کو تقصیر دار ہی بوجھتے رہین گناہ گار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار کرتے رہین بخشش اور بخشایش مانگتے رہین * اپنا کچھ حق اللہ تعالی کے اوپر بندگی کا شکر کا ذکر فکر کا ثابت نہ کرین * ہمیشہ اُس پاک پروردگار کا ہی فضل کا کرم کا احسان کا ہر طرح کی نعمتون کا جان مال مین بوجھتے رہین * اپنے تئین تقصیرمند ہر طرح سے سمجھکر گناہون کی معافی مانگتے رہین اُسکی راہ مین وصل کرم کے اُمیدوار رہین * اور اِس سورت مین یہہ اِشارت ہی جو یہہ مسلمانی کا دین اللہ کا دین ہی اِس دین کو دین اللہ فرمایا * اور یقین جاننا چاہئیے کہ جواب مقبول دین ہی وہ یہی دین ہی اور دین اب کوئی مقبول نہین * جو کوئی مسلمانی کے دین مین رہکر مسلمانی کا کام کریگا اُسی کو قبولیت خدائے تعالی کی حاصل ہوویگی سب مقصدون کو آپ سے آپ اِس دین کا صاحب پہنچادیویگا * اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی ہوجاوے خواہ پانی کے اوپر چلے خواہ ہوا مین اُڑے آخر کو ڈوبے گا نیچے گریگا خوار ہوویگا نا مقبول ہی رہیگا * اور اِس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو بہت بڑی نعمت تھی اپنے محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور اُن کے طفیل سے تمام اُمت کو بخشی اِس نعمت کی شکرگذاری سب کے اوپر لازم ہی *

پھر اس نعمت کی شکر گزاری میں جو کچھ تقصیر ہو جاوے اس واسطے استغفار کا حکم ہوا* اس حکم میں سب کو لازم ہی جو اپنے دین ایمان کی سلامتی کا شکر کرتے رہیں* اور اس شکر کرنے میں شکر کا حق ادا کرنے میں آپ کو تقصیر وار بوجھتے رہیں ہمیشہ استغفار کرتے رہیں گناہون کی بخشش مانگتے رہیں* یہہ سورت قرآن کی سورتون میں آخر کو نازل ہوئی ہی آخر کی سورت اُترنے میں بہی سورت ہی* ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب یہہ سورت اُتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن گھر سے ہو کر خطبہ پڑہا اور رہا ایک بندے کے تئین خدا تعالیٰ نے اختیار دیا ہی دنیا میں رہنے کا اور وفات کا چاہے دنیا میں رہے چاہے وفات پاوے* اُس بندے نے وہ بات اختیار کی جو آپ کو حق تعالیٰ کی طرف پہنچاوے* حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رض سُنکر اس بات کو سمجھے جو حضرت اپنی بات فرماتے ہیں یہہ سمجھکر اُن کی جدائی یاد کر کر روئے* پھر دو برس کے پیچھے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اُن دنون میں یہہ آیت نازل ہوئی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتي ورضیت لکم الاسلام دینا اِس آیت کے اُترنے میں اور وفات میں حضرت کی اسی دن کا تفاوت تھا پھر یہہ آیت اُتری یستفتونک قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ اِس آیت سے اور وفات سے میں تیس دن کا فرق تھا پھر اُسکے پیچھے یہہ آیت نازل ہوئی واتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ تقوا کرو پرہیزگاری کرو اُس دن کے واسطے جو رجوع کرو گے اُس دن میں اللہ تعالیٰ کی طرف* اور قیامت کے دن کا کام جس دن میں خدا تعالیٰ کے حضور میں حاضر کئے جاؤ گے دنیا میں کر رکھو* پھر یہہ آخر آیت ہی قرآن مجید کی اِسکے پیچھے کوئی آیت نہین اُتری* اکیس دن کے پیچھے ایک روایت میں ساتھ دن کے پیچھے ربیع الاول کے مہینے میں بارھوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی حضرت کا وصال ہوا دونون جہان کے مقصود کو پہنچے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم*

سورۂ لہب مکی ہی اس میں پانچ آیتین ہیں تیس کلمے اکاسی حرف ہیں* خبر میں آیا ہی کہ پہلے دنون میں حضرت نے کچھ حکم احکام پیغمبری اور ایمان اسلام کے کسی کے اوپر نہ پہنچائے تھے* جب یہہ آیت نازل ہوئی وانذر عشیرتک الاقربین یعنے خبر دو قیامت کے دن کی سختی کی اپنے خویش قرابتون کو بہت نزدیک ہیں اُنکو پہنچاؤ اور اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرو* اس حکم کے آنے سے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہہ سے ایک دن باہر نکلے پہاڑ کے اوپر جسکا صفا نام ہی تشریف لائے بیٹھے اور اپنے سب خویش بھائی بندون کو بلا بھیجا سب آئے جمع ہوئے * پوچھا ہمکو کس واسطے بلایا ہے تم نے * حضرت نبی صاحب نے فرمایا تم میرے تئین سچا جانتے ہو میرے سچ کہنے کے اوپر یقین رکھتے ہو * سبھون نے کہا ہم تم کو سچا جانتے ہیں کبھی تم سے کوئی جھوٹھہ بات ہمکو معلوم نہین ہوئی * پھر فرمایا جو مین تم کو خبر دون کہ ایک دشمن تمھارا لوٹنے مارنے کے واسطے آتا ہی فلانے وقت آ دیگا لوٹیگا اس بات کو میری سچا جانوگے * سبھون نے کہا مقرر تم کو راست گو سچا جانینگے * پھر حضرت نے فرمایا میری مثال اور تمھاری ایسی ہی جیسے ایک شخص کہین جاتا تھا ایک فوج دشمن کی اُسنے دیکھی اُسکی قوم کے لوٹنے مارنے کے واسطے آتی ہی * اُن نے یہہ بات معلوم کر کے شتاب آکر اپنی قوم کو خبر دی جو دشمن تمھارے اوپر آتا ہی شتابی سے ایسا بہانہ کرکا نا پکڑو آپ کو بچاؤ سنبھالو * اسی طرح سے مین تمکو آخرت کے حال کی سختی کی خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتون کے پوجنے کو چھوڑو آخر کو اللہ تعالی کے حضور مین جانا ہی * جو کوئی ایمان لاویگا اچھا کام کریگا نجات پاویگا اور جو کوئی اس بات کو نہ سنیگا دوزخ کے عذاب مین پڑیگا * پھر اس طرح کی باتین فرما کر ہر ایک آدمی سے اپنے اہل بیت مین خطاب کیا * ای فاطمہ محمد کی بیٹی ای صفیہ عبد المطلب کی بیٹی محمد کی پھپی ای عبد المطلب کی اولاد ای بنی ہاشم ای فلانے مین مالک نہین اللہ تعالی کے حکم مین کسی چیز کا * جو ایسے حال کے اوپر رہوگے تمکو خدا کے عذاب سے دوزخ سے چھڑا نہ سکونگا * اس بات کے اوپر پھر وسلامت رکھیو جو تم میرے خویش قرابتی ہو میرے نزدیک ہو پھر تم اُس شرک اور کفر مین رہو اور مین تم کو عذاب سے چھڑا سکون مجکو یہہ قدرت نہین * ایمان لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کے کام کرو * حضرت نبی صاحب نے جب اس طرح کی باتین کہین ہدایت فرمائی جس کسی کو سعادت مندی نصیب تھی خوش ہو ایمان لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور جو لوگ بے نصیب تھے ناخوش ہوئے * ابولہب حضرت نبی صاحب کا چچا تھا مشرک تھا یہ باتین سُن کر بہت ناخوش ہوا اور کہا یا محمد تو نے ہمکو اسی بات کے واسطے بلایا تھا جمع کیا تھا ہلاک للک ہلاکی ہو وے تجکو * ایسی بے ادبی کی باتین کہہ کر اُٹھہ گیا اور اور لوگ بھی چلے گئے تب یہہ سورت نازل ہوئی *

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِيۡ لَهَبٍ * ہلاک ہووین ٹوٹین جاتے رہین دونون ہاتھہ ابولہب کے دنیا آخرت اُسکی جاتی رہے ہلاک ہووے ابولہب * وَّ تَبَّ * اور ٹوٹ گیا ہلاک ہوا ابولہب دنیا آخرت کی خوبی اُسکی جاتی رہی بے ادبی کرنے کے سبب رسول کی خدمت مین * روایت ہی کہ جب یہہ سورت اللہ تعالی نے بھیجی ابولہب کو جو ہوئی غصے ہو کر ایک پتھر ہاتھہ مین لیکر حضرت کی طرف قصد کیا حضرت نبی ﷺ اور امیر المومنین ابوبکر رض کعبے مین بیٹھے تھے * حضرت ابوبکر نے اُسکو اُس حال مین دیکھہ کر عرض کی یا رسول اللہ وہ ملعون غصے سے آتا ہی * حضرت پیغمبر نے فرمایا پروا نہین وہ مجکو نہ دیکھہ سکیگا * پھر وہ نزدیک آیا حضرت ابوبکر کو دیکھہ کر پوچھا تیرا یار کہان ہی * مجکو خبر پہنچی ہی جو وہ میری ہجو کرتا ہی بُرا کہتا ہی * حضرت ابوبکر نے کہا حضرت رسول نے تیری ہجو نہین کی خدا نے تعالی نے تیری بُرائی کی حقیقت بیان کی ہی * اُن نے کہا جو مین اُسکو پاتا تو مُنہہ مین پتھر مارتا یہہ بات کہہ کر پھر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکھہ نہ سکا * پھر ہمیشہ دشمنی کرتا رہا آخر کو ہلاک ہوا دوزخ مین پڑا * اور اُسکے بیٹے کا نام عتبہ تھا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تھا بی بی رقیہ حضرت کی بیٹی اُس کے نکاح مین تھین * جب تبت یدا نازل ہوئی ابولہب نے بہت دشمنی سے اپنے بیٹے سے کہا میری خوشی چاہتا ہی تو رقیہ کو طلاق دے * عتبہ نے طلاق دیا اور آزار دیا اور بیداد بیان کین * حضرت نبی صاحب ﷺ نے اُس بدبخت کو بہت آزردہ ہو کر بددعا کی فرمایا الہی اُسکے اوپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر * اُسی بددعا کے سبب ایک دن راہ مین مسافرت مین ایک شیر نے اُسکو پکڑ کر مار ڈالا کھا گیا * مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ * دور نہ کیا دفع نہ کیا اُس دنیا آخرت کی خواری خرابی کو دوزخ کے عذاب کو اُس ابولہب سے اُسکے مال نے اور اُس چیز نے جو کسب کیا اُس نے * یعنے اُسکا مال اولاد اُس کے کچھہ کام نہ آیا سوداگری کے مال اور اُسکے بیٹون نے اُسکو کچھہ فایدہ نہ دیا کسی چیز نے اُسکو دوزخ کے عذاب سے نہ چھڑایا * سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ * شتاب داخل ہویگا وہ دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنیوالی بھڑکنے والی جو ہمیشہ بھڑکتی رہیگی کبھی بجھنے کی نہین * وَّامۡرَاَتُهٗ * اور داخل ہووگی ابولہب کے ساتھہ اُس جلتی دوزخ کی آگ مین جورو اُسکی اُم جمیل * حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ * اُٹھانیوالی لکڑیون کی * فِیۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ * گردن مین اُسکی رسّی ہی خرمائے درخت کے چھالے کی

پہ سبت کو * اس آیت میں کئی باتون کی طرف اشارت ہی ایک یہہ بات جو اس آیت
میں ابو لہب کی اور اُسکی جورو کی خست بخیلی کم ہمتی کم بختی کا بیان ہی * مال دولت اُسکے پاس
بہت تھا اُس فراغت کے ساتھہ بخیلی کے سبب اپنے گھر کی لکڑیان جلانے کی جنگل سے توڑ کر
خرما کے درخت کے پوست کی رسّی سے پشتارا باندھہ کر پیٹھہ کے اوپر ڈھو کر لاتی تھی * ابولہب
کا مال کچھہ کام نہ آیا دنیا میں * وہ اور اُسکی جورو دونون اُس خواری میں رہے اور آخرت میں
مال کے ساتھہ دوزخ میں پڑے * جس کم بخت کے اوپر خداے تعالی کا غضب پڑتا ہی اُس کا
یہی حال ہوتا ہی * اللہ تعالی مومنون کو اپنے غضب سے پناہ میں رکھے * اور دوسری یہہ بات ہی جو
وہ اُم جمیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمسائے میں رہتی تھی اور حضرت کی خدمت میں
اور حضرت کے یارون کے ساتھہ بہت بڑی دشمنی رکھتی تھی * رسی گلے میں ڈال کر باہر جنگل
میں جاتی اور وہان سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجھا باندھہ کر لاتی * حضرت کعبے میں نماز کے واسطے
جاتے تھے وے کانٹے راہ میں ڈال دیتی تھی * بہت اصحاب یار حضرت کے ننگے پاؤن رہتے تھے حضرت
کے مبارک قدمون میں اور یارون کے پاؤن میں وے کانٹے لگتے چُبہتے درد پہنچتا * اللہ تعالی نے
اُسکو بُرے حال سے مارا * ایک دن بوجھا باندھہ کر لاتی تھی راہ میں ایک بڑا پتھر ملا اُس بوجھے کو
پتھر کے اوپر رکھکر دفع ماندگی کے لئے آرام کرنے کے واسطے اُس پتھر کے اوپر لیٹی اُس بوجھے کو سر کی طرف
سرکا دیا گلے میں رسی بوجھے کی پڑی رہی وہ سو گئی بوجھا حکم سے خدا کے نیچے زمین پر گر گیا رسی اُسکے گلے میں
بند ہو گئی گلا گھونٹ کر تڑپ تڑپ کر مر گئی اِس طرح دوزخ میں چلی گئی * اور تیسری بات
یہہ ہی اُس بدبخت عورت کا یہہ بُرا کام تھا کہ چغل خوری کرتی تھی ایک جگہہ کی بات دوسری جگہہ
پہنچاتی تھی اِدھر کی اُدھر لگاتی لوگون کے درمیان میں دشمنی ڈال دیتی لڑائی کرواتی تھی
مسلمانون کی باتین لئے پھرتی یہہ بہت بُری خصلت ہی * جس میں یہہ خصلت ہوتی ہی وہ ایسا
ہی جیسے کوئی آگ جلانے کے واسطے لکڑیان ڈھوندھہ لا کر آگ میں ڈالتا جاوے آگ بھڑکاتا
جاوے اِسی طرح سے یے مردود سخن چین عورتین ہوتیان ہیٔن باتین اِدھر اُدھر کی لیجا کر دشمنی کی
آگ آپس میں جلاتی ہیٔن اِسی سبب اپنے گور میں آگ لگاتی ہیٔن * اس واسطے اس
بدبخت عورت کو حمالة الحطب یعنے لکڑیان ڈھونیوالی کا خطاب دیا * اور چوتھی یہہ بات ہی
اُس بدبخت کو اُن کاموں کے سبب ان باتون کے عذاب میں دوزخ کے درمیان آگ کی لکڑیان

پہاڑ کر بوجھا باندھ کر عذاب کے فرشتے اسکے گردن پر ہاتھ پر رکھ کر دوزخ کی آگ میں
ڈھکیل دینگے اور دوزخ کی بڑی بڑی لوہے کی زنجیروں کو ستر گز کی اُسکے ساتھ میں
ڈال کر پیچھے کی راہ سے نکال کر اُس کے گلے میں پھانس کر دوزخ میں گھسیٹ کے کھینچینگے * اسی
طرح سے ہمیشہ ہمیشہ عذاب کرتے رہینگے اور اُسکا گلا رسی سے گھونٹ گھونٹ کر عذاب کرینگے *
سو ہمون مسلمانوں کو چاہیئے جو ایسی بُری خصلتوں سے جو کسی میں ہووین توبہ کرین کبھی مسلمان
کو آزار نہ دیوین غیبت نکرین چغلی خوری نکرین جھوٹھی تہمت کسی پر نہ دین * اور جو بُری خوئین
بد خصلتین ہیں چھوڑ دیوین مسلمانی کے اچھے کام اچھی باتیں اچھی نیک راہ اختیار کرین * جسمین عذاب میں
دوزخ کے گرفتار نہووین بہشت میں ہمیشہ خوبیاں پاوین آرام پاوین * آمین آمین آمین *

سورہ قل ہو اللہ مکی ہے اس میں چار آیتین پندرہ کلمے سینتالیس حرف ہیں *

تفسیروں میں لکھا ہے کہ بعضے آدمی حضرت موسی کی اُمت جو حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں آئے سوال کیا پوچھا اے ابو القاسم تو ہمارے آگے اپنے خدا کی صفت کر تعریف کر ہم بوجھیں
سمجھیں تو تیرے خدا کے اوپر ایمان لاوین * ہم نے توریت میں خدا کی صفت دیکھی ہے ہم جانتے ہیں تم
کہو خدا کیا چیز کھاتا ہے کیا پیتا ہے کاہے کا ہے کس چیز کا بنا ہے سونے کا ہے یا روپے کا ہے اُسنے کس کی
میراث پائی ہے پھر اُس سے کس کو میراث پہنچیگی اس بات کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ * کہو یا محمد اُن لوگوں کے جواب میں جو خدا تعالی کی صفت پوچھتے ہیں * وہ
خدا ایک ہے اپنی ذات میں صفات میں اور کوئی دوسرا اُسکا ساجھی نہیں کوئی اُسکا شریک
نہیں نہ ذات کسی کی خدا کی سی ذات ہے نہ صفت کسی کی خدا کی سی صفت ہے * اَللّٰهُ الصَّمَدُ *
اللہ تعالی صمد ہے بے نیاز ہے کسی بندے کا کسی چیز کا محتاج نہیں کھانے کی پینے کی اُسکو حاجت نہیں
سب کوئی اور سب کچھ اُسکے محتاج ہیں وہم اور فہم سب کی اُسکی معرفت میں اُسکی پہچاننے میں
عاجز ہے * عقل اُسکی ذات اور صفات کے کمالوں کو خوبیوں کو تمام پا نہیں سکتی بے حد خوبیاں ہیں
اُس کی ذات میں بے نہایت کمال ہیں اُسکی صفتوں میں * جتنا اُسنے آپ کو بتایا ہے اُتنا ہی
عقلوں نے پایا ہے * لَمْ يَلِدْ * نہیں جنا اُسنے کسی کو * کوئی اُسکا بیٹا نہیں نہ عزیر علیہ السلام جیسے
یہود نادانی سے کہتے ہیں نہ عیسی علیہ السلام جیسے نصارا کہتے ہیں * وَلَمْ يُولَدْ * اور نہیں

جنا گیا کسی سے وہ پاک پروردگار کسی کا بیٹا نہین کسی نے اُسکو جنا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہی
نہ اُسکا کوئی ماباپ ہی نہ کوئی بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ فرزند ہی سب کوئی اُسکے پیدا کیے ہوئے ہین
بنائے ہوئے بندے ہین * اور جو کوئی ماباپ جورو اور فرزند رکھتا ہی وہ خدا نہین خدائی کے لایق
نہین * اور خدا تعالی سب طرح کے عیبون سے نقصانون سے پاک ہی * وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ *
اور نہین ہوا خدا کا کوئی برابر کوئی * وہ بے ہمتا ہی بے مانند ہی ایسا ہی یا ویسا ہی یہان ہی وہان
نہین ایسی بات کو اُسکی ذات اور صفات مین راہ نہین جوڑے سے جوڑ سے جہت سے پاک
ہی * اُس پاک خاوند کی برابری کسی طرح کسی چیز کو سزاوار نہین * اِس سورت مین تمام
حقیقت توحید کی اور معرفت کی پروردگار کی اور اُسکی سب طرح کی صفتونکا بیان ہی * ایک صمد کے نام
مین سب طرح کا بیان ہی بے نیاز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے جو بے نیاز ہی تو ہر طرح کے کمال اُس مین
چاہئین * علم حیات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفتین اور سب خوبیان اُس بے نیاز کو لازم
ہین * جو ایک صفت کمال کی نہووے تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا چاہئے * اور سب طرح کے عیبون
سے پاک چاہئے جو ایک بھی عیب ہووے کسی طرح کا تو بے نیاز نہ کہا جاوے * صمد کا نام فرمایا جس مین
سب طرح کی بات ہی * اور اس سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بھید کی بھری
ہوئی ہین * حدیث مین فرمایا ہی سورۂ اخلاص کے پڑھنے مین تہائی قرآن تیسرے حصے قرآن کے
پڑھنے کا ثواب ہی تین بار پڑھنے مین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی * اور اِس بات کا ایک
بھید یہہ ہی * بڑے بزرگ لوگون نے دین کے فرمایا ہی قرآن کے سب طرح کے بھید ہزارون بھید ہین
وے کل بھید تین قسم ہین * ایک قسم بیان ہی اللہ تعالی کی معرفت کا توحید کا صفت کا * دوسری
قسم شریعت کے حکم احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اِس قسم مین داخل ہین * تیسری قسم
بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید بہشت دوزخ اور جو کچھ اُس جہان کی بات ہی * اِن تین قسمون مین
ایک قسم کی بات ثنا صفت توحید تنزیہ معرفت پروردگار کی سو وہ اِس سورت مین تمام ہی * اِسواسطے قرآن
مجید کے تیسرے حصے کے برابر ہی اُسکے پڑھنے کی بڑی بڑائی اور بہت فضیلت ہی * حدیث مین
بہت فضیلتین اس سورت کی فرمائین ہین * فرمایا ہی جو کوئی قل هو الله احد ہر نماز کے پیچھے
دس بار پڑھے ایک دس بار کے پڑھنے مین ایک محل بہشت مین پڑھنے والے کے واسطے تیار
ہوتا ہی اللہ تعالی اِس سورت کی برکتین مومنون کے نصیب کرے آمین آمین آمین *

سورۂ فلق اور سورۂ ناس مدنی ہیں سورۂ فلق میں پانچ آیتیں تیس کلمے بہتّر حرف ہیں * تفسیروں میں بیان ہی کہ ایک یہودی تھا لبید اعصم کا بیٹا اُس لبید کی دو بیٹیاں تھیں بڑی ساحرہ جادوگر تھیں * اُن بدبختوں نے حضرت رسول علیہ السلام کے اوپر جادو کیا وہ ایسا جادو تھا جو اور کسی کے اوپر ہوتا تو سٹ تاب مرجاتا حضرت نبی صاحب کی طبیعت کے اوپر بیماری کا اثر ہوا * بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ چھ مہینے پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت نہ کر سکے اور رہنے میں اِس طرح ہوتے تھے جیسے کسی نے ماؤں کو بہکایا ہو اِس طرح ہوئے جو لیٹے رہنے اٹھنے کی طاقت کم ہو گئی * ایک دن حضرت فرمانے لگے کہ میں کچھ سوتا تھا مجھے جاگتا تھا کہ جبرئیل علیہ السلام اور ایک فرشتہ جو اُس فرشتے کو میں نے کبھی دیکھا نہیں تھا آئے * جبرئیل میرے دہنے سرہانے کی طرف آکر بیٹھے اور وہ فرشتہ بائیں کو بیٹھا اُس فرشتے نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا کیا آزار ہی اِن کے تئیں * جبرئیل نے کہا جادو کیا ہی کسی نے پھر اُس فرشتے نے پوچھا کن نے جادو کیا ہی جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہودی کی بیٹیوں نے کیا ہی * پھر اُس فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہی کس طرح کیا ہی کس جگہ رکھا ہی * جبرئیل نے کہا حضرت کی کنگھی کرتے ہوئے دندانے میں اُنکے بال لگا تھا اُس بال میں ایک صورت بنائی ہی کمان کے چلے میں اُس سب کو جمع کر کر گیارہ گرہیں دی ہیں پھر ایک خرمے کی لکڑی میں رکھہ کر فلانے کوئے میں ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہی * پھر اُس فرشتے نے پوچھا کیا کیا چاہیے جو یہہ اثر جاتا رہے * جبرئیل علیہ السلام نے کہا کوئی آدمی وہاں جاوے اُس کوئے سے وہ سب نکال لاوے وے گرہیں کھلیں تب چنگے ہو ویں * یہہ بات کہہ کر دونوں فرشتے غایب ہو گئے * حضرت پیغمبر صاحب نے یہ باتیں تمام سُنیں حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلایا فرمایا اُس جگہ کوئے سے وہ سب کچھ نکال لاؤ * حضرت امیر المومنین حکم کے موافق جا کر وہ سب جنس نکال لائے * حضرت جبرئیل علیہ السلام نے جس طرح کہا تھا اُسی طرح پایا پھر وے گرہیں لوگوں نے بہت چاہا کھولیں پر نہ کھلیں * جبرئیل علیہ السلام اُس وقت یے دونوں سورتیں لائے اللہ تعالی نے اُس جادو کے دور ہونے کے واسطے یے دونوں سورتیں بھیجیں دونوں سورتوں کی اگیارہ آیتیں ہیں * حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیت آیت پڑھتے تھے ہر ایک آیت کے پڑھنے میں ایک ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائے آپسے کھل جاتی تھی اگیارہ آیتوں کے پڑھنے میں اگیارہ گرہیں کھل گئیں * اُسی وقت

حضرت پیغمبر صاحب کا نام آزار چارہا اِس طرح معلوم ہوا جس طرح کوئی بندھن زنجیرون مین
بندھا ہوا تھا چھٹ گیا * اِن سورتون کی برکت سے سب بلائین بھاگ گئین *

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ * کہو یا محمد پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار کی جس نے رات
اندھیاری سے صبح کی سفیدی نکالی اندھیارے سے اُجالا کر دیا اور ہر ایک بند کا کھولنے والا بندھی
چیزون سے چیزین نکالتا ہی * تخم سے دانے نکالتا ہی تخم مین دانے بند ہین پھر زمین مین پڑنے
مین بند ہوتے ہین درختون کو نکالتا ہی حکم سے ہر بند کا کھولنے والا ہی کھیتیان پیدا کرتا ہی
ابر سے مینہہ برساتا ہی بادل سے باران کھولتا ہی * حیوان کی نطفت آدمیون کی پیدائش
اول کہین بند تھی کھول دی * پھر ہر آدمی ایک وقت اپنے باپ کی پیٹھہ مین بند ہی وہان سے
کھول کر اُسکی ماکے پیٹ مین پہنچاتا ہی پھر پیٹ مین بھی بند ہی ایک درجے سے اور درجے
مین لاکر باہر دنیا مین نکالتا ہی اُس قید سے چھٹاتا ہی * پھر لڑکاپن کی قید مین رہتا ہی کچھ کام نہین
کر سکتا وہی خاوند قوت بخشتا ہی زور بخشتا ہی جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہی سب کام کے لایق
کر دیتا ہی * پھر اُس حال مین بھی بہت بہت قیدون مین بند ہوتا ہی دنیا کی حاجتون کی قید مین
کھانے پینے کی ہر چیز کی حاجت مین بند پڑتا ہی * پھر اُن بندون کو بھی وہ خاوند کھول دیتا ہی سب کا
کام کر دیتا ہی روزی رزق کی راہ بتا دیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طرح سے کھا دیتا ہی * پھر بھی قیدون مین
بند ہی جہالت کے نادانی کے کوئے مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنیوالے روزی دینے والے کو نہین پہچانتا ہی
اُسکے اوپر ایمان نہین لاتا اُس کی بندگی نہین بجا لاتا اُس راہ کے بتانیوالے جو پیغمبر ہین امام ہین
پیغمبرون کے نائب ہین ہادی ہین پیر ہین مرشد ہین اُن کو نہین پہچانتا اُن کے اوپر ایمان
نہین لاسکتا مرنے کے پیچھے کی بات سے غافل ہی آخرت کی کچھ خبر نہین * اُس جہان کا کیا برا ہی
کیا بھلا ہی کچھ نہین سمجھتا دنیا ہی کے برے بھلے کو سمجھتا ہی * دنیا کے بھلے کا جو اپنی طبیعت کے موافق
ہووے جس مین نفس کی خوشی ہاتھہ لگے وہی کام کرتا رہتا ہی * یہہ قید ایسی بری قید ہی جو اِس
سے دنیا مین نہ نکلے تو ہمیشہ ہمیشہ خواری ہی مین بند پڑا رہے * ایسا کہا کیا ہی جواب اس زندگانی
مین اِس کوٹھے سے باہر آوے تو خوار ہووے ہمیشہ دوزخ ہی چلا جاوے * پھر وہ ایسا خاوند ہی جو
اُس نے اِس قید سے چھٹنے کی کھانے کی راہ بتا دی پیغمبرون کو بھیجے کتابین بھیجین قرآن بھیجا اِس طرح